



عالم الہی باقاعدہ



145

مصنف

ریورنڈ فرنیس بی۔ بی۔ ریٹائرڈ۔ شہر۔ ڈی

سونسپل

سویڈش مشن تحریک جیکل انشٹیوٹ

گورکھ پور

مصنف

مسیحی کلیسیا

مسیحی مذہب کے پاک نوشتے

جی او ایف سی کی البیٹا

مسیحی مذہب کی بنیادی تعلیم

اور انسائیت

مذہب کے اختصار

ماتنی کا آیا۔

کھویا ہوا انسان اور اس کی نجات و مہربانی ۱۹۷۵ء

مصنف کا خیال

قریب چودہ برس گزر گئے جب کہ سچی تلمیذ کی بنیادی تعلیم کی کتاب تصنیف ہوئی۔
اس وقت مصنف کا خیال اس کتاب کی بابت یہ تھا کہ وہ صرف ہمارے مشن میں اور خاص کر ہمارے
بائبل ٹریننگ اسکول میں استعمال کی جائے۔ لیکن مصنف کی مارتھ جفیلڈ کی ایک بات یاد ہے
کہ وہ کتاب نہ فقط دوسری مشن میں پھیل گئی بلکہ ان کے ذریعے اس کتاب کی بابت ابھی
تعمیرات بھی کی گئی۔ ان گزرے برسوں کے اندر جب مصنف بائبل اسکول میں علم الہی کی بات
سکھایا کرتا ہے تب بار بار یہ خیال پیدا ہوا کہ وہ اس کا مضمون اس سے زیادہ بڑھا کر
چھپائے۔ اس لئے اس نے اپنی کتاب کی تعلیم کو بڑھا کر نئی تعلیم کو قلمبند کر کے اس نئی
مہارت کی کتاب میں مل کر مدرسہ علم الہی کے پڑھنے والوں کی خدمت میں پیش کیا
اس کتاب کے تصنیف کرنے میں مصنف نے روحانی دائرہ اور برکات حاصل کیں۔ اس
لئے کہ اس کی اتنا س پڑھنے والوں سے یہ ہے کہ وہ دعا اور غور کے ساتھ کتاب کو پڑھیں تو
ان کو نہ صرف روحانی توضیح حاصل ہوگی بلکہ ان کے وسیع سے ادراک کو بھی روحانی فائدہ
پہنچے گا۔

وقت اور مقام مصنف کو اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ وہ اس کتاب میں

اپنی کام کی تعلیم کا بیان کرے۔

انگریزی مصنف کو معلوم ہے کہ یہ کتاب صورت اور زبان اور مضمون کی بابت
کامل کے درجے سے نہایت دور ہے تاہم وہ امید رکھتا ہے کہ اس پر پڑھنے والے وہاں کے
مستحق اس کو پڑھیں اور حافی فائدہ اور ترقی حاصل کرتے رہیں گے۔

الباب کی فہرست

مصنف گورکھپور ۱۹۴۵ء

دیباچہ

پہلا باب

کتاب مقدس

۱۔ اہام سینے کا مطلب

۲۔ کس طرح یقین کتاب مقدس تصدیق ہوئی؟

۳۔ ثبوت کہ کتاب مقدس الہی مکاشفہ ہے

دوسرا باب

تعلیم خدا کی بابت

تیسرا باب

خدا و عیسیٰ مسیح کی بابت

چوتھا باب

تعلیم روح القدس کی بابت

بارہواں باب

تعلیم خدا سے شریعت کی بابت

تیرہواں باب

کلیسیا

۱۔ پاک کلیسیا عام

۲۔ مسیح کی ظاہری کلیسیا

چودھواں باب

تعلیم آخرت کی بابت

پندرہواں باب

تعلیم گورنمنٹ اور آئین کے مدارس کے اعتبار سے

خدا کی رحمت اور نعمت پر مشورہ

۵۵۲

پانچواں باب

صفحہ
۵۶۵

تعلیم تثلیث کی بابت

چھٹا باب

تعلیم مشرقتوں کی بابت

ساتواں باب

تعلیم مشیاطین کی بابت

آٹھواں باب

تعلیم دنیا کی پیدائش کی بابت

نواں باب

تعلیم خدا کی پروردگاری کی بابت

دسواں باب

تعلیم انسان کی بابت

گیارہواں باب

تعلیم نجات کی بابت

CRSC.KOREA@GMAIL.COM

مقدمہ

میر نے کتاب علم الہی باقاعدہ از اینٹکٹ باغور پڑھی۔ یہ امر تسلیم شدہ ہے کہ علم الہی کا سمجھنا اور سمجھانا بہت مشکل ہے۔ لیکن اس کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنف کو اس علم کے لوازمیہ از پر کامل عبور حاصل ہے، اور ایک حد تک میر سے ذاتی تجربے کے فیصلے کے اعتبار سے مصنف اس میدان میں ایک مستند صاحب

فی ہے۔

مصنف نے اس کتاب میں بڑے بڑے مشکل اور دقیق مضامین پر ایک مختصر بحث کی ہے۔ اور پوری طرح سے ان مسائل پر روشنی ڈالی ہے، جن کو ابھی تک سچے علماء و پس پشت دالے ہوتے تھے۔ گو یا مصنف نے ایک تاریک دیران، ابابان لک چڑھا کر روشن کر دیا ہے جو ہمارے لئے اور ہماری آئندہ نسلوں کے لئے باعث ہدایت ہے۔ وقت اور مقام ٹھیک اور مسواہت کی اجازت ہمیں دیتے کہ میں اس کتاب کا بالتفصیل ترجمہ آپ کے سامنے پیش کر دوں۔ لیکن میں اتنا ضرور قلمبند کروں گا کہ مصنف مؤلف نے فلسفے اور منطق کو بالائے طاق رکھ کر مولوی محی آسمان مقاروب اور میاں جلال الدین کو صاف کیا ہے جن میں زمانہ حال کے عالم، علوم مباحثہ اکتد اور زہریلیہ اور اور استعمال کرتے ہیں، اور دوسروں کے دلوں کو زخمی کرتے ہیں ان کو خاص راحت حاصل ہوتی ہے۔

مسند شلیٹ و کفرہ اور تجسیم کو مصنف نے پورے طور سے میدان

کیا ہے۔ دلیلوں کا ثبوت بائبل ہی سے پیش کر رہے ہیں اور ان آیات کو پیش کیا ہے جو
 کے بغیر تسلیم کے ہم کو کوئی چارہ نہیں۔ مصنف نے بائبل کو اپنی خاص فتح کا وسیع بنایا ہے
 ہر جمہور کی کو پیچھے عقلی دلیل سے ہاتھ کیا ہے اور جس کے بعد اس کی ثبوت میں بائبل
 کی وہ آیتیں پیش کی ہیں جو فلسفے اور منطق کی انجی ہوئی تھیں ان سے مزید اور بے مقید
 اور کارآمد ہیں۔ یہ کوئی معمولی کام نہیں ہے بلکہ اس کے لئے علم کے دیسے و خیرے کی
 ضرورت ہے۔ میں ان دوستوں کو دعوت دیتا ہوں جو کہتے ہیں کہ بائبل میں تثلیث کا
 کہیں ذکر نہیں آیا۔ وہ آئینہ اور اس دسترخوان پر بیٹھیں اور چشمہ بصیرت کو
 کشادہ دلی کے ساتھ لیں۔ اور ان آیتوں کو پڑھیں جن کا ذکر مصنف نے اپنی اس
 بے نظیر کتاب میں کیا ہے۔ میرا دعویٰ ہے کہ اگر کوئی حق کا مثلاً مثلی میر تو اس پر وہ سب
 بخیر کھل جائیگا جو کہ ابھی تک تاریکی میں پڑے ہوئے ہیں۔

نیکی اور بدی، مرگ و زندگی، قیامت، و عطا تمام مضامین ایسے ہیں جن کے لئے
 ہم لوگ اکثر فلسفی و منطق دانوں سے حجت کرتے ہیں اور خدا کے رازوں کو اپنے
 علم و حکمت سے معلوم کر سکیں خواہیں کرتے ہیں۔ مصنف نے ساری اور سلیس زبان
 میں اس طور سے بیان کیا ہے کہ صرف وہی شخص جو صداقت و حقیقت کو کام میں
 لائے ان کو پورے طور سے سمجھے گا۔ اگرچہ یہ مضامین قدیم سے انسانی دماغوں
 کو پریشان کئے ہوئے ہیں، لیکن کتاب مذکورہ شیع ہدایت ہے جس نے اپنی روشنا
 سے ہر تجسس پرستی دور کر دی ہے۔ مسیحیوں کے لئے بائبل جیسے ہی لیکن مصنف
 بائبل کی آیات کو کچھ ایسے پیرایہ اور خوبی سے پیش کیا ہے کہ مصلو محابوں کو جو کہ بائبل
 (توریت) کو الہامی تصور کرتے ہیں۔ باوجود ذہنی تسلیم کام کے کوئی دیگر
 چارہ نہیں۔

ہاں اس قدر ضرور دقت ہے کہ کتاب مذکورہ سمجھے گئے ہیں مگر

کے مطالعہ کی عام ضرورت ہے۔ انسانی تجزیہ سمجھنے اپنے میں نہیں اور کشادہ ہونے
 کی صلاحیت رکھتا ہے۔ عالم اپنی علم کی اور دستکار اپنی دستکاری کے واسطے اور کشادگی
 کا مشاغل ہے۔ پس اسی امر کو میں مد نظر رکھ کر یہ دعویٰ کرتا ہوں کہ مصنف نے اپنی
 اس بے نظیر کتاب اور محنت و مشقت و ذاقی اور دیگر انفرادی زندگیوں کے تحسیر ہوں
 کو ایک خیار ہستہ روشن کیا یا جس سے ہم خدا کے مشکل سے مشکل سمجھیں اور اس کی نہایت
 پوشیدہ رازوں کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں، مصنف کی ہر دلیل میں سادگی روشن ہے
 مسیح کی دوسری آمد یہ مضمون بھی بہت مشکل ہے لیکن جب ہم اس کتاب کا مطالعہ
 کرتے ہیں تو بے چوں و چراں ان تمام امور کو تسلیم کر لیتے ہیں جن کو ہم ابھی تک اپنی تفلہ
 سے انکار کرتے چلے آئے ہیں، میں خود اس کتاب کا بے حد مشکور ہوں جس نے میری
 معلومات کے ذخیرہ میں ایک اور اضافہ کیا۔ ہم سب اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ ضابط
 مسیح یسوع ابن اللہ کی دوسری آمد ہوگی، لیکن کب، کیسے اور کس صورت میں، ان
 تمام باتوں کا جواب آپ کے لئے اور میرے لئے اس کتاب میں مندرج ہیں اور پڑھئے اور
 غور کیجئے اور اپنی روحانی زندگی کے لئے فائدہ حاصل کیجئے، ہم دلیلیں تو بے شمار پیش
 کر سکتے ہیں، لیکن تو حقیقت یہاں ہے جس کی ہماری زندگیوں میں خاص ضرورت ہے،
 وہ نور و صحت و نبل سے ہم حاصل ہو سکتا ہے۔ اور اس کتاب میں بائبل کی وہ جہتی ہوئی
 آیتیں دی ہوئی ہیں جن سے ہر بات پر کافی روشنی پڑتی ہے، میں ہی صرت نہیں
 بلکہ ہر وہ شخص جو اس کتاب کا مطالعہ کرے گا، معلوم کرے گا کہ مصنف نے دراصل
 ایک قابل و مردداشت کیا ہے ایک اور بیان قابل غور ہے کہ وہ دوزخ اور بہشت
 کا ہے۔ بیشتر علماء کا خیال اس مضمون کی بابت تسکین دہ نہیں ہے، لیکن مصنف
 موصوفہ نے اس مضمون کو اس خوبی اور انداز سے بیان کیا ہے کہ مبتدی کے لئے
 بھی اس کے سمجھنے میں کوئی دقت نظر نہیں آتی۔ اس کے ساتھ ساتھ عرفان کا

دیسپاچہ

جو تعلق انسان الہی ذات سے رکھتا ہے اس کا اصل مطلب مذہب ہے۔

یہ عقائد خدا سے رکھنے کے لئے انسان پیدا ہوا تھا۔ اس لئے اس کی زندگی میں یہ خواہشیں پائی جاتی ہیں کہ وہ کسی ایسی ہستی یا خدا کی عزت اور عبادت کرے۔ انسان کی عقل و عادت گمراہی و گمراہی ہے کہ ضرور ایک خدا ہے۔ اس کے دل میں ایک روحانی توان رکھا گیا ہے اور پرستش کرنے کی تمام قوتیں بھی آدم میں شقی ہے۔ انسان اور حیوان کے درمیان خاص انسانی فرق یہ ہے کہ انسان خدا کا پرستار ہوتا ہے اور حیوان کے لئے یہ تجربہ مکان سے باہر نہیں آتا۔ انسان الہی حقیقت کے اعتبار سے روح پائی ہے۔ اس لئے اس کو اسی حالت میں ہرگز خدا کے ساتھ شرکت رکھنے کا تجربہ ممکن ہے۔ مذہب کا خیال عالمگیر ہے اور یہ خیال ہر خاص و عام کے درمیان پایا جاتا ہے۔ انسان الہی ذات سے خدا کی ہستی کو ثابت کر سکتا خدا کی پرستش کرنا کوئی بوج نہیں بلکہ اس کے برعکس یہ غرضی کی بات ہے۔ خدا کو ماننا اور اس سے وفات رکھنا روحانی زندگی کا اہم تجربہ ہے۔ حیوان میں روحانی زندگی نہیں ہے۔

جو آدمی جہان سے تعلق رکھتی ہے وہ زندگی ضرور انسان میں بھی موزوں ہے لیکن ذیل تجربہ ہندوؤں کی حامل زندگی روحانی انداز پر مبنی ہے۔ اصل زندگی کے دیکھنے سے انسان خدا سے رفاقت رکھ سکتا ہے۔ انسان ضرور اپنے وجود کا احساس رکھتا ہے کہ اس کی حیثیت کی اہمیت و حور کھانا ممکن ہے۔ ثابت ہوتا ہے کہ انسان ایک پرستار مخلوق ہے اور جب انسان ایک پرستار مخلوق ہے تب ضروری بات ہے کہ وہ کسی دہم مہود کی عبادت کرے۔ اس کی دلی خواہش ہے کہ وہ اپنے مہود کی خوشی حاصل کرے۔ لیکن عقل کے مطابق ظاہر ہے کہ یہ غرضی حاصل کرنا دشوار ہے۔ تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہرنائے

عجلی ذکور خوب عہدگی سے کیا ہے اور بتایا ہے کہ یہ کیا مقام ہے۔ اور روح کن حالت میں یہاں رہتا ہے، یہ تمام امور مزاج تحسین کے مستحق ہیں۔ آخر الذکر جو بات ہے وہ مخالف مسیح کا ظاہر اور نمایاں ہونا اور اس دنیا میں جنگ و جدل کا عالم برپا کرنا۔ یہ جب اس مضمون کا مطالعہ کرتے ہیں تو یہ بت سی ایسی باتیں معلوم ہوتی ہیں جن سے ہم ابھی تک خبر نہ تھے۔

میری دل سے یہ دعا ہے کہ خدا مصنف کے دل و دماغ اور کلام کو اپنے روح پاک بخشے، اور اس کو ایسی طاقت بخشے کہ اس کے ہر لفظ سے مسیح یسوع کا نام اس دنیا میں روشن کیا جائے اور وہ جلال پائے۔ مجھے کامل امید ہے کہ جس طرح میں نے اس کتاب سے فائدہ حاصل کیا ہے۔ کاش کہ ہر شخص اس سے ایک روحانی طاقت حاصل کرے۔ میرے خیال میں اگر کتاب مذکور علم الہی کے مدرسوں میں پڑھائی جائے تو بے حد مناسب اور فائدہ مند ہوگی ہندوستان کو اس وقت ایسے ہی عالموں کی ضرورت ہے جو مسیحیت کے ہر اذ کو پوسے غور سے سمجھا سکیں۔ مجھ کو امید ہے کہ مصنف میری مبارکباد کو مستہول کرے گا۔

قطر

خدا مصنف کے ساتھ ہوئے۔ آمین

ایچ۔ ڈبلیو۔ تمپلہاؤس پبلش

سٹیشن اسکول

ممبئی۔ ۱۹۵۰

۱۶
 میں یہ خواہش انسان کی روح میں پائی جاتی ہے کہ وہ کسی الٰہی وجود کی عورت و عبادت کرے۔ انسان میں کسی مذہب کا خیال رکھنا علم ذات ہے۔ یہ خیال سیکھنے سکھانے سے پیدا نہیں ہوتا بلکہ فطرتی ہے۔ جہل قوموں کا مذہب مقصود ثابت ہوتی ہے، بس میں پڑھتا ہوں، لکھتا ہوں، اور جانوروں کی عبادت ہوتی ہے۔ اس بات کی بابت پولیس ریکارڈ نے اتھینے کے لوگوں سے کہا کہ اسے اتھینے والوں میں دیکھتا ہوں کہ تم ہرات میں دیوتاؤں کے گمانے والے ہو۔ چنانچہ میں نے میر کرتے اور تھارے سمجھو دیوتاؤں کو رتے وقت ایک ایسی قرآن لکھا کہ پائی جس پر لکھا تھا نامعلوم خدا کے لئے پس جس کو تم بغیب معلوم کئے پوچھتے ہو میں تم کو اسی کی خبر دیتا ہوں۔ ۲۴-۲۵: ۴ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اتھینے لوگ کسی ایذا دیوتا کی عبادت کرتے تھے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایسا مذہب رکھنے سے انسان کو کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ فقط ایسا مذہب انسان کے لئے ضروری ہے جس سے وہ انسانی ابدی خدا سے میل ملاپ رکھ سکے، اس سے پیشتر ہم بیان کر چکے ہیں کہ مذہب کا خیال جو انسان کے دل میں پیدا جاتا ہے وہ سیکھنے سے پیدا نہیں ہوتا بلکہ فطرتی ہے۔ تو بھی حقیقی مذہب کا خیال جس سے انسان خدا سے میل ملاپ رکھ سکے بغیر سیکھے پیدا نہیں ہوتا۔ یہ مذہب جس کی بابت اس کتاب میں بیان ہو رہا ہے اس کا صاف صاف علم بائبل مقدس سے حاصل ہوتا ہے۔ مقدس بائبل الٰہی مدد سے لکھی گئی اور الٰہی ذات کی بابت انسان کو روشن کر دیتی ہے۔ کیونکہ یہ ہر طرح کے علم کا چشمہ ہے۔ خداوند مسیح نے صاف فرمایا ہے کہ وہ شخص جو اس کی جتنی پڑھنا چاہے وہ جانے گا کہ یہ تعلیم خدا کی طرف سے ناکہ میری طرف سے۔ یوحنا ۱: ۷

پھر جس شے کی گواہی قبول کی اس نے اس بات پر ہر کردی کہ خدا سچا ہے۔ مثلاً کسی ایک بات کی وجہ سے اور دوسرا اس کا نتیجہ۔ جب کوئی بات کسی

عقل مند کے سامنے ظاہر ہوتی ہے تب خیال اس کی عقل میں پیدا ہوتا ہے۔ کہ اس کا سبب کیا ہے۔ انسان کی عقل گواہی دیتی ہے کہ وہ اصل سبب خدا ہے۔ انسان کا منہ بھی سکھاتا ہے کہ ایک الٰہی قانون موجود ہے جس کا نام انسان پرستوں ہے اس کی بابت ناکہ پائے کہ جب وہ قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اپنی طبیعت سے شریعت کے کام کرتی ہیں تو باوجود شریعت رکھنے کے وہ اپنے لئے خود ایک شریعت ہیں۔ چنانچہ وہ شریعت کی باتیں اپنے دلوں پر لکھی ہوئی دیکھتے ہیں اور ان کا دل بھی ان باتوں کی گواہی دیتا ہے۔ اور ان کے منہ کے خیالات ان پر لازم لگاتے ہیں یا ان کو روکے رکھتے ہیں۔ دومین ۲: ۱۴-۱۵

انسان بت پرست ہے اگرچہ خدا نے شروع ہی سے ان کو حقیقی پرستش کی غایت بخشی جس سے انسان زندہ اور برحق خدا کی عبادت کر سکے۔ لیکن انسان زمانہ سورہ، چاند ستاروں اور زمین کی مختلف مخلوقات کی پرستش اور شرم کی عبادت کرتے ہیں۔ خدا کا حشر ان اس کی بابت نہایت صاف ہے۔ تو ان کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ ہی ان کی عبادت کرنا کیونکہ میں خداوند تبارک و تعالیٰ خدا ہوں اور جو مجھ سے عبادت رکھتے ہیں ان کی اولاد کو میری اور میری پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں۔ مسرود ۵: ۲۰۔ تم میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ یعنی چاندی سونے کے دیوتا اپنے لئے نہ گھڑ لیا۔ خروج ۱۲: ۱۷۔ تم تیرے طرف رجوع نہ ہونا اور نہ اپنے لئے ڈھالے ہوئے دیوتا بنانا۔ میں خداوند تعالیٰ خدا ہوں۔ اعداد ۱۶: ۲۲

بت پرستوں کی توارکج سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ لوگوں میں دیوتاؤں کے ماننے والے بہت ہیں۔ یہ بات پوشیدہ نہ رہے کہ انسان طوفان کے بعد بت پرست ہیں یہاں تک گرفتار ہونے کے انھوں نے دوسری ہستیوں کو اپنا مسبود مان لیا۔

میں وہ دور کی پرستش سے ہی اس میں کی حالت یہاں تک خراب ہوئی کہ ان کی سرزمین تنوں سے بھر پور ہو گئی۔ وہ اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو اپنی انجیلیوں کی کارگیری کو سمجھ کر مٹے۔ یہ سب ۲۰۰۰ خدا نے کہا میرے لوگوں نے دو ہزار برس گئیں۔ انھوں نے مجھ زندہ خدا کو چھوڑ دیا۔ اور اپنے لئے ٹوٹے چھوٹے جوتن کھودے ہیں میں ہی میں ہی نہیں چھوڑ سکتا۔ یہ سب ۲۰۰۰

بیان ہو چکا ہے کہ دنیا کی سب قومیں کوئی نہ کوئی مذہب مانتی ہیں۔ قدیم زمانے سے سیکڑوں تک کئی ان خدا رکھنے والے ہوئے ہیں۔ وہ ہمماہیت سے مذہب ہیں لیکن وہ سب عالمگیر مذہب نہیں صرف کسی مذہب ہی عالمگیر مذہب ہے اور نہ ہی کوئی ور مذہب ہے جو اس کی طرح ہر ایک ملک میں پھیلا ہو۔ مسیح کا نام سر زمان میں پیا جاتا ہے۔ یہ ان مقدس کا ترجمہ سب سوزناؤں میں کہ جامع ہے لیکن دوسرا کوئی اور مذہب نہیں جس کی کتاب کا ترجمہ ایک سوزناؤں میں کیا گیا ہو۔ بائبل مقدس کی کئی جگہ جہاں ہر سال چھپتی جاتی ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ کوئی مذہب کسی مذہب کی مانند فتح پا نہیں رکھ سکتا۔ چونکہ کسی مذہب نے مہذب سے جوئے مصروف کو شکست دی ہے اسی وجہ سے ہر ملک میں اس کے اسے اسے ٹھٹھٹے جانے ہیں جہاں کہیں یہ مذہب پیا جاتا ہے وہاں نہ صرف آسمند بہت بڑی دور ہو جاتی ہے بلکہ ہر جگہ بہت بہت بڑی ہوتی جاتی ہے اور بائبل کی کوئی ور علم و دولت زیادہ بڑھتی جاتی ہے۔

اس کتاب میں علم ایسی کا ٹھیک مضبوط دیا گیا ہے۔ علم یعنی وہ علم ہے جو خدا اور اس کے رشتہ کارین کو ہے جو کس کے اور حقیقت کے درمیان سے۔ علم ہی کو ایک علم کہا جاتا ہے جس میں خدا اور انہی چیزوں کے تعلق بالترتیب اور مستقل طور پر پیا جاتا ہے۔

علم الہی اور مذہب میں کیا تعلق ہے؟

علم الہی ایک علم ہے لیکن مذہب ایک عملی بات ہے ہماری زندگی میں مذہب اور علم الہی دونوں میں لیکن عملی زندگی دونوں میں کبھی کبھی جدا ہو جاتی ہے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ کوئی علم الہی کو خوب ٹھیک طور سے جانتا ہو لیکن راستہ ہارے ہو۔ اور یہی ہوسکتا ہے کہ کوئی راستہ ہو لیکن مذہب کی سبائی کی تعلیم کا ترتیب در علم نہ رکھتا ہو۔

علم الہی کا مقصد خدا اور خلقت کے رشتے اور حقیقت کو ڈھونڈ کر نکالنا ہے اور وہ دونوں پر محور میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

- ۱۔ علم الہی متعلق انسان
- ۲۔ علم الہی تواریخ
- ۳۔ علم الہی باقاعادہ
- ۴۔ علم الہی عملی
- ۵۔ علم الہی فطرت

کسی خیر لا محلی سیری میں علم الہی اس طرح تقسیم کیا جاتا ہے۔

- ۱۔ علم الہی انسانی
- ۲۔ علم الہی تفسیری
- ۳۔ علم الہی عقلی
- ۴۔ علم الہی تفصیلی
- ۵۔ علم الہی تخلیقی

۱۔ علم الہی بائبل کے متعلق :- بائبل کے متعلق علم الہی ان سب تفسیروں

لا بخدا وخلق کے رشتے کے بارے میں اور جو سرور لود کے رانے تک پہنچیں
 گئیں اور جن کا ذکر صرت بائبل میں مندرج ہے سلسلہ وار بیان کرتا ہے۔
 رب، عظیم الہی قوا ربی و۔ رسولوں کے زمانے سے زمانہ کی ایک کی حتم متعلقہ
 بائبل کی ترقی کا پتہ لگتا ہے اور کھسی کی زندگی میں جو کچھ اس کی ترقی کا نتیجہ ہے
 اس کا بیان کرتا ہے۔

رج، عظیم الہی باقی عہدہ :- جو ہمیں خدا اور خلقت کے رشتے کے بارے میں ایک
 علم اور توجہ سے ملتا ہے جس کا سلسلہ و زریعہ ان علم ہیں باقی عہدہ سے وابستہ ہے
 رح، عظیم الہی عملی :- اس کے بارے میں یہ بیان کہ جہاں سے روہ کی فی سحر کی ایک
 طریقہ ہے جس سے نئی زندگی بنتی اور پاک ہو جاتی ہے، اس علم ابو کے ساتھ
 در علم میں یعنی رخص یا درس - تہائے درس نے کاظم اور علم - سانی تعمیر الہی کا
 سرچشمہ خدا ہے۔ وہ خدایا اپنے وجود اور حقیقت کے علم کا سرچشمہ ہے۔ ہم الہی
 میں خود خدا کے مکاتیب کے مضمون کا اختیار اور میں رہتا ہوں۔ جہاں سے میں خدا کا
 مکاشفہ و زندگی ہمہ پاک ایک کلام میں خدا کا مکاشفہ ہے۔

رس، عظیم الہی قدرتی و خیر الہیوں کی خلقت علم ہیں جو ایک بڑے بڑے ہوتے
 اقرار کرتے ہیں کہ خدا نے ہمیں یہ کھانا بنا دیا ہے، ہر کرب ہے۔ وہی کے خاندان کا مقام
 کہ ہے ہر ایک کی ہر ایک صفت کا جو ہی ثبوت خدا ہے اس کی یہ رہا ہے۔
 ۱۔ ہم میں کچھ ہے نہ آسمان خدا کا جب یہاں کو کھنڈ ہیں۔ یہ تھا اور کھنڈاری
 دکھاتی ہے ایک ہر دو سرے والے سے ایک کرنا ہے ایک۔ یہ دو سرے والے کو صرت
 بخشی ہے۔ یہ کی کوئی رشتہ دار ان نہیں۔ ان کی سازشیں ہیں جہاں جہاں تو بھی وہیں
 میں ان کی انگوٹھی ہے اور دنیا کے کہ روں تک ان کا کچھ پہنچتا ہے ان میں جس کے
 ان سب کے لئے جہہ کھڑا ہے جو روہ کی رشتہ خلوت خدا سے نکلتا ہے۔

پہلوان کی طسرت حیدار میں دوڑنے سے فیئر ہوتا ہے تاکہ سے اس کی برابری ہے
 اس کی گزشتہ اس کے وہ سرے کہ سب تک کوئی ہے۔ اس کی گزشتہ کوئی چیز
 نہیں ہوئی کیونکہ اس کی ہر دیکھی صفتیں یعنی اس کی ریل قدرت اور الوہیت و نیکی
 پس دانش کے وقت سے ہی ہو چھپا رہی تھیں گے ذریعے سے معلوم ہو کر ان کی نظر
 آتا ہے سب سے کہ ان کو کچھ علم ہوا ہے۔ وہیں ۲۰۱ اس کے علاوہ سب تک
 انسان کے۔ یہ اس کی ہر ایک صفت کا الہی ثبوت دیا جاتا ہے یعنی وہ
 سرچشمہ کی ہر ایک صفتوں میں لکھی ہوئی دکھاتے ہیں اور ان کا دل بھی ان کو
 کی گواہی دیتا ہے۔ ان کے ہر ایک جانے یا نوالہ و ان کے لگائے ہیں۔ ان کو
 معذور رکھتے ہیں۔ وہیں ۵۔

۱۔ علم میں قدرت رب میں شریک ہے علم، کاشف، کاشف، کاشف، کاشف، کاشف
 کے ذریعے سے حاصل ہوتا ہے کہ علم الہی قدرت میں شریک ہے۔
 خدا کا سب تک رشتوں میں موجود ہے۔ پاک علم صفائی کے
 رشتہ ہوتا ہے کہ خلقت میں جہاں کے مکاشفہ کا علم پر سے طور سے نہیں ہوتا ہے
 جس کی سرچشمہ کی گزشتہ کے یہ ہے کہ کوئی تحقیقی لوگوں سے معلوم ہوتا ہے
 ایک قرنی کاہنہ کا علم وہ ہے۔ حادثات میں دو سرے دیوؤں کے علاوہ ایک ہی
 سب کا اقرار کرتے تھے کہ اس ہستی کو وہاں تک نہیں جانتے تھے۔ جس کو وہ
 اور کمال و خیر انہیں دکھاتا تھا۔ ان کے اس لئے الہی علم کی قرب و دور ہے
 سب کا احاطہ سب کی پاک گواہی ہے۔ ہم اس علم کو کہتے ہیں جو خدا کی رشتہ ہے

سوالات

۱۔ ذریعہ کا اصلی مطلب کیا ہے؟

پہلا باب

کتاب مقدس ایک الہامی کتاب ہے

قدیم زمانہ سے آج تک مقدسین کا پاک گمان یہ ہے کہ کتاب مقدس الہام سے تصنیف کی گئی کیونکہ اس میں اور باقی کتابوں میں اسی سبب سے فرق ہے کہ جو عظیم کتاب مقدس میں درج ہے وہ خدا کی نسبت لکھا ہوا ہے اور مکاشفہ ہے وہ کتاب جس سے عجیب علم ملتا ہے ضرور ہی تعلیمات ہیں۔ کتاب مقدس کا خاص کام یہ ہے کہ انسان پر خدا کو آسکار کرے، اگرچہ ہم غفلت، عقل، بیان اور تجربے سے الوہیت کے سمجھنے میں کچھ مدد حاصل کر سکتے ہیں، ہم بولہیت کے علم کا چشمہ خدا کا کلام ہے کیونکہ علم الہی کے لئے کتاب مقدس ہی سند ہے جس میں انسان کی نجات کی پوری تعلیم درج ہے۔

اول الہام ہونے کا مطلب :-

الہادہ "شیر ہے جو خدا کی روح کی ہدایت سے پاک نوشتوں کے مصنفین کے دماغ پر نازل ہوئی جس سے ان کی تصنیفات الہی مکاشفہ بن گئیں۔ الہام دماغ پر نازل ہوا ہے تاکہ جسم پر۔ اگر ہم سب کو چاہتے ہیں تو وہی پاک روح جس نے پہلے مکاشفہ کیا اسی کو مطلب بھی بنانا پڑے گا۔ الہام کو کبھی کبھی مکاشفہ یا سبب کے خدا کا سیدھی بات چیت کرنا کہتے ہیں۔ جس سے سبب کی طرف کی مدد کو کوئی انسان حاصل نہیں کر سکتا۔ الہام وہ الہی اثر ہے جو آئندہ کی سبب اور ضروری باتوں کو ظاہر کرتا ہے۔ الہام وہ الہی قدرت ہے جو ہمیں کے مصنفین کو پاک روح سے ملتی گئی۔

- ۱- کیونکہ اس میں کسی مذہب کا خیال مسکھانے سے پیدا ہوتا ہے۔ وہ فطری ہے ؟
- ۲- انسان : حیوان کے درمیان خاص خاص کیا فرق ہے ؟
- ۳- کس سبب سے انسان کے لئے حد سے شراکت رکھنے کا تجربہ ممکن ہے ؟
- ۴- روحانی زندگی کا اصل تجربہ کیا ہے ؟
- ۵- کس ملکوں میں دیوتا دیوتا درتھوڑی جیوں سے کئے جاتے تھے ؟
- ۶- ادین اور غمور کی پرستش کر کے کا نتیجہ لوگوں کے درمیان کیا ہوا ؟
- ۷- کرتوتھ کے رہنے والے کسی کی پرستش کرتے تھے ؟
- ۸- انسان کے دہنے والے کسی کی پرستش کرتے تھے ؟
- ۹- سچ کل بت پرستی کیسی ہے ؟
- ۱۰- انسان کی عقل کی گویائی ہی ذہن کی بت کیا ہے ؟
- ۱۱- کو دنیا کے سبب مذہب کا لکیر مذہب ہیں ؟
- ۱۲- انسان کی صیر کی گویائی ہی ذہن کی بت کیا ہے ؟
- ۱۳- انسان کا توحید لغت ریاضت کی زبان میں کیا گیا ہے ؟
- ۱۴- علم الہی کا اصل مطلب کیا ہے ؟
- ۱۵- علم الہی کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے ؟
- ۱۶- علم الہی مختلف زبانوں کا کیا مطلب ہے ؟
- ۱۷- علم الہی حقیقی کا کیا مطلب ہے ؟
- ۱۸- علم الہی حقیقی کا کیا مطلب ہے ؟
- ۱۹- علم الہی واقعہ کا کیا مطلب ہے ؟
- ۲۰- علم الہی قدرتی کا کیا مطلب ہے ؟
- ۲۱- علم الہی کا چشمہ کون ہے ؟

خدا معجز و مہربان ہے۔ مسندوں کے وسیط سے کرتا ہے تاکہ لوگوں پر ظاہر ہو کہ خدا ہی نے ہمیں استوار اور مستحکم مقرر کیا ہے۔ خداوند سبحان ایک ایسی اساتذت ہے۔ بات کے معجزہ پر موقوف ہے اور خاص کر اس کے پھر جی اٹھنے کے معجزہ پر یہی ایک باب بڑا معجزہ ہے جسے کلیسیا اپنی زندگی کا چشمہ قرار دیتی ہے۔ وہ سب معجزوں کو مکی پور کے طور پر مانتی ہے جو پاک نوشتوں میں درج ہیں اور صرف انہی پر سب ثابت و مخلص رہے کہ پاک کلام خدا کے ساتھ ساتھ اختیار کا منفہ ہے۔

حب الیہ نے شریعت میں ایک لڑکے کو زندہ کیا تو کسی کی دستانے جان لیا کہ یسوع مرد خدا ہے اور خداوند کا کام جو کس کے سامنے ہے وہ کچا ہے۔

سال ۲۸: ۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰

اپنے معجزوں کو کس امر کے دعوے میں بطور ثبوت کے پیش کیا کہ میرا خدا کی طرف سے ہے اور جو کام میں کرتا میں وہی میرے گواہ ہیں۔ یوحنا ۱۰: ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰

میرے کاموں ہی کے سبب سے میرے متبعین کو روحا ۱۱: ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰

مقدس اس بات کا اقرار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ تم جانتے ہیں کہ خود کی طرف سے استاد ہو کر آیا ہے کیونکہ جو معجزے تو دکھاتا ہے کوئی تمہیں نہیں دکھا سکا جب تک خدا اس کے ساتھ نہ ہو۔ یوحنا ۲: ۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰

کی ہر اس کی زندگی اور کلام پر ہے۔ بلکہ قیامت اور معجزے ایک دوسرے پر گہرا دیتے ہیں۔

۲. نبوت الہی کا مشغہ کی تہمت ہے: خدا سے صراحتاً اسنادہ۔ قرآن کی پیشین گوئی کرنا نبوت کہتا ہے۔ نبی اپنی موت کے مطلب کی نسبت خود بھی جیہ واقف نہ تھے۔ پھر اس ۲۱: ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰

ثبوت ۱۰ ہیں۔ اگرچہ یہ سب کچھ کہ نبوتوں کے مطابق جو باتیں واقعہ ہو کر

مزدیس میں ان میں اپنی حکمت اور مہمت اور یہ کافی تھا کہ الہام کرنے والے روح پاک کو ان کا مطلب معلوم تھا۔ دانیل ۲: ۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰

ظاہر ہوتا ہے کہ ہل مقدس کی پوری پوری پیشین گوئیوں ایک ثبوت ہیں کہ بائبل مقدس خدا کا کلام ہے لہذا بائبل مقدس کی پوری پوری پیشین گوئیوں پر غور کرنا لازم ہے کیونکہ امرکان سے دہرے کو کوئی آدمی اپنے ہم جنسوں کو اسے دانی خبر دے یہ امت انسان کی حکمت اور قوت سے دہرے پیشین گوئی پوری ہو جانے پر کچھال مانتا ہے۔ بائبل مقدس کی پیشین گوئیاں عجیب ہیں۔ ان میں سے سب سے پوری پوری پوری ہیں اور ان سے ہمارے یمن کو بڑی بھلی حاصل ہوئی ہے۔ حد کے ساتھ یعنی نئی سبب دہاں ہو کر خدا کی طرف سے روحانی اور اخلاقی زندگی کے پیغام کے سکے۔ الہی عہد مقدس کی طرح سے کھلتا ہے کہ خدا اپنے بندوں پر یہ ساری باتیں خا کر کرے۔ اگر خدا ہمیں بڑے بھید پر کرنا تو وہ اس علم سے محروم رہتے۔ یہ ہم جنسوں کے معذور ہیں نہیں کہ اپنی غفلت اور لافقت سے ایسی باتوں کی ضرورت سے ہم کو دیتے کیونکہ موت کی کوئی دستانہ آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوتا۔ لہذا آدمی روح القدس کی تحریک سے مسرت سے خدا کی طرف سے ہوتے تھے۔ بائبل ۲۱: ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰

معلوم ہوتا ہے کہ ہمیں گوئیوں کا ثبوت ان کے زیادہ کام: جن کو ان کے بڑا ہونے سے پہلے لگائی حاصل ہوئی۔ وہ بھید جن میں پر ہر کسے کسے کسی ملک قوم یا آدمی سے قطعاً نہیں تھے۔ ان عجیب باتوں میں ایسی باتوں کی پیشین گوئی ظاہر ہو گئی جو سبکدوشوں پر اس کے وقت ہوئے والی تھیں۔ بائبل میں پیشین گوئیاں دی گئیں جن میں سے کچھ پوری ہو گئی ہیں اور کچھ بڑا پوری ہیں اور کسی کا پورا ہوا ہوسے والا ہے۔ بائبل کی تعلیم یہ ہے کہ پاک روح کے سکھانے سے کتاب مقدس کے مصنف نے ہمیں گوئیاں کیں۔ اس امر کی بابت بھی مصنف کی کتاب پاک نوشتے میں مذکور

ہاں پہنچے ہیں اور گور کی زندگیوں تباہی ہو گئی ہیں۔ اور ضروری سبب ہے کہ بائبل کی تفسیرات پر عمل کرنے سے لوگ برکتیں حاصل کرتے ہیں۔ اگرچہ بائبل میں سبید کی باتیں ہاں ملتی ہیں تاہم وہ قسیم چورہ در سخاوت سے حاصل تھیں کہتی ہے ایسی آسان ہے کہ بے علم بھی اس کو حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کی ہر خدمت و نجات ہے۔ جیسا کہ وہ حکم جبرائیل کے دن میں تم کو دیا۔ اور تمہارے لئے یہیت ملے گی نہیں۔ نہ نہ وہ۔ وہ ہے۔ وہ آسان ہر نہیں کہ تم کہو کہ سنان پر کون سا یہی ص طرح سے دیاس کو ہمارے پاس نہ کر سکتے تھے۔ تاکہ تم اس پر عمل کر سکتے ہو۔ بلکہ وہ کلام بہت بڑا ہے کہ وہ تمہارے من میں اور تمہارے دل میں ہے تاکہ تم اس پر عمل کرو۔

تیسرے کلام کا سکاٹلر روٹی سٹا ہے وہ سارے لوگوں کو فہم دانا ہے۔ زبور ۱۰۰: ۵ خداوند کا حکم ہے کہ یہ اس کی بات کو بڑھیں تم خداوند کی کتاب میں دھونڈو اور پڑھو۔ ان میں سے ایک بھی تم نہ پڑھا اور کوئی بے غفلت نہ ہوگا کیونکہ میرے من سے یہ حکم کیسے اور کسی کی روح سے ان کو نیت کیا ہے سبیاہ ۳۴: ۱۶۔ گریہ میں نے اپنی شہادت کے حکم کو ان کے سے بڑا دیکھا پر وہ ان کو اپنی خیال کرتے ہیں۔ یوحنا ۸: ۱۲۔ میرے لوگ خداوند سے پاک میرے چونکہ تو نے معرفت کو دیکھ اس سے نہ بھی تم کو۔ در کروں گا۔ تاکہ تو میرے حضور کا میں۔ اور چونکہ تو اپنی خدا کی شہادت کو بھول گیا ہے۔ اس نے میں بھی تیری اولاد کو سمجھو خدا کا حکم ۶۱۲۔ تم کوئی نہ کی مانتی زرا میں پوری کر کے گئے بائبل کو پڑھنا چاہیے۔ خدا اس سے ہر سہ دل پسند نبیوں کی معرفت ہو یا پورا طریق عمل پر چھوڑے۔ اس کی بہت خداوندی صاف صاف ہے کہ اگر کوئی کہو۔ کی مرنے پر چھوڑا ہے۔ تو وہ اس تعلیم کی بہت صاف ہے کہ خداوند کی طرف سے ہے۔

ہاں ایسی طرف سے کہتا ہوں۔ یوحنا ۱۰: ۱۷۔ خود بائبل مقدس ہی سے ثابت ہوتا ہے

کہ یہ کتاب الہام سے کامی گئی ہے۔ پاک نوشتوں کے مصنفوں نے اسے کال سندھا جم جانتے ہیں کہ بائبل میں بعض باتیں ایسی ہیں جن کا کچھ مشکل ہے۔ حوالہ دینے کا نام لوگ ان کے مصنفوں کو بھی اور صحیفوں کی طرح کچھ تان کر اپنے لئے ہلاکت پیدا کرتے ہیں۔ لیکن بعضوں کی ایک امت کو سمجھنے کے لئے اس مضمون کو تمام باتیں کا باہم مفاد کریں نہ صرف ان کی صفت کی صفات میں سے بلکہ ان مقدس کے اور انھوں سے بھی خواہ اس طرح دقیق تحت کا مطلب صاف اور آسان ہو جائے گا۔ اس بات کی غفلت کے سب سے اکثر لوگ کو دعوہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے دعوے کی تائید میں ایسی باتیں کہتے ہیں کہ اس کوئی ایسا جن کو اس مطلب بائبل پر عکس ہوتا ہے۔ بائبل مقدس پر کتبہ پہنچا اور چاہا جائے کہ یہی ہے اس سے۔ بائبل کی سندرج میں تو مدد دینی ممکن ہے اور اس سے چاہے یہ ان کے احوال کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ اگر ہم بائبل کے باہمی مرنے پر یقین رکھتے ہیں تو۔ ہر صحت اس سے کہ ہم کو اپنا یقین کرنے کی تعلیم دی گئی ہے بلکہ اس سبب سے نہ ہم خود اس میں سے اپنی روح کے اندر خدا کی تائید حاصل کرتے ہیں۔ اگر ہم بائبل کی قدرت و طاقت کو درست کرنا چاہتے ہیں تو ہم اپنے ذاتی تجربے سے مستوح کر سکتے ہیں کہ وہی کیفیت خدا کا کلام ہے یوحنا ۱: ۱۰۔ تاکہ ہم گمراہ ہو اس سے کہ کتاب مقدس کو دیتے ہو خدا کی قدرت کو۔

متی ۲۴: ۲۹۔ یسایہ ۴۲: ۱۶

مقدس۔ میں وہ کتاب ہے جس کو سب سے پہلے اپنے ایمان کی تائید دیتے ہیں یہ خدا کا کلام ہے اس لئے کہ وہ خدا کے حکم سے لکھا گیا ہے۔ خدا نے نبیوں اور رسولوں کے وسیلے سے انسان کو بائبل مقدس کی روشنی میں مقدس میں اس کی رہنمائی کے واسطے روشنی اور اس کی صحت کے واسطے خدا کا ہے۔ بائبل مقدس کی تعلیم بے عیب اور اس کے وعدے نہایت یقینی ہیں کسی دوسری کتاب میں اس کے برابر عجیب

خداوند یسوع مسیح کے پیچھے اس نے ہوئے تھے کہ ان کو یقین ہو گیا تھا کہ
کہ وہ حقیقت میں خدا کا بیٹا ہے۔

۱۰۰۰ جہاں مقدس کے مصنفین کی شہادت کے موافق تخریر بکھری کے ساتھ نئے عہد نامہ
کی تاریخ میں کسی ایسی حقیقت کا بیان نہیں تھا جو کچھ بے کے برخلاف ہو بلکہ
ایسی حقیقت کا بیان سنا ہے جو کچھ بے کے چلے ہیں۔ رسول لوگ نعمت اس
مرا دکھائے کرتے تھے کہ پاک روح کی ہر میت سے بولتے ہیں بلکہ اپنی پاک
رفتار و گفتار سے اس بات کو ثابت بھی کرتے تھے وہ ایسی زندگی بسر کرتے
تھے جیسی مرد خدا کی جونی یا بیٹے اس سے ان کی نسیم سے ایسی تعلیم ثابت ہوئی ہے
کہ اب مقدس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ اپنی کتاب سے اور یہ امر قابل غور ہے
کہ پاک کلام کی کھا فلسفہ کی گئی ہے۔ زمانے کا کچھ یہ ہے کہ ہر وقت ایسے لوگ
پائے جاتے ہیں جو کوشش کرتے ہیں کہ اس کتاب کو حقیقت زنا بود کر دیں یہ روزہ
کے بارہ ہیریکم نے خدا کے پیغام کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے الگ میں جلا دیا۔
نہ ان لوگ ایک جس میں یہودی لوگ حیرتوں سے سستائے گئے نہ صرف یہ بلکہ
چونکہ ان کی ہر عہدہ کے مصنفین بھی جس میں اصل تواریخ کا نسخہ رکھا گیا تھا۔
لوگوں کو ایسے دوز میں خدا نے اپنے لوگوں کی حفاظت کی کیونکہ ان میں ایسے
لوگ پائے جاتے تھے جو پاک نوشتوں کی حفاظت کرتے تھے جب لائی اوس
نے یروشلم کو اپنے قبضے میں کر لیا تب اس نے حکم دیا کہ ہر ایک آدمی جس کے
پاس پاک نوشتے پائے جائیں وہ جان سے بچا جائے گا ورنہ مقدس کتاب کا
میں بھسم کر دی۔ ماریہا نے کہ تواریخ کی کتابوں کی تصنیف ہونے کے وقت
سے آج تک تین جز۔ جن سو برس گزر چکے ہیں۔ لیکن سب سے پرانی تواریخ کی
کتابیں جو باقی ہیں۔ ان میں دو صرف اور ہزار برس کے قریب ہیں بائبل مقدس

۱۰۰۰ کے پہلے اور آخری مصنفوں یعنی موسیٰ اور یوحنا رسول کے زمانہ قریب
چند سو برس کا زمانہ پایا جاتا ہے۔ اگر حیرتوں کے دلوں میں جب بہترم کی
آفت یودیوں پر آئیں ۱۳۰۰ء کی پاک کتاب کی تحسین ہی فطرت کی گئی ہے۔
۱۰۰۰ جہاں مقدس کی ہیبت سی۔ تین سو چودہ علم کے ساتھ مواضع تھے تھے ہیں
اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ بائبل مقدس اسی کتاب ہے۔ ایک و تامل
خبریات یہ ہے کہ حضرت بائبل مقدس کی روحانی باتوں میں ایک ہم کردی
پائی جاتی ہے۔ اور نہ ہی دہریہ باتوں میں آج کے علم کی و تحقیق کے خلاف
بیانات کرتی ہے بلکہ ہیبت کی باتوں میں موجود علم کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے
اگر بائبل مقدس اپنی کتاب ہوتی تو وہ ہیبت باتوں میں آج کے علم کی و تحقیق
کے خلاف بیان کرتی کیونکہ بائبل مقدس ہیبت۔ ایک ہزار سال پہلے تصنیف
ہوئی مگر اس وقت کے علم کی و تحقیق میں ہیبت ترقی ہو گئی ہے جب ہم
دوسری مذہبی کتابوں میں دیکھیں اور ان کے درستیوں کی سپید نش کا
بیان پڑھتے ہیں تو یہ بات صاف ظاہر ہے کہ ان کتابوں کے بیانات میں ایک
بھی نہیں ملتا جو اس وقت کے علم سے یا علم سے بائبل مقدس میں موزوں مایاں
جاتا ہے۔ دوسری نہ ہی کتابوں میں مصعب الہام سے جو دم رہنے سے ایسی معلول
کرتے تھے جس سے بائبل مقدس کے مسکنہ پائے گئے کیونکہ روح الہام نہیں
بچا آتا۔ حضرت بائبل مقدس کی باتوں کو ان کی حقیقت کے مطابق تو نہیں
لیکن ان کی بول چال کے مطابق بیان کرتی ہے جیسے بشورے کی کتاب میں
کھاتا ہے۔

۱۰۰۰ء قریب جہاں میں شہرہ دارہ فیروز ۶۱۰ء

سمانتے ہیں کہ یہ تو اگلے زمانوں کے خیال کے مطابق ہے۔ جب لوگ سوچتے تھے

کو زمین ایک جگہ ٹھہری ہے اور سورج اس کے گرد گردش کرتا ہے اور مریخ
ہماری نظر میں بھی دکھائی دیتا ہے۔ یہی محاورہ شیوخ کے دلوں میں بھی استعمال
موتا تھا۔ کہ سورج چھ یا سات بجے صبح کو نکلے گا۔

۱۸) کتاب مقدس کے مختلف حصوں میں کیتائی اور موافقت سے وہ الہامی اور
الہی کتاب ٹھہرتی ہے۔ یہ امر ناہیاتا ہے کہ بائبل مقدس نہ صرف ایک عقل کا
کام ہے بلکہ اس کی کیتائی سے کہ ہمت کی دلیل ملتی ہے کہ وہ ایک نئی کتاب
ہے۔ بائبل مقدس میں بے شمار ایسی جموئی جموئی تعدادی باتیں ہیں جو ضرور
پنے آپ میں تو بہت زور پھیل گئیں لیکن جن کے سننے سے بڑی پختہ دلائل
ملتی ہیں اور ان دلائل سے بائبل کی سچائی بڑی پختگی کے ساتھ ثابت کی جا سکی
ہے۔ ان دلائل کی پختگی کسی ایک بات پر موقوف نہیں بلکہ بہت سی باتوں کے
سننے پر ہے۔

بائبل مقدس کے مصنف نہ صرف مختلف اقسام کے اشخاص تھے بلکہ ان کی
تحریر بھی مختلف تھی یعنی ان میں تواریخ، تفسیر، کہانیاں اور نبوتوں
کو لکھنے والے جدا جدا تھے اور ان کی تصنیفات میں طرح طرح کی نصیحت
پائی جاتی ہے۔ اور اس کی بہت طرف یہاں تنہا بھی لکھا کافی ہے کہ وہ
سب ایک ہی روح کے ہاں پر پڑتے تھے۔ گرجہ ایک جگہ میں چار سو
تصنیفات جمع کی گئی ہیں۔ جو بہت سے معنوں سے ڈیڑھ ہزار برس
کے عرصے میں تصنیف ہوئیں۔ تاہم حقیقت میں۔ بائبل مقدس ایک ہی
کتاب ہے کیونکہ اس کا ایک ہی مصنف یعنی پاک روح ہے۔ بائبل مقدس
کے مصنف بہت قسم کے تھے اور وہ بہت درجے رکھتے تھے۔ ان میں بعض عالم
فاضل تھے جیسے پطرس رسول۔ عذرا۔ داؤد۔ داوید اور نوح۔ اور بعض

تصنیفات کے معنوں کا پتہ بھی نہیں چلتا۔ اگرچہ مصنف تو بہت تھے اور زمانے
بھی مختلف تھے مگر پھر سپر دانش اور علمی یہ قوت میں بھی بہت فرق تھا تو بھی ان کی
ساری تصنیفات میں موافقت اور کیتائی پائی جاتی ہے۔ اور سب اس کا یہ ہے کہ سب
کے سب پاک روح کی ہدایت سے برستے اور نکلتے تھے۔ بائبل مقدس کی کتابوں
میں سے کوئی تو مدی کے گناہ سے پرہیز کوئی یروشلیم کے محلوں میں فکس گئی۔ کوئی تو تپس
کے تپوں میں اور کوئی رومی قید خانہ میں تصنیف کی گئی۔ لیکن اس کی کیتائی سے ثابت
ہوتا ہے کہ کتاب مقدس الہامی پیغام ہے۔ بائبل مقدس کے علاوہ یہ کسی دیکھنے میں نہیں
آتا کہ اسے مختلف مصنف ایک ہی مصور پر لکھیں اور ان کی تصنیف میں موافقت
ہو۔ اگرچہ بائبل مقدس کی کتابیں جدا جدا صدیوں میں تصنیف ہوئیں تاہم ان کے
مبانیات میں عجیب ہم آوازی پائی جاتی ہے۔ بلکہ وہ ایک دوسرے کو پیغام بھی بکشتے
ہیں۔ بائبل مقدس کی تعلیمات کی مطابقت سے ثابت ہوتا ہے۔ بائبل مقدس
ایک ہی کتاب ہے۔ گرجہ بائبل مقدس کی سچائی بہت صورتوں میں پیش کی جاتی
ہے۔ تاہم ان سارے حصوں میں عجیب مطابقت نظر آتی ہے۔ جب بائبل مقدس
کی ایک کتاب کو قیود دتی ہے تو دوسری کتاب سے رو نہیں کرتی۔ بلکہ دوسری
صفحات کے ساتھ اس کا بیان کرتی ہے حالانکہ بائبل مقدس کے بہت سے مصنف
تھے جو وقت کے خیال سے سب دوسرے سے بہت دور تھے۔ ان ہی انھوں نے
ایک دوسرے کو لکھا تھا۔ تاہم ان کا مکتوب روح اور نثر نہ کیا تھا۔ ہر ایک
تصنیف نے اپنے اپنے وقت کے مطابق احوال و ریزی خیال کو زیادہ سے زیادہ
پیش کیا اور یہی خیالات آج کل دنیا کی رہنمائی کرتے ہیں۔

۱۹) دنیا کو کتاب مقدس کی تاثیر سے ہر اور ثابت ہوتا ہے کہ وہ الہامی اور
الہی ہے اور یہی ظاہر ہوتا ہے کہ پاک کلام کی تاثیرات سے بہت سی

۴۰
 اخلاقی مشائستگی کی باتوں میں تدبیر زدنے کی بد نسبت دنیا نے نہایت ہی
 ترقی کی ہے۔ دوسرے طرح کے لوگوں کی دوسری اچھی مانت ہو گئی ہے پہلی
 صدی میں شعل مقدس کی جلد ترقی کس کی اپنی بنیاد ظاہر کرتی ہے تواریک
 میں یہ ایک عجیب و غریب مشائستگی کے تین صدیوں کے بعد میں بہت پرستی کی سبب
 مشائستگی کا کر کے لگی۔ رومی بادشاہت کا بھی موصوفانہ ایمان اور عبادت
 کی عجیب تبدیلی ہے جو کہیں کہیں رومی جیسے لگی۔ مسیح کی موت کے پچاس
 برس بعد رومی بادشاہت کے تقریباً ہر ایک بڑے شہر میں کتبیں قائم
 ہو چکی تھیں۔ اس وقت کی رومی مشائستگی کی ترقی کو دیکھنے کے لئے کچھ نہ
 کر سکتے۔ غیر قیصر کے ملکوں کی باپ کی دیگندگی حدت میں ہی رہتی صرف
 تدریج ترقی کے قانون سے ان میں سے نکل نہیں سکتی تھی۔ اور نہ ہی کسی
 اور حکمت، درحقیقت سے جلد بہن مقدس سے یہ ہو سکتا ہے کیونکہ انہیں
 خدا کی قدرت ہے۔ بنیاد مقدس دران سماں و پاکیزگی کے قدر گام کوئی
 بنیاد نہ نکال نہیں سکتا۔ جب ہم یہ سوچیں کہ کسی قدر ترقی سے انہیں پھیل
 تو یہ اور بھی عجیب و غریب بات دکھائی دیتی ہے۔ چونکہ انہیں مقدس کے سیدیلانے
 والے زیادہ تر وہاں اور حقیر لوگوں میں سے تھے۔ لہذا مقدس کلام کی تاثیر کا
 اثر جو دنیا میں ہوا اس کی اپنی بنیاد ظاہر مرقی ہے۔ ان لوگوں کے علاوہ
 پاک کلام کا اثر جو ان کی خدمت کی رفتار و گتار اور اس کی مروت پر
 ہوا یہ بھی اپنی بنیاد پر ہی موقوف ہے۔ مقدس وگ مروت دوسروں کو
 تبدیلی کرنے میں ہی لگے۔ سب کے دوسروں کے ناموں کے لئے انھوں نے
 اپنے آپ کو خود نکار ہو ڈالا۔

دراں کتاب مقدس کی تاثیر سے مصیبت زدوں کے آدم کے واسطے اچھے انتظام

۴۱
 کئے جاتے ہیں یہ بات دیکھنے میں آتی ہے کہ تمام انسانوں کو بائبل مقدس
 کے احرے طرح طرح کے تمام فائدے حاصل ہو رہے ہیں۔ چونکہ تمام
 آدم زاد کو آزادی کا حق برابر ہے لہذا ان صرف مسیحیوں کو بائبل مقدس
 کے اثر سے فائدہ حاصل ہوا ہے بلکہ چوں کہیں بھی بائبل مقدس کی تعلیم
 قبول کی گئی ہے وہاں رحم دلی اور ہمدردی بڑھ گئی ہے۔ ان ملکوں میں
 بائبل مقدس کا اثر نہیں پہنچا وہاں بہت سے مصیبت زدہ بڑی بڑی لگی
 اور سنگدل سے دے پڑے ہیں۔ اور بہت سے مصلحت پر یوں میں مبتلا ہیں
 اور مر رہے ہیں یہ ثابت ہو چکا ہے کہ مقدس بائبل کے اثر کی وجہ سے ہتھیار
 اور شفا خانے بنائے گئے اور کاشا بڑھنا جاری ہے۔ انہیں مقدس
 کے اثر کی وجہ سے دنیا میں بہت بڑی تبدیلی ہو رہی ہے جہاں کہیں گ
 مسیحی مذہب ہو گا تو ان میں ملحدی میں مکروروں اور غریبوں کے نفاذ
 اور حفاظت کا انتظام اقرار کیا گیا اس تبدیلی میں خدا کی لگی نظر آتی
 ہے۔ جب انہیں کی خوشخبری و گور کے پاس پہنچی تو بہت سے لوگوں نے
 اس کے لئے خدا کا شکر کیا۔

(ب) عورتوں کی زندگی کی تبدیلی دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مائل مقدس
 ضرور خدا کی مروت سے ہے۔ بہت سے ملکوں میں وہاں بائبل مقدس کی
 مادی نہیں جوئی زان عورتیں غلاموں کی طرح دیکھی جاتی ہیں۔ بہت سے
 لوگوں کا خیال عورتوں کے لئے یہ ہے کہ ان کی خدمت میں یہ شامل ہے کہ
 اپنے شوہروں اور اولاد کے لئے خاص ترقی کا باعث ہوں۔ بائبل مقدس
 بھی اس فکر کا اقرار کرتی ہے کہ اولاد اپنی و مدد ہی کی تعلیم و رگوشتن اور عورتوں
 کے اثر سے بڑے مرتبے اور خدمت کے لئے تیار ہوتا ہے۔ وہ ضرور دنیا کے لئے

۲۲
 پرست کا باعث ہوتی ہے۔ یہ بات بالکل صاف ہے کہ دنیا کے میثوں
 اور مختلف خدمتوں میں مردوں کا کام عورتوں کے کام سے جدا ہے اگر
 بے قدری کے سبب سے عورتیں ترقی کا باعث نہ ہوں تو اس سے سارے
 ملک کو بے نقصان پہنچتا ہے جو یہاں سے دہرے دیکھنے میں آیا ہے کہ علم کی
 تحصیل اور استقامت میں عورتیں مردوں کے برابر ہیں کسی کے علاوہ خوشخبری
 کو پھیلانے اور روح کو بچانے میں ان کی خدمت بڑی ہے۔ بابل مقدس
 عورتوں کو بڑی عزت دیتی ہے عورتوں کی ترقی اور آسائش حاصل کرنے
 میں بابل کے مرد وہ کوئی دوسری مذہبی کتاب میں نہیں دیتی اور نہ لوگوں
 پر اثر کرتی ہے۔ بابل مقدس کی تاثیر کے وجہ سے دنیا میں عورتوں کے
 حق میں بڑی تیسری ہو رہی ہے جب بابل مقدس کی تاثیر ایسی تیسری کا
 سبب ہے تو اس سے بھی ظاہر اور ثابت ہو گیا ہے کہ بابل مقدس خدا کا
 کلام ہے۔

۱۰
 فو، یہودی موجودگی سے ثابت ہوتا ہے کہ بابل الہی کتاب ہے بابل مقدس
 میں یہودی قوم کی بہت ایک عجیب بیان دینا ہے اور یہ بیان تواریخی
 طور پر مستند رہا ہے۔ خدا نے اس قوم کو دنیا کی سب قوموں میں سے
 چن لیا تاکہ وہ دنیا دار ہونے پر تیار ہو کرے۔ اگرچہ یہودی لوگ قدیم
 قوموں کے درمیان تھوڑے درکم قدر سمجھے جاتے تھے۔ تاہم روحانی
 طور سے وہ ان کے شاگرد ٹھہرے۔ کیونکہ خدا کا کلام ان کے سپرد ہوا۔
 مقدس کلام میں لکھا ہے کہ ان کے کپے سے دنیا کی ساری قوموں کو برکت
 ملے گی کیونکہ وہ دنیا کے سارے لوگوں میں چنے ہوئے ٹھہرے ان کی
 توار پنے ایسی عجیب ہے کہ اس کے پہلے کسی دوسرے کی نہ ہوئی جب غیر قوم

۲۳
 دے دیوڑوں کے آگے جھکتے اور ان کی پرستش کرتے تھے تب یہودی لوگ
 یسوا نام صرت ایک کیسے خدا کی پرستش کرتے تھے۔ درویشین گویاں بھی
 جاپانی اسرائیل لوگوں سے تعلق رکھتی ہیں وہ بھی عجیب ہیں۔ خدا نے موسیٰ
 کی خدمت میں اسرائیل سے کہا کہ اگر تم خدا کے حکموں پر عمل کرنے نہ دو تو
 خداوند تیرا خدا ہے نہیں کی سب قوموں سے سرفراز کرے گا۔ اور جب تو
 خداوند اپنے خدا کی آواز کا سنو، سوگا تو یہ ساری برکتیں تجھے ملیں گی۔
 سر تو شہر میں مبارک ہوگا اور مکیہ میں بھی مبارک ہوگا۔ تیرا لوگ و تیری
 کھوٹی مبارک ہوں گے اور تو اندھ سے وقت مبارک ہوگا دروہر جاتے
 وقت جی مبارک ہوگا۔ خداوند تیرے دشمنوں کو جو تجھ پر حملہ کریں تیرے زبرد
 شکست دلائے گا۔ وہ تیرے مقابلہ کو تو ایک ہی راستہ سے آئیں گے پر سات
 سات راستوں سے جو کر تیرے آگے سے بھاگیں گے۔ خداوند تیرے اندر خوں
 میں اور سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگائے برکت کا حکم دے گا۔ خداوند
 تیرا خدا اس ملک میں جسے وہ تجھ کو دیتا ہے تجھ کو برکت بھیجے گا۔ اگر تو خدا
 اپنے خدا کے حکموں کو نہ مانے اور اس کی راہوں پر چلے تو خداوند اپنی اس
 قسم کے مطابق جو اس نے تجھ سے کھائی تجھ کو اپنی پاک قوم بنا کر تانم
 دے گا اور دنیا کی سب قومیں یہ دیکھ کر کہ تو خداوند کے نام سے کھاتا ہے
 تجھ سے ڈر جائیں گی اور جس ملک کو تجھ کو دینے کی قسم خداوند نے تیرے
 باپ دادا سے کھائی تھی۔ اس میں خداوند تیری اور کو در تیرے جیو ہاویں
 کے بچوں کو اور تیری زمین کی سپیدار کو خوب بڑھا کر تجھ کو بڑھو و مستند
 کرے گا۔ خداوند آسمان جو اس کا اچھا غزنہ ہے تیرے سے کھول دے گا
 ک تیرے ملک میں وقت میں برائے اور تیرے سب کاموں میں جن میں تو

ہاتھ لگائے برکت دے گا اور قومیت کی قوموں کو مسترین دے گا ہر خود
مستری نہیں ہے گا۔ اور خداوند تجھ کو دم نہیں بلکہ سر تجھ پر ہے گا اور تو
یستہ نہیں بلکہ سر فرزدی ہے گا بشرطیکہ تو خداوند اپنے خدا کے حکموں
کو جویں تجھ کو آج کے دن دتا ہوں نے اور اعتقاد دے ان پر عمل کرے
اور جن باتوں کا میں آج کے دن تجھ کو حکم دیتا ہوں ان پر سے گمراہی سے دینے
یا بائیں ہاتھ مڑ کر اور مسبوروں کی پیروی اور عبادت - کرے۔ ہستنا
۲۸: ۱-۲۸ لیکن اگر تو خداوند کے حکموں کو بھولے اور ان پر عمل نہ کرے
تو ہر طرح سے لعنتیں تجھ پر نازل ہوں گی اور تجھ کو گھسٹاؤں ہستنا ۲۸: ۱۵-
اور خداوند تجھ کو زمین کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک تمام قوموں
میں پراگندہ کرے گا ہستنا ۲۸: ۶۷ جب تک یہودی نہ خداوند کے
حکموں کو مانتے رہے تب تک خداوند ان کے ساتھ رہا رہے یہ یہ انھوں نے
اپنے باپ دادا کے خدا کو جھوٹ دیا اور ان کی حکم عدوی کا پابند نہ ہو گیا
تعب وہ بھی اپنے ملک سے نکالے گئے۔ یہ یہ ہیں گویا سنہری سیوی میں پھری
ہوئیں اور اس بات کا ذکر بھی تواریخوں میں مستدرج ہے۔

۱۱ بابیل مقدس کے اخلاقی انتظام سے بہت ہوتا ہے کہ کتہ مقدس الہی اور
مدنی کتاب ہے۔ سب اس بات کا اقرار کریں گے کہ جو اخلاقی قاعدے یا
انتظام بابیل مقدس میں دیئے ہوئے ہیں وہ سب دوسرے قاعدوں سے
بڑھ کر ہیں جو دنیا میں مانے جاتے ہیں۔ نظر نہ ہے کہ ان حکموں کے درمیان
جہاں بابیل مقدس کی تعلیم پہنچ گئی ہے برعکس ان کے جو اس کی تعلیم سے محروم
رہے آسمان و زمین کا مشرق ہے۔ غیر قوموں کو اخلاقی قاعدہ عام طور پر دانی
ہے۔ کیونکہ اس میں ان کے اخلاقی کاموں کا کافی رواج نہ تھا۔

اس کا سبب یہ ہے کہ وہ خدا اور خلقت کو یکساں سمجھتے ہیں اور خدا کی
پاک مرضی کے خلاف شذی بہت کچھ نہیں مانتے لیکن: بیل مقدس کی مدد
اور ہدایت سے ان ان ایسی منہریوں سے بچ سکتے ہیں۔ ۱۰ بیل مقدس میں
اسل درجہ کا اخلاقی نور موجود ہے۔

۱۱ کتاب مقدس اس سبب سے سنی اہلانی میں مبعوث ہے کہ انبیاء کبھی کبھی
خود بھی اس پیغام کو برا سمجھتے تھے انھیں وہاں تک پہنچا دینا نہیں سمجھتے تھے۔
اس سے محال تھا ہر آدمی کے لئے وہ اپنا پیغام اور خیال پیش نہیں کرتے تھے
بلکہ خدا کا مقدس کلام سنا دیتے تھے اس کے حق میں پطرس رسول کی شہادت
یہ ہے کہ اسی حاجات کی بات، انہیں نے غری تلاش اور تحقیق کی جہوں
نے اس شخص کے رے میں جو تم پر ہونے کو تھا عبور کی انھوں نے اس
بات کی تائید کی کہ مسیح کا دور جو ان میں تھا پیشتر سے مسیح کے دھوکوں کی
اور ان کے بعد کے عناصر کی گویا دہا تھا۔ وہ کون سے اور کیسے وقت کی
ظرف اتار کر تھا۔ ان پر یہ خدا پر کیا گیا کہ وہ نہ اپنی بلکہ تمہاری خدمت کے
لئے یہ باتیں کیا کرتے تھے جن کی خبر تم کو ان کی معرفت ملی جنہوں نے روح القدس
کے وسیلے سے حیران کیا یہ سب بچاؤ کا تم کو خوشخبری دی اور فرشتے بھی ان باتوں پر
خوشی سے نظر کر رہے تھے مشنری میں ایطرس ۱۱: ۲۰

۱۲ بابیل مقدس کی شہادت اپنی اسیست کی بہت یہ ظاہر کرتی ہے کہ وہ الہی اور
اہلانی کتاب ہے۔

۱۳ نئے عہد نامے کی بہت۔ نئے عہد نامے کی کتابوں کی تعلیم کی خوبی سے
مستفید ہوتا ہے کہ وہ خدا کی طرف سے ہے۔ و سبب یہ ہے کہ انہیں مقدس
کی کتاب میں حاضر نہ ہوں گے ہاتھ سے لکھتے ہوئے ہیں بلکہ دوح الفلاس

کی ہدایت سے لکھوائی گئی ہیں۔ بہت سی اور بھی مذہبی کتابیں ہیں لیکن کسی میں انہیں کے برابر برکت پائی نہیں جاتی اور دیکھنے میں آیا ہے کہ وہ برکت کا وسیلہ ہے۔

نئے عہد نامے کے مصنف صفائی کے ساتھ فراتے ہیں کہ ہم اپنی طرف سے نہیں لکھتے ہیں۔ خداوند یسوع مسیح اپنے کلام کے الہامی ہونے کی بات یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ جو مجھے نہیں سنا اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اس کا ایک مجرم ٹھہرانے والا ہے یعنی جو کلام میں نے کہا ہے، آخری دن وہی مجرم ٹھہرائے گا۔ یوحنا ۱۲: ۴۸ سے عہد نامے کے حق میں پھر کس رسولی فراتے ہیں کہ تم بھی اگر چاہے ہو تو ان باتوں کی کسمپاشی کو روکنا نہ کر سکتے ہو۔ اے ہر انبیوں یہ باتیں سنو کہ یسوع ماضی ایک شخص تھا جس کا خدا کی طرف سے ہونا تم پر ان معجزوں اور عجیب کاموں اور نشانات سے ثابت ہوا جو خدا نے اس کی معرفت تم میں دکھائے۔ تم آپ بھی جانتے ہو۔ عمان ۲۲: ۱۶ جب ہم نے تمہیں اپنے خداوند یسوع مسیح کی قدرت اور اسے واقف کیا تھا تو دغا بازی کی گھڑی ہوئی کہانیوں کی پیروی نہیں کی تھی۔ بلکہ خدا اس کی عظمت کو دیکھا تھا۔ ۲۰۔ پطرس ۱: ۱۶ پطرس رسول کی شہادت یہ ہے جو چہرے میں نہ ٹھکوں نے رکھیں اور نہ کافور نے سینے نہ آدمی کے دل میں آئیں وہ خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کیں لیکن ہم یہ خدا سے ان کو روح کے وسیع سے ظاہر کیونکہ روح ساری باتیں بلکہ خدا کی تہ کی باتیں بھی دریافت کر دیتا ہے مگر ہم نے نہ دنیا کا روح بلکہ وہ روح پایا جو خدا کی طرف سے ہے تاکہ ان باتوں کو جانیں جو خدا نے ہمیں عنایت کیں ہیں اور ہم ان باتوں کو اعلان نہیں بیان کرتے جو ان کی حکمت نے ہمیں سکھائی ہیں بلکہ ان الفاظ

جو روح نے سکھائے ہیں۔ ۱۔ کرنتھیوں ۲: ۱۲-۱۳ کیونکہ وہ مجھے انسان کی طرف سے نہیں پہنچی اور نہ مجھے سکھائی گئی بلکہ یسوع مسیح کی طرف سے مجھے اس کا مکاشفہ ہوا۔ ۱۲: ۱۲۔ انجیل مقدس کی اہمیت کا ایک اور ثبوت اس واقعے سے ملتا ہے جسے خداوند یسوع مسیح نے روحانی رہنمائی کے لئے اپنے شاگردوں کو دیا۔ یوحنا ۱۴: ۱۵ خداوند یسوع مسیح نے رسولوں کو استاد بنا کر بھیجا کہ ان کو ان کی تعلیم کے لئے پاک روح کی فوق الانسانی مدد کا وعدہ کیا جیسا پرانے عہد نامے کے انبیوں سے وعدہ کیا تھا متی ۱۰: ۴۰ یوحنا ۱۴: ۱۶-۱۷، ۱۳: ۲۶-۲۷ پنطکست کے دوزخ رسولوں نے پاک روح کا ہنسنہ پایا۔ انھوں نے یہ بولنے کیا کہ وہ روح پاک کے اثر سے بولتے تھے اور وہ پرانے عہد نامے کے مصنفوں کی طرف الہی اختیار سے بولتے تھے۔ ۱۔ کرنتھیوں ۱۱: ۲۸-۳۰، ۱۳: ۲۸-۲۹

گلتیوں ۱: ۱۲-۱۳۔ تصدیقوں ۲: ۸۱۲ جب انفاک کی کلیہ کے بزرگ عبادت کر رہے تھے تب روح القدس نے جب کہ کمرے میں برناس اور ڈل کو اس کام کے لئے مخصوص کر دیا جس کے واسطے میں نے ان کو بلایا ہے۔ اعمال ۱۳: ۲۔ جب غیر قوموں میں سے خدا کی طرف رجوع لائے ہوئے لوگوں کے سامنے میں پرورش کی کلیہ میں فیصلہ ہوا تب بزرگوں نے یہ کہا کہ روح القدس اور ہم نے یہ مناسب جانا کہ ان غزوری باتوں کے سوا تم پر اور جوچہ نہ ڈالیں۔ اعمال ۱۵: ۲۸ پطرس رسول کی شہادت اپنے پیغام کی بابت یہ ہے کہ ہماری خوشخبری تمہارے پاس نہ فقط لفظی طور پر پہنچی بلکہ قدرت اور روح القدس اور پورے اعتقاد کے ساتھ۔ ۱۔ تصدیقوں ۱: ۵ آدمی ہم کو مسیح کا خادم اور خدا کے عہدیدوں کا مختار کہے۔ ۱۔ کرنتھیوں ۴: ۱۔ جب پطرس رسول روم کے قید خانہ میں رہا

تب اس کا دستور تھا کہ خدا کو بادشاہت کی گری وے دے اور موسیٰ کی
 اور میت اور نبیوں کے مصیبتوں سے یسوع کی بابت سمجھا کر صلیب سے شام تک
 ان سے بیان کرتا تھا۔ اعمال ۲۸: ۲۳
 ذیل کی آیات رسولوں کی قصیم کو برنے عسدرے کے خوشنوں کی تعلیم کے
 برابر بتانی ہیں۔ ۱۔ پطرس ۱: ۱۱۔ ۲۔ پطرس ۱: ۱۶۔ ۳۔
 ۲۰: ۱۶۔ ۲۱: ۱۳

عبرانیوں کے مصنف کی گواہی اس کی بابت ہے کہ حو کا نام فرشتہ کی معرفت
 فرمایا گیا تھا جب وہ قیامت اور ہر ایک قصور اور نافرمانی کا ٹھیک ٹھیک شمار
 ملا تو اتنی بڑی کجی سے اس نے وہ کرم کیونکر بچ سکتے ہیں جن کا بیان پہلے
 خداوند کے درپے سے ہوا اور سننے والوں سے یہی بات موت کو بچا۔ انجیلوں
 ۲: ۲۴۔ ۳: ۲۔ عیسیٰ موسیٰ کی شریعت کا نہ ماننے والا دو باتیں جنھوں کی گواہی ہے
 بغیر رحم کئے مارا جاتا ہے تو خیال کرو کہ وہ شخص کس قدر زیادہ سزا کے لائق
 ٹھہرے گا جس نے خدا کے بیٹے کو پاں کیا اور عیسیٰ کے خون کو جس سے
 وہ پاک ہوا تھا ناپاک کرنا اور فضل کی روح کو سے عزت کیا۔ انجیلوں ۱۹: ۱۰
 قدیم کلیسیا کے بزرگوں کی شہادت سے خدا نامے کی بات ہے۔ نہ صرف دیل
 لوگ نے عیسائے کی الہامی کتاب سب ہونے کی شہادت دیتے ہیں بلکہ قدیم کلیسیا
 کے بزرگوں کی تصدیق بھی جو پہلی دوسری و تیسری صدی میں تصنیف
 ہوئیں۔ انجیل کی کتابوں کی مصیبت کا بکا ثبوت دیتی ہیں۔ رسولوں کی موت کے
 بعد کسی مصنف ایسی تصنیف کرنے لگے جن میں انجیل کی ہیئت کی آیات
 درج کی گئیں۔ اور ثابت ہوتا ہے کہ وہ تمام آیات موجودہ انجیل کی ہیئت
 میں سے ہیں جو آج موجود ہے۔ نہ صرف قدیم زمانوں کے سچی مصنف

۱۔

۱۔

۱۔ ہی کتابوں میں انجیل کا ذکر کیا ہے۔ بلکہ پہلی عیسوی صدی کے دیگر بڑے
 مصنف بھی اپنی تصنیفوں میں انجیل کی کتابوں کا یہ ذکر کرتے ہیں جس سے
 ثابت ہوتا ہے کہ کتابیں مذکور وہی ہیں جو ہماری انجیل میں درج ہیں۔
 ۲۔ انجیل مقدس کے قدیم ترجموں و دستریک کلیسیا کے بزرگوں کی تصنیفات
 سے ثابت اور ظاہر ہوتا ہے کہ دوسری صدی عیسوی کے آخر میں سریانی زبان
 میں انجیل کا ترجمہ کیا گیا اور چھ سو سال کے بعد دلا مینی میں بھی ترجمہ کیا گیا اور
 یہ ترجمہ موجودہ انجیل کے قریب قریب *ETHIOPIAN* ترجمہ تو کیا
 گیا۔ اس زمانے کے کسی کتاب نویس پر بہت بھروسہ رکھنے اور مانتے تھے کہ یہ
 اصل اور الہامی کتاب ہیں اور ان کی تمام تعلیمات اس انجیل کی تعلیمات
 سے ملتی ہیں جو آج ہمارے پاس موجود ہے اور اس سے انجیل مقدس عقار
 کے لائق ہے۔

۱۔ انجیل کے مقدس سے ثابت ہوتا ہے کہ انجیل مقدس اصل ہے۔ رسولوں کے
 زمانے سے لیکر پندرہویں صدی تک انجیل مقدس کی کتاب میں نقل نویسی
 سے قلم بند کی جاتی تھیں لیکن فیضانِ عرصہ قریب چار سو سال کا ہوا ہے جب سے
 چھاپنے کی حکمت لگو گئی ہے۔ اس وقت میں رسولوں کے زمانے کی ساری
 کتابیں موجود کی گئیں اور بہت برسوں تک ایک ایک کر کے کتاب کی عدد
 نقل کی گئی اور اس طرح ان زمانوں کے اندر کتاب کی ساری عددیں نقل کی
 گئیں اور پھر عزت کے ساتھ نسخے تیار کر کے دنیا بھر کی مسیحی کلیسیاؤں
 میں پھیلائے گئے۔ ممکن ہے کہ نقل نویسیوں کے قلم بند کرنے سے کوئی لفظ
 مٹا دیا گیا ہو اور کبھی کبھی کوئی نیا لفظ آجاتا تھا۔ قدیم زمانے کے نقل
 نویسیوں کی تحریر کا مقابلہ کرنے سے ایسی غلطیاں ظاہر ہوتی ہیں اگرچہ اس

قسم کی نصیحاں سیکھیں تو بھی دینی تعلیمات کی نسبت نئے عہد نامے میں کچھ بھی تبدیلی نہیں ہوئی۔ انجیل کے پہلے نسخے اب موجود نہیں ہیں، اور کسی کو معلوم نہیں کہ کس طرح غائب ہوئے۔ سب سے پرانے نسخے جو آج موجود ہیں چوتھی صدی کے ہیں، اور اس صدی کے بھی متواتر نسخے ہی ہیں۔ ان اس کے بعد جو تیار کئے گئے وہ شمار میں بہت ہیں۔ ان میں نقل نویسوں کا غلطی کا سرور پائی جاتی ہیں لیکن تعلیمات کی بابت وہ سب ایک دوسرے اور موجودہ انجیل سے ملتے ہیں اس لئے موجودہ انجیل پر پورا ایمان رکھنا سب ایمانداروں کا فرض ہے۔ تاکہ اس کی حدیث کی بابت کچھ شک نہ ہو۔

۱) پرانے عہد نامے کی کتبوں سے یہ ثابت ہوا کہ نئے عہد نامے کی کتابیاں الہی کلام ہے تب نئے عہد نامے کی کتابوں کے کچھ حوالوں کی نگاہ سے پرانے عہد نامے کی کتب میں بھی الہی کلام ثابت ہوتی ہیں کیونکہ نئے عہد نامے کی کتبوں کا بدینہ ان کی اصلیت پر گواہی دیتا ہے۔

۱) خدا یسوع مسیح کی شہادت پرانے عہد نامے کی اصلیت کی بات۔
یسوع مسیح پرانے عہد نامے کو بچپن ہی سے خوب پڑھتے تھے۔ وہ خود کی رائے
نہیں وہ اس سے اقتباس کرتے تھے۔ اس نے پرانے عہد نامے کی سچائی کی نسبت
یسوع مسیح کی شہادت کافی ہے۔ خداوند یسوع مسیح پاک نوشتوں کی بڑی قدر
کرتے اور چاہتے تھے کہ ہر شخص انہیں حفظ کرے اور عمل میں لائے۔ بائبل
مقدس صد فی صد سائنس ہے تعلیم پیش کرتی ہے کہ یسوع مسیح پرانے عہد نامے کو
خدا کا دیا ہوا پیغام جانتے تھے اسی لئے اس نے چودہویں سے کہا کہ تبارکی عادی
اس سے ظاہر ہے کہ اگرچہ تم پاک نوشتوں کو اپنی کلام جانتے ہو تاہم انہیں جانتے
کہ وہ میری گواہی دیتے ہیں۔ یوحنا ۵۔ ۳۹۔ یسوع نے اپنے شاگردوں کے ذہن

[illegible]

رسیدی شہادت برائے عہدہ سیکریٹری کلیمسیا کی پابندی ہے۔

دیکھو یہ ہے مجھے مسیح کی شکل میں اور رسولوں کی یہیں کچھ شریعتیں ہیں۔

یعنی اگر چھک سہی نیکو سیکھیں اور سلو واک۔

یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ ریس کے پیچھے دینا اور اخلاقی نوکی راہ نہ بنانے میں مرکا قرار کرتے ہیں کہ باس مقدس کی تاثیر کی وجہ سے ان کے ہر نظام سے ای تبدیلی ہو رہی ہے۔ رکھنے میں آیا ہے کہ باقبل مقدس کی تاثیر سے انسان کی جان کی قدر بہت بڑھ گئی ہے، ہم اور نہ بہت ترقی یافتہ جانے ہیں۔ انسان کی ترقی کے لئے طرح طرح کے نظام تیکھے ہیں، ایسی تہذیب میں ہونی ہے یہی جب کہ گونا گونا گویہ کہ ان کے ہم جنس کو ہادی جاسا جو وہ کتابوں کی تہذیب سے ایسی تبدیلی ہوئی اور ہوئی ہے میرٹسک و شہ خدا کا پیغام نورو کا تہذیب سے۔ ہر دور کے ہر آدمی باس مقدس کے سرور و دروازی موجود شورش ہے شورش در معقول ہیں نہیں وقت اور مقام چھ کہ اس امر کی اعانت ہیں رہنا کہ ہم اس بہانہ میں ان سے زیادہ بیان کر دیا ہے پتا صحیح ہے۔ اگر کرنی میں کی مرضی پر چھاپا ہے۔ اس تعلیم کی بہت جان جاسے گا کہ صوبہ کی طرف سے ہے۔ ہوتی ہے۔ ۱۷۔ ۱۸۔

سوالات

- (۱) مقدس کا لگنا باس سے ہم مومے کی بہت کیا ہے؟
- (۲) باقبل کے ہمارے مومے کا مطلب کیا ہے؟
- (۳) کس طریقے سے، باس تصدیق مونی؟
- (۴) باس کے مضمون کی شاد سے پیغام کی بابت کیا ہے؟
- (۵) کس طرح محو ہر ہی مٹا شہ کی شہادت ہے؟
- (۶) کس طرح نبوت باس کا تہذیب کی شہادت ہے؟

- (۷) کس طرح باس کی تعلیمات کی خوبی سے، جت ہوتا ہے کہ باس ایسی کتاب ہے؟
- (۸) کس طرح مسیحی رستہ و تریک اسیٹ سے ثابت ہوتا ہے کہ باس کی کتاب مسیحی کن یا پچ دسلوں سے پر ہے خدا کے کی صوبہ کا سر ہوتی ہے؟
- (۹) ان کو دلیوں سے نئے خدا کے کی تعلیم کا سر ہوتی ہے؟
- (۱۰) کس طرح باقبل کے مضمون کے اعتبار سے ثابت ہوتا ہے کہ باس باس کی کتاب ہے۔
- (۱۱) کس طرح باس سے مٹا شہ کی تعلیمات کی بابت در وقت سے باطل بھی کتاب ہے۔
- (۱۲) کس طرح باس کی تاثیر سے تبدیلی مونی؟
- (۱۳) کس طرح باس کے احدی استقام سے ہوتا ہے کہ باس کی کتاب مٹا شہ ہے؟
- (۱۴) قدیم کلیسا کے بزرگوں کی شاد سے خدا کے کی بابت کیا ہے؟
- (۱۵) مسیح کی شہادت پر اسے خدا کے کی بابت کیا ہے؟
- (۱۶) رسوں کی شہادت پر اسے خدا کے کی بابت کیا ہے؟
- (۱۷) کس طرح مسیحی حقائق کے ترجمے سے ثابت ہوتا ہے کہ باس کا تہذیب ہے۔

دوسرا باب

انسان پر ارض ہے کہ اپنے چید کرے دوسے کی نیت علم رکھے اس کی نیت
 رکھتے ہیں کہ خداوند کو پہچانے۔ یہود ۳۴، ۳۵۔ اس کے لئے خداوند کا کلام فرماتا
 ہے کہ وہ لوگ جو اپنے خداوند کو پہچانتے ہیں معبود مومن گئے۔ رابن ۱۱: ۳۷۔
 موجودہ دن میں ایسی مصیبت دن نہ سب ہے لیکن ایک وقت آنے والا ہے۔
 جب سب لوگ اسے پہچانیں گئے۔ اس بات کے بارے میں مقدس کلام میں یوں
 نہیں بتایا گیا ہے کہ خداوند کو پہچانیں گئے اور اس کے طرفان میں ترقی
 کریں گئے جو یسوع مسیح ۱۰: ۳۷۔ پس دوسرے فرماتے ہیں کہ وہ نہیں آئینے میں دھندلا
 سار کھائی دیتا ہے لیکن اس وقت رد و رد کھینچ گئے۔ اور ایسے پورے طور پر پہچانیں
 گئے کہ جیسے ہم پہچانے گئے ہیں۔ ۱۰: ۳۷۔ لفظ خدا کا مطلب ہے،
 خدا کا مالک اور جو کسی دوسرے کا محتاج نہ ہو۔ لفظ خدا چونکہ فی زبان میں کسی اور
 اور عربی زبان میں وسیع اور مسکوت میں دوسرے کے ہیں جو لفظ دیوی
 سے تعلق رکھتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس لفظ کا اصل مطلب روشنی تھا۔
 یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ قدیم زمانے میں بہت سے لوگ روشن ہوتے تھے اور
 وہ غلاب کی پرستش کرتے تھے۔ اس سے فرود یہ حال پیدا ہوا ہے کہ مسعود و سن
 ہے۔ مرزا نے میں لیے لوگ پائے جاتے ہیں جو نام سنگ بھلاتے ہیں چو کہ وہ
 کہتے ہیں کہ کوئی خدا نہیں ہے۔ جب بائبل مقدس ان لوگوں کا ذکر کرتی ہے تو وہ
 فرماتی ہے کہ ایسے لوگ یوں کہتے ہیں "حق نے اپنے دلی میں کہا ہے کہ کوئی خدا نہیں ہے"

نہر ۱: ۱۔ ایسے لوگ ایک بھی ایسا ثبوت پیش نہیں کر سکتے جس سے یہ ظاہر کر
 سکیں کہ خدا کی ہستی نہیں ہے۔ اس کے برعکس ہر کچھ خدا کی نسبت معلوم ہوتا ہے
 وہ علم کے حثیوں کے ذریعے سے ہوتا ہے اور وہ جیسے بائبل مقدس در حقیقت ہے
 خلقت بھی ایک الہی کتاب کی مانند ہے جس سے نشان کو ہی پتہ حاصل ہوتا ہے
 آسمان خدا کا جلال بیان کرتا ہے۔ یوسنبوہ ۱: ۲۵۔ کہ خدا کے اپنے پاک کلام کے
 سوا حودات میں بھی اپنے آپ کو آشکار کیا ہے۔ اگرچہ ساری موجودت خدا کے
 حثیوں کا اظہار ہے جو دنیا کی پیدائش سے ہر جگہ ہے تمام موجودت میں خدا
 کا لفظ پاک کلام کے ذریعے سے بخوبی سمجھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ خدا کے
 تینے لوگوں کے اپنے روحانی تجربے دیگر ثبوتوں سے پتہ چلتا ہے۔ خدا ہی جہاں مقبول
 کو ظاہر کر کے اپنا نام اور پہچان بخشتا ہے۔ انسان انا علم، واداد لوگ رکھتے ہیں
 کہ سے اپنے مالک کو جاننا اور پہچاننا ممکن ہے۔ تاہم یہ راہ خدا اپنے آپ کو ظاہر
 کرتا ہے۔ خداوند وحی سے ہم کو علم ہو جس طرح کوئی یہ دوست سے کلام
 کرتا ہے۔ خروج ۳۳: ۱۱۔ اگر بائبل میں خدا کے وجود و حقیقت کی نسبت
 کثرت کے ساتھ دیلیں دے دیں تاہم بائبل مقدس کے مصنفوں کے دوسرے خدا
 کے وجود حق میں کلام نہ لکھا ہے جس کی نسبت ان کو کوئی شک نہ تھا۔ ان کی زبان
 عطا ہے نمازی اٹھانے والی صریح ہے "کہ خدا کے وجود اور حقیقت کی دلیل
 دیکھ کریں۔ جہاں سے لوگ کہتے ہیں کہ پاک کلام میں خدا کے وجود کے حق میں کوئی
 ثبوت پایا نہیں جاتا بلکہ بائبل خدا کے وجود کو غیر ثبوت تسلیم کرتی ہے۔ سب امر کے
 بہترے گواہ ہیں کہ یہ دعویٰ درست نہیں بلکہ سچے خدا کے وجود کے حق میں بہت
 سی دلیلیں پائی جاتی ہیں۔ مثلاً خدا و مطلق ہے کیا کہ ہم اس کی عبادت کریں۔
 یوحنا ۱: ۱۷۔ آسمان خدا کا جلال ہر جگہ ہے۔ وہ لفظ اس کی دستکاری

دکھائی ہے۔ دن سے دن بات کرتا ہے۔ وروا کورات تھمت نکھاتی ہے۔
 ۱۔ پور ۹۔ ۲۔ اگر چہ ساری حد کی بہت پور ہم مابین کر نہیں سکتے ہم اس کو
 اس مقدس سے کافی عمل سکھ سے وہ حد کی مانگی کرے اور اس سے دو
 رنگے، اس مقدس کے ساتھ سے علم کے دوسرے جیسے ہیں جیسے قوت کی روشنی
 ۳۔ ان کی ہیں جو کہ جیسے ہوس رسوں کے ہیں کہ ان کے حد کو جی خانا بد گیا۔
 ۴۔ خدا کے متفرق نام پر نے عہد سے سے رہے ہیں خدا بہت سے
 ۵۔ ان کے ورین سے اپنے آپ کو ہر کر کے تھا دلی کے میری اللہ سے بڑا
 کرتا ہے۔

- ۱۔ اسیم۔ پیدائشی۔ حد و دور۔ قور پید کرنے والا۔
- ۲۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
- ۳۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
- ۴۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
- ۵۔ اس کی حروج ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
- ۶۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
- ۷۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
- ۸۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
- ۹۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
- ۱۰۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
- ۱۱۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
- ۱۲۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
- ۱۳۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
- ۱۴۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
- ۱۵۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
- ۱۶۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
- ۱۷۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
- ۱۸۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
- ۱۹۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
- ۲۰۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔

۱۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۲۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۳۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۴۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۵۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۶۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۷۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۸۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۹۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۱۰۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۱۱۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۱۲۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۱۳۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۱۴۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۱۵۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۱۶۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۱۷۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۱۸۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۱۹۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔
 ۲۰۔ پور ۱۰۔ پیدائش ۲۰۔ ۲۱۔ کی مدد اور سکھانے والا۔

مطلق حد فرتا ہے۔ مکاشفہ ۱:۱ خدا قادر مطلق ۶:۱۹۔

۱) خدا کا عالم الغیب ہونا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا سب کچھ جانتا ہے۔ خداوند کی آنکھیں ساری زمین میں دوڑتی پھرتی ہیں۔ تو یہ کہ اس کی آنکھیں انسان کی ماہوں پر لگی ہوئی ہیں اور وہ سب کی روشنی پر نظر کرتا ہے۔ کوئی ایسی تاریکی نہیں ہے۔ نہ موت کا سایہ جہاں مدکاری کرنے والا پناہ دی ہو چھا سکے۔ یوب ۲۳:۲۴۔ سب کی دانش کمال ہے۔ وہ ۱۶:۳۷ خداوند آسمان پر سے دیکھتا ہے۔ وہ سب نئی فوج انسان پر نگاہ رکھتا ہے۔ وہ اپنی سکونت کے معاملے میں سب کے سب بادشاہ ہیں۔ زبور ۱۲۴:۳۔ وہ ستاروں کا شمار کرتا اور ان کا دور عدنام رکھتا ہے۔ زبور ۱۳۴:۳۔ وہ سرے کے ہر ایک خیال کو جانتا ہے۔ حزقی ۱:۱۔ وہ پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہے جو کچھ اندھیرے میں ہے اسے جانتا ہے۔ وہ خدا کی سب سے بڑی چیز ہے۔ زمین ۶۲:۳۔ خداوند کی آنکھیں ہر جگہ ہیں اور ان کی اور ہر جگہ ہیں۔ اش ۱۵:۱۔ اس کے سامنے کوئی چیز چھپی نہیں بلکہ جس سے ہم کو کام ہے۔ سب کی نظروں میں سب چیزیں کھلی درجے پر وہ ہیں۔ عزرا ۱:۳۔

۲) خداوند کے سامنے ہر شے در سب کچھ جانتا ہے۔ زبور ۱۳۹:۱۔ خداوند سب کے دل کو جانتا ہے۔ وہ جہاں کے ہر شے کے تصور کو کچھ جانتا ہے۔ زبور ۱۳۹:۱۔ خداوند کا علم ہر شے پر ہے۔ زبور ۱۳۹:۱۔ ہر شے کی موجودگی کی تمام اشیا کی تفہیم کے ساتھ ہم پر پڑی ہیں اور ہر شے کے سب کچھ جانتا ہے۔ بائبل مقدس کمال صفائی و پورے رور کے ساتھ بنائی ہے کہ اس کو سب جہاں کی پوری خبر ہے۔

۳) خدا کی بے تبدیلی کی بابت۔ بائبل مقدس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خدا تبدیلی نہیں جاتا بلکہ وہ جتنا اوستہ اوستہ اوستہ بلکہ ایک یگانہ ہے۔ عزرا ۱:۱۳ اور مز ۱۱:۱ بھی بخش و کمال نام و پر سے ہے جس میں کوئی تبدیلی نہیں

ہے اور نہ گردش کے سبب سے اس پر سایہ پڑتا ہے۔ یعقوب ۱:۱۰ خدا اس کی نہیں کہ عیوب پر ہے۔ وہ نہ وہ اور مز ۱:۱ کہ پناہ دے کہ کچھ اس نے کہا اسے تیرے؟ یہ جو فرمایا ہے۔ سے پورا تیرے گنتی ۱۹:۳۳۔ لیکن وہ ایک خلیں میں رہتا ہے اور کوں اس کو بھر سکے ہے۔ ۱۲:۱۰ کہ اس کا جی چاہتا ہے وہ کرنا ہے۔ یوب ۱۳:۱۳۔ نوے خیم سے زمین کی بنیاد ڈالی۔ زمین تیرے ہمت کی صفت ہے۔ وہ نیستہ ہو جائیگا۔ تیرے پر فرائی رہے گا۔ مگر وہ سب پوشاک کی مانند میرے عیوب میں گئے توں کو اس کی مانند بدلنے کا اور وہ ہر جہاں گئے۔ زبور ۱۳۹:۱۔ کہ کوں میں خداوند بدلے ہو۔ سب کی سب۔ خداوند اپنی ذلت و عظمت کی بابت۔ آواز بے تبدیل ہے۔ وہ اپنے تبدیل نہ بلکہ ان میں زندگی و رکھنے کی ایک عورتی شے۔ سب سے کہ وہ گنتی بھی ہو سکتی۔ حد کی صفتوں میں ترقی کھن نہیں کیونکہ وہ خدا میں پوری ہیں اور ان کا عالم بے حد ہے۔

۱) خدا کی دانشمندی۔ اس کی نیت کھاتا ہے کہ جانے دانائی سے زمین کی خدا رکھی۔ زبور ۱۳۹:۱۔ خداوند کو آواز سے کہ اش ۱۳:۱۔ میں ہی دانشمندی میں۔ سب کی سب۔ وہی و تو۔ سب کے ساتھ ہیں۔ یوب ۱۳:۱۔ خداوند کی دانش کامل ہے۔ یوب ۱۳:۱۔ اسے وہ قدرتی صفیں کیا ہیں بیش بہا ہیں توں سے آج کل سے۔ زبور ۱۳۹:۱۔ سب کے ساتھ ہیں سے اونچی ہے اسی قدر جبر و جبر تھا خداوند سے اور میرے خیال تھا۔ سب کے ساتھ ہیں۔ یوب ۱۳:۱۔ حکمت اور قدرت اس کی ہے۔ دانیل ۲:۱۰۔ خدا کی درف اور حکمت اور علم کیا ہیں۔ زبور ۱۳۹:۱۔ خداوند ہمیں خداوند میں۔ ۲:۱۰۔ خدا کی طرح طرح کی حکمت۔ انیسویں ۱۳:۱۔

۲) خدا کی پاکیزگی۔ خدا کی پاکیزگی کمال و راہی ہے اس لئے اس

اور سنت یا رسول خدا راستوں و دھڑوں پر مینہ برساتا ہے۔ حتیٰ ۲۵.۵ خدا ہی محبت کی خوبی ہم پر برسے ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار بنیں گے تو بیچ جلدی خاطر خواہ رہو یہ ۲۵.۵ کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی ماں اپنے شیر خوار بچے کو سھول جائے اور اپنے رحم سے فرزند پر ترس نہ رکھائے؟ ہاں وہ شاید بھول جائے پر میں تجھے نہ بھولوں گا۔ ۲۵.۵. پاک کلام کے معصوم میں سے نئی محبت عجیب اور سب سے نئی ہے۔ ممکن نہیں کہ خدا محبت کے خلاف کوئی کام کرے۔ اس کا لمبائی چوڑائی اور بچائی و گہرائی بے ناپ محسوس ہے۔ کوئی انسانی زبان ہے نہیں جس کے ذریعے سے ایسی محبت کی معصوم ظاہر کی جاسکے۔ خدا نے نئی بڑی محبت اسی طرح ظاہر کی کہ اس نے اپنا کلوں، بینا بچہ، وہ میرے گناہوں کے سبب گھائل کیا گیا اور ہماری جگر تار تار کے باعث کھینچا گیا۔ ہماری کی سادگی کے لئے اس پر سیاہ ست ہوتی تاکہ اس کے درکھانے سے ہم نہ پائیں۔ ۲۵.۵. میں پیغام ہی محبت کا اظہار ہے۔

۲۴) خداوند و قادر ہے :- پاک کلام کی شہادت یہی ہے کہ خدا کی پاکیزگی اس کی وحدانیت کا چہرہ ہے۔ اسرائیل کا وہاں دار صوٹ نہیں کرتا۔ ۱۔ سموئیل ۲۵: ۱۰۔ خداوند فی کلام آسمان پر سدا ثابت ہے۔ تیری بچائی بہت درپشت ہے۔ زبور ۱۹: ۱۰، ۱۸۹: ۱۰۔ تیری وحدانیت عظیم ہے۔

سوالات

- (۱) کس دو چیزوں سے ہم خدا کی نسبت علم حاصل کر سکتے ہیں۔
- (۲) کس طرح خلقت خدا کا بدل ظاہر کرتی ہے۔
- (۳) کس سبب سے بائبل مقدس کے مصنفوں میں خدا کے وجود کے حق میں کچھ شک نہیں تھا؟

- (۴) عبرانی لفظ "ہم" کا کیا مطلب ہے؟
- (۵) عبرانی لفظ "ہم" واہ کا کیا مطلب ہے؟
- (۶) عبرانی لفظ "ال" کا کیا مطلب ہے؟
- (۷) عبرانی لفظ "ہم" واہ بری کا کیا مطلب ہے؟
- (۸) عبرانی لفظ "ال" تیری کا کیا مطلب ہے؟
- (۹) عبرانی لفظ "ہم" تیری کا کیا مطلب ہے؟
- (۱۰) عبرانی لفظ "ہم" معلوم کا کیا مطلب ہے؟
- (۱۱) عبرانی لفظ "ہم" وہ شہادہ کا کیا مطلب ہے؟
- (۱۲) عبرانی لفظ "ہم" تیری کا کیا مطلب ہے؟
- (۱۳) خدا کی طرفی صفات کا پیراہ کا سفر کس کے ذریعے سے حاصل ہوتا ہے؟

فرشتہ نے اس سے کہا کہ تو اپنی بی بی کے پاس لوٹ جا اور اپنے آپ کو اس کے
آہنہ میں کر دے اور وہ دندک فرشتہ نے اس سے کہا کہ میں تیری اولاد کو
جستہ ٹرھوں گا یہاں تک کہ کثرت کے سبب سے اس کا شمار ہم میں سے نہ
ہو۔ اور اس کے فرشتے نے اس سے کہا کہ تو عابد ہے اور تیرے عباد ہوگا۔ اس کا
نام اسماعیل رکھیں اور اس کے لئے نہادہ دے گا۔ یہ تو اس کا بیٹا ہے وہ اگر خرقہ آزار
مرد ہوگا اس کا رافہ۔ سب کے ذات اور صحبت امامت اس کے خلاف ہوں گے
اور وہ اپنے سبب میں ہوں گے۔ یہ ہے گناہ اور اجروہ خداوند کا جس
میں اس سے بائیں نہیں۔ اور وہی نام رکھتا ہے اسے خداوند میرے کہو کہ اس
سے کہا گیا ہے اسے چاہی ہو کہ اس سے رکھنے والے کو جانے ہوئے دیکھا ہے اس۔
اور وہ اس کے فرشتے کے پوچھوں میں سے نظر آیا اور وہ دن کو گرمی کے وقت اپنے
تیم کے اور وہ پڑھتا تھا۔ اور میں نے اپنی آنکھیں کھلی کر مڑی ہو کر دیکھا
تہ کہ میں اس کے سامنے کھڑا ہوں وہ ان کو دیکھ کر فہم کے دروازہ سے
میں ملنے کو اور میں تک جھکا اور کہنے لگا کہ اسے میرے خداوند کر کہ
پہ آپ نے مڑی ہو کر چارک ہے تو ہے خادم ہے اس سے چہرے جاؤ میرے دل
میں نہیں نے اس سے پوچھا کہ تیری ہو کہ ماری کہاں ہے؟ اس نے کہا کہ
ڈیوہ ایک ہے۔ سب سے کہاں کہ وہم ہمارے تیرے پاس ہوں گا اور
دیکھو تیری بیوی سارہ نے بیٹا ہوگا۔ اس کے بچے ڈیوہ کا دروازہ ہمارا
ہوگا۔ اس سے سب سے چہرے۔ پیرس۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔

ہو گیا۔ اور خداوند نے کہا کہ جو کچھ میں کرنے کو ہوں کیا اسے ابراہام سے پوشیدہ رکھوں۔
 پیدائش ۱۸: ۱۶-۱۷ اور خداوند نے فرمایا کہ اگر مجھے سدوم میں شہر کے نذر
 بجاس راست باز ملیں تو میں ان کی خاطر اس مقام کو چھوڑ دوں گا۔ پیدائش ۱۹: ۱۸-۲۰
 شاید بجاس راست بازوں میں پانچ کم ہوں۔ کیا ان پانچ کی کمی کے سبب سے
 تو تمام شہر کو نیست کر دے گا۔ اگر مجھے وہاں پیت نہیں ملیں تو میں اسے
 خست نہیں کروں گا۔ پھر اس نے اس سے کہا کہ شاید وہاں چالیس ملیں۔
 تب اس نے کہا کہ میں ان چالیس کی خاطر بھی یہ نہیں کروں گا۔ پھر اس نے کہا
 خداوند تبارک و تعالیٰ ذو قوہ کی عذر عرض کروں۔ شاید وہاں تیس ملیں۔ اس نے
 کہا۔ اگر مجھے وہاں تیس میں تو بھی یہاں نہیں کروں گا۔ پھر اس نے کہ دیکھتے
 ہیں نے خداوند سے بات کرنے کی حیرت کی شاید وہاں میں ملیں۔ اس نے کہا میں
 میں کی خاطر بھی اسے بہت نہیں کروں گا۔ تب اس نے کہا خداوند تبارک و تعالیٰ
 تو میں ابک بار میرے عرض کروں۔ شاید وہاں دس ملیں۔ اس نے کہا میں دس
 کی خاطر بھی اسے بہت نہیں کروں گا۔ جب خداوند ابراہام سے یہ باتیں کر چکا تو
 چلا گیا اور ابراہام اپنے مکان کو لوٹا۔ پیدائش ۱۸: ۲۸-۳۲ اور وہ دونوں مرتبہ
 شام کو سدوم میں آئے اور لوہ سدوم کے چھانک پر بیٹھتے اور وہاں کو دیکھ کر
 ان کے استقبال کے لئے آئے اور زمین تک جھکا۔ اور کہا۔ میرے ہونہ
 اپنے خادم کے گھر تشریف لے چلے اور رات بھر آرام سمجھئے اور اپنے باندے بھیجے
 اور صبح اٹھ کر اپنی راہ لیجئے اور انہوں نے کہا میں ہم چوک ہی میں رات کاشتیں
 گئے۔ لیکن جب وہ بہت بعد ہوا تو وہ اس سے کہ تھو چل کر اس کے گھر میں آئے
 اور اس نے ان کے لئے ضیافت تیار کی اور بے خمیر کی روٹی پکائی اور انہوں نے کھیا۔
 اور اس سے بیشتر کہ وہ آرام کرنے کے لئے نہیں سدوم شہر کے سرداروں نے جو ان سے

سے کر دے تک سب لوگوں نے ہر طرف سے اس گھر کو گھیر لیا۔ اور انہوں نے
 لوط کو پکار کر اس سے کہا کہ وہ مرد جو آج رات تیرے ہاں آئے کہاں ہیں؟ پیدائش
 اور کہا کہ اے بھائیو! یہی بدی وقتہ کرو۔ پیدائش ۱۹: ۱۰۔ انہوں نے کہا یہاں سے
 ہٹ جا۔ پھر کہنے لگے کہ یہ شخص ہمارے درمیان قیام کرنے آیا تھا اور اب حکومت
 جاتا ہے۔ سو ہم تیرے ساتھ ۲۰ سے زیادہ بدسلوکی کریں گے۔ تب وہ اس مرد
 یعنی لوط پر پل بڑے۔ اور نزدیک ۲۱ کے تاکہ کوڑ توڑ دیں پیدائش ۱۹: ۱۰۔ اور ان
 مردوں کو جو گھر کے دروازہ پر تھے کیا چھوٹے گھر کے دروازے پر لڑا۔ سورہ صافات
 ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔
 جب ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔
 گھر حاک اور ملک آسمان سے برساتی۔ پیدائش ۱۹: ۱۰۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔
 باب میں پورا آتا ہے کہ موسیٰ اپنے خسر میرتو کی چوریاں کا کاہن تھا۔ پھر گریز
 چڑا تھا اور وہ بھیڑ بکریاں بھگاتا تھا۔ ان کو یہاں کی بری طرف سے خدا کے پیار
 اور بکے نزدیک لے آیا۔ اور خداوند کا فرشتہ ایک جھاڑی میں سے آگ کے شعلہ
 میں اس پر ظاہر ہوا۔ اس نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک جھاڑی میں آگ
 لگی ہوئی ہے پر وہ جھاڑی بھیم نہیں ہوتی۔ تب موسیٰ نے کہا میں اب خدا کو
 کتر کر اس بڑے منکر کو دیکھوں کہ یہ جھاڑی کیوں نہیں جل جاتی۔ جب خداوند
 نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کو کتر کر رہا ہے تو اس نے جھاڑی میں سے پکارا اور کہا
 اے موسیٰ: اے موسیٰ! اس نے کہا میں حاضر ہوں۔ تب اس نے کہا اصرار ہی
 ستا۔ اپنے پاؤں سے جوتا اتار کیونکہ میں جگہ تو کھڑا ہوں وہ مقدس زمیں ہے۔
 پھر اس نے کہا کہ میں تیرے باپ کا خدا یعنی ابراہیم کا خدا اور ابراہیم کا خدا، اور
 یسوع کا خدا ہوں۔ موسیٰ نے اپنا منہ چھپا دیا کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا۔

اور خداوند نے کہا میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مسرت میں خوب دیکھی اور
 ان کی فریاد جو بیکار لینے والوں کے سبب ہے۔ سنی اور میں ان کے دکھوں کو
 جانتا ہوں۔ اور میں اترا ہوں کہ بن کو مصر کے ہاتھ سے چھڑاؤں اور اس ملک
 سے نکال کر ان کو ایک نچے درویش ملک میں جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے۔
 میں کھانا دیوں اور حنیوں اور عزیوں اور فریزیوں اور عزیوں اور یسویوں کے ملک
 میں پہنچاؤں۔ دیکھ یہی اسرائیل کی فریاد تھی کہ یہاں پہنچاؤں۔ اور میں نے وہ علم بھی
 جو مصری ان پر کرتے ہیں دیکھا ہے۔ سو اب میں تجھے فرعون کے پاس بھیجتا ہوں
 کہ قومی قوم بنی اسرائیل کو مصر سے نکال دے۔ موسیٰ نے خدا سے کہا میں کرتا
 ہوں۔ جو فرعون کے پاس جاؤں اور بنی اسرائیل کو مصر سے نکال دے۔ اس
 نے کہا میں فرعون کے ساتھ ہوں گا اور اس کا کہیں نے تجھے بھیجے ہے تیرے
 لئے۔ نشان جو گا کہ جب تو ان لوگوں کو مصر سے نکال دے گا تو تم اس پہاڑ
 پر خدا کی عبادت کر دے۔ خروج ۳: ۱۲۔ پھر تفت کی کتاب کے چھ باب
 میں یوں آیا ہے۔ پھر خداوند کا فرشتہ سر غفرہ میں بوڑھے کے ایک درخت کے
 نیچے جو یوآس ابیغری کا تھا بیٹا اور اس کا بیٹا حنیوں سے کے ایک کوہ میں
 گیہوں جھاڑا تھا تاکہ اس کو مدینہ میں سے چھپا سکے اور خداوند کا فرشتہ اسے
 دکھائی دے کر اس سے کہنے لگا کہ اے درویش سون، خداوند تیرے ساتھ ہے۔
 حنیوں سے اس سے کہا۔ اے میرے مالک! اگر خداوند ہی ہمارے ساتھ ہے تو ہم
 پر یہ حملہ کیوں کر رہے اور اس کے وہ سب عجیب کام کہاں گئے جن کا ذکر
 ہمارے باپ دادا ہم سے یوں کرتے تھے کہ کیا خداوند ہی ہم کو مصر سے نہیں نکال
 لایا؟ ہر باب تو خداوند نے ہم کو چھوڑ دیا اور ہم کو مدینہ میں لے آیا۔ تب
 خداوند نے

خداوند نے اس پر نگاہ کی وہ کہا کہ تو اپنے ہی زور پر جا اور بنی اسرائیل کو سیانچل
کے ہاتھ سے چھڑ۔ کیا میں نے تجھے نہیں بھیجا؟ اس نے اس سے کہا اے مالک!
میں کس طرح بنی اسرائیل کو بچاؤں؟ میرا گھر بستی میں سب سے غریب ہے اور
میں اپنے باپ کے گھر میں سب سے چھوٹا ہوں۔ خداوند نے اس سے کہا میں ضرور
تیرے ساتھ ہوں گا اور تو مدینہ میں آ کر رہے گا جیسے ایک آدمی کو۔ تب اس
نے اس سے کہا کہ اب اگر مجھ سے تیری بات کر لے۔ اور میں تیری صحت کرتا ہوں
کہ قریباں سے نہ جاؤ اب تک میں تیرے پاس ہوں اور اپنا بیہ نکال کر تیرے
آگے نہ رکھوں۔ اس نے کہا کہ جب تک تو میرے جلنے میں منع نہ ہوں گا تب جلد
میں سے جا کر میری کانٹ بچہ وہ کہ ایک بھڑکی کی بھڑکی روئیں تیار کریں اور گوشت کو
ایک ٹوکری میں اور شوربا ایک ٹانڈی میں ڈال کر اس کے پاس بوط کے درخت
کے نیچے رکھ دوں تب خداوند کے فرشتے نے اسے کہا اس گوشت اور مٹی کی روٹی
کو لے جا کر اس چٹ پر رکھ دو اور شور سے کو نہیں دے۔ اس نے دیکھا ہی کیا۔
تب خداوند کے فرشتے نے اس صبح کی صبح سے اس کے ہاتھ میں تھا گوشت
اور مٹری روٹیوں کو چھو اور اس صبح سے تنگ لگی در اس نے گوشت اور مٹری
روٹیوں کو چھم کر دیا۔ تب خداوند کا فرشتہ اس کی نظر سے غائب ہو گیا۔ اور
خداوند نے اس سے کہا تیری ساتھی جو افسوسہ کرے تو میرے گا
نہیں۔ تب خداوند نے وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور اس کا نام ہوا
مصرم رکھ دو وہ جیزہ ہوں کے غفرہ میں آج تک موجود ہے۔ ان تمام حوالوں
میں خداوند صبح سج کا اظہار دیا جاتا ہے وہ خداوند کے شکر کے سرور کے نام
سے بھی مشہور ہے۔ بشور ۵.۵ اس کا نام عجیب بھی ہے فضات ۱۳.۱۸

وہ خداوند کے بیٹے کی صفت میں ہے آپ کو ظاہر کیا کرتا تھا۔ داویل ۲۵.۳

(۳) مسیح کلمۃ اللہ ہے۔ پاک کلام میں یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ جو یہاں
میں موسیٰ پر ظاہر ہوا۔ اور اس کے ساتھ ہم کلام ہوا اور جس کی آواز میں نے کوہ
سینا پر سنی وہ خدا کا کلام تھا اس کی بات لکھا ہے کہ "ابن میں کلام تھا اور
کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا ہی ابن میں خدا کے ساتھ تھا یہ خدا
اور کلام مجسم ہوا اور فطرت اور سچائی سے سمجھ کر ہم سب درمیان رہا اور ہم نے
اس کا ایسا جلال دیکھ جیسا باپ کے کھڑے کا جلال۔ یوحنا ۱۴۔ نہ صرف یہ کہ
اور سچی بلکہ ہمہ اور صحت بھی یہ خیال رکھتے ہیں کہ عبرانی لفظ داھار اور
کلہنی لفظ عمرہ اور روزی ٹوکس اور عربی لفظ کلمہ اور سنسکرت لفظ شہ جیسا
نسبی مذہب کی تعنیفات میں آتا ہے ایک ہی مطلب آپ میں رکھتا ہے یعنی
خداوند صبح سج۔

۱۱) مجسم ہونے سے پہلے وہ خدا تھا اس کی بابت بائبل مقدس میں لکھا ہے
اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوا اس کے جو تین دن سے اترا۔ یعنی ابن آدم جو
آسمان میں ہے۔ یوحنا ۳.۱۳۔ یوحنا پتھر دینے والے نے کہا کہ ایک شخص میرے
بہ آتا ہے وہ مجھ سے پہلے تھا۔ یوحنا ۱.۳۰۔ اگر تم میں آدم کوادیر جو تہ دیکھو گے
جس کا وہ پہلے تھا تو کہو گا کہ یوحنا ۶.۶۶۔ مسیح صاف بتاؤ تھا کہ میں خدا اگر جانا
ہوں اس نے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اور اس نے مجھے بھیجے ہے یوحنا ۶.۲۹
میری گواہی سچی ہے کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ میں کہاں سے آیا اور کہاں جاتا ہوں۔
یوحنا ۱۰.۱۳۔ تم سچے کے ہر سین میں اوپر کا ہوا۔ یوحنا ۶.۶۶۔ مسیح نے کہا اگر خدا
تبار باپ ہوتا تو تم مجھ سے محبت رکھتے اس نے کہ میں خدا سے نکلا ہوں اور آپ
ہوں کیونکہ میں آپ سے نہیں آیا بلکہ اسی نے مجھے بھیجے یوحنا ۸.۱۸ میں تم سے

پنج سچ کہتا ہوں کہ بیشتر اس سے کہ ایمان پیدا ہوا میں ہوں۔ یوحنا ۵: ۵۸۔ میں باپ سے نکلا اور دنیا میں آیا ہوں، پھر باپ کے پاس جاتا ہوں۔ یوحنا ۱۶: ۲۸۔ مسیح نے کہا کہ اے باپ، میں جاتا ہوں کہ جنہیں تو نے مجھے دیے ہیں وہاں میں ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں تاکہ میرے ساتھ ہوں کہ وہ بھی جو تو نے مجھے دیے۔ کیونکہ تو نے بنائے، ہم سے بیشتر تجھ سے محبت رکھی۔ یوحنا ۱۴: ۲۱۔ کیونکہ تم ہرکے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ غریب بن گئے۔ تم اس کے سبب سے دولت مند ہو جاؤ۔ ۲۔ کرنقیوں ۹: ۱۸ وہ خدا کی موت پر تھا۔ کلیوں ۲: ۷۔ وہ سب چیزوں سے پہلے ہے۔ کلیوں ۱: ۱۔ وہ جسم میں ظاہر ہوا۔ تینتیس^{۱۹} تو نے بتدبیر میں زمین کی بنیاد ڈالی اور آسمان تیرے ہاتھ کا کام ہے عمرانیوں ۱۰: ۱۔ یسوع کی بابت لکھا ہے کہ اے خدا تیرا تخت ابدانیاور ہے گا۔

دوسرا ثبوت ۱۔ پیش گوئیاں۔ خداوند یسوع مسیح کی بابت، درکھنا چاہئے کہ خداوند یسوع مسیح نے اپنی مسیح ہونے کا دعویٰ کیا کیونکہ بائبل کی پیش گوئیاں پوری ہوئیں۔ سنی ثبوت سے صاف ظاہر کیا جا سکتا ہے کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے۔ (۱) خداوند یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہو گا۔

(۲) بیش خبری۔ روم ۱: ۲۔ تو میرے بیٹے ہیں آج کے دن تیرا باپ ہوں۔

(۳) بیش خبری کا پورا ہوا۔ وقتا ۳۲۔ جو پیدا کرنے والے۔ خدا کا بیٹا کہلاتے گا۔

(۴) خداوند یسوع مسیح کے آنے کی بابت۔

(۵) بیش خبری۔ پیدا نش ۵: ۳۔ اگاہ ہیں اگر جانے کے بعد خدا نے وعدہ کیا کہ میں ایک نجات دلانے والا ہوں گا۔

(۶) بیش خبری کا پورا ہونا۔ گلتیوں ۳: ۴۔ اس بیش خبری دینے کے قریب

چار ہزار برس کے بعد جب وقت پورا ہوا تب خدا نے اپنے جیسے کو بھیجی۔

(۳) خداوند یسوع مسیح مقررہ وقت پر پیدا ہو گا۔ اس بات کی بابت بیش گوئیاں کی گئی تھیں۔ کہ یسوع مسیح کس زمانے میں ظاہر ہو گا۔ اس کے ختم ہونے سے مراد برس پہلے بہت سے اشارے دیے گئے تھے کہ کس وقت پر آئے گا۔ دانیل نے وقت کا اشارہ کیا کہ ہر دشمن کو دوبارہ تیسرے حکم میں اور مسیح کی آمد میں چار سو تیس برس کا عرصہ ہو گا۔

(۴) بیش خبری۔

۱۔ یعقوب نے ہوت کی کہ یسوع سے سلطنت کا عہد جاری ہو گا۔ درجہ حاکم اس کے باؤں کے درجوں سے جتا رہے گا جب تک شہزادہ آئے۔ درجوں میں اس کی مبعوث ہو گی۔ بیانیس ۱۰: ۴۵۔

(۲) دانیل نے بیش گوئی کی کہ ہر دشمن کے پھر مرنے کے حکم دیے جانے کے ۴۸۳ برس بعد مسیح آئے گا۔ دانیل ۲: ۲۱۔ ۱۱۳۔

ب۔ بیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۔ ان دنوں میں یہاں کہ قیصر درگوستس کی طرف سے یہ حکم جاری ہوا کہ ساری دنیا کے لوگوں کے نام لکھے جائیں۔ یہ اپنی اسم نویسی سورہ کے حاکم کوئیں کے عہد میں ہوئی۔ اور سب لوگ نام لکھوانے کے لئے اپنے اپنے شہر کو گئے۔ یہی یوسف بھی گئیں کے شہر ناصرت سے داؤد کے شہر بیت لحم کو گئے جو یہودیوں میں ہے۔ اس لئے کہ وہ داؤد کے گھر سے تھے اور وہاں سے تھا۔ تاکہ اپنی حلیہ ترمیم کے ساتھ جو حامل حق نام لکھوئے۔ جب وہ وہاں تھے تو یہاں ہر اکس کے وضع حص کا وقت آچھا۔ اور اس کا پہلو بٹایا پیدا ہوا۔ اس کو اس نے کیرے میں پھینک کر چرتی میں رکھ کر کیونکہ ان کے واسطے سزائے میں جگہ نہ تھی۔ وقتا ۲: ۲۔

(۱۲)۔ تواریخ صاف بتاتی ہے کہ ان میں کی پیش گوئی کے مطابق خدس کے بادشہ نے یروشلیم کو دوبارہ تعمیر کرنے کا حکم دیا۔

(۱۳)۔ خداوند یسوع مسیح کس نسل سے نکلے گا؟
(۱۴)۔ پیش خبری۔

۱۔ عورت کی نسل سے نکلے گا۔ پیدائش ۱۵: ۳

۲۔ براہم کی نسل سے نکلے گا۔ پیدائش ۳: ۱۳

۳۔ اصفیٰ قی کی نسل سے نکلے گا۔ پیدائش ۳: ۱۴

۴۔ یعقوب کی نسل سے نکلے گا۔ پیدائش ۱۲: ۱

۵۔ یہودہ کی نسل سے نکلے گا۔ پیدائش ۱۱: ۱۲

۶۔ یسعی کی نسل سے نکلے گا۔ یسعیاہ ۷: ۱۴

۷۔ داؤد کی نسل سے نکلے گا۔ یسعیاہ ۵: ۱

(ب)۔ پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۔ وہ عورت سے پیدا ہوا۔ گنتیوں ۳: ۲

۲۔ وہ بن داؤد سے نکلا۔ متی ۱: ۱۱۔ ۱۶: ۱۳۔ ۲۳: ۲۔ ۲۴: ۱۵

۳۔ وہ بن براہم سے نکلا۔ متی ۱: ۱

۴۔ خداوند یسوع سے نکلا۔ لکڑیوں ۱: ۱۲

۵۔ یسعی کی جڑ موجود رہے گی۔ ۲۴: ۱۵

۶۔ صفاقی ہی سے تیری نسل کھلائے گی۔ عبریوں ۱: ۱۰

(۵)۔ خداوند یسوع مسیح کنواری سے پیدا ہو گا۔

(۱)۔ پیش خبری۔

۱۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جسے گی اور وہ اس کا نام علناؤیل،

دیکھے گی۔ یسعیاہ ۷: ۱۴

(ب)۔ پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۔ یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جسے گی اور اس کا نام عنونیل رکھیں گے۔ متی ۱: ۲۲۔ ۲۳

(۶)۔ خداوند یسوع مسیح بیت لحم میں ہو گا۔

(۱)۔ پیش خبری۔

میکاد نبی نے کہا ۱۔ بیت لحم فرماؤ اگرچہ قسودہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے جھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلے گا اور میرے حضور امرا ئیل کا حاکم ہوگا اور اس کا مقصد زمانہ سابق ہاں قدیم اورام سے ہے۔ میکاد ۵: ۲

(ب)۔ پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۔ یوسف اور مریم نام لکھوانے کے واسطے بیت لحم گئے۔ اور اس وقت

وہاں خداوند یسوع مسیح پیدا ہوا۔ لوقا ۱: ۵

(۷)۔ خداوند یسوع مسیح کے پیش رو کی بابت۔

(۱)۔ پیش خبری۔

۱۔ یہ کارنے والی آواز: بیاباں میں خداوند کی راہ درست کرو مگر میں

ہمارے خدا کے لئے تہہ ہوا کرو۔ یسعیاہ ۴۰: ۳

۲۔ دیکھو میں اپنے رسول کو بھیجوں گا ویرے آگے راہ درست کرے گا اور

خداوند جس کے تم غالب ہو ناگیاں تہی ہنکل میں حوچد ہوگا۔ ان عہدہ رسول

عہی سے تم آرزو مند ہ آئے گا۔ رب الافواج فرما ہے۔ ملاکی ۱: ۱۰

۳۔ اور وہ یہ کہ روح اور وقت میں اس کے آگے آگے چلے گا کہ وہ اس کے دل اور دماغ کی طرف اور غریبوں کو رست بازوں کی دہائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خدا کے لئے ایک مستعد قوم تیار کرے۔ (وقتاً ۱۷۱۱ء)

(ب) پیش خبری کا پورا ہونا۔

۴۔ ان دنوں میں یہ خابیتیں دینے والا آیا اور پورے کے یہاں میں یہ نکلوی کرنے لگا۔ (متی ۱۱۳)

(۸) خداوند یسوع مسیح بزرگوں میں عزت پائے گا۔

(۹) پیش خبری۔

۱۰۔ ترستیس کے اور خیروں کے بادشاہ نندین تگمائی کے سببا اور سب سے بادشاہ ہرے لائیں گے۔ زہر ۱۰: ۷۲

(ب) پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۱۔ دیکھو کہ جو کسی پرہیز سے پریشان ہیں کہتے ہوئے آئے کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے؟ کیونکہ پرہیز میں اس کا ستارہ دیکھ کر ہم سمجھ کر آئے ہیں۔ وہ اس کے آگے گر کر اور انہوں نے اپنے ڈبے کھل کر سوتے۔ (لوقا ۱۱: ۱۰)

(۹) خداوند یسوع مسیح کے پیدا ہونے پر بچے قتل کئے جائیں گے

(۱۰) پیش خبری

۱۱۔ یہاں ایک آواز سی جاتی ہے کہ راحل اپنے لوگوں پر روتی ہے اور اس کی مانت تلی نہیں پاتی کیونکہ وہ نہیں ہیں۔ (یرمیاہ ۱۵: ۳۱)

(ب) پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۲۔ جب ہیرودیس نے دیکھ کر جو سیوں نے ہنسی کی تو نہایت غصہ ہوا اور

آوی بیچ کر بیت لحم اور اس کی ساری مہرجانوں کے اندر ان سب بزرگوں کو قتل کر دیا جو دو دروس کے یا اس سے چھوٹے تھے۔ اس وقت وہ بات پوری ہوئی جو یہاں نبی کی معرفت نہیں گئی تھی۔ (متی ۲: ۷)

(۱۰) یسوع مسیح مصر سے بدیا جائے گا۔

(۹) پیش خبری۔

۱۱۔ مصر سے میں نے اپنے بیٹے کو بلایا۔ (یسوع ۱۱: ۱۱)

(ب) پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۲۔ مصر میں نے بچے کو بلایا۔ (متی ۲: ۱۵)

(۱۱) خداوند یسوع مسیح موسیٰ کی مانند ہو گا۔

(۱۲) پیش خبری۔

۱۳۔ جب موسیٰ نے کویتا پہنچا تو اس سے کہا کہ میں قیصر کا بھیجا ہوں میں تمہارا ایک نبی پیدا کروں گا اور پھر کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا۔ (متی ۱۳: ۱۳)

(ب) پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۴۔ چار موسیٰ نے کہا کہ وہ وہ خدا کا ہے۔ (لوقا ۱۱: ۱۱)

۱۵۔ ایک نبی پیدا کرے گا جو کہ وہ تم سے کہے اس کی سند۔ (لوقا ۱۱: ۱۱)

(۱۳) یسوع مسیح کی مزارت گلیل میں شروع ہو گی۔

(۱۴) پیش خبری۔

۱۵۔ لیکن امداد میں کی تیرگی جانی رہے گی۔ اس سے قدام وہ میں رہوں اور نقالی کے علاقوں کو دس کی پرتھی میں رہوں کے تشکیل میں دنیا کی سمیت مدون کے پار بزرگی وہ گاؤں تیرگی میں چھوٹے تھے انہوں نے بڑی دشمنی دیکھی۔

جو موت کے سایہ کے ملک میں رہنے لگے ان پر خدا کا۔ (یسوع ۲: ۱۵)

(ب) پیش خبری کا پورا ہونا۔

لکھئے کہ مسیح نے ان میں منادی کرنے سے اس غمت کو پورا کیا۔

متی ۱۰: ۶۰۔ ۱۱۔ اعمال ۱۰: ۴۷

(۱۱) خداوند یسوع مسیح بادشاہ کے طور پر یہود شلم میں داخل ہو گا۔

(۱۲) پیش خبری۔

(۱۳) اے نبی صیوں کو نہایت شادمان ہو۔ اسے (تقریر و رسم حرب لکھار

کیونکہ دیکھ تیرا بادشاہ میرے پاس آئے۔ وہ عداوت سے اور غم سے اس کے

اُستد میں آئے۔ وہ ظہیر ہے اور کشتی پر بکے حوان سے چھپتا ہے اور جہت کرے۔ ۹: ۹

(۱۴) پیش خبری کا پورا ہونا۔

(۱۵) اے صیوں کی بی بی است۔ رو کر دیکھ تیرا بادشاہ گھر سے نکلتا ہے اور میرا ہوتا

ہے۔ یوحنا ۱: ۱۵

(۱۶) خداوند یسوع مسیح کے گھر سے نکلتا ہے۔

(۱۷) پیش خبری۔

(۱۸) اس وقت کہ اس کی آنکھیں دھندلی ہو گئیں اور وہ ان کے کار کو لے

کر نکلتا ہے۔ اس کے گھر سے نکلتا ہے۔ اس کے گھر میں گئے اور کوئی کی نہیں تھا

گی کیونکہ یہ وہ ہیں پانی اور زہن۔ بدیل سکون انکلیں گی۔ یوحنا ۵: ۳۵

(۱۹) پیش خبری کا پورا ہونا۔

(۲۰) یسوع نے جب میں ان سے کہا کہ جو کچھ تم سنتے ہو اور دیکھتے ہو وہ تم کو

سے ہیں کہ وہ کہہ رہے ہیں۔ دیکھو اور سنو جیسے پھر ہے۔ کوڑھی پاک صحت

کے جاتے اور میرے سنتے میں درمیان۔ زندہ کئے جانے میں اور خبریں کو

کو شجرہ استانی جاتی ہے۔ متی ۱۰: ۵۷

(۱۲) میں سردار کا ہوں اور فریسیوں نے صدر عدالت کے لوگوں کو جج کر کے

کہا ہم کرنے کیا ہیں؟ یہ آدمی تو بہت مجوز سے دکھاتا ہے۔ یوحنا ۷: ۴۰

(۱۵) یسوع مسیح تمثیلوں میں منادی کرے گا۔

(۱۶) پیش خبری۔

(۱۷) میں اس کے قبول کے ایک تمثیلوں میں اور میں ان کی باتوں کو جو حق

سے ہیں ظاہر کر دوں گا۔ یوحنا ۷: ۲۷

(۱۸) پیش خبری کا پورا ہونا۔

(۱۹) یہ سب باتیں یسوع نے پھر سے تمثیلوں میں کہیں اور انہی تمثیل سے وہ ان

سے کچھ کہتا تھا تاکہ جو نبی کی معرفت کہنا تھا وہ پورا ہو۔ متی ۲۳: ۳۵

(۲۰) خداوند یسوع مسیح کو ایک شاگرد تیس روپے کی واسطے پکڑا دینگا

(۲۱) پیش خبری۔

(۲۲) لوگ یہ نہیں دیکھتے۔ قبل از مسیح ۵۰۸۔ ۵۰۰ برس میں اس کی بہت پیش

کوئی کی نہ کرے۔ یوحنا ۱۲: ۳۰۔ ۳۱

(۲۳) داؤد نبی نے کہا کہ میری رحمت جس پر میں میرے ساتھ رکھتا تھا اور میری

روٹی کھاتا تھا اس سے بھی میرے خلاف رت نکلتی ہے۔ یوحنا ۱۲: ۹

(۲۴) پیش خبری کا پورا ہونا۔

(۲۵) یسوع نے کہا کہ میں سے ایک آدمی مجھے کھڑے کرے گا تاکہ وہ ذشت

پورا ہو کہ میری روٹی کھاتا ہے۔ اس کے بعد یہ بات نکلتی۔ یوحنا ۱۳: ۱۸۔ ۲۰

(۲۶) خداوند یسوع میں ٹھوکر کا پتھر ہو گا۔

(۲۷) پیش خبری۔

(۲۸) اور وہ ایک مقدس ہو گا لیکن سر میں کے ذلّت گھر ان کے لئے صدمہ

اور تھوکر کا پتھر در پر و شلم کے باشندوں کے لئے چھنڈا اور دام چھکا بیابا ۸-۱۳

(ب) پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۔ چنانچہ لکھ ہے کہ دیکھو میں میون میں تھیں گئے کا پتھر اور تھوکر کھانے کی

چٹان رکھتے ہوں اور جو اس پر ایمان لائے گا وہ شرمندہ نہ ہو گا۔ رومی ۳۳:۹

(۸) خداوند یسوع مسیح اور وہی کے دکھ آپ اٹھائے گا۔

(۹) پیش خبری

۱۔ تو بھی اس سے ہماری متقیں اٹھائیں اور ہمارے غلوں کو برداشت کیا پریم

نے اسے خدا کا مار کوا اور مستایا جو سمجھا۔ حالانکہ وہ ہماری خطوں کے سبب سے

گھٹا لیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کھینچا گیا۔ ہماری ہی سستی کے لئے

اس پر سبابت ہوئی تاکہ اس کے مار کھانے سے ہم تنغا پائیں۔ ہم سب بھڑوں

کی مانند کھینچ گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھل پر خداوند نے ہم سب کی بد

کرداری میں پر لادی۔ بیابا ۵۳:۵-۳۰

(ب) پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۔ جن آدم اس لئے نہیں آیا کہ خدمت کے بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بچو

کے بدلے نہ دیں وہ۔ متی ۲۸:۳۰

(۹) خداوند یسوع مسیح کی قیمت سے کہاں کا کھیت خرید لیا جائیگا

(۹) پیش خبری

۱۔ اور خداوند نے مجھے حکم دیا کہ اسے کہاں کے صلے پہنچ دے یعنی اس بڑا

قیمت کو جو انہوں نے میرے لئے ٹھہرائی اور میں نے یہ قیس روپے لئے کہ خداوند کے

گھر میں کہاں کے گھر میں پہنچ دے۔ زکریا ۱۳:۴۱

(ب) پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۔ اور روپوں کو مقدس میں پہنچ کر چد گیا۔ در جا کر اپنے آپ کو چھانی دی۔

مردار کا بنوں نے روپے لئے کہ کہاں کہ انہیں ہیکل کے خزانہ میں ڈالنا روا ہیں۔

کیونکہ حق کی قیمت ہے۔ پس انہوں نے صلح کر کے روپوں سے کہاں کا کھیت

پر لیسوں کے دن کرنے کو خرید۔ متی ۵۰:۲۷

(۳) خداوند یسوع مسیح دکھ اٹھائے گا۔

(۹) جیس جری۔

۱۔ میں بانی کا طرح بد گیا میری سب بڑیاں اکھ گئیں۔ میرا دل موم کی مانند

ہو گیا۔ وہ میرے سینہ میں پھل گیا۔ میری قوت ٹھیکرے کی مانند خشک ہو گئی اور

میری زبان میرے تالو سے چپک گئی اور تے مجھے موت کی خاک میں ملا دیا۔ زکریا ۱۳:۵

(ب) پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۔ اے ماپ اگر تو پہلے قوت چلا مجھ سے ہٹا لے تو بھی میری مرضی نہیں بلکہ

تیری ہی مرضی پوری ہو۔ اور آسمان سے ایک فرشتہ ظاہر ہوا وہ اسے تقویت

دیتا تھا۔ پھر وہ سخت پریشانی میں مبتلا ہو کر اور بھی دس سوڑی سے دعا کرنے لگا۔

اس کا یہ گویا خون کی بڑی بڑی لونڈیوں پر زمین پر پھینکا تھا۔ وقافا ۶۲:۱۰-۴۴

(۳) خداوند یسوع مسیح مار کھائے گا۔

(۹) پیش خبری۔

۱۔ وہ مستایا گی تو بھی اس نے برداشت کی اور نہ کھولا جس طرح برہ چنے

تربیح کرنے کو لئے جاتے ہیں اور جس طرح بھیر ٹپنے بال کرتے والوں کے سامنے ہے

زبان ہے اسی طرح وہ خاموش رہا۔ بیابا ۵۳:۷

(ب) پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۔ جب سردار کا بن اور بزرگ اس پر ارام دگا رہے تھے تو اس نے کچھ جواب دیا۔

دریا۔ مئی ۱۹۷۷ء

دیا۔ مئی ۱۹۷۲ء
خداوند یسوع مسیح کی شکل بگڑ دی جائے گی۔

(۱۰) پیشتر حمری۔

۱۰۔ میں نے اپنی بیٹیوں کو روک کے کہہ دیا کہ وہ کسی طرح والوں کے حوالے نہ

میں سے اپنا منہ رستوں اور خفوں سے نہیں چھپاتا۔ یہی ۶:۵۳

(ب) پیش خبری کا پورا ہونا۔

(ب) پتیا جبری چرہ ہوتا ہے۔
تب بعض اس پر تو کہتے ہیں اس کو مکے مارنے اور اس سے کہتے ہیں۔

نبوت کی باتیں سنا اور یہ دلوں نے سے طمانچہ مار مار کر اپنے قبضے میں

بہارِ مرقس ۱۴: ۶۵

خداوند یسوع مسیح پر حقوق کا جائے گا۔

دو پیشی خبری۔

جس طرح بہتر تجویز کو دیکھ کر دنگ ہوئے اس کا جہرہ ہر ایک بشر

سے زیادہ اور اس کا جسم بھی دم سے زیادہ بگڑ گیا تھا۔ میچہ ۱۹۵۲ء

۱۴۰۰ دہائی میں ایک ترقی و مردود مرد غناک اور بچ کا آستانہ تھا۔

لوگ اس سے گویا روپوش تھے اس کی تحقیر کی گئی اور ہم نے اس کی کچھ قدر

١٣٤٠

دیشب پیش خبری کا پورا سرا۔

۱۔ میسج کا نسخہ رکھ کر دعائیہ پوسٹ کے پہلے یا آخر میں لکھیں

نے اس سے کہا دیکھو یہ آدمی یہ جانا ۱۹۵۵ء

خداوند مسیح انسان کے گناہوں کیواسطے دکھ اٹھائیگا

(۹) پیسٹن خبری -

۱۔ حالانکہ وہ جہادی خطاؤں کے سبب سے تعلق رکھنے والے تھے اور ہماری
 مذکورہ جہاد کے باعث کھلا گیا۔ ہماری ہی سہولت کے لئے اس پر سہولت
 ہوئی تاکہ اس کے مار کھانے سے ہم بچ سکیں۔ یہ سہولتیں ان کے ساتھ
 ہو چکی تھیں۔ ہم نے اس کے ساتھ ساتھ ان کے لئے سہولتیں دیں۔ یہ سہولتیں
 مذکورہ جہاد کے سبب سے تھیں۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔

۱۔ وہ سب جہنم دیکھتے ہیں یہاں تک کہ اڑائے ہیں وہ نہ چڑھ سکتے اور نہ

وہ جس سے خوش ہے خود ہی اسے بھڑکائے۔ روبرو ۳۳: ۸۔

دب۔ پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۔ درودہ جینے کے سر پہ لاکر اس کو تسلیں کرتے اور کہتے تھے اسے مقدسوں کے ڈھانچے سے درتیں دن میں نلتے دے اپنے تئیں بچا۔ مگر تو خدا کا بیٹا ہے و صلیب پر سے افراتفری اسی طرت سرد کاہن صبی نقیوں اور سگوں کے ساتھ مل کر ٹھٹھے سے کہتے تھے۔

اس لئے درودہ کو یہ بات تئیں نہیں بچا سکتے۔ یہ تو اسراہیل کا حادثہ ہے۔ یہاں صلیب پر سے ترانے تو ہم اس پر ایمان لائیں۔ اس نے خدا پر بھروسہ کیا ہے۔ اگر وہ اسے چاہتا ہے تو اب اس کو چھڑائے۔ کیونکہ اس نے کہا تھا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں۔

متی ۲۷: ۴۰-۴۳

(۲۶) خداوند یسوع مسیح کو سرکہ دیا جاتے گا۔

(۱) پیش خبری۔ روبرو ۲۷: ۳۴۔ یہوں نے مجھے کھانے کے وزن پیت دی اور میری پیس بھانے کو سرکہ پیا۔

دب۔ بیست خبری کا پورا ہونا۔ اس کے مطلب تو ہے۔

دیکھو متی ۲۷: ۳۴-۳۸

(۲۷) خداوند یسوع مسیح کے ہاتھ پاؤں چھیدے جائیں گے۔

(۱) کیونکہ کتوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔ بدکاروں کا گروہ کھسکے رہتے ہے۔ وہ میرے ہاتھ اور پاؤں چھیدنے

پس۔ روبرو ۲۷: ۳۲۔

(دب) پیش خبری کا پورا ہونا

۱۔ وہاں انہوں نے اس کو اور اس کے ساتھ اور دشمنوں کو صوب کیا۔ ایک کو ابھر

ایک کو اور اور یسوع کو برج میں لٹوا ۸۰: ۱۹

۱۸۰) خداوند یسوع مسیح اپنی جان دے گا۔

(۱) پیش خبری

۱۔ اس نے اپنی جان موت کے لئے اٹھیں دی اور وہ خدا کا دل کے ساتھ شمار کیا گیا اور بھی

اس نے موتوں کے گناہ اٹھ لئے اور حق کاروں کی شہادت کی سیوا ۵۳: ۲۰

(دب) پیش خبری کا پورا ہونا

۱۔ یسوع نے بھر پوری دان سے جو کہ جس دیر کی ۵۰: ۲۰

۲۰) یسوع مسیح دشمنوں کے لئے دعا کو ہے گا۔

(۱) پیش خبری

۱۔ اور خدا کا دل کی شہادت کی سیوا ۵۳: ۲۰

(دب) پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۔ یسوع نے کہا اسے باپ۔ لکھو سن کر کہ نہ جانتے تھے کہ کب کرے ہیں اور انہوں

نے اس کے کپڑوں کے جھکے۔ درج برعز و ۲۳: ۲۴

۳۰) خداوند یسوع مسیح خدا کا دل کے ساتھ شمار کیا جائے گا۔

(۱) پیش خبری

۱۔ وہ خدا کا دل کے ساتھ شمار کیا گیا اور بھی اس نے منور کے گناہ اٹھ لئے سیوا ۵۳: ۲۰

(دب) پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۔ تب اس حقوں کا وہ نوشتہ کہ خدا کا دل میں گناہ گوارا ہوا۔ ۱۵: ۲۸

(دب) خداوند یسوع مسیح چھیدا گیا۔

۱۔ اور وہ اس پر جس کو انہوں نے چھیدا ہے نظر کریں گے۔ ذکر ماہ ۱۶: ۱۰

ربا پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱:۔ مگر میں سے ایک سپاہی سے مجھ سے اس کی اپنی چھیداہی درقی، انہوں سے تین

اور پانی بہ نکلا۔ برضا ۱۹: ۴

(۱۳) خداوند یسوع مسیح اپنی اپنی ماں شہنشاہی پر کھڑا۔ جس کا مطلب ہے میرے خدا سے

میرے خدا کو نہ تھے کیوں چھوڑ دیا۔

(۱۴) پیش خبری

۱:۔ میرے خدا سے میرے خدا کو نہ تھے کیوں چھوڑ دیا۔ روم ۲: ۲۲

ربا پیش خبری کا پورا ہونا

۱۔ وہ تیسرے پہر کے قریب میرے خدا سے مل کر کہا کہ اے اپنی ماں شہنشاہی

اسے میرے خدا سے میرے خدا کو نہ تھے کیوں چھوڑ دیا۔ متی ۲۰: ۲۶

۲:۔ خداوند یسوع مسیح کے کپڑے، بیٹے کا من گئے

(۱۵) پیش خبری

۱۔ وہ میرے کپڑے آپس میں مارتے ہیں اور میری پوشاک پر تر ہو گئے ہیں۔ روم ۲: ۲۶

ربا پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۔ اس کے کپڑوں پر تر ہو گئے کہ کسی کو اس سے نہیں بات کر سکتا۔ ۲: ۲۵

(۱۶) خداوند یسوع مسیح کی ایک ہڈی نہ توڑی جائے گی۔

(۱۷) پیش خبری۔

۱:۔ وہ اس کی سب ہڈیوں کو محفوظ رکھا ہے۔ میں میں سے ایک بھی توڑی نہیں جاتی۔ ۲: ۲۵

ربا پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۔ اور یہ باتیں اس لئے ہوئیں کہ یہ فوسٹہ پورا ہو کہ اس کی کوئی ہڈی نہ توڑی جائے گی۔

برضا ۱۹: ۳۹

(۲۵) خداوند یسوع مسیح مرنے کے بعد دو دن متعدد دن کے ساتھ ہو گا۔

(۱۸) پیش خبری

۱:۔ اور وہ اپنی موت میں دو دن متعدد دن کے ساتھ ہوا۔ سیدہ ۵: ۹

ربا پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱:۔ اور یہ وہاں کے قریب کوئے کرکٹ میں چاروں طرف سے اور اپنی قریب میں جو اس سے

چنانچہ میں گھنٹہ دانی تھی رکھا۔ پھر وہ ایک بڑے روبرو کے مسجد پر ڈھکا کر چلا گیا۔ متی ۲۰: ۵۹

(۲۳) خداوند یسوع مسیح کا بدن مرنے کے بعد نہ پڑے گا

(۱۹) پیش خبری۔

۱۔ نہ پڑے گا جس کو مرنے کے بعد نہ پڑے گا۔ روم ۲: ۲۶

ربا پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۔ اور نہ اپنے بدن کے ٹہرے کی ٹوٹ پڑے گا۔ روم ۲: ۲۶

(۲۴) خداوند یسوع مسیح جی رہے گا۔

(۲۰) پیش خبری۔

۱۔ یہ میرے جی میں ہے کہ میری لاشیں بچ گئیں گی۔ سیدہ ۲۶: ۱۹

ربا پیش خبری کا پورا ہونا۔

۱۔ وہ یہاں میں بکری بٹھا ہے۔ روم ۲: ۲۶

۱۔ اس کو بچاؤں اور وہ ان کی فطرت سے غائب ہو گا۔ روم ۲: ۲۶

۱۔ اس کا بدن محفوظ رہے گا۔ روم ۲: ۲۶

۱۔ اس کا بدن محفوظ رہے گا۔ روم ۲: ۲۶

۱۔ اس کا بدن محفوظ رہے گا۔ روم ۲: ۲۶

۱۔ اس کا بدن محفوظ رہے گا۔ روم ۲: ۲۶

مسیح کی پیشین گوئی اپنے مرنے وقتاً پیشے کے بابت نفی طور سے پوری ہوئی۔
تب ن کا ایمان بالکل پکا ہو گیا۔ وہ بڑی دہری کے ساتھ

سچے رسولوں کے سامنے یہی ردوفا کرتے تھے کہ وہ سمجھیں جو بتا رہے ہاتھ سے قتل کیا گیا۔ خدا کا بندہ ہے۔ رسولوں کی گواہی اسی لئے قبول کرتے کہ گواہی ہے جبکہ وہ کئی برس تک یسوع کے ساتھ چلتے رہے اس کے کاموں کو دیکھتے رہے دیکھنا چاہتے رسولوں کی گواہی اسی زمانے میں جمی میں یسوع مصوب ہو رہی گئی تھی۔ اور اس جگہ میں بھی چہل یسوع کے ذریعے سے ہزاروں لوگوں کے سامنے عجیب کام کئے گئے۔

اگر ان کی گواہی یسوع کے حق میں درست نہ تھی۔ تو گو کہ ان کے فریب کو کچھ ظاہر نہ کیا۔ اور ان کے منہ کیوں نہ بند کرے۔ لیکن ان رسووں کی گواہی بہت بڑی گھٹی جاتی ہے۔ اگر یہ رسووں کی ہا۔ تو ان میں بہت فرق آیا۔ جاتا ہے۔ اور ان میں کوئی یسوع کا متحان میں کوئی عالم و سر کوئی جاں نثا تا سم کی گواہی میں عجیب طور پر کہتا کی پائی جاتی ہے۔ ہر جگہ رسول یسوع کی گواہی دے رہے۔ چنے فائدہ کے واسطے ہمیں بلکہ دیکھ پڑنے کے واسطے یہاں تک کہ انہوں نے ان کی گواہی کی سی ہی پڑنے خون سے ہر کا۔ یوحنا رسول کی گواہی۔ اس کی انجیل میں یسوع مسیح کی الوہیت کی تصویر

علاقہ طور سے سمجھنی چاہئی ہے۔ اس کی شہادت یسوع کے حق میں شاگردوں سے نہ مانگنی چاہیے کیونکہ اس کی رفاقت یسوع کے ساتھ عجیب تھی وہ نہ صرف نائنین شاگردوں میں سے ایک تھا جو یسوع کے ساتھ رفاقت رکھتے تھے۔ بلکہ اس کی شہادت سے حکام و شایع پورا ہے۔ کہ وہ یسوع کی قومیت کو نہ وہ آسامی کے، نہ یہودیوں کا تھا اور کچھ چاہیے یہ خدا جل جلالہ یسوع مسیح کی قومیت پر یہاں تک زور دیتا ہے کہ نہ صرف اس زمانے کے ناسٹک لوگ اس کے کلام پر بہت علا کو رہے تھے۔ بلکہ مجاہد بھی یا کبیل کے دشمن ہی انجیل پر نہ مانوہ علا کو رہتے ہیں۔ اس کی سمجھ میں یسوع مسیح کے وجود کو نہ وہ دور کا گیا ہے جیسا

لو کہ ہے کہ کلام خدا کا جو حق ۱۰ اکلایم عظیم بپاؤ بیض ۱۱:۱۱ عطا عطا کیے گا مھر مراد
ہے کہ جو ہے اس کا سب حوالہ دیکھا ہے۔ یہ کہے کہ کہتے کہ کہیں وہ ۱۱ م ہر اکابر کہتے
ہیں کہ جو خدا سے کلام ہے جو ۱۲۔ یہ عورت نے وہ مدت سے ظلم سے کہ اس کے سب میں
کلمہ نہیں گئے۔ جبکہ یہ اس سے کہتے کہ ہم ۱۳۔ کہ کہ سورج کی ۱۴۔ صبح ہے
اور اعلان کرنا کہ کلام خدا کا جو حق ۱۵۔ یہ عطا عطا کیے گا مھر مراد ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔

[illegible][illegible]

مردوں اور مردوں کا مصنف مقرر کیا گیا۔ اس کے بارے میں سب ہی گواہی دیتے ہیں۔

۱۱۰. ۲۲ ۲۳ بطوریں۔۔۔ عویٰ رتہ ہے کہ کم لوگ، اس بات کے گواہ ہیں کہ کبھی اٹھایا ہے وہ شری و سہی۔۔۔ اس معاملہ کے آگے جس نے تھوڑے دن پہلے میوے کو بھرا تھا۔
تھوڑی دیر میں سب کو تو یہ سبب دباؤ نے مردوں میں سے جلا یا یہ شہادت
تھوڑی دیر میں سب کو تو یہ سبب دباؤ نے مردوں میں سے جلا یا یہ شہادت

۱۲۰. نوٹس کی گواہی۔۔۔ اس کے جواب میں اس سے پہلے اسے سبب دباؤ نے مردوں میں سے جلا یا یہ شہادت

۱۳۰. ۲۴ ۲۵ بطوریں۔۔۔ عویٰ رتہ ہے کہ کم لوگ، اس بات کے گواہ ہیں کہ کبھی اٹھایا ہے وہ شری و سہی۔۔۔ اس معاملہ کے آگے جس نے تھوڑے دن پہلے میوے کو بھرا تھا۔

۱۴۰. ۲۶ ۲۷ بطوریں۔۔۔ عویٰ رتہ ہے کہ کم لوگ، اس بات کے گواہ ہیں کہ کبھی اٹھایا ہے وہ شری و سہی۔۔۔ اس معاملہ کے آگے جس نے تھوڑے دن پہلے میوے کو بھرا تھا۔

۱۵۰. ۲۸ ۲۹ بطوریں۔۔۔ عویٰ رتہ ہے کہ کم لوگ، اس بات کے گواہ ہیں کہ کبھی اٹھایا ہے وہ شری و سہی۔۔۔ اس معاملہ کے آگے جس نے تھوڑے دن پہلے میوے کو بھرا تھا۔

۱۶۰. ۳۰ ۳۱ بطوریں۔۔۔ عویٰ رتہ ہے کہ کم لوگ، اس بات کے گواہ ہیں کہ کبھی اٹھایا ہے وہ شری و سہی۔۔۔ اس معاملہ کے آگے جس نے تھوڑے دن پہلے میوے کو بھرا تھا۔

۱۷۰. ۳۲ ۳۳ بطوریں۔۔۔ عویٰ رتہ ہے کہ کم لوگ، اس بات کے گواہ ہیں کہ کبھی اٹھایا ہے وہ شری و سہی۔۔۔ اس معاملہ کے آگے جس نے تھوڑے دن پہلے میوے کو بھرا تھا۔

۱۸۰. ۳۴ ۳۵ بطوریں۔۔۔ عویٰ رتہ ہے کہ کم لوگ، اس بات کے گواہ ہیں کہ کبھی اٹھایا ہے وہ شری و سہی۔۔۔ اس معاملہ کے آگے جس نے تھوڑے دن پہلے میوے کو بھرا تھا۔

۱۹۰. ۳۶ ۳۷ بطوریں۔۔۔ عویٰ رتہ ہے کہ کم لوگ، اس بات کے گواہ ہیں کہ کبھی اٹھایا ہے وہ شری و سہی۔۔۔ اس معاملہ کے آگے جس نے تھوڑے دن پہلے میوے کو بھرا تھا۔

۲۰۰. ۳۸ ۳۹ بطوریں۔۔۔ عویٰ رتہ ہے کہ کم لوگ، اس بات کے گواہ ہیں کہ کبھی اٹھایا ہے وہ شری و سہی۔۔۔ اس معاملہ کے آگے جس نے تھوڑے دن پہلے میوے کو بھرا تھا۔

۲۱۰. ۴۰ ۴۱ بطوریں۔۔۔ عویٰ رتہ ہے کہ کم لوگ، اس بات کے گواہ ہیں کہ کبھی اٹھایا ہے وہ شری و سہی۔۔۔ اس معاملہ کے آگے جس نے تھوڑے دن پہلے میوے کو بھرا تھا۔

۲۲۰. ۴۲ ۴۳ بطوریں۔۔۔ عویٰ رتہ ہے کہ کم لوگ، اس بات کے گواہ ہیں کہ کبھی اٹھایا ہے وہ شری و سہی۔۔۔ اس معاملہ کے آگے جس نے تھوڑے دن پہلے میوے کو بھرا تھا۔

۲۳۰. ۴۴ ۴۵ بطوریں۔۔۔ عویٰ رتہ ہے کہ کم لوگ، اس بات کے گواہ ہیں کہ کبھی اٹھایا ہے وہ شری و سہی۔۔۔ اس معاملہ کے آگے جس نے تھوڑے دن پہلے میوے کو بھرا تھا۔

۲۴۰. ۴۶ ۴۷ بطوریں۔۔۔ عویٰ رتہ ہے کہ کم لوگ، اس بات کے گواہ ہیں کہ کبھی اٹھایا ہے وہ شری و سہی۔۔۔ اس معاملہ کے آگے جس نے تھوڑے دن پہلے میوے کو بھرا تھا۔

۲۵۰. ۴۸ ۴۹ بطوریں۔۔۔ عویٰ رتہ ہے کہ کم لوگ، اس بات کے گواہ ہیں کہ کبھی اٹھایا ہے وہ شری و سہی۔۔۔ اس معاملہ کے آگے جس نے تھوڑے دن پہلے میوے کو بھرا تھا۔

خداوند مسیح نے فرمایا کہ تم اس آواز میں کامل اختیار رکھو۔ یہ کہہ کر وہ
 ۱۸۴۸ء مسیح نے اپنے اختیار کا دواویا اس طرح کیا کہ میرے باب کی طرف سے
 سب کو بچے سوہا گیا۔ اور کوئی بچے کو نہیں جانتا سوہا گیا کہ وہ اس پر جس پر
 بنیاد رکھ کر چاہے بانک کلام میں عفتی کے ساتھ اس میں تقسیم پیش کی جاتی ہے کہ
 پر اپنے جسد نامہ کے خلیہ کے اندر سے میں پیوستہ اختیار رکھتا ہوں یہاں
 ان کے بعد مدت مہی کی مدت بنیاد رکھ کر اختیار پیش کر رہی تھی ۱۸۴۸ء
 کی بعض بنیادوں پر اس سے مل رہا تھا۔ لیکن اس نے تردید کی۔ خداوند ایک
 کو بھی کو بھی۔ خداوند سے یہ چاہا کہ جس کے بارہ ہر کسی سے خودی تھا
 مرض ۵: ۲۴۔ ۲۵ مسیح خود ایسے خضار پر بڑا زور دے رہا تھا۔ مارک ۱۶: ۷
 فرمایا کہ میں تم سے بچ بچا ہوں۔ یہ وہ وقت ہے کہ تم میں چلے ہیں۔ کہ انکو
 سے کہا گیا تھا کہ میں تم سے ملتا ہوں۔ یہی ۱۸۴۵ء مسیح نے ان کے قتل و قاتل کر میں
 ہی جان دیا ہوں۔ کہ اسے پھر سے لوں کوئی اسے نوے جنت میں ملے جانتا
 آبیادیت ہوں۔ لیکن اس کے دینے کا بھی حذر رہا۔ وراثت چرچے کا بھی اختیار
 ہے۔ یہ ۱۸۴۱ء ۱۸۴۲ء مسیح کی ماہیت کہہ رہا تھا کہ وہ میری حکومت اور اختیار
 کا سر ہے۔ کلبوں ۲۰۔ مسیح نے اپنے شاگردوں کو حاکم بھی دیا دنا ۱۵۔

اپنی نشانی کے کام کرنے کا اختیار۔

سب چیزیں اس کے وسیع سے پیدا ہوئیں۔ اور جو کہ پہلے ہوئے۔ اس میں سے
 کوئی چیز اس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔ دنیا اس کے وسیع سے پیدا ہوئی اور خدا
 ۱۰: ۲۱۔ ایک ہی خداوند ہے وہی مسیح جس کے وسیع سے ساری چیزیں
 موجود ہیں۔ اور ہم بھی اسی کے وسیع سے ہیں کہ تھیں ۸: ۶۔ اسی میں ساری چیزیں
 پیدا کی گئیں۔ سمجھ کی باتوں یا زمین کی۔ درجی ہوں یا ان درجی ہوں۔ اسی چیزیں

اسی کے وسیع سے اور اسی کے واسطے پیدا ہوئی ہیں کلبوں ۱۰: ۱۲۔ سب چیزیں
 اپنے کلام کی قدرت سے بنانا چاہتے ہیں۔ ۳: ۱
 ۲۔ مسیح کی تعلیم دینے کے اختیار

اس کی بات لکھا ہے کہ جب مسیح نے یہ جہنم میں لوہا ہوا کہ بھڑ
 اس کی تعلیم سے جو ان کوئی کیونکہ وہ ان کو قید و بند کی حالت میں ملکہ صاحب
 اختیار کی طرح انہیں تعلیم دیتا تھا۔ ۱۸۴۰ء ۱۸۴۱ء میں اس نے یہ کام کیا
 تعلیم درست ہے۔ لوتا ۲۰: ۲۔ مسیح اسی تعلیم دیتا تھا کہ لوگ بولتے تھے کہ
 اس کو یہ حکمت اور بھرنے کہاں سے مل گئے۔ ۱۸۴۱ء ۱۸۴۲ء کا کلام خدا
 کے ساتھ تھا۔ اور سب سے اس پر بڑا گواہی دی۔ درجی پڑھائیں یا لوں پر حد
 اس کے منہ سے نکلتی تھیں۔ تو جہر کر کے کہنے لگے کہ یہ دوست کا پیش نہیں ہے۔ ۹
 ۲۲: ۴۔ وہ سب کے دن انہیں تعلیم دے رہا تھا۔ اور لوگ اس کی تعلیم سے
 حیران تھے۔ کیونکہ اس کا کلام خدا کے ساتھ تھا۔ ۱۸۴۰ء ۱۸۴۱ء میں
 کبھی وہاں کلام نہیں کیا۔ لوتا ۱۰: ۲۰۔ تعلیم میں وہ وہ مسیح کی بات میں رہیں
 میں سب سے بڑا استاد ہے۔ اس کے کلام و کام کی خوبیاں درجی اور
 جلال کو ظاہر کرتے ہیں۔ کبھی میں اس بات کے شکر سے پاسے جاتے ہیں کہ جہاں
 کہیں وہ جانا تھا۔ صرف اس کے کام اور تعلیم کہ اس کے سکھانے اور کام کرنے
 کا طریقہ لوگوں کے دلوں پر اثر کرتا تھا۔ اس زمانے میں کوئی ایسا شخص نہ
 ہے اس جہنم کی تعلیم دینے کو کام میں نہیں لایا۔ مسیح تمام کتب میں پھرنے پا اور
 ان کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا رہا۔ خداوند مسیح سدا کے طور
 پر تعلیم دیتا رہا۔ انہیں روز بروز تعلیم دیتا ہوتا تھا۔ ایک وقت وہ سب
 میں تعلیم دیتا رہا۔ پھر وہ تحصیل کے کام سے بھیڑ کی کثرت کے سبب سے کسی کشتی

[illegible]

۴۔ خود اندیش کو گناہ معاف کر نیکی اختیار

مہم چاروں ملک مجھے (میں) برگنا و معین کرے گا۔ غنہ ہے۔ دوس ۱۰۱۲۔ یہ مہم نے اسی
 صورت میں کہ کہ ہرے کے دھواں ہوئے۔ وہ کہ ہے جو کہہ کو کسی معاف کرنا ہے۔

20-4472-43

۱۰۔ خداوند پرست کی علم ایضی

ایسورے نکد کر تم کو سزا دینے دو میں ہر سے خفا کرتا ہوں کی ۲:۹ ایسورے
 جتنے شکر و دروں سے کہا کہ اپنے سے جتنے کے لاد میں ہر سے میں وہ غلبہ سے ہی ایک
 گدھی کے بچہ کو منہ میں سوار ہو گئے جس پر کڑی کڑی بات کہ سوار نہیں ہوا ایسے کھول لے کر
 ۲:۱۰ ایسورے شہر سے چلا تھا کہ جو ایمان نہیں لائے وہ کون تھے۔ اور کون اس
 کو پکڑ دوائے گا۔ چونکہ ۲:۹ ایسورے نے کہا کہ یہ جا ہی موت نہیں بلکہ خدا کے بیٹے کا جھٹل

[illegible]

۱۱۔ ثبوتِ نسخ کی خدا کی طرح پرستش ہوتا۔

پاک کا دھنیا بابہ دوست کا راسے کہ اس سے اپنی عہدہ منصب ہوئی۔
 پھر مختلف کہ پاکستان سے جو سوشل کو دی گئی تھی اس سے خدا ہونے کا
 ایک خوبصورت ہے۔ جب یونان میں ایک آسمانی فرشتے کے قدموں میں
 ٹریڈر سٹوڈنٹ کے لیے۔ تب اس نے ہاتھوں میں نہ کر میں بھی تر اور پیر سے
 سماقی اور اس کے کہ پاؤں پر عمل کرنے کو ہوا، تاکہ خدمت ہوئی۔
 جو کسی قدر معجزہ ۹:۲۲:۲۲ جب کہ مٹی سے پیکر کسی رس کے تدبیر
 کہ کہ عیدوں کو پیکر کسی نے سے شافعیہ کہ کہ کہانیں کی کتابوں

اعمال ۱۰-۱۱-۱۲: جب آپ نے رہنماؤں سے دیکھا کہ پولیس اور برٹش کے
یہ رہنمائی تھے، پھر سے ظاہر ہوئے کہ وہ لوگ تھے آدمیوں کی صورت میں دیکھنا
مقررہ سمارٹ پاس آئے ہیں۔ ہم ان سے بات کر کے لگے کہ تم بھی اس میں
اعمال ۱۳-۱۴: لیکن اس کے برعکس ہوا جس نے سچی ریسٹس قبول کی اس
کی نسبت کیا ہے؟ یہ برحیوگی کشیہ پر تھے انہوں نے سے سمجھ کہ دیکھو وہ

(۷) یو شمار سیال کو

جس سے مردوں میں سے جو کہ یہ صفت سبب مراد ہرگز نہ کی ہے اعلیٰ سے
۱۶: ۱۱ یسوع فرماتے ہیں کہ میں زندہ رہوں گا بھی کو تم کی سہنہ دت کے
مشائی و دعوتے حق ٹھہر تا ہے۔ کہ خداوند یسوع مسیح مر اور پھر مردوں میں
زندہ ہوا ہے ایک بوسے شکار کیا جانے کے کہ خدا کی قدرت یسوع میں
تھی اور ثبوت کے علاوہ بہت سے ثبوت ہیں ممکن ہم خود خدا کے بیٹے پر ایمان
دکھے ہیں اپنے آپ میں گواہی رکھتے ہیں۔ یہی تجربہ مسیح کو نکلا اور کا نجات
دہندہ قبول کرتے ہیں جو یہ وعدہ خداوند اور پرستش کے یہی ہے
اب، خداوند یسوع مسیح کی امت سیست۔ ان میں نے اپنے آپ کو نشان کیا اور
اسے دوسروں نے نشان کیا۔ یوحنا ۱۴: ۱۹ مہ فہ جیسے شخص سے قتل کی کہ کشت
میں جو۔ ۲۔ ۲۲ نیوٹ۔ ۲۵: ۱۱ مسیح شخص تھا رمیوں ۵۰: ۵ اجہ
ایک شخص کے تصور سے بہت سے آدمی۔ ۵: ۱۰ کے لئے خود کا نفس اور اس کی
جو کشش ایک ہی آدمی یعنی یسوع مسیح کے نفس سے، مگر نفیوں ۵: ۲۱ آدمیوں
کے سب سے موت آئی تو آدمی کے سب سے مردوں کی قیامت بھی آئی۔

[illegible]

(۱) بی شخصیت کے وارنر جیڈ مرچ

۱۔ مزاج نگار بینی کو چھوڑ کر دوسرا مرتبہ ۱۴ ۵

۲۰۰۰ دوسری سریم کو

(۳) وہ پتھر لگا کر یعنی اس کے بعد درمیان کے رشتہ میں تیسرے دو تانہ کی طرح

بیدل ۱۰۔ یہ ہے تھے و کچھ فی مرید ۱۶۔ ۱۷

۱۰. سنگ پودہ چینیوں کو
رقم ۲۱۶

۵۰ ششون کو (۵۰ : ۲۴ : ۲۴)

۶. وہیں سب گرووں کو پیر خاں، سہیل

۱۱۱
۱۔ جنہیں "نہ خدا نہ ستارہ" اور خدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی بھی
ایک یعنی مسیح سیوا۔ مٹی جو نہ رہے مٹی : ۱۔ ابراہیم ہے دان خدا کی قس کو
نہ نہ کہ ہے۔ کہ حج و زکوٰۃ کی تنہا قس سے پیدا ہوا اور اسے : ۲۔ آدم
کی قس کو تیار ہونے کے لئے ہے کہ مسیح و زکوٰۃ کی قس سے پیدا ہوا۔

۲۔ مہینے اپنے آپ کو دل دے کر کہیں نہیں ہیں، مہینے جس کے قریب یہ لکھا ہے کہ سورج من گوشت سے ہے۔ سورج نے کہا کہ سوچ کہ کہنے ہیں۔ گوشت جو من آدم میں کون ہوں؟ مئی ۱۳ ۱۹۷۲ میں آدم جو کہ لکھا ہے کہ من گوشت کو مانتی

۴۱۹ - خردمند سیوسه بیستم بوا ایست ۱۳۸۰ - نویسمام ۲۰
در کمال جسم بوا یسوسه بیستم بوا کراد ایست . خدای عز و جل
۳۱۵ - فصل در انصاف و جزم می باشد . من کلامی ۲۴۸ - معراج

١٩٠٢: ١٩٠١ء کی یوٹا ایوا ایوٹا

(۵) غلامی کی حد بندی مثنوی : ۱۴ + لوحات : ۵ + ترنم : ۲۱ = ۳۶

۱۲۸۰

خالد بن الوليد

۱۱: سے ضرور دعا کرنا کھانا عرصہ : ۱۲: ۱۱

مجلس شورای ملی - تهران - ۱۳۳۱

فصل في بيان ما يجب من العلم والادب

مکاتھ پر کھڑے ہوئے ہیں۔ اس کی وجہ سے مکاتھ کی حالت خراب ہو گئی ہے۔

1940

۱۔ اگر وہ کسی اور شخص سے ملے تو اس سے کہیں کہ میں نے تم سے ملنے کے لیے آج کل کی بات کر لی ہے۔

.....

اب: وہ استادوں کے بیچ ہیں جن کو ان کی مہارت اور ان سے سوالیہ مکرمل تھا۔

PP: 4 59

(ج) اس نے کچھ اشیا کر دریاں بردہ کی سسکتی ہوئی ۸۰ د

۱۰۲) اس نے خود کی آزمائش کی جا سے من و مکہ اٹھایا۔

(در) سہ ماہی کے اخبارات اور جرائد میں ۲۰۲۰ء جولائی ۱۹ء - ۳۸

ہر یثیا باپ لی و حق میں عکس دیتا ہے

۴۸. باپ بیٹے کے برادریت

(۴) بائیسے بجے کو میدان میں کھڑے ہو کر دعا پڑھیں:

(۶) مسالغہ باب کے کچھ ہنسی کرنا یہ تھا کہ ۵۱

۲۹۰

۱۶۱۔ شہاب الدین سے حکم پڑا ہے۔ پھر جہاں ۱۰۰۰۰۰۔

۱۷۰: چپ سے چپ سے

(۸) خندپار سے تعلق ریاضی ہے۔ یہ خند ۱۹۰۱ء + ۱۹۰۲ء

۹۱۔ مابینے تھے وہ کام پہ لگ جیسے سے کرنا ہی ہے۔ موصوفہ ۵۔

— 1917 —

(۱۰۶) کی بارشاہت باب نے مقررہ کی قدامت : ۲۹

۱۲۴۔ بادشاہت باپ کے خزانے سرکاری ہوتی تھی۔ مگر یہیوں نہ۔

(۱۲) یہاں اپنے تالیف جودی سے کا لہ کر دیا، اسباب میں اسباب فیہ جو کہ ریاضی

1984-1985: 10

$$\frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_{-\infty}^{\infty} f(x) e^{-x^2} dx = \frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_{-\infty}^{\infty} f(x) e^{-x^2} dx$$

۱۰۔ دیکھتے کہ ان تیر غم جو نے سرج کے واسے ہیں۔ نہ کہ اس کلام کے جو پہلے موجود تھا۔

۱۱۔ مسیح کی سب سے بڑی بات کا کہی گئی

۱۲۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۱۳۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۱۴۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۱۵۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۱۶۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۱۷۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۱۸۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۱۹۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۲۰۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۲۱۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۲۲۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۲۳۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۲۴۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۲۵۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۲۶۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۲۷۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۲۸۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۲۹۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۳۰۔ اس کی پیدائش فانی انسانیت میں ۳۲: ۱۔ ۳۵۔

۱۔ وہ ساری باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا۔ لیکن بے گناہ رہا۔ ۵: ۲۰

۲۔ وہ پاک اور بے دغاباغ اور گنہگار رہا۔ ۵: ۲۱

۳۔ ۱۴: ۹

۴۔ اس نے اپنے آپ کو ان کی روح کے دیکھنے کے واسطے بے عیب قربان کر دیا۔ ۱۴: ۹

۵۔ ۱۴: ۹

۶۔ اس نے گناہ کیا۔ اور نہ اس کے منہ سے کوئی نیکوئی کی بات نکلی۔ ۲۲: ۳

۷۔ سب سے بڑا فرق جو یسوع مسیح کے جہانی احوال میں اور دیگر شخصوں کے احوال میں نظر آتا ہے۔ یہ وہ ہے کہ اس کی بے گناہی ہے۔ ۲: ۲۱

۸۔ اس کی گواہی ہے کہ وہ بے قصور اور بے عیب تھا۔

۹۔ ایک نمونہ کی طہارت انسانیت۔

۱۰۔ وہ فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا گیا۔ ۹: ۶

۱۱۔ اس نے چار سے لے کر ایک نمونہ چھوڑ دیا۔ ۱: ۳

۱۲۔ وہ خود سے وقت میں زیادہ ہم کا چہرہ بن گیا۔ ۸: ۸

۱۳۔ سب نے اس پر گواہی دی۔ اور تیر فضل باتوں پر جو اس کے منہ سے نکلی تھیں فوج کر کے لے گئے۔ ۲: ۲

۱۴۔ ۲۲: ۳

۱۵۔ یسوع ان کے آگے آگے جا رہا تھا۔ وہ جہان ہونے لگے۔ ۲: ۲

۱۶۔ چلتے تھے۔ ڈرتے تھے۔ ۱۰: ۳۲

۱۷۔ یسوع مسیح نے کاملیت میں انسان کے خیال سے بڑھ کر اپنے آپ کو پیش کیا۔

۱۸۔ ۲۴: ۳۰

۱۹۔ ۲۴: ۳۰

۲۰۔ ۲۴: ۳۰

۲۱۔ ۲۴: ۳۰

۱۔ یسوع مسیح دوسرا کون تھا۔ اس لئے وہ روحانی سر تھا۔ اور ایک نئے
عہد نامہ کا شروع تھا۔

۲۔ وہ ادرین کا باپ کہ جاتے ہیں یسوع ۶: ۹

۳۔ وہ ایسی نس کو دیکھے گا یسوع ۵۳: ۱۰

۴۔ اس لئے اپنے آپ کو ذوال کی اصل و نسل یہاں رکھتا ہے ۲۲: ۶۰

۵۔ یہ جہنم کا ہے نہ زندہ کرنا ہے۔ یوحنا ۵: ۲۰

۶۔ یسوع مسیح فرماتا ہے کہ میں انکو کاد وخت ہوں یوحنا ۱۵: ۱۱ اس کی جگہ
زمین میں نہیں بلکہ آسمان میں ہے۔

۷۔ وہ عیشہ کی زندگی کا دینے والا ہے یوحنا ۱۷: ۲۰

۸۔ وہ کلیسا کا سر ہے۔ فیلیپ ۵: ۲۳

۹۔ پہلے آدم خانی زندگی کا حلیہ ہے۔ لیکن دوسرا آدم روحانی زندگی کا حلیہ ہے
عجم ہونے سے یسوع مسیح میں یوحنا اور نہ سب ایک میں وجود میں ملی

اور موجود ہیں۔ اس لئے وجود میں یسوع و مت مسیح انسان کی خاطر فرمایا
مناج کہ انسان اس کی عزت کے سبب سے دو تہذیب ہو جائے ۷: ۸ کو تھوڑے

عدا کی صورت پر خدا کے برابر ہو کر اس لئے اپنے آپ کو خالی کر دیا اور
خادم کی صورت اختیار کی فیلیپ ۲: ۶-۷ اس لئے اپنی بشریت کے دونوں زور

زور سے بیکار کر دے اور آسمان پہا کر اسی شہدائیں درالتمس کی۔ جو اس کو موت
ہے یا سکتا ہے۔ وہ خدا کی عبادت سے اس کی سنی گئی۔ عبرانیوں ۵: ۷

جب وہ پھر پیشتر کے جہاں میں داخل ہو۔ تو وہ جیسی موت میں انسان کی فیت کے
طریقہ قرار دیا۔ اور جیسی گھبراہٹ پر غالب آیا۔

۱۰۔ ہمہ ذلک یسوع مسیح کی دو حالتیں

۱۔ خداوند یسوع مسیح کی فرد تہی کی حالت

۲۔ اس کی فرد تہی کی حالت کیونکہ تھی ۹

۱۔ بر تعلیم پائی جاتی ہے۔ کہ یسوع مسیح نے اپنی نسبت اپنی صفوں کو چھوڑ دیا۔
وہ جو اس تعلیم کو جانتے ہیں حساب فیوں ۷: ۲ میں لکھا ہے کہ اس سے اپنے آپ
کو خالی کر دیا۔ اس تعلیم کو ماننے والے کھڑک کھاتے ہیں۔ یہ لفظ یونانی لفظ
انگورین سے نکلا ہے۔

اس تعلیم کو صاف کرنے کے لئے کچھ سوالات پر چھنے لازمی ہیں۔ کہہ رہے ہیں
تھیک ہے۔ بالخط نامت ہوتی ہے۔ فقط سنا کہنے سے یہ نہ بتا نہیں ہو سکتا
کہ یسوع نے اپنی اپنی صفوں کو چھوڑ دیا۔ ہمسات اپنی وہابی کاموں کو ترک
کر سکتی ہے۔ وہ عفت کے ماننے والے سے بیشتر بعد ہی کاموں کے موجود تھا
لیکن اپنی صفوں کو ترک کرنا اومیت کو ترک کرنا ہے۔ وہی کی تہی کے لئے
ہے ثابت ہو رہا ہے کہ مسیح نے اپنی اپنی صفوں کو ہاں چھوڑ دیا۔

۲۔ کہا اس لئے گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار چھوڑ دیا۔ متی ۹: ۹

۳۔ تم جانو کہ میں آدم کو جہاں برگندہ معاف کرنے کا اختیار ہے ۹

۴۔ اگر اس کے پاس توبہ رہتی تو اس نے اپنے سب گروں کو اختیار کون دینا
نے اپنے بارہ شاگردوں کو بچا کر اس ناپاک رجوں پر اعتبار رکھی ۱۰: ۱

۵۔ ۱۹: ۱۰-۱۱ ۲۲: ۲۹

۶۔ اگر اس کے پاس اختیار نہ تھا۔ تو دوسروں کو مرزا بننے کا اختیار کیوں نہ
جتوں نے اسے قبول کیا اس نے انہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا لوقا ۱۱: ۱۲

۷۔ اس کو عدالت کرنے کا اختیار تھا۔ اسے عدالت کرنے کا بھی اختیار تھا
کہ وہ آدم زاد ہے۔ یوحنا ۵: ۲۷

۱۵۔ یسوع مسیح میں زندگی رکھنے کا اختیار تھا جس طرح باب اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے۔ اسی طرح میں نے بیٹے کو بھی یہ بخشا جو خدا ۲۶: ۵

۱۶۔ ہمیشہ کی زندگی دینے کا حق و رضا تو نے سے ہر بشر پر اختیار دیا ہے تاکہ جنہیں تو نے اسے بخش کر سب کو وہ ہمیشہ کی زندگی دی جو خدا ۲۷: ۱۷۔ وہ ان کے خیالوں کو جانتا تھا۔ یسوع نے ان کے خیال معلوم کر کے کہا کہ تم کیوں اپنے دلوں میں ہمسے خیال لاتے ہو متی ۹: ۴ مرقس ۱۳: ۳۴

۱۸۔ یسوع مسیح غیر فانی زندگی کی قوت رکھتا تھا جو نبیوں ۱۶: ۷

اب، ایسی تعلیم بھی پائی جاتی ہے کہ یسوع مسیح یہاں تک فرماتا ہے کہ اس نے اپنی صفوں کو نہیں چھوڑ دیا۔ اور نہ ان کا پورا استعمال ہی چھوڑا۔ لیکن ان کو آزادانہ سے استعمال کرنا چھوڑ دیا۔

یہ تعلیم سب تعلیموں سے زیادہ دلپسند آسودگی بخشے والی سمجھی جاتی ہے یسوع نے خدا کے ساتھ کے جلال کو چھوڑ دیا ہے۔ تاکہ ایک خادم کی صورت اختیار کرے۔ ۱۔ یسوع مسیح یہ دعویٰ کرتا ہے کہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ اسے پھر سے لوں کوئی سے تجھ سے چھین نہیں سکتے بلکہ میں سے آپ ہی دیتا ہوں۔ مجھے اس کے دینے کا بھی اختیار ہے۔ اور اسے پھر لینے کا بھی اختیار ہے۔ یوحنا ۱۷: ۱۹

۱۸: ۹

۱۹۔ یسوع نے اپنے ہی جلال کو ترک کر دیا۔ تاکہ اس سے یہ تعلیم نہیں نکلی کہ یسوع مسیح نے اپنی صفوں کو چھوڑ دیا بلکہ یہ ہے کہ اس نے اپنے ہی جلال کو ترک کر دیا۔

۲۰۔ یسوع مسیح یہاں تک فروتن ہو گئے کہ اس نے اپنے آپ کو روح القدس کے قبضے میں کر دیا۔ متی ۲۷: ۳ و تامل ۱: ۴ ۱۸: ۱۰ اعمال ۱۰: ۳۸

۲۔ خداوند یسوع مسیح کے فروتنی کے درجے کیسے تھے۔

۱۔ اس نے اپنے لئے کوئی عزت نہ کی نہ فلیوں ۲: ۷۔ آسمان میں اگلی عزت کے

۲۔ اس نے ایک خادم کی صورت اختیار کی فلیوں ۳: ۷

۳۔ جس کی خدمت فرشتے کر رہے تھے جو انہوں ۱: ۶

۴۔ خدائی صورت۔ خادم کی صورت

۵۔ وہ خدمت کرنے کے لئے آیا متی ۲۰: ۲۸

۶۔ وہ انسان کی طرح بنایا گیا

۷۔ وہ گوشت اور خون میں نہ یک ہے

۸۔ وہ پسند آیا کہ اپنے بھائیوں کی طرح بن جائے جو انہوں ۲: ۴

۹۔ وہ موت تک فرما بنو رہا۔ فلیوں ۸: ۲

۱۰۔ تیری مرضی پوری ہو متی ۳۹: ۵۶

۱۱۔ میں تیری مرضی بجالانے کے لئے آیا ہوں جو انہوں ۱۰: ۷

۱۲۔ وہ ہنسنا فرما بنو رہا کہ اس نے عیسوی مذہب گوارہ کی فلیوں ۸: ۲

۱۳۔ میں نے اپنے آپ کو کر دیا یہ فرشتوں سے شکستے جانے کے یہ ذکر دیا

۱۴۔ وہ جو لعین نہ تھا ہم جو لعین تھے ہمارے لئے یعنی مٹا کر ہم خود کے یاس بنی دے گئے ۳: ۱۷

۱۵۔ خداوند یسوع مسیح کی بلندائی کی جانب

۱۶۔ خداوند یسوع مسیح کی طرزی حالت کی بھی ۹

۱۷۔ اپنی صفوں کے آزاد استعمال کو پھر سے اختیار کرنا ۱۸

۱۸۔ سب حد بندی کو دور کرنا ہے۔

۱۹۔ خدا نے اوجہت کے روح سے مسیح کو بلند نہیں کیا۔ کیونکہ جنت وہ بلند ہے۔

۲۰۔ اس سے زیادہ بلند نہیں ہو سکتا ہے کہ اس کی فروتنی میں اس کی توبہ سب کی نہیں

میں کی گئی۔ اس طرح اس کی جندی میں اس کی الوہیت کو بھی نہیں ہے
لیکن مسیح جو ہر اور میں فی ہے۔ خدا کا ایک جہتیم جو مسیح بندہ کیا جاتا ہے۔

خداوند مسیح کی جندی کے وہ ہے جسے تھے؟

یہ اس کا راز ہوتا ہے جو خداوندی طور سے اس کا ہے۔

اس سے یہی بات پھر سے لے لی گئی ہے۔

اس میں مسیح موت کے اچھے میں رہے۔ اعمال ۲: ۲۴

جب آسمان پر چڑھا جائے گا تو خداوند مسیح کو خداوند

۱۰۔ وہ آسمان میں بٹھا دیا گیا۔ روم ۸: ۳۴ (۹: ۱) فیلیوں ۱: ۱۰

۱۱۔ آسمان کو سے تزلزل کرنا تھا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۱۲۔ آسمان پر اٹھائے جانے کا طریقہ۔ ۱: ۲۰-۲۱

۱۳۔ مسیح کے آسمان پر اٹھانے کے بعد۔ اعمال ۲: ۳۳

۱۴۔ خداوند مسیح کو اپنی دہائی ۵۰ بٹھا دیا۔ روم ۸: ۳۴ (۹: ۱) اعمال ۱: ۹-۱۰

۱۵۔ خداوند مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۱۶۔ خداوند مسیح کو مسیح ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۱۷۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۱۸۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۱۹۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۲۰۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۲۱۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۲۲۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۲۳۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۲۴۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۲۵۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۲۶۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۲۷۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۲۸۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۲۹۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۳۰۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۳۱۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۳۲۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۳۳۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۳۴۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۳۵۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۳۶۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۳۷۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۳۸۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۳۹۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۴۰۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۴۱۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۴۲۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۴۳۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۴۴۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۴۵۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۴۶۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۴۷۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۴۸۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

۴۹۔ مسیح کو خداوند ہونے کے لئے بندہ کیا۔ اعمال ۱: ۹-۱۰

کی مرضی کو ظاہر کرتا ہے۔ مصلحت پر آم کے حق میں یہ بتایا گیا کہ وہ نبی تھا لیکن قیاس
مرد کی جو روایتیں کر دے کہ وہ نکاح ہے۔ پیدائش ۲۰: ۷ کو کہ ان کے ذریعے
سے کوئی پیشگوئی نہیں کی گئی۔ نہ ہم وہ نبی کہلاتا تھا۔ یہودی بزرگوں کی بابت
کہا گیا۔ کہ مہرے مسوحوں کو مست جھوٹو درمیرے نبیوں سے بدی مذکور ہو۔
۱۵: ۱-۵ یوحنا پیغمبر دیتے والے کی بابت لکھا ہے کہ وہ نبی سے بڑا تھا حتیٰ ۱: ۹
خدا کے کلیسا میں الگ الگ شخص مقرر کئے پہلا رسول دوسری نبی انگریزوں ۲۸: ۳۳
نبیوں کا کام تھا۔ کہ خدا کی طرف سے نبیوں کے لیے مسیح نے صرف اپنے تئیں ہی بتایا
تھا حتیٰ ۱۳: ۳۵ اور لوگ اسے نبی جانتے تھے۔ یہ وہ لوگ اس کا معجزہ دیکھ کر
کہنے لگے جو نبی دین میں آنے والا تھا نبی الحقیقت بھی ہے۔ یوحنا ۶: ۱۴ میں گوی
یسوع کے نبی ہونے کی بابت مہرے ہی پہ نبیوں میں سے ایک نبی براب ہوگا۔ اور
میں یہ کلام اس کے منہ ہی سے نکلا۔ درجہ میں اسے فرماؤں گا۔ وہ سب
ان سے کہیں گا۔ جو کوئی میری باتوں کو نہیں وہ میرا نام مسکر کہے گا نہ سنے گا تو میں
اس کا صاحب اس سے ہوں گا۔ اسکا ۱۸: ۱۵-۹۔ جو شخص بھی اس نبی کی
سنے گا وہ موت ہی نیست و نابود کر دیا جائے گا۔ یوحنا ۳: ۳۶-۱۷ اس
کی گواہی دیتے ہیں۔ اعلان۔ ۳۰ یسوع کی گواہی موت کی روح ہے۔

مکالمہ ۹

۱۔ یسوع ہی ہونے کے واسطے مسیح کہ گیا۔ خداوند خدا کی روح بھی ہے۔
تکبر کہ اس نے مجھے مسیح کہ بتایا۔ ۶: ۱ خداوند کا روح ہے۔ اس لئے
اس نے مجھے خداوند کی خوشخبری دینے کے لئے مسیح کہا لوتا ۱۸: ۱۸ وہ روح القدس
اور قدرت سے مسیح کہ گیا۔ خدا نے خوشی کے نیل سے تیرے ساتھیوں کی خدمت
مجھے نہ وہ مسیح کیا خبر نبیوں ۱: ۹-۳۔ یسوع نبی ہو کر خدا کے کام کو ظاہر کرنے

کا مدد تھا۔ جس طرح نبی اپنے لوگوں کے دہان خد کے چنے ہوئے
وسیلے تھے۔ جس کے ذریعے سے خدا اپنی مرضی درجہ نبیوں کا مکالمہ
امرائیل پر ظاہر کرتا تھا جو کچھ خدا اور انسان کی دوستی کی بابت
ہے۔ یسوع کے ذریعے سے ظاہر ہو۔ وہ وہی کرنا ہے۔ خدا کی طرف سے سب
کچھ کو سونپا گیا اور کوئی بیٹے کو نہیں مانا سوائے باپ اور کوئی باب کو نہیں جانتا تھا
بیٹے کے اور اس کے جس پر بتایا ہر کرنا چاہے یوحنا ۱۱: ۱۴ یسوع نبی ہو کر خدا کا
کلام تھا ہے۔ یوحنا ۱: ۱۰ میں نے تیرے نام کو ان آدمیوں پر نہی ہر کیا۔ یوحنا ۶: ۶۷
خدا نے اس زمانے کے آخر میں بیٹے کی معرفت کام کیا۔

۲۔ یسوع نبی ہو کر دی کرتا ہے۔ کہ اس کی تعلیم خدا کی طرف سے تھی۔ جو میں نے
نہا ہے سنا ہی دینا ہے کہتے ہوں میں اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتا بلکہ جس طرح
باپ نے مجھے سکھایا اسی طرح یہ باتیں کہتے ہوں یوحنا ۸: ۲۶-۲۸ میں نے نبی
طرف سے کچھ نہیں کہا بلکہ باپ جس نے مجھے بھیجی اسی نے مجھ کو حکم دیا کہ کیا کہوں اور
کیا نہوں یوحنا ۱۲: ۴۹-۵۰ ۱۲: ۵۰-۵۱ ۱۵: ۱۵-۱۷ ۱۸: ۱۷-۱۸ یسوع
کام اور کلام میں قدرت و وہی تھا لوقا ۴: ۱۴

۵۔ یسوع نبی ہو کر اس میں حکمت و معرفت کے سارے حواس چھپے ہوئے تھے
کلیوں ۳۰: ۲ وہ خدا کی طرف سے حکمت ہے۔ انگریزوں ۱: ۳۱ جب لوگ اس
کی تعلیم سنتے تھے تو حیران ہو کر بولتے تھے کہ اس کو یہ حکمت اور معجزہ کہاں سے مل
گئے تھے ۱۴: ۲۲ نبی تعلیم ہے۔ مرقس ۱: ۲۴ اس کا کلام اختیار کے ساتھ تھا۔ لوتا
۴: ۳۲ وہ حکمت سے مملو ہوتا گیا مرقس ۶: ۱۰ یسوع حکمت میں نہی کرنا گیا
لوتا ۲: ۵۲ انسان نے کبھی ایسا کلام نہیں کہا لوتا ۲: ۵۲ یوحنا ۶: ۷۰ اس کے
پاس خدا کا کلام ہے عاموس ۳: ۷

۶۔ یسوع جی ہو کر پیش گوئی کرتا ہے۔ سکل کے گرنے جانے کی پیش گوئی مٹی
۷۔ یروشلم کے برباد ہونے کی پیش گوئی کرتا، ۱۹: ۱۱-۲۱: ۲۴ یسوع نے اپنی موت
اور جی اٹھنے کی پیش گوئی کی مٹی ۲۱: ۱-۲۴: ۲۴
۸۔ یسوع نئی سوکر سب فی نبیوں میں سے کہ ہم میں علیہ اور افضل ہے
پر نے نہ مانے سے موسیٰ اول شمار کیا گیا بہت سی موسیٰ سے یسوع عزت کے
لائق ہے یسوع مسیح۔ صانی نبیوں میں زیادہ ہے۔ کیونکہ ان نبیوں کی حقیقت
میں محدود تھی لیکن اس کے برعکس یسوع مسیح کی حقیقت میں نامحدود تھی اس لئے
حقیقت میں اسے نام سے مشہور تھے کہ بہت سمجھائی اور روحانی باقی جو دور دور
سے بھی ہوئی تھیں۔ کون نظر تھیں۔ ایسی بھیہر کی باتیں نصیحتی آدمیوں کے
دماغ پر لکھی ہیں جو بائبل موسیٰ کی قانونی میں ملی نہیں سی نہ مل کر نظر آتا
انسانی نبیوں کے ساتھ بڑے مجید تھے۔ ہے لیکن یسوع کی کاملی حقیقت میں
کے سبب سے ہم کے علم میں کچھ کی نہیں تھی اس کے ساتھ کوئی مجید گی بات
نہیں پر سے ہم نہ مانے کے بیوں کے سامنے یسوع اس وقت کا پتھر تھا۔
جیسے خدا کا کلام پرانے زمانے میں بیوں پر تھا وہی مسیح پر ہیں آما وہ خود
کلام بھی بنیوں کو اہم ہونا ہی لیکن مسیح قسم کہ مسیح کا ہی کا کام ہے جس سے
سے ہمیں یسوع جو اسیر کس۔ بعد اس ۱۲-۲۵ وہ اپنی خدمت
طبیہ کے ذریعہ تمام دنیا سے مسیح کا نشانہ دہ کے سامنے جلاں میں
خدا کا آخری نمونہ یسوع ۱۴: ۲۵-۲۶: ۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴

۳۰۔ ہائیں کی قلعہ خود وندیسورامیہ کے کاہن ہونے کی بابت ایک بڑی اور کاہن میں فرق ہے۔ جی حد سے خدے کاہن کو دہندہ ہے۔ لیکن ایک

کا جس انسان کی آواز خدا کے پاس سے جانتا ہے مسیح نبی در کا جن دونوں
 میں وہ خدا کی طرف سے آیا اور خدا کے پاس پھر وہ ہیں مگر اس نے اپنی خدمت سے
 پہلے قریانی چڑھا کر پوری کی۔ در وہ تم سے غافل کر کے ہر ستم و غارتگی کا سن
 کا خدا میں کہ یہ بھی کہ خدا اور انسان کے درمیان کھڑے ہوں وہ انسان کے
 حق میں خدا سے سفارش کرے یہ مسیح کے درمیان سے یہ کام پورے طور سے
 جانتا ہے۔ اسرائیلی کہنت یا نبی بھی مسیح کی متعلق ہے رہیں۔ مسیح کسے
 کہنا ہے اور اول ہے بلکہ یہ بد مذکور کہہ دیتے ہیں وہ سب سے اس کی کہنا ہے
 اور وال ہے۔ اس لئے جو اس کے وسیع سے خدا کے پاس آئے ہیں وہ انہیں پوری
 نجات دے سکتا ہے۔ بعد انہوں : ۲۴۔ ۲۵ میں یہ کہ شریعت کو مگر وہ
 انہوں کو مردار کا من مقرر کر رہا ہے۔ مگر اس میں لا کلام جو شریعت کے بعد دی
 گئی میں نے یہ مقرر کیا ہے۔ جو عہدہ کے سے کامل کیا گیا ہے۔ غیر نبیوں : ۲۸
 وہ بد مذکور کا میں ہے۔ ۲۰۔ ۲۱

۲۔ اس کی کہاس کا مفرد کر کے وہ خبر بنے ہر نیوں ۳۔
کوئی ٹھو اپنے آپ سے عزت عباد رہیں کہ ہر ایک ہر وہ کی طرت غد کی
طرف سے جانی نہ جائے اسی طرح مسک نے بھی سرور کا جس پھر سے کی نور کی ایٹے
تاکیں ہیں ہاں بلکہ اس نے دی جس نے اس سے کہ تھا لومہ تھا ہے بحر نواں
۵۔ ہم۔ ۵ انسانی کا جس کے درجہ سے چنے کام کے لیے مقرر کیے گئے تھے۔
لکھن پور سے اپنے کام کے واسطے خود کی طرف سے مقرر کیا گیا

۳۰۔ مسیح کی کہانت بنی لادی کی کہانت سے بہتر ہے۔ مگر بنی لادی کی کہانت کا دل جو تو چہرہ کیا حالت تھی کہ دوسرا کائنات صدفی کے طریقے کا سید ہوا اور ہر لون کے طریقے کا رنگ تھا جسے ۷۰۰۰ جوبھائی حکام کی شہ دست کیے موقوف نہیں

بلکہ حیرانی زندگی کے قوت کے مطابق مقرب ہو تو ہتھار ادوی اور بھی ظاہر ہو گیا۔

عبرانیوں ۶:۷ اسی سے یسوع ایک بہتر ہمد کا خاص جہانوں ۷:۲۷ اب جو
 دیکھیں ہم کہ وہ ہیں ان میں سے بڑی بات یہ ہے ہمارا الیا بڑا سردار کا ہیں
 ہے جو آسمانوں پر کبریا کے تخت کے واسطی طرف جا بیٹھا اور مقدس اور اس حقیقی
 خیمہ کا خادم ہے جسے خداوند نے کھڑا کیا ہے۔ وراثت کے جہانوں ۸:۱۰-۲
 اس سے اس قدر بہتر خدمت دہائی حقدور ہی بہتر ہمد کا درستی ٹھہرا جو بہتر
 و عدوب کی نیا دیر قائم کیا گیا۔ جہانوں ۸:۲۰

۷:۲۲ یسوع سردار کا ہیں ہو کر قربانیاں چڑھاتا ہے موسیٰ کی ریکی شریعت پر
 ۸:۱۵ (۱:۵) اور نادانوں اور گمراہوں کے لئے سفارش کرے وہ ہر روز پہلے
 اپنے گناہوں کے واسطے در پھر مدت کے واسطے قربانیاں چڑھاتے لیکن یسوع
 نے ایک بار اپنے آپ کو قربان کر دیا اپنے لئے نہیں بلکہ گناہگاروں کے لئے جو
 ۲:۷ (۲:۷) یسوع بھروسہ اور بچہ دہوں کا خون کے نہیں بلکہ اپنا
 ہی خون لے کر پاک مقام میں ایک ہی بار گیا۔

۵:۱۰ یسوع سردار کا ہیں کی خدمتیں
 یسوع یسوع سردار کا ہیں ہو کر اپنی خدمتوں کو انجام دیتے ہیں کہ وہ انسان
 کے لئے کفارہ اور سفارش کرنا ہے۔

۵:۱۰ یسوع یسوع یسوع انسان کے لئے کفارہ کرنا ہے
 خداوند یسوع یسوع کفارہ کی بنیاد ہے۔ یسوع نے کہا کہ یہ میرا خون
 ہے جو بہتوں کے لئے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے متی ۲۸:۲۶
 یسوع کے پیش رو جو خدا کے حق میں یہ لکھا ہے کہ تو خداوند کے آگے اس راہ

کو درست کرے کہ اس کے لوگوں کو نجات کی خبر دے جس سے ان کے
 گناہوں کی معافی ہو لوتا ۱:۲۶-۷، توہ کر دو اور تم میں سے ہر ایک
 گناہوں کی معافی کے لئے یسوع یسوع کے نام پر ہمتی لے تو تم روح القدس
 انعام میں پاؤ گے اعمال ۲:۸-۲ یسوع یسوع نے آپ ہی سکھایا کہ یہی موت
 کفارے کی موت ہوگی یوحنا ۳:۱۴-۵ کفارہ بانیس کی اصولی تعلیم ہے
 اور اس دنیا کا سب سے بڑا مضمون ہے۔ خدا یسوع یسوع کے دکھ اور
 موت کے وسیلے سے اہل شریعت و انصاف کا عقائد پور ہوا ہے۔ وہ
 خدا اور انسان کے درمیان میں اور طالب ہو سکتا ہے یہ باتیں سب پر
 روشن ہیں کہ آدمی بذات خود کچھ علاج نہیں کر سکتا۔ یسوع کی قربانی و کفارہ
 گناہوں کا علاج ہے وہ ہی عجیب قربانی اور کفارہ۔ اپنی محبت کا بڑا اظہار
 کرتے ہیں سات معلوم ہوتا ہے ممتحنہ یسوع کے علم اور اعلیٰ موت کے دکھ سے
 وہ الہی محبت ظاہر ہوتی ہے یا کہ نوبتوں میں کفارے کے مبارک عجیب
 پیغام پر بڑا ہی زور دیا گیا ہے کفارے کا بھید و مضمون گہرا ہے اس کی
 لمبائی اور چوڑائی و درگہائی اور وکالتی ضرورت ہے ہر کلام کے
 مضمون کو مقدور دیکھ کہ وہ کفارے کا پورا بیان کریں اس کا بھید پورے
 طور سے دیکھ کر کھلا ہے۔ اور یقیناً اس دنیا میں دیکھنے گا میں سمجھتا ہوں
 کہ نہ آسمان پر دوزخ پر کوئی زبان ہے جس کے وسیلے سے اس عجیب
 مضمون کا پورا مطلب ظاہر کیا جاسکے انسان کی قلبی و نجات اس اپنی
 انتظام کے ذریعے سے ہوتی ہے۔ یسوع کی قربانی کے بغیر موسیٰ کی شریعت
 کی قربانی کا بھید پورے طور سے نہیں سمجھتا اگر انسان کفارے کے ادا
 کرنے والے خداوند یسوع یسوع پر ایمان لاتا ہے تو اس کے گناہوں

۱۔ اس سے کہیں سے افضل قرار دینا اور کسی کے سبب ان کے
 سنیار ہونے کی گوی دی گئی اور اگرچہ وہ مرگیا ہے تاہم اس کے وجہ سے اب
 تہم کلام کرنا سے پرہیز ۱: ۱۴ اگر خوش کی قربانی اپنی انتظام نہ ہوتا تو غریبوں میں
 خود کی قربان نہیں ملکہ کاہن کے سے جڑھ دے بڑھ گئے ہوتے۔ صوفی: مختار
 ہے کہ جڑھ تو صوفیوں کی خوش کی قربان بڑھ گئے دوسرے دن کے دور دور ملکوں میں
 بھی نہ نہ زمانے سے جڑھ تاپے ہو دیوں پر کثرت سے قربان بڑھانی جاتی تھیں
 جس طرح طوق سے بڑھ کر کھانا کھانے کے لئے ایک نہ رکھنا یا اودھ
 پر ہستی قرار نہیں بڑھتا۔ اور خدا دوسرے جو سزا دی کی قربان بھی اور دروازے
 سے دل میں ہر ایک کے سارے سے میں ہر کسی سے نہ کر دیا گیا ہے ۱: ۱۶
 ۲۔ ہر ہفتے جا کر مندر سے کو در میں کو شہتہ بیٹھے سے مدت میں سوچتی قرین
 کہ تہ نہ ہی پیدا سن ۱: ۱۶ جب سچ راہ میں ہر کسی کو سے گئے تہ پہلی
 سے دلوں سے کہ تہ نہ ٹرائیا کہ در میں خود دے سے یہی خبر نہ ہوں کہ
 نہ یہ وہ ہفتہ کے گناہ کا کفارہ کر۔ خروج ۲۲: ۲۰ یہ دے اپنی ہتھوں کو
 ۳۔ در ہینس باک کہ در سب کو سوسے سے سٹاک کے تہ سبوں کے شہاد کے
 مہینہ یعنی فرما دے گڈر کی کہو کہ کہ سب سے کہ تہ بہ ہمت سے سٹاک کے تہ کو خفا
 کا ہے وہ پتہ دلوں میں خدا کی علامت کی پرہ۔ خدا نے ابرہ کے دو تہ
 کو حکم دیا کہ اپنے سے سب میں در سات ہفتہ سے لے کر میر سے خدا سے
 ۱: ۱۶ کے ہاں جاو اور اپنے سے سوچتی قربانی گڈر تو کو ۲: ۲۲

۳ قربانی کا انتظام

۱۔ اس کے وسیلے سے قربانی کا عالم بہت حاصل ہوا لیکن اس نے قربانی کے
 سبب کو مقرر نہیں کیا تو اگر اس سے تین دو جاری تھی خدا نے کو سے کی

۱۔ معرفت قربانی چڑھانے کے طریقہ کی۔ اس حکم دیہودیوں کی قربان بہت بہت
 کی تھیں۔ لیکن وہ خاص مطلب کے لئے تھیں وہ اپنے خاص کفارے کے لئے
 قربانی چڑھانے سے تہ نہ خدا اس سے رہتی ہو۔ دودھ شکر گزاری کے سے
 قربانی چڑھانے سے اس کا ذکر حمار کی کتاب میں مذکور ہے کہ کا چوہا
 یا بڑھانے سے ہم کو پتہ لگتا ہے کہ تہ کی قربانی ایک خاص قربانی تھی جس میں
 شراعت باقی جاتی ہے کہ یوں کے مطلب میں جن مہم کے لوگوں کے سے
 دیا گیا۔ ہوتی تھیں قربانی کاہن کے لئے شکر کاہن صوح کو گوشت کی طرح نہ
 کی۔ تو وہ اپنے قصور کے واسطے جو نے کیا ہے ایک سے عیب کھڑا چڑھاتا
 ہو کہ گناہ کی قربانی ہو۔ حمار ۴: ۲

۲۔ قربانی سرور کے لئے جو کوئی سرور و جہول جو کہ سے خدا دے اس لئے
 خدا کے سے سب کموں تہ سے کسی کی ہمت اب کام جس کا کون رو نہیں کر سے
 اور خطا کا دے۔ تہ وہ ایک کڑی کا چہ بے عیب نہ رہی قربانی کے لئے
 ۱: ۱۶ حمار ۲: ۲۲ قربان ۱: ۱۶ دلوں کے سے حمار ۴: ۲۰
 کو عوام الناس میں سے نہ مست خدا دے کے ملکوں میں سے کسی کی۔ ۱: ۱۶
 کام میں کا کونار دہین کر سے در مقور دار ہو سے تہ دو پتی دے تہ یکہ عیب
 بکری کو پتہ گناہ کے سے جو میں نے کہا کے پتہ سے خدا سے قربانی کی
 عرب بہت ہفتہ دے جاتا ہے اسی وقت سب کا میں لکھیں گے۔

یہودیوں کے کفارے کے بارے

۱۔ حمار کی کتاب کے "باب میں دیا گیا ہے۔ یعنی ۱: ۱۶ و تاکہ میں پتہ دے
 گھر کے لئے اندر کی "مذہب کے سے اور مقدس کے سے اور عیب کے چنے کیسے
 ۲۔ مذہب کے لئے کفارہ دیا کرتا تھے شریعت کے مطابق ساری چیزیں خون پائے

جانے سے پاک کی جاسکتی ہیں اور بیوقوفوں پر اسے معافی نہیں ہوتی عبرتوں ۳۱:۹
موسے کی شریعت کے مطابق یوں رہتم کہ خاص قربانیاں پیش کی جاتی ہیں جن میں قتل
کرنہ یا بھارت ہے۔

۱۔ سختی قربانی - قربانی خصوصیت سے متعلق رکھتی تھی یہ قربانی انک سے
بالکل جلائی جاتی تھی۔ اس قسم کی قربانی شروع سے گزری جاتی تھی
پ، خطا اور فقیر کی قربانی - اس قربانی کے ذریعے سے تصور وار معافی
پاس کرتے کے واسطے خود کے پاس تسکین بخول جو کہ قربانی اور خطا
کی قربان میں ملتا، کے قول کے بموجب اس بات کا فرق تھا کہ بھول جو کہ قربانی کو
کسی کام یا فرض کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے بسکین خطا کی قربانی شروع کے کسی خاص
کلمہ کی نافرمانی کرنے کے سبب سے گزری جاتی تھی۔ خطا اور فقیر کی قربانی شروع کی
موت درگزر سے کی طرف اشارہ کرتی تھی۔ اس کی قربانیاں سن کی بات سے خاص
علامہ کرتی تھی۔

۲۔ جبر سے ملتی قربانی - یہ قربانی کی قربانی بھی کہی کہ اس وقت کی
تشیبہ مٹی ہے خود اس کے لوگوں میں بھی اور الیہ اس کا خط اور فقیر
کی قربانوں میں طرح طرح کے جاذبہ جڑھے جانیں ملتی جہتوں ۳۰ کے مطابق
ہمکن نہیں ہے کہ بیسوں درجہ کروں کا خون گہوؤں کو دودھ کرے مسکن جب نیوٹ
قربان ہوا اس سے انسان کی کائنات ضرور مسمیہ۔ وہ خدا کا تہہ ہے جو خدا کے گناہ
اتھا لئے جاتا ہے یوحنا ۱۹:۱۱ شروع ۲۰ ہے تاکہ جو غنیمت کی مانند خدا کے درگزر
قربان کیا عبرانیوں ۲:۵ سارا اسی طرح اسی طرح قربان ہوا اگر تحقیقوں ۸:۵ اگر
میدوع اپنے آپ کو قربان نہ کرتا تو وہ دنیا میں کامیابی سے خالی رہتا جو خاص بات
اس قربانی میں پائی جاتی ہے کہ شریعت کی قربانیاں قانون کے مطابق گزرائی

جاتی ہیں ذیل کی باتوں کا یوں ادا کرنا تھا۔

۱۔ قربانی جڑھے دے کو لازمی تھا کہ سپنے گناہوں کا قر کر کے درپائی
پانے کی کوشش کرے۔

۲۔ قربانی جڑھے دے کو لازمی تھا کہ اپنے خاص جاذبہ کو جس کو اسے دم دیکر
خوبیہ قربانی میں جڑھے دے اس کے برعکس وہ جنگی جاذبہ کو خا کر کے قربانی
کے لئے دلاتے۔

۳۔ قربانی جڑھے دے کو لازمی تھا کہ سپنے، ختم جاذبہ کے دے برکے درپنے
تصور عدل کا اقتدار کرے اپنی سزا کا بوجھ اس کے سپرد کرے یہ کوئی دلی کو
ظاہر نہ اس کو کہ اس کے سپرد کر دیا کہ تا کہ نب کا بن و عرس کے مطابق وہ اپنا
پاؤں رکھتا جس سے وہ پناہ نہ کرنا کہ میرے گناہ اس پر سے گئے اور میری جان
میں جسے اس جاذبہ کی جان لی جائے۔ وہ ظاہر کرنا کہ میرے گناہ اس پر سے انکار
کر اس پر لادے جائیں۔

۴۔ قربانی جڑھے دے کو لازمی تھا کہ تشبیہ کے طور پر جاذبہ کے سر پر پنے
گناہ کا بوجھ ڈالتا کہ اس سے قتل کر دتا تھا۔ اس کا خون نہ راج پھر کر
دیتا تھا۔ اور جو خطا کی قربانی کے ٹھہرے سے کہ خدا ہی اس کے پچھڑے سے کرے
اور کاہن اس کے لئے کفارہ دے تو معافی ملے گی جبر ۲۰:۲۰۔ اس کا اس کے
لئے اس کی خطا کا جرم اس کے لئے کفارہ دے تو اسے معافی ملے گی۔ جبر ۲۵:۲۰
اس تشبیہ بیان سے بظاہر ہوتا ہے۔ اس قربانی کے منظم میں موت پیدا جانا اہلی
بات ہے اس کے بارے میں لکھا ہے۔ جو کہ بدن کی جہت میں ہے سے پنے
خون پر غم کو دیا۔ کہ اس سے پناہ داری جانوں کے لئے کفارہ ہو گیا کہ وہ جس سے
لکھی جان کا کفارہ ہو گیا ہے سو اس سے ۱۰ جبر ۱:۱۰ اگر قربانی اس طریقے کے

مطابق جڑھائی گئی رہو تب نہ اس کو قبول کرتا ہے۔ فردہ گناہ جس کے لئے
 کفر وہ دیا جائے مگر وہی ہونا ہے۔ اس بیان سے ہم دیکھتے ہیں یہ پرانے عہد نامے
 کے زمانے میں جو ذرہ کی قربانی سے کفارہ ہوتا تھا۔
 ہم موسیٰ قربانی کا انتظام حضرت کی قربانی کا سایہ تھا۔

جو دوسروں کے گناہوں کے کفارے کے لئے یہی جان دے بیوع مسیح کی
 قربانی ایک کئی ہے جس سے موسیٰ کی قربانی کے بہت سے عجیب رکھ جاتے ہیں
 بیوع مسیح کی قربانی سے عیسائیوں پر مسیح پرستہ ہونے کی سوائیں کو۔ عیسائی کہ
 دکنہ دے اور نثر عیسیت کے ذریعے سے گناہ کی معافی ہوگی اور اس کے ساتھ یہ بھی
 تھا یا کہ جتنی بھی گناہ تھے کفارے سے ہیں۔ ان کی بہت نکھاتے کہ وہ نہیں سکنا
 کر بیویوں اور بکریوں کا خون گناہوں کو مٹا دے ہر انیوں ۱۰: ۱۰ یہ آنے والی چیزوں
 کا بدلہ ہے۔ عیسائیوں ۱۰: ۱۰ نثر عیسیت سے وہ شخصوں کا بدلہ ہے اور ان چیزوں
 کی حقیقی صورت۔ مال، لباس، گناہ کی قربانیوں سے جو عہدہ گزرنے ان کو جوئے پاس
 آنے میں کھینچے گا۔ عیسائی عہدوں ۱۰: ۱۰ ان چیزوں کی قربانیاں علاقہ میں کیونکہ
 حقیقت میں ان سے پاس کچھ ہے جس سے وہ خدا کو دے سکے خدا کی نصیب
 صرف شانتا ہے کہ اگر میں ہو کہ ہوں تو مجھ سے نہ کہتا دنیا خدا کی معافی ہو
 ہے کہ میں بیویوں کو گوشت کھاؤں یا بکریوں کا ہوتا ہوں؟ زبور ۱۰۰: ۱۰
 موسیٰ قربانیوں کا خاص مقصد یہ ہے کہ ان حقیقی قربانی کی طرف سے جو مطلب یہ
 جڑھائی گئی اشارہ کرتی ہیں۔ بلکہ خدا کا سن بھی اس کا نور سے بیوع مسیح عیسیت کا نام
 ہے۔ زبور ۱۰۰: ۱۰ یہ عہدوں کی صاف معلوم ہے۔ کہ جب صلیب
 پر حقیقی قربانی جو خدا کی قربانی کا سدا نظام ہے مطلب ہو گیا مسیح نے فرمایا
 کہ میں میری قربانی دیتا ہوں۔ ۱۰: ۱۰-۱۱: ۱۰ میں اپنی جان دیتا ہوں

اسے آپ دیکھیں۔ یوحنا ۱۰: ۱۰-۱۸: ۱۰ یہ میری بدن ہے جو مجھ سے واسطے دیا
 جائے گا۔ ۱۰: ۲۲-۱۲: ۲۲ میری خون ہے جو مجھ سے واسطے دیا جائے گا۔ ۱۰: ۲۲
 ہمارا مسیح قربان ہوا۔ اگر شخصوں ۵: ۵ مسیح کی قربانی کے جو حب ہمارے گناہوں
 کے لئے مٹا کر شخصوں ۵: ۲۰ شخص ہینہ کے لئے گناہوں کے واسطے ایک ہی قربانی
 گناہوں کی قربانیوں ۱۰: ۱۰-۱۲: ۱۰ ہر انیوں کے کفارے کے معنی صرور خدا کی قربانی
 موسیٰ نثر عیسیت کی قربانی وہ خداوند مسیح کی قربانی کے درمیان مقابلہ کرتے ہیں۔
 مسیح نہ کروں اور نہ بکریوں کا خون دے کے بلکہ یہی خون دے کہ پاک نکاتے
 میں ایک ہی بار دھو جو گناہ۔ وہ بدی خلائی کی قربانیوں ۹: ۱-۲: ۲ بیوع مسیح
 انسان شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو بہت کر دیا۔ خدا نے مسیح میں ہو کر دنیا اپنے
 سے میل کر لیا مسیح ہمارے واسطے دیا۔ ۱۰: ۱۰ وہ اپنے آپ کا بدلہ دے کے واسطے
 جان دی وہ اپنے بدی کو نام کو چھوڑ کر مٹی ہو کر خدا کی قربانی کے اس دین میں آج
 اپنے آپ کو خاک رکھ اور موت تک بلکہ عیسیت موت تک قربان ہوا۔ ۱۰: ۱۰
 خدا پر انسان کے گناہ اپنے دھماکے کے واسطے کے اور چڑھ گیا۔ ناکہ خدا کی قربانی
 راستہ ہر گناہوں اور ہر ایک کا نذر بھی اس سے بہت بڑا سمجھنا ہی کو حاصل کرے
 ہوا بھی مسیح قربانیوں ہوا۔ ۱۰: ۱۰ کہ عیسائیوں ۵: ۵ قربانیوں میں جو خون بہا گیا۔
 عیسائی کی عیسیت کی قربانی سے کہنا ہے۔ صلیب وہ عیسیت قربانی خداوند مسیح
 خود تھا۔ ہمارے عہد نامے کی قربانیوں میں اس سے خاص حق رکھتی ہیں جب
 یوحنا صلیب کی قربانی ثابت یہ کہ کہ دیکھو خدا کا بڑا تہ سب یہودی لوگ
 اس کا مطلب خود سمجھتے تھے کیونکہ ہر روز وہ بڑے ایک صبح وہ ایک نام قربان گاہ
 میں قربان ہوتے تھے۔ مباد ظاہر ہے کہ روزانہ قربانی کا بڑا جو گناہ کا چھوٹا
 تھا مسیح کے کفارے کا نشان تھا۔ موسیٰ قربانی سے گناہوں کا کفارہ صرف ہی نہیں

کے لئے مخصوص تھا لیکن یوحنا اصطلاحی کہتا ہے کہ مسیح کا کفارہ تمام دنیا کے لئے ہے۔
۵۔ موسیٰ قربانیوں میں مومن و فاجر کا خیال موجود ہے۔

بائبل قربانی کی بابت یہ تعلیم پیش کرتی ہے کہ موسیٰ قربانیوں میں کفارہ اور مومن کا خیال یہاں نہ تھا۔ جو مسیح کی قربانی کی طرح تھا۔ موسیٰ شریعت کے مطابق مقررہ طریقہ پر ہاتھ جاذبہ کے سر پر رکھتا تھا۔ درج ذیلوں کی جان انسان کی جان کا مومن و فاجر ہوتی تھی۔ گنہگار شخص جان بچا تھا کیونکہ اس کے عوض گویا ایک جان کفارے میں دی جاتی تھی۔ درودہ حیوان کے سر پر ہاتھ رکھنے سے پوری قوم کے گناہ اس پر رکھتے تھے۔ درودہ حیوان اس کو بے جانا تھا۔ موسیٰ اور غیر قوموں کے جانوروں کی قربانیوں میں ایک حصہ مصلوب یا بچا تھا کہ میزبان گویا گنہگار کے سبب کھو گئی ہے۔ اسکی مناسبت ہے کہ اس کے عوض دوسری جان دون ایک جان کی سزا کو دور کرنے کے واسطے دوسری جان چڑھائی جاتی تھی۔ جبر ۱۱: ۱۷ کے ٹیپ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ گنہگار کی موت کے عوض میں جان دینے سے معافی مل جاتی ہے۔ بائبل میں یہ ذکر ہنشا کر ہے کہ مسیح کی موت اور دوسرے سے بڑھ کر قربانی رکھی ہے۔ کہ وہ اس دنیا میں سے جسم ہو کر آیا کہ پوری جان کو گنہگاروں کے عوض میں کفارے کے لئے دے۔ موسیٰ قربانی کے تنظیم میں صاف تعلیم ہے کہ خدا کی مرضی کے مطابق جان کے عوض جان دیئے سے بچا جائے ہوئی ہے۔ ان ذیل کی قربانیوں کے دہلے سے صاف طور سے یہ چارہ بتایا گیا ہے۔

۱۔ شخصی قربانی۔ اگر کوئی بھوکے ہو کر گھر سے گھر کی طرف سے دے دے اس کے باعث گنہگار کا کفارہ دے کہ وہ بچ جائے۔ اعمار ۳: ۱۳۔ ۱۴

(۲) خاندانی قربانی۔ متلا ۱۷: ۱۲۔ ۱۳

(۳) قومی قربانی۔ یہ قربانی صبح تمام پہل میں چڑھائی جاتی تھی خروج ۲۹: ۲۸۔ ۳۰

مسیح کے کفارے میں یہ اصول کی بات ہے کہ وہ انسان کے عوض میں ان گنہگاروں کے واسطے مارا گیا یہ کفارہ بھی ایک قسم کا مومن و فاجر ہے۔ جو جان کے عوض جان دینے سے حاصل ہوتا ہے۔ پرانے جہان کے ساری قربانیاں جو جان کے عوض جان دی جاتی تھیں۔ خداوند سب سے پہلے مسیح و مصلوب کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ نردہ زمانہ دیندار یسوعیوں کو معلوم تھا۔ اس قربانی کے اندر ضرور کوئی کبھی بھیج دیا ہوا ہے۔ اس کو یہ بھی معلوم تھا کہ ممکن نہیں ہے کہ یہ امت میں حیوان کی جان انسان کی جان کے برابر ہو کیونکہ ممکن نہیں سیلوں اور بکروں کا خون گنہگاروں کو دور کرے۔ چنانچہ ۱۰: ۱۱ یہ تعلیم بڑی صفا ہے یا نہیں میں سمجھتی جاتی ہے۔ گنہگاروں کی جان کے عوض مسیح کی جان دینے سے گنہگاروں کی معافی ہے۔ پورے کتبے سے جو گنہگاروں سے واقف دہتا تھا۔ اسی کو اس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اس میں جو بڑھادی دوسرے پاؤں جو جانیں ۲: ۱۱ کہ تھیں ۵: ۱۱ مسیح نے ہمارے واسطے اپنے آپ کو خوشبو کی مانند نذر کر کے قربان کیا۔ فیوں ۵: ۲ جب یوحنا پستہ دینے والا مسیح کی بابت یہ کہتا تھا کہ دیکھو۔ خدا کا بڑا ہے۔ جو دنیا کے گناہ اٹھائے لئے جاتا ہے یوحنا ۱: ۲۹ تب یہ تعلیم ان کے سامنے پیش کرنا چاہتا تھا کہ یہ دی ہے جسکی علامتیں ہو کر ہر ایک کے جانور ذبح کئے جاتے تھے۔ مسیح مسیح کا گنہگاروں کے عوض مصلوب ہوتا اور خون بابت کی پیدوی تعلیم ہے مسیح کے حق میں لکھا ہے یہ وہ بڑا ہے۔ جو نئے عالم کے وقت کے ذریعہ ہوا ہے۔ مکاشفہ ۱۶: ۱۶ مسیح کے کفارے میں قانون کا خیال صرف ہے۔ اور ہم کو تسلیم کرنا ہے کہ مسیح قانون کے بموجب انسان کا عوض بنا۔ بائبل کی صاف تعلیم یہ ہے کہ مسیح سب سے بڑا انسان کے عوض دیکھ بڑا سنت کیا اور خدا کی طرف سے اس کو گناہ کی پوری سزا کی تکلیفیں ملیں جو گنہگاروں کے لئے کفارہ ہوا۔ اس سے جاری مشقتیں اٹھائیں اور ہمارے

باہر دکھ آٹھایا۔ خبر یوں ۱۳:۱۱:۱۲ غد دند یسوع مسیح انسان کا ضامن ہے۔
 یسوع مسیح انسان کا ضامن اسی طرح لائق ہے کہ اس میں دین کی مصیبتیں موجود ہیں
 (۱) چاہیے کہ وہ چارہ ضامن ٹھہرے جو نہ انسان کو شرافت انسان کے واسطے دی گئی
 تھی کہ وہ اس کو پورا کرے انسان کو نہ سب ہے کہ کسی کے حقوق کو عمل میں لائے
 نہ قرمانی کی سزا اٹھائے۔ لیکن یسوع مسیح نے انسان کی صورت اختیار کی تاکہ
 انسان کا واسطہ بنے وہ انسان کی جگہ میں آیا تاکہ اس کا بوجھ اپنے دہرائے یسوع
 کے لئے انسان کی مانند بن بلکہ ضروری تھی کہ اس کی ذلت کی نہایت بار کھانا ملکوتی
 دیکھ لکھا ہے کہ جس صورت میں وہ کے خون و رنگ و شب میں شریک ہوئے۔ وہ
 خود بھی ان کی طرح ان میں شریک ہو۔ تاکہ موت کے وسیع سے اس کو حیا کر میت
 پر قدرت حاصل تھی یعنی ابلیس کو تباہ کر دے۔ وہ جو عمر بھر موت کے در سے
 غلامی میں گرفتار رہے۔ جس چھڑ لئے خبر یوں ۱۵:۴۰:۲۰ یسوع مسیح خدا ہے۔ اور
 انسان بگڑ ہے۔ وہ شریعت کا دینے والا اور پورا کرنے والا ہے۔

دوسرا چاہیے کہ وہ انسان کا ضامن ٹھہرے کیونکہ وہ اگر انسان کا ضامن آپ
 شریعت کے لیے لگتی ہو۔ تو وہ کس طرح سے انسان کو شرف کی نصرت سے چھڑا سکے
 گا یسوع مسیح اس لئے انسان کا ضامن ہو سکتا ہے کہ اس میں کسی طرح کا گناہ یا
 نہ گناہ۔ پرانے جہد نامے کے زمانے کے مرد و کاس کے لئے روبرو تھا کہ پہلے وہی
 صفائی کے لئے در پھر لوگوں کے لئے قرمانی گرائے لیکن یسوع مسیح کو اپنے لئے
 قربانی پڑ جانے کی ضرورت نہ تھی کیونکہ اس میں کچھ کمی نہ تھی۔

دراصل چاہیے کہ وہ انسان کا ضامن ٹھہرے اس کو اپنی زندگی پر بوجھ اختیار رکھتا ہو۔
 معلوم ہوتا ہے کہ انسان اپنی زندگی پر حیات نہیں رکھتا یا اپنی زندگی کا مالک نہیں
 کیونکہ زندگی خدا کی بخشش ہے۔ اس کے برعکس یسوع مسیح خود سے اپنی زندگی

کا مالک تھا یوحنا ۱۰:۱۷-۱۸

دوسرا بجاوت کی صورت میں غلطی دام کی۔ مذہب فدا دینے سے کفارہ حاصل ہوتا ہے
 بائبل سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہودیوں کے در بن فدا دینے سے کفارہ ہو۔
 اس کی بابت لکھا ہے کہ وہ دند سے لٹکا ہے کہ جب تو ہی اسرائیل کا خیر کرے
 یعنی شہد کے لپٹا ہے وہ ان کے خلاف کرتے ہیں مرد یعنی جان کا فدا دند کے لئے فدا
 دے تاکہ ان کے صاب کرتے ہیں ان پر رباہ اترے در بنی جانوں کے فدا ہے
 وہ خود کے لئے فدا کرتے وقت آدمی انتقال سے امیر و فدا نہ دے اور غریب
 کم دے۔ اور فدا یہ کام پیری اسرائیل سے لے اور تو اس کو جہاد کے کام
 میں خرچ کر اور یہی سر تیل کے لئے فدا دند کے روبرو دیکھ اور فدا یا ان کی جانوں
 کا بوجھ۔ خروج ۲۰: ۱۲-۱۶ اس میں لفظ فدا اس میں ہو ہے یہودیوں
 کے نزدیک فدا سے کسی کے خریدت دے کا معنی مراد ہے۔ اگر اس
 خون چھانے کا معنی مانگا جائے تو اپنی جان بھڑانے کے لئے جتنا اس کے سر
 دھرا جائے سو پورا دے خروج ۲۱: ۲۱ اس میں ہم معلوم کرتے ہیں کہ
 پرانے جہد نامے کے زمانے تو ہم کے کو حور تصور و شخص دم دینے سے شرف
 کی نصرت سے بھڑایا جائے۔ لیکن اس بات کا استدعا جو نئے جہد میں پایا جاتا ہے
 ان سب کام کو فدا دند یسوع مسیح ہے۔ اس سے صاف فرمایا کہ میں اس سے
 نہیں کرنا۔ کہ خدمت لوں۔ بلکہ خدمت کروں۔ اور اپنی جان پیہروں کے لئے
 فدا میں دوں متی ۲۰: ۲۸ یسوع نے صلیب پر حقیقی فدا دیا۔ ابن آدم بھی اسی
 لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے۔ اور اپنی جان فدا میں دے۔

مرقس ۱۰: ۴۵ ہم اس لئے حاصل اپنے خون سے مولیٰ ہوا۔ اعمال ۲۰: ۲۸ حیات سے
 خرید لیا ہوں۔ کہ تمہیں ۲۰: ۲۸ تمہیں سے خریدے گئے ہو۔ کہ تمہیں ۲۲: ۶

میں سے تم کو مولد کر شریعت کی لغت سے چھڑا۔ گھنٹوں ۱۳:۳ شریعت کے
 گھنٹوں کو لوں سے کر گھنٹوں ۱۵:۴ اس نے اپنے آپ کو سب کے قدر میں دیا۔
 تحقیق ۱۶:۲ اس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دیا۔ تاکہ قدیم کو کم کو
 ہر طرح کی بے دی سے چھڑائے۔ طلس ۲۱:۲ مونسے چاندی کے ذریعے سے ہمیں
 بلکہ ایک بے عیب در بے دار برے یعنی مسیح کی بے عیب خون سے۔ پطرس
 ۱۸:۱۹-۱۹ مسیح نے اپنے خون سے ہر ایک قبیلے اور لہجی زبان اور قوم
 میں سے خدا کے واسطے لوگوں کو خرید لیا۔ مکافہ ۹:۵ دنیا میں سے خرید لئے
 لئے گئے تھے مکافہ ۱۴:۱۔ ۳ ذہن کی آفتوں میں نہ لہجہ پیش کی جاتی ہے کہ اس آدم کے
 ندیوں میں یہ مسیح کا خون۔ ادا ہے۔ پطرس ۹:۲۰ سور کا خون وہ قیمت ہے
 جس کے واسطے سے انسان کی روح کی غلامی سے رہائی حاصل ہوتی ہے۔ اپنے آپ
 کو قدیم میں دے کر سور مسیح نام خود سے جوئے ان کا مالک بنا۔ قدیم
 کلیں میں کوئی سو برس تک یہ رویہ دور تک نہیں گئی تھی۔ جو قدیم گنہگاروں کے
 خرید لئے ہیں۔ یہاں تک کہ یہاں کو ضرور ہا کیوں کہ وہ ان کا مالک ہے۔ یہ بنیاد
 خدا باطل تمام بہت ناموں سے کلیں میں مانی جاتی تھی اس کے سامنے یہ ٹیڑھا سوال
 تھا کہ مذہب کی قیمت کس پر تھوڑی گئی۔ قدیم کی قیمت آدھا انتقال تھا۔ خروج ۳:۳
 یہ تہہ متعال مسیح کے خون کا لہجہ ہے۔ اس سے بقی جان ذہن میں دی تھی۔ ۲۸:۲۰
 ۱۰:۱۰۔ ۱۵ گھنٹوں ۱۳:۳۔ ۱۵:۴ طلس ۱۳:۲۔ ۱۴:۲ پطرس ۱:۲ مکافہ ۱:۴
 ۲۔ سب کو قدیم کی ضرورت تھی۔ خروج ۱۳:۳ ہر ایک انسان ہی کوئی فرق نہیں
 کہونکہ سب گنہگار ہیں۔ خدا کے جلاں سے غلام ہیں۔ وہیوں ۲۲:۳۔ ۲۳:۳ یسوع
 نے اپنے آپ کو سب کے فدے میں دیا۔ ایتھس ۶:۵۔ ۶۔ یوڈیوں اور یونانیوں میں
 کہ فرق نہیں رہا۔ ۱۲:۱۰

۳۔ ذہن کی قیمت خدا کے واسطے سے مذہب کی گئی۔ ختم متعال خروج ۳۰:۱۰۔ ۳۱:۱
 تاکہ زیادہ جتنا اس کے لئے بھڑکا۔ ۱۵:۳۔ ۱۶:۳۔ ۱۷:۳۔ ۱۸:۳۔ ۱۹:۳۔ ۲۰:۳۔ ۲۱:۳۔ ۲۲:۳۔ ۲۳:۳۔ ۲۴:۳۔ ۲۵:۳۔ ۲۶:۳۔ ۲۷:۳۔ ۲۸:۳۔ ۲۹:۳۔ ۳۰:۳۔ ۳۱:۳۔ ۳۲:۳۔ ۳۳:۳۔ ۳۴:۳۔ ۳۵:۳۔ ۳۶:۳۔ ۳۷:۳۔ ۳۸:۳۔ ۳۹:۳۔ ۴۰:۳۔ ۴۱:۳۔ ۴۲:۳۔ ۴۳:۳۔ ۴۴:۳۔ ۴۵:۳۔ ۴۶:۳۔ ۴۷:۳۔ ۴۸:۳۔ ۴۹:۳۔ ۵۰:۳۔ ۵۱:۳۔ ۵۲:۳۔ ۵۳:۳۔ ۵۴:۳۔ ۵۵:۳۔ ۵۶:۳۔ ۵۷:۳۔ ۵۸:۳۔ ۵۹:۳۔ ۶۰:۳۔ ۶۱:۳۔ ۶۲:۳۔ ۶۳:۳۔ ۶۴:۳۔ ۶۵:۳۔ ۶۶:۳۔ ۶۷:۳۔ ۶۸:۳۔ ۶۹:۳۔ ۷۰:۳۔ ۷۱:۳۔ ۷۲:۳۔ ۷۳:۳۔ ۷۴:۳۔ ۷۵:۳۔ ۷۶:۳۔ ۷۷:۳۔ ۷۸:۳۔ ۷۹:۳۔ ۸۰:۳۔ ۸۱:۳۔ ۸۲:۳۔ ۸۳:۳۔ ۸۴:۳۔ ۸۵:۳۔ ۸۶:۳۔ ۸۷:۳۔ ۸۸:۳۔ ۸۹:۳۔ ۹۰:۳۔ ۹۱:۳۔ ۹۲:۳۔ ۹۳:۳۔ ۹۴:۳۔ ۹۵:۳۔ ۹۶:۳۔ ۹۷:۳۔ ۹۸:۳۔ ۹۹:۳۔ ۱۰۰:۳۔ ۱۰۱:۳۔ ۱۰۲:۳۔ ۱۰۳:۳۔ ۱۰۴:۳۔ ۱۰۵:۳۔ ۱۰۶:۳۔ ۱۰۷:۳۔ ۱۰۸:۳۔ ۱۰۹:۳۔ ۱۱۰:۳۔ ۱۱۱:۳۔ ۱۱۲:۳۔ ۱۱۳:۳۔ ۱۱۴:۳۔ ۱۱۵:۳۔ ۱۱۶:۳۔ ۱۱۷:۳۔ ۱۱۸:۳۔ ۱۱۹:۳۔ ۱۲۰:۳۔ ۱۲۱:۳۔ ۱۲۲:۳۔ ۱۲۳:۳۔ ۱۲۴:۳۔ ۱۲۵:۳۔ ۱۲۶:۳۔ ۱۲۷:۳۔ ۱۲۸:۳۔ ۱۲۹:۳۔ ۱۳۰:۳۔ ۱۳۱:۳۔ ۱۳۲:۳۔ ۱۳۳:۳۔ ۱۳۴:۳۔ ۱۳۵:۳۔ ۱۳۶:۳۔ ۱۳۷:۳۔ ۱۳۸:۳۔ ۱۳۹:۳۔ ۱۴۰:۳۔ ۱۴۱:۳۔ ۱۴۲:۳۔ ۱۴۳:۳۔ ۱۴۴:۳۔ ۱۴۵:۳۔ ۱۴۶:۳۔ ۱۴۷:۳۔ ۱۴۸:۳۔ ۱۴۹:۳۔ ۱۵۰:۳۔ ۱۵۱:۳۔ ۱۵۲:۳۔ ۱۵۳:۳۔ ۱۵۴:۳۔ ۱۵۵:۳۔ ۱۵۶:۳۔ ۱۵۷:۳۔ ۱۵۸:۳۔ ۱۵۹:۳۔ ۱۶۰:۳۔ ۱۶۱:۳۔ ۱۶۲:۳۔ ۱۶۳:۳۔ ۱۶۴:۳۔ ۱۶۵:۳۔ ۱۶۶:۳۔ ۱۶۷:۳۔ ۱۶۸:۳۔ ۱۶۹:۳۔ ۱۷۰:۳۔ ۱۷۱:۳۔ ۱۷۲:۳۔ ۱۷۳:۳۔ ۱۷۴:۳۔ ۱۷۵:۳۔ ۱۷۶:۳۔ ۱۷۷:۳۔ ۱۷۸:۳۔ ۱۷۹:۳۔ ۱۸۰:۳۔ ۱۸۱:۳۔ ۱۸۲:۳۔ ۱۸۳:۳۔ ۱۸۴:۳۔ ۱۸۵:۳۔ ۱۸۶:۳۔ ۱۸۷:۳۔ ۱۸۸:۳۔ ۱۸۹:۳۔ ۱۹۰:۳۔ ۱۹۱:۳۔ ۱۹۲:۳۔ ۱۹۳:۳۔ ۱۹۴:۳۔ ۱۹۵:۳۔ ۱۹۶:۳۔ ۱۹۷:۳۔ ۱۹۸:۳۔ ۱۹۹:۳۔ ۲۰۰:۳۔ ۲۰۱:۳۔ ۲۰۲:۳۔ ۲۰۳:۳۔ ۲۰۴:۳۔ ۲۰۵:۳۔ ۲۰۶:۳۔ ۲۰۷:۳۔ ۲۰۸:۳۔ ۲۰۹:۳۔ ۲۱۰:۳۔ ۲۱۱:۳۔ ۲۱۲:۳۔ ۲۱۳:۳۔ ۲۱۴:۳۔ ۲۱۵:۳۔ ۲۱۶:۳۔ ۲۱۷:۳۔ ۲۱۸:۳۔ ۲۱۹:۳۔ ۲۲۰:۳۔ ۲۲۱:۳۔ ۲۲۲:۳۔ ۲۲۳:۳۔ ۲۲۴:۳۔ ۲۲۵:۳۔ ۲۲۶:۳۔ ۲۲۷:۳۔ ۲۲۸:۳۔ ۲۲۹:۳۔ ۲۳۰:۳۔ ۲۳۱:۳۔ ۲۳۲:۳۔ ۲۳۳:۳۔ ۲۳۴:۳۔ ۲۳۵:۳۔ ۲۳۶:۳۔ ۲۳۷:۳۔ ۲۳۸:۳۔ ۲۳۹:۳۔ ۲۴۰:۳۔ ۲۴۱:۳۔ ۲۴۲:۳۔ ۲۴۳:۳۔ ۲۴۴:۳۔ ۲۴۵:۳۔ ۲۴۶:۳۔ ۲۴۷:۳۔ ۲۴۸:۳۔ ۲۴۹:۳۔ ۲۵۰:۳۔ ۲۵۱:۳۔ ۲۵۲:۳۔ ۲۵۳:۳۔ ۲۵۴:۳۔ ۲۵۵:۳۔ ۲۵۶:۳۔ ۲۵۷:۳۔ ۲۵۸:۳۔ ۲۵۹:۳۔ ۲۶۰:۳۔ ۲۶۱:۳۔ ۲۶۲:۳۔ ۲۶۳:۳۔ ۲۶۴:۳۔ ۲۶۵:۳۔ ۲۶۶:۳۔ ۲۶۷:۳۔ ۲۶۸:۳۔ ۲۶۹:۳۔ ۲۷۰:۳۔ ۲۷۱:۳۔ ۲۷۲:۳۔ ۲۷۳:۳۔ ۲۷۴:۳۔ ۲۷۵:۳۔ ۲۷۶:۳۔ ۲۷۷:۳۔ ۲۷۸:۳۔ ۲۷۹:۳۔ ۲۸۰:۳۔ ۲۸۱:۳۔ ۲۸۲:۳۔ ۲۸۳:۳۔ ۲۸۴:۳۔ ۲۸۵:۳۔ ۲۸۶:۳۔ ۲۸۷:۳۔ ۲۸۸:۳۔ ۲۸۹:۳۔ ۲۹۰:۳۔ ۲۹۱:۳۔ ۲۹۲:۳۔ ۲۹۳:۳۔ ۲۹۴:۳۔ ۲۹۵:۳۔ ۲۹۶:۳۔ ۲۹۷:۳۔ ۲۹۸:۳۔ ۲۹۹:۳۔ ۳۰۰:۳۔ ۳۰۱:۳۔ ۳۰۲:۳۔ ۳۰۳:۳۔ ۳۰۴:۳۔ ۳۰۵:۳۔ ۳۰۶:۳۔ ۳۰۷:۳۔ ۳۰۸:۳۔ ۳۰۹:۳۔ ۳۱۰:۳۔ ۳۱۱:۳۔ ۳۱۲:۳۔ ۳۱۳:۳۔ ۳۱۴:۳۔ ۳۱۵:۳۔ ۳۱۶:۳۔ ۳۱۷:۳۔ ۳۱۸:۳۔ ۳۱۹:۳۔ ۳۲۰:۳۔ ۳۲۱:۳۔ ۳۲۲:۳۔ ۳۲۳:۳۔ ۳۲۴:۳۔ ۳۲۵:۳۔ ۳۲۶:۳۔ ۳۲۷:۳۔ ۳۲۸:۳۔ ۳۲۹:۳۔ ۳۳۰:۳۔ ۳۳۱:۳۔ ۳۳۲:۳۔ ۳۳۳:۳۔ ۳۳۴:۳۔ ۳۳۵:۳۔ ۳۳۶:۳۔ ۳۳۷:۳۔ ۳۳۸:۳۔ ۳۳۹:۳۔ ۳۴۰:۳۔ ۳۴۱:۳۔ ۳۴۲:۳۔ ۳۴۳:۳۔ ۳۴۴:۳۔ ۳۴۵:۳۔ ۳۴۶:۳۔ ۳۴۷:۳۔ ۳۴۸:۳۔ ۳۴۹:۳۔ ۳۵۰:۳۔ ۳۵۱:۳۔ ۳۵۲:۳۔ ۳۵۳:۳۔ ۳۵۴:۳۔ ۳۵۵:۳۔ ۳۵۶:۳۔ ۳۵۷:۳۔ ۳۵۸:۳۔ ۳۵۹:۳۔ ۳۶۰:۳۔ ۳۶۱:۳۔ ۳۶۲:۳۔ ۳۶۳:۳۔ ۳۶۴:۳۔ ۳۶۵:۳۔ ۳۶۶:۳۔ ۳۶۷:۳۔ ۳۶۸:۳۔ ۳۶۹:۳۔ ۳۷۰:۳۔ ۳۷۱:۳۔ ۳۷۲:۳۔ ۳۷۳:۳۔ ۳۷۴:۳۔ ۳۷۵:۳۔ ۳۷۶:۳۔ ۳۷۷:۳۔ ۳۷۸:۳۔ ۳۷۹:۳۔ ۳۸۰:۳۔ ۳۸۱:۳۔ ۳۸۲:۳۔ ۳۸۳:۳۔ ۳۸۴:۳۔ ۳۸۵:۳۔ ۳۸۶:۳۔ ۳۸۷:۳۔ ۳۸۸:۳۔ ۳۸۹:۳۔ ۳۹۰:۳۔ ۳۹۱:۳۔ ۳۹۲:۳۔ ۳۹۳:۳۔ ۳۹۴:۳۔ ۳۹۵:۳۔ ۳۹۶:۳۔ ۳۹۷:۳۔ ۳۹۸:۳۔ ۳۹۹:۳۔ ۴۰۰:۳۔ ۴۰۱:۳۔ ۴۰۲:۳۔ ۴۰۳:۳۔ ۴۰۴:۳۔ ۴۰۵:۳۔ ۴۰۶:۳۔ ۴۰۷:۳۔ ۴۰۸:۳۔ ۴۰۹:۳۔ ۴۱۰:۳۔ ۴۱۱:۳۔ ۴۱۲:۳۔ ۴۱۳:۳۔ ۴۱۴:۳۔ ۴۱۵:۳۔ ۴۱۶:۳۔ ۴۱۷:۳۔ ۴۱۸:۳۔ ۴۱۹:۳۔ ۴۲۰:۳۔ ۴۲۱:۳۔ ۴۲۲:۳۔ ۴۲۳:۳۔ ۴۲۴:۳۔ ۴۲۵:۳۔ ۴۲۶:۳۔ ۴۲۷:۳۔ ۴۲۸:۳۔ ۴۲۹:۳۔ ۴۳۰:۳۔ ۴۳۱:۳۔ ۴۳۲:۳۔ ۴۳۳:۳۔ ۴۳۴:۳۔ ۴۳۵:۳۔ ۴۳۶:۳۔ ۴۳۷:۳۔ ۴۳۸:۳۔ ۴۳۹:۳۔ ۴۴۰:۳۔ ۴۴۱:۳۔ ۴۴۲:۳۔ ۴۴۳:۳۔ ۴۴۴:۳۔ ۴۴۵:۳۔ ۴۴۶:۳۔ ۴۴۷:۳۔ ۴۴۸:۳۔ ۴۴۹:۳۔ ۴۵۰:۳۔ ۴۵۱:۳۔ ۴۵۲:۳۔ ۴۵۳:۳۔ ۴۵۴:۳۔ ۴۵۵:۳۔ ۴۵۶:۳۔ ۴۵۷:۳۔ ۴۵۸:۳۔ ۴۵۹:۳۔ ۴۶۰:۳۔ ۴۶۱:۳۔ ۴۶۲:۳۔ ۴۶۳:۳۔ ۴۶۴:۳۔ ۴۶۵:۳۔ ۴۶۶:۳۔ ۴۶۷:۳۔ ۴۶۸:۳۔ ۴۶۹:۳۔ ۴۷۰:۳۔ ۴۷۱:۳۔ ۴۷۲:۳۔ ۴۷۳:۳۔ ۴۷۴:۳۔ ۴۷۵:۳۔ ۴۷۶:۳۔ ۴۷۷:۳۔ ۴۷۸:۳۔ ۴۷۹:۳۔ ۴۸۰:۳۔ ۴۸۱:۳۔ ۴۸۲:۳۔ ۴۸۳:۳۔ ۴۸۴:۳۔ ۴۸۵:۳۔ ۴۸۶:۳۔ ۴۸۷:۳۔ ۴۸۸:۳۔ ۴۸۹:۳۔ ۴۹۰:۳۔ ۴۹۱:۳۔ ۴۹۲:۳۔ ۴۹۳:۳۔ ۴۹۴:۳۔ ۴۹۵:۳۔ ۴۹۶:۳۔ ۴۹۷:۳۔ ۴۹۸:۳۔ ۴۹۹:۳۔ ۵۰۰:۳۔ ۵۰۱:۳۔ ۵۰۲:۳۔ ۵۰۳:۳۔ ۵۰۴:۳۔ ۵۰۵:۳۔ ۵۰۶:۳۔ ۵۰۷:۳۔ ۵۰۸:۳۔ ۵۰۹:۳۔ ۵۱۰:۳۔ ۵۱۱:۳۔ ۵۱۲:۳۔ ۵۱۳:۳۔ ۵۱۴:۳۔ ۵۱۵:۳۔ ۵۱۶:۳۔ ۵۱۷:۳۔ ۵۱۸:۳۔ ۵۱۹:۳۔ ۵۲۰:۳۔ ۵۲۱:۳۔ ۵۲۲:۳۔ ۵۲۳:۳۔ ۵۲۴:۳۔ ۵۲۵:۳۔ ۵۲۶:۳۔ ۵۲۷:۳۔ ۵۲۸:۳۔ ۵۲۹:۳۔ ۵۳۰:۳۔ ۵۳۱:۳۔ ۵۳۲:۳۔ ۵۳۳:۳۔ ۵۳۴:۳۔ ۵۳۵:۳۔ ۵۳۶:۳۔ ۵۳۷:۳۔ ۵۳۸:۳۔ ۵۳۹:۳۔ ۵۴۰:۳۔ ۵۴۱:۳۔ ۵۴۲:۳۔ ۵۴۳:۳۔ ۵۴۴:۳۔ ۵۴۵:۳۔ ۵۴۶:۳۔ ۵۴۷:۳۔ ۵۴۸:۳۔ ۵۴۹:۳۔ ۵۵۰:۳۔ ۵۵۱:۳۔ ۵۵۲:۳۔ ۵۵۳:۳۔ ۵۵۴:۳۔ ۵۵۵:۳۔ ۵۵۶:۳۔ ۵۵۷:۳۔ ۵۵۸:۳۔ ۵۵۹:۳۔ ۵۶۰:۳۔ ۵۶۱:۳۔ ۵۶۲:۳۔ ۵۶۳:۳۔ ۵۶۴:۳۔ ۵۶۵:۳۔ ۵۶۶:۳۔ ۵۶۷:۳۔ ۵۶۸:۳۔ ۵۶۹:۳۔ ۵۷۰:۳۔ ۵۷۱:۳۔ ۵۷۲:۳۔ ۵۷۳:۳۔ ۵۷۴:۳۔ ۵۷۵:۳۔ ۵۷۶:۳۔ ۵۷۷:۳۔ ۵۷۸:۳۔ ۵۷۹:۳۔ ۵۸۰:۳۔ ۵۸۱:۳۔ ۵۸۲:۳۔ ۵۸۳:۳۔ ۵۸۴:۳۔ ۵۸۵:۳۔ ۵۸۶:۳۔ ۵۸۷:۳۔ ۵۸۸:۳۔ ۵۸۹:۳۔ ۵۹۰:۳۔ ۵۹۱:۳۔ ۵۹۲:۳۔ ۵۹۳:۳۔ ۵۹۴:۳۔ ۵۹۵:۳۔ ۵۹۶:۳۔ ۵۹۷:۳۔ ۵۹۸:۳۔ ۵۹۹:۳۔ ۶۰۰:۳۔ ۶۰۱:۳۔ ۶۰۲:۳۔ ۶۰۳:۳۔ ۶۰۴:۳۔ ۶۰۵:۳۔ ۶۰۶:۳۔ ۶۰۷:۳۔ ۶۰۸:۳۔ ۶۰۹:۳۔ ۶۱۰:۳۔ ۶۱۱:۳۔ ۶۱۲:۳۔ ۶۱۳:۳۔ ۶۱۴:۳۔ ۶۱۵:۳۔ ۶۱۶:۳۔ ۶۱۷:۳۔ ۶۱۸:۳۔ ۶۱۹:۳۔ ۶۲۰:۳۔ ۶۲۱:۳۔ ۶۲۲:۳۔ ۶۲۳:۳۔ ۶۲۴:۳۔ ۶۲۵:۳۔ ۶۲۶:۳۔ ۶۲۷:۳۔ ۶۲۸:۳۔ ۶۲۹:۳۔ ۶۳۰:۳۔ ۶۳۱:۳۔ ۶۳۲:۳۔ ۶۳۳:۳۔ ۶۳۴:۳۔ ۶۳۵:۳۔ ۶۳۶:۳۔ ۶۳۷:۳۔ ۶۳۸:۳۔ ۶۳۹:۳۔ ۶۴۰:۳۔ ۶۴۱:۳۔ ۶۴۲:۳۔ ۶۴۳:۳۔ ۶۴۴:۳۔ ۶۴۵:۳۔ ۶۴۶:۳۔ ۶۴۷:۳۔ ۶۴۸:۳۔ ۶۴۹:۳۔ ۶۵۰:۳۔ ۶۵۱:۳۔ ۶۵۲:۳۔ ۶۵۳:۳۔ ۶۵۴:۳۔ ۶۵۵:۳۔ ۶۵۶:۳۔ ۶۵۷:۳۔ ۶۵۸:۳۔ ۶۵۹:۳۔ ۶۶۰:۳۔ ۶۶۱:۳۔ ۶۶۲:۳۔ ۶۶۳:۳۔ ۶۶۴:۳۔ ۶۶۵:۳۔ ۶۶۶:۳۔ ۶۶۷:۳۔ ۶۶۸:۳۔ ۶۶۹:۳۔ ۶۷۰:۳۔ ۶۷۱:۳۔ ۶۷۲:۳۔ ۶۷۳:۳۔ ۶۷۴:۳۔ ۶۷۵:۳۔ ۶۷۶:۳۔ ۶۷۷:۳۔ ۶۷۸:۳۔ ۶۷۹:۳۔ ۶۸۰:۳۔ ۶۸۱:۳۔ ۶۸۲:۳۔ ۶۸۳:۳۔ ۶۸۴:۳۔ ۶۸۵:۳۔ ۶۸۶:۳۔ ۶۸۷:۳۔ ۶۸۸:۳۔ ۶۸۹:۳۔ ۶۹۰:۳۔ ۶۹۱:۳۔ ۶۹۲:۳۔ ۶۹۳:۳۔ ۶۹۴:۳۔ ۶۹۵:۳۔ ۶۹۶:۳۔ ۶۹۷:۳۔ ۶۹۸:۳۔ ۶۹۹:۳۔ ۷۰۰:۳۔ ۷۰۱:۳۔ ۷۰۲:۳۔ ۷۰۳:۳۔ ۷۰۴:۳۔ ۷۰۵:۳۔ ۷۰۶:۳۔ ۷۰۷:۳۔ ۷۰۸:۳۔ ۷۰۹:۳۔ ۷۱۰:۳۔ ۷۱۱:۳۔ ۷۱۲:۳۔ ۷۱۳:۳۔ ۷۱۴:۳۔ ۷۱۵:۳۔ ۷۱۶:۳۔ ۷۱۷:۳۔ ۷۱۸:۳۔ ۷۱۹:۳۔ ۷۲۰:۳۔ ۷۲۱:۳۔ ۷۲۲:۳۔ ۷۲۳:۳۔ ۷۲۴:۳۔ ۷۲۵:۳۔ ۷۲۶:۳۔ ۷۲۷:۳۔ ۷۲۸:۳۔ ۷۲۹:۳۔ ۷۳۰:۳۔ ۷۳۱:۳۔ ۷۳۲:۳۔ ۷۳۳:۳۔ ۷۳۴:۳۔ ۷۳۵:۳۔ ۷۳۶:۳۔ ۷۳۷:۳۔ ۷۳۸:۳۔ ۷۳۹:۳۔ ۷۴۰:۳۔ ۷۴۱:۳۔ ۷۴۲:۳۔ ۷۴۳:۳۔ ۷۴۴:۳۔ ۷۴۵:۳۔ ۷۴۶:۳۔ ۷۴۷:۳۔ ۷۴۸:۳۔ ۷۴۹:۳۔ ۷۵۰:۳۔ ۷۵۱:۳۔ ۷۵۲:۳۔ ۷۵۳:۳۔ ۷۵۴:۳۔ ۷۵۵:۳۔ ۷۵۶:۳۔ ۷۵۷:۳۔ ۷۵۸:۳۔ ۷۵۹:۳۔ ۷۶۰:۳۔ ۷۶۱:۳۔ ۷۶۲:۳۔ ۷۶۳:۳۔ ۷۶۴:۳۔ ۷۶۵:۳۔ ۷۶۶:۳۔ ۷۶۷:۳۔ ۷۶۸:۳۔ ۷۶۹:۳۔ ۷۷۰:۳۔ ۷۷۱:۳۔ ۷۷۲:۳۔ ۷۷۳:۳۔ ۷۷۴:۳۔ ۷۷۵:۳۔ ۷۷۶:۳۔ ۷۷۷:۳۔ ۷۷۸:۳۔ ۷۷۹:۳۔ ۷۸۰:۳۔ ۷۸۱:۳۔ ۷۸۲:۳۔ ۷۸۳:۳۔ ۷۸۴:۳۔ ۷۸۵:۳۔ ۷۸۶:۳۔ ۷۸۷:۳۔ ۷۸۸:۳۔ ۷۸۹:۳۔ ۷۹۰:۳۔ ۷۹۱:۳۔ ۷۹۲:۳۔ ۷۹۳:۳۔ ۷۹۴:۳۔ ۷۹۵:۳۔ ۷۹۶:۳۔ ۷۹۷:۳۔ ۷۹۸:۳۔ ۷۹۹:۳۔ ۸۰۰:۳۔ ۸۰۱:۳۔ ۸۰۲:۳۔ ۸۰۳:۳۔ ۸۰۴:۳۔ ۸۰۵:۳۔ ۸۰۶:۳۔ ۸۰۷:۳۔ ۸۰۸:۳۔ ۸۰۹:۳۔ ۸۱۰:۳۔ ۸۱۱:۳۔ ۸۱۲:۳۔ ۸۱۳:۳۔ ۸۱۴:۳۔ ۸۱۵:۳۔ ۸۱۶:۳۔ ۸۱۷:۳۔ ۸۱۸:۳۔ ۸۱۹:۳۔ ۸۲۰:۳۔ ۸۲۱:۳۔ ۸۲۲:۳۔ ۸۲۳:۳۔ ۸۲۴:۳۔ ۸۲۵:۳۔ ۸۲۶:۳۔ ۸۲۷:۳۔ ۸۲۸:۳۔ ۸۲۹:۳۔ ۸۳۰:۳۔ ۸۳۱:۳۔ ۸۳۲:۳۔ ۸۳۳:۳۔ ۸۳۴:۳۔ ۸۳۵:۳۔ ۸۳۶:۳۔ ۸۳۷:۳۔ ۸۳۸:۳۔ ۸۳۹:۳۔ ۸۴۰:۳۔ ۸۴۱:۳۔ ۸۴۲:۳۔ ۸۴۳:۳۔ ۸۴۴:۳۔ ۸۴۵:۳۔ ۸۴۶:۳۔ ۸۴۷:۳۔ ۸۴۸:۳۔ ۸۴۹:۳۔ ۸۵۰:۳۔ ۸۵۱:۳۔ ۸۵۲:۳۔ ۸۵۳:۳۔ ۸۵۴:۳۔ ۸۵۵:۳۔ ۸۵۶:۳۔ ۸۵۷:۳۔ ۸۵۸:۳۔ ۸۵۹:۳۔ ۸۶۰:۳۔ ۸۶۱:۳۔ ۸۶۲:۳۔ ۸۶۳:۳۔ ۸۶۴:۳۔ ۸۶۵:۳۔ ۸۶۶:۳۔ ۸۶۷:۳۔ ۸۶۸:۳۔ ۸۶۹:۳۔ ۸۷۰:۳۔ ۸۷۱:۳۔ ۸۷۲:۳۔ ۸۷۳:۳۔ ۸۷۴:۳۔ ۸۷۵:۳۔ ۸۷۶:۳۔ ۸۷۷:۳۔ ۸۷۸:۳۔ ۸۷۹:۳۔ ۸۸۰:۳۔ ۸۸۱:۳۔ ۸۸۲:۳۔ ۸۸۳:۳۔ ۸۸۴:۳۔ ۸۸۵:۳۔ ۸۸۶:۳۔ ۸۸۷:۳۔ ۸۸۸:۳۔ ۸۸۹:۳۔ ۸۹۰:۳۔ ۸۹۱:۳۔ ۸۹۲:۳۔ ۸۹۳:۳۔ ۸۹۴:۳۔ ۸۹۵:۳۔ ۸۹۶:۳۔ ۸۹۷:۳۔ ۸۹۸:۳۔ ۸۹۹:۳۔ ۹۰۰:۳۔ ۹۰۱:۳۔ ۹۰۲:۳۔ ۹۰۳:۳۔ ۹۰۴:۳۔ ۹۰۵:۳۔ ۹۰۶:۳۔ ۹۰۷:۳۔ ۹۰۸:۳۔ ۹۰۹:۳۔ ۹۱۰:۳۔ ۹۱۱:۳۔ ۹۱۲:۳۔ ۹۱۳:۳۔ ۹۱۴:۳۔ ۹۱۵:۳۔ ۹۱۶:۳۔ ۹۱۷:۳۔ ۹۱۸:۳۔ ۹۱۹:۳۔ ۹۲۰:۳۔ ۹۲۱:۳۔ ۹۲۲:۳۔ ۹۲۳:۳۔ ۹۲۴:۳۔ ۹۲۵:۳۔ ۹۲۶:۳۔ ۹۲۷:۳۔ ۹۲۸:۳۔ ۹۲۹:۳۔ ۹۳۰:۳۔ ۹۳۱:۳۔ ۹۳۲:۳۔ ۹۳۳:۳۔ ۹۳۴:۳۔ ۹۳۵:۳۔ ۹۳۶:۳۔ ۹۳۷:۳۔ ۹۳۸:۳۔ ۹۳۹:۳۔ ۹۴۰:۳۔ ۹۴۱:۳۔ ۹۴۲:۳۔ ۹۴۳:۳۔ ۹۴۴:۳۔ ۹۴۵:۳۔ ۹۴۶:۳۔ ۹۴۷:۳۔ ۹۴۸:۳۔ ۹۴۹:۳۔ ۹۵۰:۳۔ ۹۵۱:۳۔ ۹۵۲:۳۔ ۹۵۳:۳۔ ۹۵۴:۳۔ ۹۵۵:۳۔ ۹۵۶:۳۔ ۹۵۷:۳۔ ۹۵۸:۳۔ ۹۵۹:۳۔ ۹۶۰:۳۔ ۹۶۱:۳۔ ۹۶۲:۳۔ ۹۶۳:۳۔ ۹۶۴:۳۔ ۹۶۵:۳۔ ۹۶۶:۳۔ ۹۶۷:۳۔ ۹۶۸:۳۔ ۹۶۹:۳۔ ۹۷۰:۳۔ ۹۷۱:۳۔ ۹۷۲:۳۔ ۹۷۳:۳۔ ۹۷۴:۳۔ ۹۷۵:۳۔ ۹۷۶:۳۔ ۹۷۷:۳۔ ۹۷۸:۳۔ ۹۷۹:۳۔ ۹۸۰:۳۔ ۹۸۱:۳۔ ۹۸۲:۳۔ ۹۸۳:۳۔ ۹۸۴:۳۔ ۹۸۵:۳۔ ۹۸۶:۳۔ ۹۸۷:۳۔ ۹۸۸:۳۔ ۹۸۹:۳۔ ۹۹۰:۳۔ ۹۹۱:۳۔ ۹۹۲:۳۔ ۹۹۳:۳۔ ۹۹۴:۳۔ ۹۹۵:۳۔ ۹۹۶:۳۔ ۹۹۷:۳۔ ۹۹۸:۳۔ ۹۹۹:۳۔ ۱۰۰۰:۳۔ ۱۰۰۱:۳۔ ۱۰۰۲:۳۔ ۱۰۰۳:۳۔ ۱۰۰۴:۳۔ ۱۰۰۵:۳۔ ۱۰۰۶:۳۔ ۱۰۰۷:۳۔ ۱۰۰۸:۳۔ ۱۰۰۹:۳۔ ۱۰۱۰:۳۔ ۱۰۱۱:۳۔ ۱۰۱۲:۳۔ ۱۰۱۳:۳۔ ۱۰۱۴:۳۔ ۱۰۱۵:۳۔ ۱۰۱۶:۳۔ ۱۰۱۷:۳۔ ۱۰۱۸:۳۔ ۱۰۱۹:۳۔ ۱۰۲۰:۳۔ ۱۰۲۱:۳۔ ۱۰۲۲:۳۔ ۱۰۲۳:۳۔ ۱۰۲۴:۳۔ ۱۰۲۵:۳۔ ۱۰۲۶:۳۔ ۱۰۲۷:۳۔ ۱۰۲۸:۳۔ ۱۰۲۹:۳۔ ۱۰۳۰:۳۔ ۱۰۳۱:۳۔ ۱۰۳۲:۳۔ ۱۰۳۳:۳۔ ۱۰۳۴:۳۔ ۱۰۳۵:۳۔ ۱۰۳۶:۳۔ ۱۰۳۷:۳۔ ۱۰۳۸:۳۔ ۱۰۳۹:۳۔ ۱۰۴۰:۳۔ ۱۰۴۱:۳۔ ۱۰۴۲:۳۔ ۱۰۴۳:۳۔ ۱۰۴۴:۳۔ ۱۰۴۵:۳۔ ۱۰۴۶:۳۔ ۱۰۴۷:۳۔ ۱۰۴۸:۳۔ ۱۰۴۹:۳۔ ۱۰۵۰:۳۔ ۱۰۵۱:۳۔ ۱۰۵۲:۳۔ ۱۰۵۳:۳۔ ۱۰

جنت کے حراپنے فی فانی کو عزت ہیں۔ وہ مسکن میں لئے گھنگھاروں کو معافی دیتے
کے واسطے ایک خاص نمبر نکاح یعنی مسیح کا گھارہ تاکہ اس کے انصاف کا دعویٰ
پاکی بھرے در نہ اس کی غصت ٹٹسنے جیسے خدا ہی پاکیزگی اور مرضی اور عیب کو
دھتے ہی جیسے انصاف کو یہ کہ ناجائز کو نہ ہر کس تصور و مرقعہ فی کے لئے سزا
مقرر ہے۔ خدا فرمانا ہے کہ عقاب میں اور سزا و عذاب ہم ہے مستشار ۳۲: ۵۷
تو اس میں کے لئے ایک جہنم کے لئے دلی آگ ہے۔ استشار ۳۲: ۴۴ خدا کا تخت
ابد گوارہ ہے گا۔ اس کی بادشاہت کا عہدہ سی کا عہدہ ہے۔ اس نے راجستاز
سے جنت اور بدکاری سے حدود رکھی وہ نون ۹: ۸ خداوند غیب میں وجہ اس کو
زور میں وہ ہے۔ وہ وہ گنہگاروں کو یہ گناہ نہیں بھڑائے گا۔ راجح ۱: ۲
انسان کے فریب ہوئے سے سب سے خدا کی حکومت کی سب خوبیاں اب پوری
طرح سے ظاہر ہیں مگر۔ مٹی۔ انسان کا تصور ہے۔ جہنم معلوم ہے کہ خدا کی
بادشاہت پاک ہے۔ وراگر بھی طرح سے اس کی بادشاہت پر دایع لگائیں
تو وہ دھوکہ نہ دے گا۔ اس دور میں بھی جیسے کہ انصاف اور بادشاہت
کو تو نہ رکھیں اور نہیں دوسری سوئی سے کیا اور خدا کا رزق کو سزا دینا ضرور
ہے۔ اور اگر وہ نہیں ہوتا تو کون دقوں کو جیسے ہوا ۹ انسان گناہ کرنے والا
در گڑھ ہوا ہے۔ اس لئے وہ ذات کا نیکی بھوں پر۔ ہر گناہ جیسی کہ فی دلی بھری
اپنے لئے وہ کا فعل گھارہ۔ وہ فعل موت ہے۔ یہ منہجک سے۔ اور فوٹی راست
ہے۔ اس بات کی مابت پھر اس رسول جنت صفائی کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ
حب خدا سے گناہ کرنے دے فرشتوں کو نہ چھوڑا بلکہ جہنم میں بھیج کر تار یک غاروں
میں ڈال دیا تاکہ عذاب کے دن تک جو سب میں رہیں اور نہ پہلے دنیا کو چھوڑا بلکہ
بہ دین دنیا پر فوٹی بھیج کر راست بازی کی عبادی کرتے والے فوج کوئی اور بنا

آدمیوں کے کالبا اور مذہب اور عورت کے شرور کو خاک سہا کر دیا اور انہیں
بلانت کی سزا دی۔ اور آئندہ زمانے کے بے دینیوں کے لئے جہنم عین بندیا
اور راستہ باز کو جو بے دینیوں کے ناپاک چل چلیں سے دین کا ۲۰ فی جٹی نو
خداوند و مزاروں کو آواز نس سے کال بتا در بر کا رزق کو عذاب کے دس
تک سزا دینا چاہتا ہے۔ ۲۔ فطر ۲۰: ۲۲ خدا کھٹکوں میں نہیں ڈالتا
ہے۔ کہو نہ آدمی کو کچھ نوبت ہے وہ کاٹے گا۔ کتب ۲۰: ۷ اور آخر میں سب ہوگا
کہ عذاب کرتے واسطے جہنم کے برج کس لگ ہیں ڈنڈہ چاہیں گے جو کبھی بچنے کی ہمت
موقوف ۱۰: ۴۴ جب اس نے اپنے شیئے ہی کو ذریعہ نہ کیا۔ بلکہ ہم سب کی خاطر سے
حوالہ کر دیا۔ رموز ۳۷: ۸ میں مسیح کو خدا کے انصاف کے دعوے کو پور
کرنا چاہئے۔ اور کئی نہ کر اپنے دیر بھلا پائرس کی بابت پاک روح پورس
اور اس کی معرفت بتا ہے۔ خدا نے مسیح کے خون کے باعث ایک سب گناہ بھڑایا
جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو۔ کیونکہ ہوگا۔ دین سے سوچے ہیں۔ اور جس سے
خدا نے عمل کر کے طرح دی تھی اس کی سب ذی نام ہیں۔ ان کے دوسرے میں وہ
اپنی ماسبتا ہی ظاہر کر کے لکھ دی تھی اس کی رستہ ذی نام ہو۔ تاکہ خود بھی دل
دے۔ اور جو جہنم پر جانے کو کبھی واسطہ نہ بھڑے وہ وہ۔ رموز ۲۵
اس سے عذاب ظاہر ہوتا ہے کہ ای فی فانی کے لغات پر کر کہ ضرور ہے گراں کا
پورا کرنا بدلتے یا بدلتے کے در سے ہے۔ وہ وہ ای در ایسی مکی کے جان
نہیں ہے۔ بائیس کا خط ہے۔ کہ مسیح کی موت کے ذریعے سے قانون کا راز
پورا ہوا۔ اور گناہ پر جو اپنی نوبت تھا۔ دور ہو گا۔ اور خدا رقی ہو گا۔ مسیح
سے انسان کے جہنم میں و کھیر داشتہ کیا۔ وہ خدا کی طرف سے اس کو گناہ کی
پوری سزا کی تکلیف ملی ہوگا اسوں کے لئے کفہ ہو۔ مسیح نے نہت کے جہنم سزا

ہیٹے کو چھڑ سکتا ہوں، ضرورت کے مطابق دونوں منجھیں بھیڑی جا بھی پریشانی
 نہ کر سکتا ہوں۔ جس سے قافور کا دھڑ پور ہو۔ دراپے بیٹے کی زندگی بالکل
 برباد نہ ہو۔ میں جی ایک منجھ پھڑو نہ دوں۔ دراپے طرح سے کی ایک منجھ پھڑو
 صوبہ لوگوں نے دیکھا کہ دستہ ایک کتاہ ست اسی غریب تھا ہے۔ دراپے فائز
 کو اتنا میں شرم نہ تھا کہ وہ سی کی پور تکلیف اٹھاتا ہے۔ تب صوبہ لوگ یہ حال
 مگر نے لگے کہ یہ بڑا سلا کام سے کئی باروں پرورے طور سے خدا کے
 کف دے کی رہی حال پہنچا، کئی بلکہ صوبہ یوں ہو مو حق و زور ہے
 اس مقدمہ میں ضرورت کے وجہ سے کے اسی روٹھیں پھڑی جانے کا مورا
 اس پر دبا گیا۔ اگر چہ قافور کو جسے دوسرا سات سال کا ہے۔ ہم دوسرا چھ ماہ
 کو قافور نہیں سکتا تھا۔ یہ بات سمجھو۔ اس سے وہ شریف کی جی کوئی نہ
 مقرر نہ ہو۔ سو بے کار ہے۔ مگر حکم منظور ورنہ کو مرنے دے دے کو کتے
 جانے کا۔ اگر کوئی حکم یہ پیا جائے یہ قافور کو بول جاتا ہے۔ نہیں۔
 خدا کے لئے ممکن ہے کہ وہ بدست زکی کہہ رہا ہے۔ خدا جو جتنی نصرت ہے
 بے غصہ نہیں کہ جس سے خدا کی پاک نہ رہی ہیں۔ کہ وہ راجی کو بند اور
 مرنے سے نصرت کرنا ہے وہ اپنی نصرت کا عار نہیں کر سکتا۔ یہاں کوئی نہ
 ایک خاندان میں رہو بھائی تھے۔ ٹرس، بھائی صاحب ہیں موت در دست تھا اور
 چھوٹے بھائی کا چال چلور یہ بہت خراب ہوا۔ وہ خوفی ہو گیا۔ بڑا سلا کی
 کو سکھاتا وہ بھیجتا کہ۔ میں صوبہ کی۔ کل بے کدہ تھا۔ ایک رات جب
 وہ اپنے گھر میں جا بٹھا۔ اس کی پڑنا کہ ہو جو اس کے در اور راتان لگے تھے۔
 جب ٹرس بھائی نے خود کے ٹٹ پکڑ دیکھو تب اس کو معلوم ہو کہ بھائی نے کیا کیا ہے۔
 اس نے اپنے بھائی سے کہا کہ تم جلدی سے، میرے ٹرس، اور دو۔ اور میرے کپڑوں کو

میرا اور میں ہتھارے کپڑے ہیں اور گا۔ پھڑی دھڑے جودہ میں لگی۔ اور جب
 اس نے دیکھا کہ ٹرس بھائی کے کپڑوں پر خون کا دھبہ ہے۔ تب اس نے اس کو پکڑا۔
 اور قلعے کے آگے ہی بدست کا فتوا دیا۔ نسل ہونے سے ہستر کی نے بے چوٹ
 بھائی کو ایک خود راہ کا جس میں اسی سے صفائی کے ساتھ ٹٹا کو بند۔ کہ وہ اس
 کے سامنے ہو کہ اس کے بدلے میں اپنی جان دینے کو ہوں۔ وہ ٹرس بھائی کے کہنے پر چوٹ
 بھائی کو دیا گیا۔ یہ خود پڑھ کر وہ بنے چلے ہو گیا۔ دراپے کوں کے پانچا کہ ان کو
 اپنا پورا حال بتلے لگا۔ میں کون کا جواب۔ ہنات صاف تھا۔ کہ شریف کا قاتل
 ہے کہ ایک حال کے خوف ایک جان دی جائے پورا ہو۔ کی طرح بدست سے کامی
 جگہ میں اور صاف میں ہو مگر اس کی نسبت تھا ہے۔ اچھا وقت ہو گا۔ خود
 سے اپنے سے کہیں بوقدرت سے ہر پور۔ دراپے دیت کے، نصرت پیدا ہو۔
 تاکہ سرایت کے۔ قتل کو کوں کے کو تھڑے سے وہ ہم کو لے یا لگ مونے کا درجہ
 ٹٹ کنبوں میں۔ ۵۔ تعلیم شروع سے سوں کے ذریعے سے کیا میں دی گئی۔
 یوں ہی کہتا ہے سب سے پہلے کہ وہ دی بات ہی دی جو ٹھیک رہتی تھی۔ کہ مسیح کہ ب
 مقدس کے جو جب جی تھا۔ کہ مہیو۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱

در نہ صرف ہم رسے کی گنگ ہوں گا بلکہ تمام دنیا کے گنگا ہوں گا بھی :- یوحنا ۲:۲۰
خدا سے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ میں مل کر لیا۔ اور ان کی تقصیروں کو ان
کے ذمہ ڈال گیا۔ اور اس کے میں خواب کا بیجا نام سونپ دیا۔ اور تحقیق جہاں
خدا سے بیٹے کو دنیا میں اس نے اپنی بھی کہ وہاں پر نہ انکا حکم کرے بلکہ اس لئے کہ
دنیا اس کے وسیلے سے نجات پائے۔ ۱۰۔ اس میں وہاں رہا ہے۔ اور پر منہ کا حکم
ہیں ہونا۔ جو اس پر ایمان نہیں لانا ۱۱۔ پر منہ کا حکم کو دیکھا اس لئے کہ وہ خدا کے
کو لئے بیٹے پر ایمان نہیں لایا۔ جو بیٹے پر ایمان نہ اسے۔ عیش کی زندگی اس کی ہے
لیکن جو بیٹے کی نہیں ماب زندگی کو نہیں دیکھے گا بلکہ اس پر خدا کا غضب رہا ہے۔
یوحنا ۱:۱۰-۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔
سب آدمیوں کی منہ کا حکم ہے۔ دوسری و سب زمیں کے ایک کام کے وسیلے سے
سب آدمیوں کو وہ نعمت کی جس سے رہنما ہوا کہ زندگی پائیں۔ بلکہ جس طرح
شخص کی راستناری سے بہت سے لوگ گنہگار بھڑھے۔ اسی طرح ایک ہی کی نافرمانی سے
بہت سے لوگ رہنما ہوا بھڑھے۔ رہنما ہوا ۵۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔
کہ مسیح کے کفار سے کہ بہت سے آدم سے گنہگار کے نتیجے میں ملک مٹ گئے ہیں۔
کہ جب تک انسان کو مسیح نہ فرمائی نہ رہے وہ نہیں کرے گا مسیح کے کفار سے کہ
بہت سے وہ جو ملکہ میں مٹتے ہیں سر سے پچھ جاتے ہیں۔ یوحنا ۱۱:۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔
نام سے گنجائی پائے گا۔ اعمال ۲:۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

اعمال ۱۷: ۲۹: جو کوئی چاہے اس پر حیات عطا کرے، اس کا سلف ۲۴: ۱۷: ہم جانتے ہیں کہ خدا کیا چاہے
 کہ سارے آدمی نجات پائیں اور بچاؤ کی یہ سچائی نیک شخص اخص میں ۲: ہم خدا کی ہلاکت میں
 چاہتا ہوں کہ یہ جاننا ہے کہ ہر ایک کی توبہ نیک لوہے کے پتھر ۲: ۲: ۹: ۳: خلافت عہدہ مسواہت کہ
 کہ لے لی، اپنی حیات کی قسم کہ شرر کے مرتے سے تجھے کچھ خوشی نہیں بلکہ اس میں ہے کہ

شہر اسی راہ سے ہزار آگے اور جیسے ہزار آگے ایسی بڑی مہربانی سے ہزار کا درم سم
مرو گئے۔
خدا کا سر دینا کا گناہ اللہ سے جانا ہے

یوحنا ۱: ۲۹ تم تمہیں دنیا میں جانکر سامنے خلق کے سامنے آجکل کے مری کی طرح جو انہیں
لائے اور منسوس سے روٹی بنائے اور جو بدن سلائے وہ مہروم نہیں ہو گا۔
مرقس ۱۴: ۱۵-۱۶ ہر ایک آدمی اپنے رب کا دروازہ حکمت پہنچے۔ لکھا میں ۹۰۲ ۲۰
پیدیں ۱: ۱ اگر مکتوبہ سمجھو گے تو یہ دایم صبر لوگ نہ فرمائی گئے صبر سے
سبائی نہیں پاسکتے ہیں فقط انہیں سبائی پاسکتے ہیں وہ صبر کامیوں کا مٹی ہے
ماضی کرنا یاد اور کاشف صبر کا بھی صبروں کے لئے اپنی جان
دینا ہے ان صبر کو وہ جینہ کے لئے وہ یوحنا ۱۵: ۱ میں ان کے لئے دیکھو
کہنا میں میں دیکھ کے لئے دیکھو صبر نہیں کرتے بلکہ ان کے لئے جینیں کوئے خود دیا ہے
کیونکہ وہ جبرے میں یوحنا ۹: ۱۶ میں ان کی خاطر اپنے آپ کو ماس کرتے ہوئے تاکہ وہ
بھی سچائی کے لئے سے مہر میں ہو۔ یوحنا ۱۶: ۱ میں یہاں جینیں کوئے
لکھے دیا ہے جہاں کہیں ہو وہاں وہ بھی میرے ساتھ ہوں

۱۷) کفار کے کاغذ پر۔ یا نہیں کی تعمیر کے بموجب کفار سے مکہ و مدینہ سے غد
او انسان کے دین میں ملاپ ہو گیا۔ رو میں ۱۰۵۰۔ ۱۱۰۰ اس واسطے غد نیز راجست
ہوئے گناہوں کی معافی بخش سکے ہے۔ یہی تیج کے کفار سے کے اس نظام کے ذریعہ
سے انسان کا د مستند بناتے ہیں۔ کفار سے سے اسی ترتیبت اور تمام کا تقاضا
پور ہوا۔ اور حرامی ہو گیا۔ تقاضے کا مطلب ہے۔ حضور و کو سر دی جائے لیکن مسیح
نے اپنے کفار سے ذریعے سے ہم کو اس سر۔ سے ہا کیا۔ جس کے خون کے ذریعے سے
تھوڑا سا مافی اس کے اس فصل کی دولت کے موافق حاصل ہے۔ اسیوں ۱۷۰۰ تم
جو پہلے دور کے تھے اب مسیح یسوع میں مسیح کے خون کے سبب سے بہ نزدیک ہو گئے

انسپور ۲۰ اگست ۱۹۲۲ء کو اس کے جن کے باعث اپر دستار و شہرہ قاسم
 دوسیلے سے لئی جو درجی پکس گئے۔ رو میں ۵۰۰۰ اس کے وسیلے سے ہم
 دروں کی ایک میا درج سے اپ کے ہم رسائی ہوئی ہے۔ انیسویں ۱۹۲۲ء اور اس
 کے جواب سے سبب جو حسیب پر مصلح کرنے سبب چہ دن کو اس کے وسیلے سے لے
 سہ قدموں کرے جو وہ اس زمین کی سر جو ہا اسماء کی کلیوں، ہم خاک کے بیٹے
 سیدرع کا فون مکرہ نام گناہوں سے پاک کرنا ہے۔ یوں ۱۰۰۰۰ ایک غیبی لے ہے
 کر گناہگار سب کو مسیح کی موت کے سبب سے کر حاصل ہو سکتی ہے۔ اس کا قلم
 کے سبب سے یہاں دے دے واسطے کے ساتھ مقبول رہا جو تہ چہ چونکہ میں بیوع
 لے جس کے سبب اس میں در رہا ہا سے پاک مکان میں داخل ہونے کی دیر کی
 ہے۔ تو ہر ہم کے دل نہ پورے یوں کے ساتھ اول کے تمام کو وہ کر کے
 دوسرے پچھلے کر اور دیر کو صاف پائی سے دھوا کر خاک کے پاس چلیں۔ عرانیوں
 ۱۹۲۲ء ۲۲۰۰۰۰ ع کی قریبی اور کھ سے کے سبب سے مار کا پناہ لکھ

محبوب گناہ انما کے رہاں پہنچا فریو ع مسیح کے کھارے کے پیر خدا کو کوئی
 راہ نظر میں آتی جس سے وہ در پر در میوں کو شخصی حاصل ہو۔ اس کی طرف
 سے مسیح پہنچ کر پورے طور سے خدا کی صفوں نظر ہے۔ در اس کی قربانی ہی مقبول
 کی گئی۔ غارے کا علم یہی بات ہے۔ ظاہر ہے کہ نہ اس سو کر ایسی شاپا چنگہ
 دوسرے کر سکتا ہے۔ میں تو یہ کہے یاں لائیں۔ ہمیشہ کو رہی ہو سکتا ہے
 ۲۶۰۶ یو ع کی سبھی دت کے ذریعے سے خدا کے صف کا دروی جس کا وہ پورے
 ہو چکا پورے در پر ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔

اس لئے کہ گناہ و مہ پر حکومت میں کرے، اس کا یہ کہ نہ شریعت کے تحت نہیں بلکہ
فضل کے تحت جو مہ و جول ۱۳۶۶ مسیح کے کلام سے سب سے سادہ کی نجات
پیدا ہوگی۔ یہ سادہ و سہولت کے لئے کافی ہے۔ لیکن صرف دو شرطوں کو پورا کرتے ہیں
نجات پاتے ہیں۔

۸۔ کفارہ کی یا بت مختلف رائیں

لیجے لوگوں کی رائے یہ ہے کہ کفارہ خدا کی محبت کا ثبوت ہے جس سے انسان کو دل الہی الفت سے چھیر جاتا ہے۔ تاکہ وہ توبہ کر کے خدا کا قرب برقرار رکھے۔ اس رائے سے یہ ظہر چڑھے کہ کفاروں کے مذہب کوئی دائم اور مدد دہ کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ جہنمی کے وعدہ سنا کر سکتا ہے۔ مگر یہ رائے حق بھڑک رہی ہے۔ توسعہ میں ایک تنہا عقائد کے مجرب سامنے اور کفارہ سے انسان کو دل بہل جاتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ بتائی کہ ہر باطلہ عقیدہ جس سے تباہیت ہوتی ہے۔ اسے درست نہیں۔ اس پر میرے نوٹوں کی رائے یہ ہے کہ کفارہ ایک قسم کا کاروبار دوسرا اور کفارہ کی مدد ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ شریعت کا پابندی ایک فرض ہے جس کے نہ ماننے سے گنہگار ایک قسم کے فرض کے اچھڑ کے پیچھے جاتا ہے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ مسیح نے دیکھ کر دھوکے دے دیے۔ اسے گناہوں کا وجہ جو سارا ہے پھینکا۔ سب مسیح کے دیکھ کر دھوکے سے ڈھنگ۔ یعنی خدا ترس۔ ان پر وہ اتنی ہی تکلیف یوحنا مسیح نے گوارہ کی اس خیالی کے سبب سے یہ تعلیم پھیل گئی۔ جس سے کفارہ کی شمعیں جاس نہ سکتی تھیں۔ کیونکہ وہ مسیح کے گناہوں کے باعث ہے کہ وہ اسے آکر دیکھ سکتے تھے کہ یہ رائے بھی باطل کے خلاف ہے۔ باطل کی تعلیم ہے کہ کلمات ماننے کے لئے ارمان کو توڑ کرنا اور پیچ پر ایمان نہ باطل ٹروں ہے۔

نہیں، ابھی لوگ کہتے ہیں کہ انسان کو میں ملائیے کرے کی ضرورت ہے۔ نہ کہ خدا کی

یہ تعلیم ہندی ہے کہ نگاہ کی طاقت یہ ہے کہ سب اور خدا کو جدا کر دیتی ہے۔
 سبیل سلاط کا ایک ہی طریقہ ہے کہ انسان کی سلاقی طاقت اور بہترین حالت۔ یہ انسان
 کی چنی مری سے تیز درست کرے کہ دوسلے سے جو سکتا ہے جس طرح وہ یہ سیکھتے
 ہیں کہ وہ مدیو سلاط کی موت لفظ تکب کا لیتا تشریف کی موت ہے اور وہ اس جھوٹ
 سے سواری مٹی پر جس کے حق اور نرس کی وفاداری کے انسانی ناموں کا فرد اور
 یہ ہمیں کا وہ حصہ جو تعلیم کی تعلیم ہی کرتا ہے۔ سب سے پہلے لے لے دکھاتا ہے اور
 ایک فرد دے۔ اس کے عشق قدم پر نہیں اس جہاں کے مزارعہ میں ہم یہ نکالتے
 ہیں کہ یہ تعلیم لکھ کر کرتی ہے۔ ہمیں کی تعلیم یہ ہے کہ خدا پاک کو کرکھ کی سرادشتہ
 سے اور کہ خدا کی طرف سے اس سرکار کو جس کو سرنگھارا زم تھا۔ کہ تصور اور کو رسم
 دکھان لکھ ہو سکتے۔ کلام یہ نہیں سکتا کہ کفار کا حاصل کلام اس کی طرف لکھا ہے۔
 یہ خدا ہے جس کے سے ہزار گز ہوں ہیں اور اس کا کلام اپنی پاکیزگی کو اپنا کرتا
 اور اپنی جہاں میں سے تصور اور کو رسم دکھائے کی رفاقت کو دور کرنے سے مائل کی تعلیم
 ہے کہ اللہ ان کی نیکی اور خوشی کے ہر گز کی کو سب کو لکھ لکھاتا ہے۔

یہ تعلیم سب کے تعلیم کی تعلیم موت اور کھانا تعلیم سے نہیں کرتی ہے۔ اگر ہم ہیں
 کہ سب کی تعلیم موت میں نہیں کی مفسر کی مدد لکھی۔ اور سب لفظ سب کے لئے ہیں
 شکیب نفسی ہر ایک کے علم اور تعلیمی موت کے کہ دریکر کیا آپ سے ترک کیا گیا ہے
 سب سب سبائیں تھے۔ اگر سب کا کھ چارے کھارے تھے لئے نہیں تھا۔ تو وہ ہیں ایک
 کا اس کو نہ نہیں دیتا۔ کہ نہ نہ لگی جیت کا انہماک میں تھا ہے۔ بہت سے لوگ سب
 سب کے انسانی دکھ پر وہ خود دیتے ہیں۔ سب کے سب کے روحانی حالت پر نگاہ بھی
 میں تھے تھے اگر سب لفظ ایک نہیں تھا تو وہ ایک کا من نور نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ بہت
 سے تہذیب نے موت میں سب سے بھی زیادہ بہت لکھی ہے اور آپہ انگریز لکھتے

میں یہ کہ سب کے کہ یہ آگ جو لکھ جلا رہی ہے۔ لکھ میں سے۔ موت کے فیض سے
 یہ سب سب اور پورے میں عقائد کر۔ حق جانتا ہے کہ کو کچ کر دوسرے ہیں۔ سب
 سب سب سب دوسرے باہر گیا میری جان میں تھیں ہے۔ سب کی کس سب لکھتے
 اس لکھتے سے بچا ہے ۵۰۰۰ گنتی کا دنی۔ کج صدارت سے ظاہر کر ہے
 کہ سب کے دکھ فقا و افلاں لکھ میں تھے نہات تھے کہ سب کے سب کے
 اور کا ذکر باطل میں کیا نہیں کیا اور۔ ان سب کی سب میں ہوا جاتا ہے جو اس کی
 موت کا خاص سب ہے سب میں یہ وقت ہے۔ سب کو کیزگی کی طرف سے
 اور جو فدا ہے۔ سب سے سب میں کافی ہے۔ کلام کی کلام کو آتش میں کو ہو۔
 ایک فرد۔ سب کرتی ہیں۔ سب کے کھارے کے کلام ذہان سب سب سب سب سب
 کلام سب میں یہ تعلیم سب سے۔ سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
 کہ سب کے یہ تعلیم سب سب ہے۔ اور سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
 دکھان سب میں ایک فرد۔ سب سے سب کے نقش قدم پر چلے جس کے بعد سب
 آیت میں لکھا ہے کہ وہ آپ باہر سب کو پے دیا ہے۔ سب سے سب سے سب سے
 ہر چہ لکھا گیا کہ ہر سب کے کھارے سب سب سب سب سب سب سب سب
 اور سب کے لکھا ہے۔ سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
 سے داتا ہے۔

یہ تعلیم سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
 کے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
 سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
 سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
 سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے

(د) جن کہتے ہیں کہ اللہ عزت کا کوئی سب نہیں کہ یہ سب سب لکھتے انسان

تھے پہلے اپنے تئیں صاف کرتے تھے اور کہا لیکو یہ محبوب خدا کی صحبت کا اظہار ہے جس میں سر نے اپنی مخلوقات کے گناہوں میں اور ان کے ساتھ دیکھا تھا یا سچ کا کفار دبا کر لی موت کی اور ۔ شکل میں طاعون سے کا ایک قدرتی نتیجہ ہے۔ اور یہ تکلیف صاف کی سر کے بدلے میں نہیں تھی۔ لیکن جو کوہ و مصیبت زندہ انسان پر آتی ہیں۔ وہ اس پر آئے سے سخت ہیں شر ہے۔ حوائی صاف کو پر انہیں کرتا ہے۔ لیکن یہ بھی محنت کو اس طرح ظاہر کرتا ہے کہ انسان کے دلی معلوم ہو جاتا ہے۔ وہ تو یہ کہنے سے تے میں ۔ جاسے ہیں اس حال کے اعتراضات سم پر ثابت ہیں کہ یہ تعلیم سچ تھے دکنوں کی کوئی خاص وجہ نہ بتا سکتی ہے۔ یہ تعلیم ہوا کرتی ہے کہ سچ کو سناں پرے کی دم سے ہمارے گناہ و بددکھ درد کو گھانا پڑ لیکو نیا کے قانون کی وجہ سے کچھ سے نہ تھی کہ گناہ کا تہ و کوسنا کہیں ہوا ہے نہ کہ خدا ایک گناہ کے لئے ایک ہی گناہ کا نقص کر جو گناہ کے دہان آتا ہے۔ خدا کی پاکیزگی خواہ۔ قرب میں ظاہر ہوتی ہے۔ اور جبکہ اس کا کارہ کی ضرورت ہے۔ بالکل روک جاتی ہے۔

اس کے علاوہ۔ تفسیر باب کلام کی صاف تفسیر کے خلاف ہے پاک علامہ کی تفسیر ہے کہ وہ فانی محنت کو ظاہر کرنے کے لئے کہہ رہی کہ وہ کی ضرورت ہے۔ لیکن صاف کے انصاف کو یہ ماکرے کے لئے بھی سچ تھے دیکھ دو سراں کے سر کے دوسے میں ہیں۔ کہ انسان کو اس کے طاعون زدہ تھی کے اثر کے دکنوں کو بچانے کے لئے سچ کے کھانے دئے۔ لیکن سر کی مصیبت سے جل ملایا کرنے کی ضرورت پہنچا ہے۔ بائیں سے ظاہر ہوتا ہے کہ گناہ ایک قرآن ہے جو خدا کو گمراہی دیتی ہے نہ کہ گناہ کر۔

۹۔ کفارے کی تعلیم کے خلاف اعتراضات

۱۔ ایک امام اعتراض یہ ہے کہ کیونکہ یہ لکھا ہے کہ بے گناہ گناہ کے بدلے میں سزا پا لگتا ہے؟ (جواب) اگر ہم یہاں کی روشنی میں اس قرآن کی بابت خیال کرتے ہیں۔ تو یہ اعتراض فوراً درحقیقی کے ساتھ رفع ہو جاتا ہے۔ یہ سچ نے اپنی ابت یہ کہہ کہ کیا فردی نہ تھا کہ سچ بہ دیکھ اٹھائے؟ دیکھنا چاہئے کہ یہ سچ کو یہ سزا علم سے نہیں دی گئی بلکہ اس نے اپنی خوشی سے اس کو منلوں کا۔ ذیل کے حوالوں سے نہ صرف ثابت ہوتا ہے کہ یہ اعتراض درست نہیں بلکہ یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ گناہ کی تعلیم حق سمجھتی ہے کہ سچ نے بھی معنی راست باز نے اس سب سے علم ہوں کے باعث ایک بار دیکھ اٹھایا۔ ۱۔ پطرس ۱۸: ۳ جو گناہ سے واقف نہ تھا۔ اس کو اس نے ہمارے واسطے گناہ سمجھا یا نہ کہ ہم اس میں جو گناہ کی۔ ست باڑی جو بائیں ۲۔ کرنتھیوں ۵: ۱۷ جس نے اس خوشی کے لئے اس سے سامنے تھی۔ مگر زندگی کو۔ پیر جان کے صلیب کو ۱۔ جرنیلوں ۲: ۱۲ فرد تھا کہ سچ دیکھ اٹھائے تو ۲۴: ۲۶۔ ۲۶ میں نے ہمارے گناہوں کے بدلے میں اپنے تئیں دیا گلیتوں ۱: ۲۷۔ ہم نے اس سے محبت کو جانا کہ اس نے ہمارے واسطے اپنا جان دے دی۔ ۳۔ یوحنا ۱۶: ۲۳ سچ نے بھی ہم سے محبت کی اور جو سب کے لئے ہمارے عرض ہیں پہنچیں ہمارے آگے نذر اور ترائی کیا انہیں ۲: ۱۵ اس نے اپنے آپ کو یہ بت کیا اور جو نے تک تک صلیب صوف تک فرماں بردار ہوا۔ قہیوں ۸: ۲۰ میں نے سچ تئیں سب کے گناہ دیں دیے۔ تیمتیس ۲: ۲۰ اس نے اپنے تئیں گزرا نا۔ جرنیلوں ۲۴: ۲۴۔ ابن آدم بھی اس لئے نہیں آیا کہ خدمت دے۔ بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان فدیہ کے لئے دے۔ متی ۲۰: ۲۸۔ چھانڈ لیا بیڑا کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔ یوحنا ۱۰: ۱۱۔ اب ہم سے اس لئے محبت رکھتا ہے کہ

میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ سے پھر لے لوں۔ یہ ۱۵: ۱۰۔ ان حوالوں میں کوئی ثبوت نہیں کہ سیدنا مسیح کو یہ سزا عظیم سے دی گئی۔ بلکہ ثابت ہوتا ہے کہ اس نے اپنی خوش درمستی سے موت کو گوارا کیا۔ نہ صرف اپنی قانون کے مطابق بلکہ گناہ گنہگاروں کے لئے دکھ گوارہ کر سکتا ہے۔ مکہ زندگی کے روزوں میں اکثر دیکھ جاتا ہے۔ کہ بے گناہ تصور داروں کے لئے دکھ گوارہ کرتے ہیں۔ (پ) میں لوگ کہتے ہیں کہ اگر گوارہ کا یہ خیال ٹھیک ہے کہ قصور وار کا توبہ ایک بے گناہ شخص پر لگایا جاسکتا ہے۔ تو یہ ٹری بے امانی کی بات ہے۔ (جواب) اس اعتراض میں یہ کہنا کافی ہے کہ یہ بات انسانی انصاف اور شہاد کے مطابق ہے۔ جن کے درمیان اکثر دیکھا جاتا ہے کہ ایک شخص دوسرے کا قصور ہو کر اس کی جگہ لیتے۔ ملکی قانون بھی اسی امر کو منظور کرتا ہے۔ جب بائبل ہم کو بتلاتی ہے کہ خدا نے یسوع کو بگناہ سے وقف نہ تھا۔ ہمارے بدلے گناہ بٹھرا۔ ۲۔ کرنتھیوں ۵: ۲۱۔ تو یہ مطلب نکلتے ہیں کہ مسیح ہمارا قصور ہوا۔ شریعت اور انصاف کو پورا کرنے میں نہ اپنی اور انسانی قانون کے خلاف میں بائبل میں مواضع کے خلاف پائے جاتے ہیں۔ یہ خیال کفارہ کی تعلیم کی بنیاد ہے۔ مسیح نے انسان کا بدلہ ہو کر ان کے گناہ اپنے اوپر اٹھا لئے۔ اور ان کی خاطر سرگوارہ کی۔ وہ خدا کا سرو ہے جو ان کے گناہ اٹھ لے جاتا ہے۔ یہ ۱: ۲۹۔ مسیح نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا۔ وہ ۳: ۱۳۔ بدلے میں لعنت ہوا۔ گنہگاروں ۳: ۳۔ ہم یہ سمجھیں کہ جب ایک سب کے رستے کو تو سب مر گئے ۲: ۲۱۔ کرنتھیوں ۵: ۱۴۔ اسی حوالوں اور اس قسم کے دوسرے حوالوں سے ثابت ہوتا ہے کہ سیدنا مسیح انسان کا بدلہ بن گیا اگر یہ افکار حق سمجھ لے جو مسیح کے کفارے کے خلاف پیش کیا جاتا ہے۔ تو ملکی قانون

میں پایا جاتا ہے۔ وہی مسیح کے کفارے میں بھی پایا جاتا ہے۔

(ج) یہ اعتراض بھی پیش کیا جاتا ہے کہ اگر یہ سزا دوست ہے کہ خیرا ہی قانون کے تقاضے کو پورا کرنے سے خدا گنہگاروں پر رحم نہیں کر سکتا ہے۔ ہا ایک رحم اور محبت کرنے والا وہ نہیں کہہ کہ خدا جس کی محبت ہوتا ہے اپنے عزیزوں سے اب سلوک نہیں کر سکتا۔

(جواب) اگرچہ اس اعتراض کا ٹھیک جواب ترشہ کے ساتھ اس باب میں یعنی کفارہ کی ضرورت میں دیا گیا ہے۔ تاہم اس اعتراض کے جواب میں یہ کہنا کافی ہے کہ ان میں ترتیب اور انصاف کا ذکر کثرت سے پڑ جاتا ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ کفارہ کی تعلیم میں فو ایک قسم کے قانونی صاف کا ذکر ہے۔ جو عدالت کے مواضع کے طور پر ہے۔ اور جس کے تقاضے کو پورا کرنا کافی بات ہے۔

(ج) ایک اور کام درجہ بنیاد اعتراض کفارے کے خلاف ہے کہ افلاق کے طور پر یہ فرض ممکن ہے۔ ایک قصور وار شخص کو دوسرے کا قصور بے گناہ شخص پر ڈالا جائے۔

(جواب) میں سوچتا کہ دیکھیں اس کی صاف تعلیم یہ ہے کہ کفارے میں مواضع کا خیال پایا جاتا ہے۔ عوامی کو قصور دار کی جگہ لے کر دیکھ کر اس کی تکلیف گوارہ کرنی چاہئے اگرچہ سیدنا مسیح نے فی الحقیقت اس سے گناہوں کے سہرے کی تکلیف سہارا لی تاہم وہ خود حقیقی گنہگار نہیں تھے۔ سیدنا مسیح نے انسان کا عوض ہونے کے سبب سے اس کی سزا کی تکلیف گوارہ کی کیونکہ عوامی کو ان سے قصور کی جن کا وہ عوامی سمجھا سب باتوں کو گوارہ کرتا ہے۔ مسیح نے ایک بار سمجھوں کے گناہوں کا بوجھ اٹھایا۔ عرانیوں ۹: ۲۸۔ یہی ۱۵: ۳۳۔ ۸: ۳۔

۱۔ میں نہیں پہنچ سکتا۔۔۔ میں دشمنی کی دیوار کو چرچا میں اٹھائی گئی ہے۔ تیرا سکتا ہے۔ مسیح نے کہا کہ وہ حق اور زندگی میں ۳۰ کوئی عیسے غیر باپ کے پاس نہیں آ سکتا۔ یوحنا ۶۔ خدا ایک ہے۔ درود اور آدمیوں کے بیچ میں ایک ہی آدمی اور یہاں ہے۔ اور یسوع مسیح ہے۔

۲۔ یوحنا ۵: ۵۔ مسیح کی موت کے وسیلے سے خدا سے سب سے زیادہ اور اب جہاز خدا کے ساتھ ہیں جو تیرا دیوتا ہے۔ ۵: ۱۰۔ خدا نے مسیح کے وسیلے سے آپ کے ساتھ میل طلب کر لیا۔ اور میل طلب کی خدمت ہمارے سپرد کی۔ ۶۔ تیرے ساتھ ۵: ۱۸۔ خدا نے مسیح میں جو کہ ہے ساتھ دیکھ لیا۔ اور تیرے ساتھ ۵: ۱۰۔ یہاں مسیح کے وسیلے سے ایک ہی روح میں خدا کے پاس اس کی طرف ہے۔ یسوع ۱۰: ۵۔ اس کو باپ کو یہ پسند آیا کہ اس کی سمجھ میں سکوت کرے اور اس کے خون سے سب کو صلیب پر جاننا شروع کر کے سب چیزوں کا اس کے وسیلے سے اپنے ساتھ میل کرے۔ کلیسا ۲۰: ۱۰۔ مسیح خدا کے دینی طرف ہے۔ اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔

۳۔ یوحنا ۸: ۲۴۔ عیسویں ۲۴: ۱۰۔ یسوع مسیح اس کے واسطے شفاعت کا کام کرتا ہے۔ اس نے اس کا کام قرآنی دکھایا۔ اس نے سے قلم۔ کہہ سداش کرتے ہیں۔ وہ عیسو زندہ ہے۔ یسوع ایک تو کہ ہے والا ہے اس نے اس کی راست راہ دل ہے۔ اسی واسطے جس کے وسیلے سے خدا کے پاس آتے ہیں۔ وہ ہمیں پریمی ہی نجات دیتے۔ کیونکہ وہ ان کی شفاعت کے لئے عیسو زندہ ہے۔ عیسویں ۲۴: ۲۵۔ وہ ان کی طرف سے یہ چاہتا ہے کہ یسوع مسیح اپنی حاکمی شفاعت کے وسیلے سے آپ کے گناہ کے کام کو انجام دیتا ہے۔ دنیا اسرائیل کے سر۔ کاہنوں کی پادشاہت میں اٹھ کر تھیں۔ اور اس پر یسوعی

میں سادے نام پیش کیے جاتے تھے۔ کاہن کا کام تھا کہ ان کے لئے خدا کی طرف سے ساری بخش حاصل کرے۔ جس کی خدمت ہو۔ کاہن کی شفاعت کی خدمت اس طرح پھر کیا جاتی تھی۔ اسی طرح ہمارا کاہن یسوع مسیح تمام ہی آدمی کے نام خدا کے حضور میں پیش کرتا ہے۔

۱۔ یسوع نے کہا ہنگاموں کے لئے شفاعت کی سماں نسبت لکھا ہے کہ یسوع نے سبوں کے لئے۔ ایشائے اورو ہنگاموں کی شفاعت کی پسند ۵: ۵۳۔ یسوع نے کہا کہ اسے باپ ان کو سدا کر کہہ نہ کہ یہ نہیں چاہتے کہ یہی کرتے ہیں۔ (یوحنا ۱۴: ۲۳)۔ دے۔ یسوع اپنے دلوں کے لئے دعا کرتا ہے۔ میں نے تیرے لئے دعا مانگی۔ تاکہ تیرا ایمان بابت شے۔ (یوحنا ۱۴: ۲۳)۔ آپ سے درخواست کروں گا۔ تیرے ساتھ ۱۰: ۱۲۔ میں نے درخواست کرتا ہوں۔ ۱۰: ۱۰۔ خدا کے دے۔ اتنے سے سر ہندو کر۔ وہ باپ سے وہ روح القدس حاصل کر کہ جس کا وہ دیکھتا تھا۔ اس نے یہ بات کیا جو تم دیکھتے اور سمجھتے ہو۔ (یوحنا ۱۴: ۲۳)۔ یسوع خدا کا دینی طرف ہے۔ اور اس کی شفاعت بھی کرتا ہے۔ (یوحنا ۱۴: ۲۳)۔ اور کوئی نہ کرے تو آپ کے پاس ہوا ایک شیخ جو خدا ہے۔ یعنی یسوع مسیح راست ۱۰۔ اچھا صاف ۱۰

۲۔ اپنے شمع ہرے کے لئے دین کی خدمتوں اور گھرے ہونے انسان کے بیچ میں اور یہی عیسو آپ کے لئے ہونا چاہیے۔ ہی سرور کاہن ہا۔ دے لاکھ مسمیٰ تھا جو ایک اور بے راہیے داغ ہو۔ رنگ دکھاؤں سے جدا۔ در مسافروں سے ہند کیا گیا۔ اور سرور کاہنوں کی اند اس کا محتاج نہ ہو کہ ہر روز پہلے لے کر گیا۔ اور اس کے گناہوں کے واسطے قرآناں چڑھا۔ کیونکہ اسے وہ ایک ہی بار کر گرا۔ جس وقت اپنے باپ کو قربان کیا۔ عیسویں ۲۴: ۲۴۔ یسوع مسیح جاری شفاعت کرنے سے واسطے

خدا کے پاس جاسکتا ہے کیونکہ خدا اس سے محبت رکھتا ہے۔ وہ ہمارے گنہگاروں کا
 والد سکتا ہے۔ کیونکہ وہ آپ بے گناہ ہے۔ سرورِ عالمین کو لازمی تھا کہ وہ پہلے اسی صفائی
 کے لئے کھڑا ہو کرے۔ اور اس کے بعد دوسرے لئے لیکن یہ ریح کی بات اور کئی
 ۴۔ چاہئے کہ وہ شخص جو خدا اور گمراہوں کے بیچ میں درمیانی ٹھہرے آپ ہی
 خود ہی رہیں صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یوحنا ریح اپنی جان پر ہوا اختیار کھاتا۔ یوحنا
 نے کہا کہ میں اپنی جان دیتا ہوں بلکہ میرا ہے آپ ہی دیتا ہوں۔ اور میں نے پھر بڑے لاکھ
 کوئی کہتے تھے مجھ سے چھینا نہیں۔ بلکہ میں اسے آپ ہی دیتا ہوں۔ اور میں نے پھر بڑے لاکھ
 اختیار ہے۔ یوحنا ۱۰۔ ۱۸۔ ۱۹۔ کوئی انسان ایسا اور کئی کا، بلکہ یہی تھی یوحنا ریح
 نے اپنی جان بھی جسے دی۔ وہ خدا کو نشان بنا۔

۵۔ چاہئے کہ وہ شخص جو خدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی ٹھہرے ایسے خود خدا اور
 انسان کو اچھی طرح سے پہچانے۔ یوحنا کے سوا کوئی دوسرا شخص نہیں ہے۔ جس میں
 درمیانی کی صفت ایسی اچھی طرح سے پائی جاتی ہوں۔ وہ اس لئے آیا تھا جو ایک
 صاف ہو کر خدا کو پہچانتا ہے۔ اور وہ ان جھگڑوں کو پہنچاتا ہے۔ ریح میں ذات
 ہیں اور ذات انسان ہیں۔ وہ خدا کا بیٹا اور انسان کا بیٹا کہا گیا ہے۔ اس لئے وہ خدا
 کو گناہوں کے درمیان ایکساں صاف ریح بنا ہے۔ ایسے شخص کی ضرورت ہے جو صرف
 وہ گناہ گار راہ بنائے بلکہ ہمیں ان میں سے کی قوت بھی ملے۔

۶۔ چاہئے کہ وہ شخص جو خدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی ٹھہرے۔ ایسا ہو کہ
 وہ دونوں میں سے کسی میں سے نہیں ہے بلکہ یوحنا ریح اس قسم کا شخص ہے۔ کیونکہ وہ
 فرما ہے۔ کہ باپ ہمیشہ میری سب سے ہے۔ یوحنا ۱۴۔ انسان بھی اس کی سب سے
 کیونکہ وہ ان سے بھی بڑی محبت رکھتا ہے۔

۷۔ چاہئے کہ وہ شخص جو خدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی ٹھہرے وہ جو جس کے

پاس انسان آسانی سے جاسکیں۔ یوحنا ریح پوری طرح ہمارا سرور ہو سکتا ہے۔
 کیونکہ جہان میں آئے اس نے آپ تکلیف نہائی۔ وہ انسان کو بتاتا ہے۔ یہی اسے
 محنت اٹھانے والوں اور جوچ سے دیئے ہوئے لوگوں سب میرے پاس آؤ میں تم کو
 آرام دوں گا۔ میرا چاہئے اور کھانا۔ اور وہ سے سیکھو کیونکہ میں صمیم عرب اور
 کا فرد میں قریبی دوستی تمام پاؤں گی۔ مئی ۱۱۔ ۲۸۔ ۲۹ میں صورت میں اس
 نے خود ہی آزمائش کی حالت میں دکھا کہ اعلان خودہ ان کی گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ جہاں کی آزمائش
 ہوتی ہے۔ عزیز ۸۔ ۸۔ یوحنا ریح صاف ریح ہو سکتا ہے۔ یہی وہ خدا کے مجسم
 ہو گیا کہ کلام پاک میں اس کے حق میں فرمایا گیا۔ یعنی وہ مجسم ہوا۔ رفس و رفس
 سے محروم ہو کر ہمارے درمیان رہا۔ خدا کی خواہش کامل طور سے اس میں پائی جاتی
 ہیں۔ یہی ہم نے اس کا ایسا نیا دیکھا ہے۔ یہاں کے کلمے کا بدن پر خدا۔ ہم ہم
 اور کلمے کے حق میں تھا کہ سیکھ سکتے؟ یوحنا ریح کے کون ہم گناہوں کا شفیق ہے۔
 خدا کا شکر ہو کہ اس نے ہم تصوروں میں گرایا۔ بے عیب اور بڑے گناہ شفیق ہے
 جو ایسا کو بچ سکا۔ جو ہرگز اس کے نہیں پہنچ سکتے ہیں۔ وہ کیتھولک لوگوں کا بیان
 اور عقیدے ہے کہ خدا سے سفارش کرنے کے لئے کنواری عورت سے دعا کرنا چاہئے۔ اس
 کی بات ناسل میں کوئی توثیق نہیں ہے۔ لیکن اس سے برعکس بالکل میں اس بات
 کا ثبوت اور نشان کیا گیا ہے کہ یوحنا ریح کے سوا دوسرا شخص نہیں ہو جاتا۔ جو کہ
 کام پوری طرح کر سکتا ہے۔

۸۔ بچے تنہا ہونے کی مثال یہی شخص کی مثال ملتی شریعت میں ملتی ہے۔ جس طرح ریح
 ہمارے سفارش کرتا ہے اور اپنے ثواب کے سبب سے ہمیں موت کے خوف سے آزاد
 کر دیتا ہے۔ اسی طرح کبھی صفائی کی سفارش سے ایک شخص کے ثواب پر دوسرے
 شخص کی موت کے خوف سے چڑھا جاتا ہے۔ وہی تو ریح میں ایک ایسا عجیب

باب درج ہے جیسی رومی فوج میں ایک بڑا سردار تھا۔ جو بہت عرصہ تک ہندوستان کے ساتھ لڑائی کرتا رہا۔ اور جب بہت زخم کھائے اور انوکھ ٹھٹھے تباہ اپنے ملک میں واپس آیا اور اپنے لوگوں کی نظر میں مشہور ہو گیا۔ امیں دین میں اتفاق ہے ایب ہراک میں مشہور دی کا کہانی کسی ہیر کی طرح ہیں۔ یہ جیسا کہ درج ہے تھے تھے تصور درج کیا گیا۔ جب سردار نے دیکھا کہ اس کے بھائی کی ناستی کی گئی۔ تب وہ مجلس میں کھڑ ہو کر رجمی یا دھن کر کے لے گیا۔ کہ میں جانتا ہوں کہ میرا بھائی تصور وار ہے۔ اس سے تصور کا انکار نہیں کرتے لیکن میں آپ لوگوں کی یاد دلانا چاہتا ہوں کہ میں نے اپنے کام کے لیے شہادت کی ہے۔ اس سب سے بڑی بھائی کی سزا کرتا ہوں۔ بھارت میں اس کی سزا شمشیر سے ہوئی۔ یسوع مسیح ہمارا شیخ ہو کر ہمارے لئے سزا دیا کرتا ہے۔ اور اس کے قہر سے ہماری جان بچتی ہے۔

۳۔ خداوند یسوع مسیح کی خدمت بطور ایک بادشاہ

خدا کا مقہوم ایک کامل حاکم کی، بتا ہے کہ وہ کاہن اور بادشاہ اور مک صدف عالم کا بادشاہ خدا تعالیٰ کا کاہن ہے۔ خدا کے کامل بادشاہ یسوع مسیح کا خدا ہے۔ یسوع اس طرح کا بادشاہ ہونے کا تھا۔ یہودی قوم کی تاریخ میں ایسا ایک وقت تھا جس میں سردار کا اس ملک پر حکومت کرتے تھے۔ یہ ایک اور سو اسی وقت میں ہوا۔ یوب نے یورپ کی سب قوموں اور کلیوں پر حکومت کرنے کی کوشش کی۔ جب یسوع مس دنیا میں تھا ایک نبی کی منہ اندر قہم دیتا تھا لیکن وہ رواتوں میں ہے۔ تو ایک کاہن کی، مد شفاعت کرتا ہے۔ بادشاہ کی آمد بھرتے داتا ہے۔

خداوند یسوع مسیح کی بادشاہی

ایک لڑکا تو ہوا اور ایک شاہ بن گیا۔ سلطنت اس کے سوا ہے پر جاتی۔

یسوع ۵: ۷۔ ۷۔ وہ بڑے بڑے لوگوں سے بھرتے ہوئے بادشاہی

کرنے کا وقت۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۷۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۰۹۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۱۔ ۱۴۱۲۔ ۱۴۱۳۔ ۱۴۱۴۔ ۱۴۱۵۔ ۱۴۱۶۔ ۱۴۱۷۔ ۱۴۱۸۔ ۱۴۱۹۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۲۱۔ ۱۴۲۲۔ ۱۴۲۳۔ ۱۴۲۴۔ ۱۴۲۵۔ ۱۴۲۶۔ ۱۴۲۷۔ ۱۴۲۸۔ ۱۴۲۹۔ ۱۴۳۰۔ ۱۴۳۱۔ ۱۴۳۲۔ ۱۴۳۳۔ ۱۴۳۴۔ ۱۴۳۵۔ ۱۴۳۶۔ ۱۴۳۷۔ ۱۴۳۸۔ ۱۴۳۹۔ ۱۴۴۰۔ ۱۴۴۱۔ ۱۴۴۲۔ ۱۴۴۳۔ ۱۴۴۴۔ ۱۴۴۵۔ ۱۴۴۶۔ ۱۴۴۷۔ ۱۴۴۸۔ ۱۴۴۹۔ ۱۴۵۰۔ ۱۴۵۱۔ ۱۴۵۲۔ ۱۴۵۳۔ ۱۴۵۴۔ ۱۴۵۵۔ ۱۴۵۶۔ ۱۴۵۷۔ ۱۴۵۸۔ ۱۴۵۹۔ ۱۴۶۰۔ ۱۴۶۱۔ ۱۴۶۲۔ ۱۴۶۳۔ ۱۴۶۴۔ ۱۴۶۵۔ ۱۴۶۶۔ ۱۴۶۷۔ ۱۴۶۸۔ ۱۴۶۹۔ ۱۴۷۰۔ ۱۴۷۱۔ ۱۴۷۲۔ ۱۴۷۳۔ ۱۴۷۴۔ ۱۴۷۵۔ ۱۴۷۶۔ ۱۴۷۷۔ ۱۴۷۸۔ ۱۴۷۹۔ ۱۴۸۰۔ ۱۴۸۱۔ ۱۴۸۲۔ ۱۴۸۳۔ ۱۴۸۴

دنی ایل ۷ م . مقدس لوگ اس کے ساتھ بڑا ہی کریم تھے۔ دیکھا شہد ۵۴، ۵۵
۱۰، ۲۶، ۳۶ - ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶

۱۔ دوسری سچ کہتا ہے جو کوئی ہی عیب نہ تھے اسے درمیان چھپے۔ چلے وہ میرے
اٹوت نہیں، مئی ۳۸۵۰ سپرس رسول بھی یہ کہتے ہیں کہ سچ تھا جس واسطے دکھا کر
تجربوں ایک نمونہ سے گیا تاکہ اس کے خش فوم پر ہوا۔ سپرس ۷۰-۷۰۰ چوڑی اور
مزائے ہیں کہ تم میری آمد غور کیا میں مسیح کی آمد چاہتے ہو؟ اگر متھوں ۱۲۰۰ ذیل
کی، توں میں وہ ہمارا محمد ہے (یعنی پاکیزگی میں) اس طرح تمہارا نام لانا
پاک ہے۔ اس طرح تم بھی اپنے پال میں پاک ہو کیونکہ گناہ کے ایک جیس
لکے کہ میں ایک عربی ۱۲۵۰ سپرس ۷۰

۴۔ جو کوئی یہ کہتا ہے کہ میں، اس میں شک نہیں۔ تو یہ ہے یہ بھی اس طرح بڑے عیسائی طرح وہ جتنا سمجھا۔ اور فرما رہا ہے۔

کس طرح اس کی پاکیزگی ظاہر ہوئی؟

۱۔ راستہ زمینی سے محبت و درہم کاری سے عدوت رکھنے سے لڑنے، راستہ ہنگامی
سے محبت و درہم کاری سے عدوت رکھی غلامیوں ۹۰۔ اس کے رونا و گنہگار، یہ
اس نے گناہ کیا کہ اس کے منہ سے مکر کی بات نکلی۔ نہ وہ گائیوں کا کرکٹیاں
دیکھا بلکہ چپ کو پیچھے منسوب کرنے والے کے پیر دکرتھا۔ ا۔ بھر اس ۲۳۷
۳۔ چپے کام کرنے سے جو عدو کو پسند آتے تھے ان میں جیسے ویسی کام کرتا ہوں جو اسے

پہلے آتے ہیں پر خفا: ۸۰ تا ۷۶) دنیا پر غالب آنے سے قبل دنیا پر غالب آیا ہوں۔
 پر خفا: ۷۵ تا ۷۳) آزمائشوں پر غالب آنے سے عزیزانوں ۷۵ تا ۷۳) باکیرنگ کی تعلیم دینے
 سے چاہتے کہ تم کامل ہو عید تمہارا آسمانی ذیہ کامل ہے۔ متی ۵: ۸۸ (۷) گھنٹہ گوا
 کو کلامت کرے متی ۷: ۲۸۔ ۲۷ متی ۷: ۲۸۔ ۲۷ پری ۳: ۱۸۔ ۱۷ (۸) گھنٹہ گوا
 کے بجائے کے وسیط سے دیگر جھگڑوں ۲۷ تا ۲۸) اس دنیا کا نہ سونے سے پری ۱۷: ۷۔
 (۹) اس طرح ظاہر ہو گا کہ وہ گھنٹہ گوا کو سراہے گا بیشتر دیکھتے رہتے نہ کرے۔

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

چند گویاں اس کی پاکیزگی کی بابت

(۱) تم نے اس قدوس اور رحمت بار کا بھاریک، اٹھائیں ۱۳۱۴

۴۴) پاک خدمت پر معامال: ۴۴

۱۳۱ میں نے تحریر کیا کہ بے قصور مکتوب کے لئے جکڑ دیا، مئی ۱۹۳۷ء

دوم) قواعد و دستاویز سے کہہ سارے کام نہ کر کہ مئی ۱۹۷۶ء

(۵) ناپاک روج نے کہا کہ یہ تجھے یا تھا ہوں کہ تو کون ہے۔ خدا کا قہر میں ہے

مرقس ۱۷: ۲۲

(۶) اس نے کوئی بے جا کام نہیں کیا۔ ٹوٹا ۱۰۰۰

۷۰۔ میں اس کا کوئی حرم جس پر نہ ہو گا اور اس کا بیٹا نہ ہو گا۔

دہلی قرون وسطی میں دہلی

(۱۶) یہ مسیح کی گواہی ہے کہ وہ عظیم درجوں کا قدرت مند تھا۔ مئی ۲۹، ۱۱

(۲) پچوس کی گواہی اس کی چابت ۴ کمرے میں۔ (۱-۲)

(۱۳) کس طرح سے اس کی فرد تنی ظاہر ہوئی۔

(۲) انسانی پیدائش عینے سے. رقم ۲: ۷-۷

- ۱۷۰۲ء خیرامیل ۱۷۰۲ء
- ۱۷۰۳ء
- ۱۷۰۴ء
- ۱۷۰۵ء
- ۱۷۰۶ء
- ۱۷۰۷ء
- ۱۷۰۸ء
- ۱۷۰۹ء
- ۱۷۱۰ء
- ۱۷۱۱ء
- ۱۷۱۲ء
- ۱۷۱۳ء
- ۱۷۱۴ء
- ۱۷۱۵ء
- ۱۷۱۶ء
- ۱۷۱۷ء
- ۱۷۱۸ء
- ۱۷۱۹ء
- ۱۷۲۰ء
- ۱۷۲۱ء
- ۱۷۲۲ء
- ۱۷۲۳ء
- ۱۷۲۴ء
- ۱۷۲۵ء
- ۱۷۲۶ء
- ۱۷۲۷ء
- ۱۷۲۸ء
- ۱۷۲۹ء
- ۱۷۳۰ء
- ۱۷۳۱ء
- ۱۷۳۲ء
- ۱۷۳۳ء
- ۱۷۳۴ء
- ۱۷۳۵ء
- ۱۷۳۶ء
- ۱۷۳۷ء
- ۱۷۳۸ء
- ۱۷۳۹ء
- ۱۷۴۰ء
- ۱۷۴۱ء
- ۱۷۴۲ء
- ۱۷۴۳ء
- ۱۷۴۴ء
- ۱۷۴۵ء
- ۱۷۴۶ء
- ۱۷۴۷ء
- ۱۷۴۸ء
- ۱۷۴۹ء
- ۱۷۵۰ء
- ۱۷۵۱ء
- ۱۷۵۲ء
- ۱۷۵۳ء
- ۱۷۵۴ء
- ۱۷۵۵ء
- ۱۷۵۶ء
- ۱۷۵۷ء
- ۱۷۵۸ء
- ۱۷۵۹ء
- ۱۷۶۰ء
- ۱۷۶۱ء
- ۱۷۶۲ء
- ۱۷۶۳ء
- ۱۷۶۴ء
- ۱۷۶۵ء
- ۱۷۶۶ء
- ۱۷۶۷ء
- ۱۷۶۸ء
- ۱۷۶۹ء
- ۱۷۷۰ء
- ۱۷۷۱ء
- ۱۷۷۲ء
- ۱۷۷۳ء
- ۱۷۷۴ء
- ۱۷۷۵ء
- ۱۷۷۶ء
- ۱۷۷۷ء
- ۱۷۷۸ء
- ۱۷۷۹ء
- ۱۷۸۰ء
- ۱۷۸۱ء
- ۱۷۸۲ء
- ۱۷۸۳ء
- ۱۷۸۴ء
- ۱۷۸۵ء
- ۱۷۸۶ء
- ۱۷۸۷ء
- ۱۷۸۸ء
- ۱۷۸۹ء
- ۱۷۹۰ء
- ۱۷۹۱ء
- ۱۷۹۲ء
- ۱۷۹۳ء
- ۱۷۹۴ء
- ۱۷۹۵ء
- ۱۷۹۶ء
- ۱۷۹۷ء
- ۱۷۹۸ء
- ۱۷۹۹ء
- ۱۸۰۰ء
- ۱۸۰۱ء
- ۱۸۰۲ء
- ۱۸۰۳ء
- ۱۸۰۴ء
- ۱۸۰۵ء
- ۱۸۰۶ء
- ۱۸۰۷ء
- ۱۸۰۸ء
- ۱۸۰۹ء
- ۱۸۱۰ء
- ۱۸۱۱ء
- ۱۸۱۲ء
- ۱۸۱۳ء
- ۱۸۱۴ء
- ۱۸۱۵ء
- ۱۸۱۶ء
- ۱۸۱۷ء
- ۱۸۱۸ء
- ۱۸۱۹ء
- ۱۸۲۰ء
- ۱۸۲۱ء
- ۱۸۲۲ء
- ۱۸۲۳ء
- ۱۸۲۴ء
- ۱۸۲۵ء
- ۱۸۲۶ء
- ۱۸۲۷ء
- ۱۸۲۸ء
- ۱۸۲۹ء
- ۱۸۳۰ء
- ۱۸۳۱ء
- ۱۸۳۲ء
- ۱۸۳۳ء
- ۱۸۳۴ء
- ۱۸۳۵ء
- ۱۸۳۶ء
- ۱۸۳۷ء
- ۱۸۳۸ء
- ۱۸۳۹ء
- ۱۸۴۰ء
- ۱۸۴۱ء
- ۱۸۴۲ء
- ۱۸۴۳ء
- ۱۸۴۴ء
- ۱۸۴۵ء
- ۱۸۴۶ء
- ۱۸۴۷ء
- ۱۸۴۸ء
- ۱۸۴۹ء
- ۱۸۵۰ء
- ۱۸۵۱ء
- ۱۸۵۲ء
- ۱۸۵۳ء
- ۱۸۵۴ء
- ۱۸۵۵ء
- ۱۸۵۶ء
- ۱۸۵۷ء
- ۱۸۵۸ء
- ۱۸۵۹ء
- ۱۸۶۰ء
- ۱۸۶۱ء
- ۱۸۶۲ء
- ۱۸۶۳ء
- ۱۸۶۴ء
- ۱۸۶۵ء
- ۱۸۶۶ء
- ۱۸۶۷ء
- ۱۸۶۸ء
- ۱۸۶۹ء
- ۱۸۷۰ء
- ۱۸۷۱ء
- ۱۸۷۲ء
- ۱۸۷۳ء
- ۱۸۷۴ء
- ۱۸۷۵ء
- ۱۸۷۶ء
- ۱۸۷۷ء
- ۱۸۷۸ء
- ۱۸۷۹ء
- ۱۸۸۰ء
- ۱۸۸۱ء
- ۱۸۸۲ء
- ۱۸۸۳ء
- ۱۸۸۴ء
- ۱۸۸۵ء
- ۱۸۸۶ء
- ۱۸۸۷ء
- ۱۸۸۸ء
- ۱۸۸۹ء
- ۱۸۹۰ء
- ۱۸۹۱ء
- ۱۸۹۲ء
- ۱۸۹۳ء
- ۱۸۹۴ء
- ۱۸۹۵ء
- ۱۸۹۶ء
- ۱۸۹۷ء
- ۱۸۹۸ء
- ۱۸۹۹ء
- ۱۹۰۰ء
- ۱۹۰۱ء
- ۱۹۰۲ء
- ۱۹۰۳ء
- ۱۹۰۴ء
- ۱۹۰۵ء
- ۱۹۰۶ء
- ۱۹۰۷ء
- ۱۹۰۸ء
- ۱۹۰۹ء
- ۱۹۱۰ء
- ۱۹۱۱ء
- ۱۹۱۲ء
- ۱۹۱۳ء
- ۱۹۱۴ء
- ۱۹۱۵ء
- ۱۹۱۶ء
- ۱۹۱۷ء
- ۱۹۱۸ء
- ۱۹۱۹ء
- ۱۹۲۰ء
- ۱۹۲۱ء
- ۱۹۲۲ء
- ۱۹۲۳ء
- ۱۹۲۴ء
- ۱۹۲۵ء
- ۱۹۲۶ء
- ۱۹۲۷ء
- ۱۹۲۸ء
- ۱۹۲۹ء
- ۱۹۳۰ء
- ۱۹۳۱ء
- ۱۹۳۲ء
- ۱۹۳۳ء
- ۱۹۳۴ء
- ۱۹۳۵ء
- ۱۹۳۶ء
- ۱۹۳۷ء
- ۱۹۳۸ء
- ۱۹۳۹ء
- ۱۹۴۰ء
- ۱۹۴۱ء
- ۱۹۴۲ء
- ۱۹۴۳ء
- ۱۹۴۴ء
- ۱۹۴۵ء
- ۱۹۴۶ء
- ۱۹۴۷ء
- ۱۹۴۸ء
- ۱۹۴۹ء
- ۱۹۵۰ء
- ۱۹۵۱ء
- ۱۹۵۲ء
- ۱۹۵۳ء
- ۱۹۵۴ء
- ۱۹۵۵ء
- ۱۹۵۶ء
- ۱۹۵۷ء
- ۱۹۵۸ء
- ۱۹۵۹ء
- ۱۹۶۰ء
- ۱۹۶۱ء
- ۱۹۶۲ء
- ۱۹۶۳ء
- ۱۹۶۴ء
- ۱۹۶۵ء
- ۱۹۶۶ء
- ۱۹۶۷ء
- ۱۹۶۸ء
- ۱۹۶۹ء
- ۱۹۷۰ء
- ۱۹۷۱ء
- ۱۹۷۲ء
- ۱۹۷۳ء
- ۱۹۷۴ء
- ۱۹۷۵ء
- ۱۹۷۶ء
- ۱۹۷۷ء
- ۱۹۷۸ء
- ۱۹۷۹ء
- ۱۹۸۰ء
- ۱۹۸۱ء
- ۱۹۸۲ء
- ۱۹۸۳ء
- ۱۹۸۴ء
- ۱۹۸۵ء
- ۱۹۸۶ء
- ۱۹۸۷ء
- ۱۹۸۸ء
- ۱۹۸۹ء
- ۱۹۹۰ء
- ۱۹۹۱ء
- ۱۹۹۲ء
- ۱۹۹

- (۳۱) کہوئے پتوں کو دھو کر دلائے سے۔ رونا ۵۱۵-۵۱۶
- (۳۲) گنگوڑوں کو پاتے سے مئی ۱۳۵۹
- (۳۳) گنگوڑوں کو صاف کرنے سے رونا ۸۰۷
- (۳۴) وہی میٹروں کے آگے چلنے سے پوٹا ۲۵۱
- (۳۵) پاک رواج کے پھینچنے سے پوٹا ۱۳۵۱ پوٹا ۷
- (۳۶) وہ جاری شفا عت کے لئے میٹروں سے۔ خبریں ۲۵۰۷ خبریں ۲۴۹
- (۳۷) اپنے لوگوں کو قتل دینے سے پوٹا ۱۳۵۱ پوٹا ۵
- (۳۸) ہمارے لئے دھماکے سے پوٹا ۱۵۰۷ پوٹا ۷
- (۳۹) ہم اس کے دوست کہلائے۔ پوٹا ۱۵۰۷
- (۴۰) ساری حفاظت رکھنے سے پوٹا ۱۸۰۷
- (۴۱) ہم اس کی قربانی کے سبب سے دوست ہو گئے۔ ۲۰۷ خبریں ۹۰۸
- (۴۲) ہم کو صاف اور توبہ کرنے سے نکال دے۔ ۳۰۷
- (۴۳) پطرس رسول سے سلوک کرنے سے۔ رونا ۲۵۰۷ پوٹا ۵۰۷
- (۴۴) وہاں رسول سے سلوک کرنے سے۔ پوٹا ۲۰۷
- (۴۵) اس کی محبت آخر تک قائم ہے۔ پوٹا ۱۳۵۱
- (۴۶) اس کی محبت ایک خاص لوگوں کے واسطے ہے۔ پوٹا ۱۵۰۷-۲۰۷-۲۵۰۷
- (۴۷) ۱۰۰۷-۲۵۰۷-۲۵۰۷-۲۵۰۷-۲۵۰۷-۲۵۰۷
- (۴۸) دعا مانگئے تین دنہا ہمارے۔
- (۴۹) سچ کی دعا پوشیدہ ہے۔ (۵۰) وہ لوگوں کو فرصت کر کے صبر دے گا۔ مانگئے
- (۵۱) کے لئے پیار پر چڑھ گیا اور عجب شام ہوئی تو وہاں کیسا تھا۔ مئی ۲۳
- (۵۲) وہ ہمارے دعا مانگئے کہ وہ اور خدا کا مانگئے ہیں۔ مئی ۲۳

- ۱۲۔ دیکھ چکے ہوئے شاگردوں کے ساتھ وقتاً فوقتاً ۱۰، ۲۰، ۳۰، ۴۰، ۵۰، ۶۰، ۷۰، ۸۰، ۹۰، ۱۰۰۔
- ۱۳۔ اپنے شاگردوں کے لئے دعا لکھنا تھا ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰۔
- ۱۴۔ ہذا کتاب اس کی سہ ماہی پر مشتمل ہے ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰۔
- ۱۵۔ اس کے سفری لفظ ایک دعا تھی۔ وقتاً فوقتاً ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰۔
- ۱۶۔ اپنے شاگردوں کو دعا لکھنی سکھاتا تھا۔
- ۱۷۔ (ایضاً) جب تودعا مانگے تو اپنی شہر میں جاسکتی ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰۔
- ۱۸۔ ایک تمثیل کے ذریعے سے وقتاً فوقتاً ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰۔
- ۱۹۔ ایک بے معارف قاضی کی تمثیل سے وقتاً فوقتاً ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰۔
- ۲۰۔ ایک دل ہو کر دعا مانگنے سے وقتاً فوقتاً ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰۔
- ۲۱۔ یہاں کھڑے اور دعا مانگوں سے وقتاً فوقتاً ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰۔
- ۲۲۔ جاگو اور دعا مانگوں سے وقتاً فوقتاً ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰۔
- ۲۳۔ یہاں سے دعا مانگوں سے وقتاً فوقتاً ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰۔

سوالات

۱۔ یسوع مسیح کے مزاج کتنے تھے؟

۲۔ کس طرح سے الوہیت اور انسانیت یسوع میں ظاہر ہوئی؟

۳۔ کس طرح سے بائبل کی سورتیں یسوع کی الوہیت کا ایک ثبوت ہیں؟

۴۔ خدا کی گواہی یسوع کی الوہیت کی بابت کیا ہے؟

۵۔ مسیح کی دس گواہی اپنی الوہیت کی بابت کیا ہے؟

۶۔ روح القدس کی گواہی الوہیت کی بابت کیا ہے؟

۷۔ سیپھان کی گواہی یسوع کی الوہیت کی بابت کیا ہے؟

۸۔ اندریاس کی گواہی یسوع کی الوہیت کی بابت کیا ہے؟

۹۔ فلپس کی گواہی یسوع کی الوہیت کی بابت کیا ہے؟

۱۰۔ تھاماس دہلی کی گواہی یسوع کی الوہیت کی بابت کیا ہے؟

۱۱۔ مہترس رسول کی گواہی یسوع کی الوہیت کے بارے میں کیا ہے؟

۱۲۔ یوحنا رسول کی گواہی یسوع کی الوہیت کی بابت کیا ہے؟

۱۳۔ یوحنا رسول کی گواہی یسوع کی الوہیت کی بابت کیا ہے؟

۱۴۔ مرقس رسول کی گواہی یسوع کی الوہیت کی بابت کیا ہے؟

۱۵۔ متی رسول کی گواہی یسوع کی الوہیت کی بابت کیا ہے؟

۱۶۔ مرقس رسول کی گواہی یسوع کی الوہیت کی بابت کیا ہے؟

۱۷۔ یوحنا رسول کی گواہی یسوع کی الوہیت کی بابت کیا ہے؟

۱۸۔ یوحنا رسول کی گواہی یسوع کی الوہیت کی بابت کیا ہے؟

۱۹۔ فلپس رسول کی گواہی یسوع کی الوہیت کی بابت کیا ہے؟

۲۰۔ کیا یسوع خدا کی طرح پرستش قبول کرتا تھا؟

۲۱۔ یسوع کی کتنی حالتیں تھیں؟

۲۲۔ یسوع کی فردوسی کی حالت کیسی تھی؟

۲۳۔ کیا یسوع مسیح نے اپنی نسبت، اپنی صفات کو چھوڑ دیا تھا؟

۲۴۔ یسوع کی فردوسی کے درجے کیسے تھے؟

۲۵۔ یسوع کی بلندی کی حالت کیسی تھی؟

۲۶۔ یسوع کی بلندی کے درجے کیسے تھے؟

۲۷۔ یسوع کی خاص خدمتیں کیسی تھیں؟

۲۸۔ بائبل کی تعلیم یسوع کے نبی ہونے کی بابت کیا تھیں؟

(۲۹) کس طرح یسوع کام کے لئے مسیح کیا گیا؟

(۳۰) کس طرح سے یسوع بنی کلام کرتا تھا؟

(۳۱) کون یا قوں میں یسوع روبرو نہیں سے بڑا ہے؟

(۳۲) بائبل کی تعلیم یسوع کے کاہن ہونے کا اہم کیا ہے؟

(۳۳) سرکاری کہانت میں کس کی شال تھا ہے؟

(۳۴) کیا (دن کی کہانت ایک لازوال کہانت تھی؟

(۳۵) کس طرح سے یسوع اپنی خدمت سرانجام دیتا ہے؟

(۳۶) گناہ کا علاج کیا ہے؟

(۳۷) کب تک کی نیا کوئی ہے؟

(۳۸) عطا کفار سے کیا مراد ہے؟

(۳۹) کیا غیر قوں ہیں کفار سے جوتے ہیں؟

(۴۰) بائبل کفار سے کیا بیان کرتی ہے؟

(۴۱) یہودیوں میں قربانی چڑھانے کا سبب کیا ہے؟

(۴۲) کاہن کی قربانی کیسی تھی؟

(۴۳) کس سبب سے، جن کے کاسن سے نفس قربانی کر رہا؟

(۴۴) اگر خون کی قربانی سے اپنی انتظام نہ ہوا جو تا تب کی طرح قربانی کی طرح

خون کی قربانی یا کاسن کے سے چڑھا دے چڑھتی؟

(۴۵) قربانی چڑھانے کا انتظام کہاں سے چھڑاتا ہے؟

(۴۶) موسیٰ کی قربانی کا انتظام کس کا کس تھی؟

(۴۷) کس وجہ سے موسیٰ کا کفارہ حقیقی نہیں بلکہ علامتی کفارہ تھا؟

(۴۸) موسیٰ قربانی میں عوامی کا خیال کس طرح سے ظاہر ہوا؟

(۴۹) کس طرح سے یہودیوں کا فخر دینے سے کفارہ ہوتا تھا؟

(۵۰) وہ انسان کا خاصا ٹھہرے کیسے جوتے؟

(۵۱) مسیح کی قربانی میں عوامی کا خیال کس طرح سے ظاہر ہوتا ہے؟

(۵۲) کچھ شیعہ جوتے کی کتنی شفا عیسٰی ضروری ہیں؟

(۵۳) جہانے عہد نامے کے درمیان کا کام کیا تھا؟

(۵۴) نئے عہد نامے کا درمیان کون تھا؟

(۵۵) کس سبب سے یسوع پر سے عوامی سوارش کر سکتا ہے؟

(۵۶) کفارہ کی کیا ضرورت ہے؟

(۵۷) کفارہ کا کیا مقصد ہے؟

(۵۸) کس طرح سے اپنی شیعہ کی تشبیہ ٹھکی شریعت میں جوتے ہے؟

(۵۹) کس طرح سے اپنی کفارہ کی تشبیہ ٹھکی شریعت میں جوتے ہے؟

چوتھا باب

تعلیم روح القدس کی بابت

پاک کلام میں کثرت کے ساتھ ایسے ثبوت ہیں کہ روح القدس شروع سے زانوں کے زمانے سے موجود ہے۔ اور اس کا کام انجام دے جاتے ہیں۔ کھلبے کہ روح القدس سے باپوں پر حبش کرتا تھا۔ جس سے زمین آراستگی اور خوش نمائی کے ساتھ نظر آئی۔ وہ خدا کا دس قوم ہے۔ جو آدم کے نقصوں میں چھوٹا گیا۔ اور آدم روحانی طور سے جنت میں رہا۔ اور وہ بنی اسرائیل کے ہر گون آدمی کی پوریوں کو حکمت اور قوت دیتا تھا۔ اور وہ اپنی قوم کے لئے بڑی برکتوں کا باعث ہوتا۔ اور مدد سے نہیں کامیابی حاصل ہوتی۔ بہشت و رہنمائی زندگی انسان کو حاصل ہوتی۔ وہاں روح اس کا محافظ ہو۔ پاک روح کے ہام اور ہدایت سے پیوئے سہی پیغام سننے اور تصنیف کئے۔

روح القدس کے ذریعے سے ایبل کے مصنفوں پر مذہب کلام ظاہر کیا۔ اسی کی قوت و رہنمائی سے وہ بائبل انسان کا زبانی میں دوستی کے ساتھ تصنیف کی گئیں۔ ہام پاکر خدا کے بند سے ایبل کو نیک کر سکے۔ اس زمانے میں بکھر گئے والوں کو یکدم ویش و یکا اہم درکار ہے۔ کہ خاصا بطور پر پڑے معنوں سمجھائیے جائیں۔ اب ہم کے بنیاد انسان ترقی میں رہتے ہیں۔ وہ خدا کے مانتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ نہیں اس کے فرزندوں پر ظاہر کر دے۔ پاک روح کی الوہیت اور

شخصیت روح مسیح کی ہدایت سے بیشتر بہت کم جانی جاتی تھی۔ یہ تو سچ ہے کہ پاک روح کی بابت تعلیم نہ دی گئی۔ روح مسیح کے ذریعے بہت روشنی ملی۔ جب اس نے ہنسنہ لینے کے وقت اپنے آپ کو اپنی بڑی قدرت کے واسطے مخصوص کیا تو محمودی کے ساتھ روح القدس اس پر نازل ہو۔ جب روح جلال میں داخل ہوا تو نئے جلال اور قدرت کے ساتھ روح القدس شاگردوں کو کھنسا گیا۔ پینکٹ سے پینتر پاک روح کی بابت لکھا ہے۔ وہ بے شک مازن ہوتا ہے۔ اسی سے روح اب تک اپنے جلال کو پہنچاتا ہے۔ یوحنا ۱۶: ۱۳۔ لیکن پینکٹ کے لئے اس کا جلال اور اس کی قدرت کا نمونہ ظاہر کیا گیا۔ روح کی روشنی پاکر بہت کم ہون کے دونوں پر بڑی بوجہ دکھا جوت گئی۔ پاک کلام میں روح القدس کی عبادت کی بابت کثرت کے ساتھ اور مست پیش کیا گیا ہے۔ ۱۱ میں وہاں ہیں لکھے جاتے ہیں

(۱) روح القدس کے نام (۲) روح القدس کی مثالیں (۳) روح القدس کی شخصیت (۴) روح القدس کے ذاتی صفات (۵) روح القدس کی عبادتیں۔

(۶) روح القدس کے مختلف نام (۷) پاک روح کی ذات خدا کی ذات ہے۔ جیسا کہ اس کے ناموں سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ وہ پاک روح تم میں بولتا ہے۔ ۱۱: ۱۴

خدا نے اپنے بیٹے کی روح ہمارے دلوں میں بھی بھیجی تھی ۱۲: ۱۳۔ خدا کی روح چھوٹا ۱۳: ۲۵۔ ۱۴: ۱۷۔ ۱۵: ۲۶۔ ۱۶: ۱۳۔ ۱۷: ۱۳۔ ۱۸: ۱۳۔ ۱۹: ۱۳۔ ۲۰: ۱۳۔ ۲۱: ۱۳۔ ۲۲: ۱۳۔ ۲۳: ۱۳۔ ۲۴: ۱۳۔ ۲۵: ۱۳۔ ۲۶: ۱۳۔ ۲۷: ۱۳۔ ۲۸: ۱۳۔ ۲۹: ۱۳۔ ۳۰: ۱۳۔ ۳۱: ۱۳۔ ۳۲: ۱۳۔ ۳۳: ۱۳۔ ۳۴: ۱۳۔ ۳۵: ۱۳۔ ۳۶: ۱۳۔ ۳۷: ۱۳۔ ۳۸: ۱۳۔ ۳۹: ۱۳۔ ۴۰: ۱۳۔ ۴۱: ۱۳۔ ۴۲: ۱۳۔ ۴۳: ۱۳۔ ۴۴: ۱۳۔ ۴۵: ۱۳۔ ۴۶: ۱۳۔ ۴۷: ۱۳۔ ۴۸: ۱۳۔ ۴۹: ۱۳۔ ۵۰: ۱۳۔ ۵۱: ۱۳۔ ۵۲: ۱۳۔ ۵۳: ۱۳۔ ۵۴: ۱۳۔ ۵۵: ۱۳۔ ۵۶: ۱۳۔ ۵۷: ۱۳۔ ۵۸: ۱۳۔ ۵۹: ۱۳۔ ۶۰: ۱۳۔ ۶۱: ۱۳۔ ۶۲: ۱۳۔ ۶۳: ۱۳۔ ۶۴: ۱۳۔ ۶۵: ۱۳۔ ۶۶: ۱۳۔ ۶۷: ۱۳۔ ۶۸: ۱۳۔ ۶۹: ۱۳۔ ۷۰: ۱۳۔ ۷۱: ۱۳۔ ۷۲: ۱۳۔ ۷۳: ۱۳۔ ۷۴: ۱۳۔ ۷۵: ۱۳۔ ۷۶: ۱۳۔ ۷۷: ۱۳۔ ۷۸: ۱۳۔ ۷۹: ۱۳۔ ۸۰: ۱۳۔ ۸۱: ۱۳۔ ۸۲: ۱۳۔ ۸۳: ۱۳۔ ۸۴: ۱۳۔ ۸۵: ۱۳۔ ۸۶: ۱۳۔ ۸۷: ۱۳۔ ۸۸: ۱۳۔ ۸۹: ۱۳۔ ۹۰: ۱۳۔ ۹۱: ۱۳۔ ۹۲: ۱۳۔ ۹۳: ۱۳۔ ۹۴: ۱۳۔ ۹۵: ۱۳۔ ۹۶: ۱۳۔ ۹۷: ۱۳۔ ۹۸: ۱۳۔ ۹۹: ۱۳۔ ۱۰۰: ۱۳۔ ۱۰۱: ۱۳۔ ۱۰۲: ۱۳۔ ۱۰۳: ۱۳۔ ۱۰۴: ۱۳۔ ۱۰۵: ۱۳۔ ۱۰۶: ۱۳۔ ۱۰۷: ۱۳۔ ۱۰۸: ۱۳۔ ۱۰۹: ۱۳۔ ۱۱۰: ۱۳۔ ۱۱۱: ۱۳۔ ۱۱۲: ۱۳۔ ۱۱۳: ۱۳۔ ۱۱۴: ۱۳۔ ۱۱۵: ۱۳۔ ۱۱۶: ۱۳۔ ۱۱۷: ۱۳۔ ۱۱۸: ۱۳۔ ۱۱۹: ۱۳۔ ۱۲۰: ۱۳۔ ۱۲۱: ۱۳۔ ۱۲۲: ۱۳۔ ۱۲۳: ۱۳۔ ۱۲۴: ۱۳۔ ۱۲۵: ۱۳۔ ۱۲۶: ۱۳۔ ۱۲۷: ۱۳۔ ۱۲۸: ۱۳۔ ۱۲۹: ۱۳۔ ۱۳۰: ۱۳۔ ۱۳۱: ۱۳۔ ۱۳۲: ۱۳۔ ۱۳۳: ۱۳۔ ۱۳۴: ۱۳۔ ۱۳۵: ۱۳۔ ۱۳۶: ۱۳۔ ۱۳۷: ۱۳۔ ۱۳۸: ۱۳۔ ۱۳۹: ۱۳۔ ۱۴۰: ۱۳۔ ۱۴۱: ۱۳۔ ۱۴۲: ۱۳۔ ۱۴۳: ۱۳۔ ۱۴۴: ۱۳۔ ۱۴۵: ۱۳۔ ۱۴۶: ۱۳۔ ۱۴۷: ۱۳۔ ۱۴۸: ۱۳۔ ۱۴۹: ۱۳۔ ۱۵۰: ۱۳۔ ۱۵۱: ۱۳۔ ۱۵۲: ۱۳۔ ۱۵۳: ۱۳۔ ۱۵۴: ۱۳۔ ۱۵۵: ۱۳۔ ۱۵۶: ۱۳۔ ۱۵۷: ۱۳۔ ۱۵۸: ۱۳۔ ۱۵۹: ۱۳۔ ۱۶۰: ۱۳۔ ۱۶۱: ۱۳۔ ۱۶۲: ۱۳۔ ۱۶۳: ۱۳۔ ۱۶۴: ۱۳۔ ۱۶۵: ۱۳۔ ۱۶۶: ۱۳۔ ۱۶۷: ۱۳۔ ۱۶۸: ۱۳۔ ۱۶۹: ۱۳۔ ۱۷۰: ۱۳۔ ۱۷۱: ۱۳۔ ۱۷۲: ۱۳۔ ۱۷۳: ۱۳۔ ۱۷۴: ۱۳۔ ۱۷۵: ۱۳۔ ۱۷۶: ۱۳۔ ۱۷۷: ۱۳۔ ۱۷۸: ۱۳۔ ۱۷۹: ۱۳۔ ۱۸۰: ۱۳۔ ۱۸۱: ۱۳۔ ۱۸۲: ۱۳۔ ۱۸۳: ۱۳۔ ۱۸۴: ۱۳۔ ۱۸۵: ۱۳۔ ۱۸۶: ۱۳۔ ۱۸۷: ۱۳۔ ۱۸۸: ۱۳۔ ۱۸۹: ۱۳۔ ۱۹۰: ۱۳۔ ۱۹۱: ۱۳۔ ۱۹۲: ۱۳۔ ۱۹۳: ۱۳۔ ۱۹۴: ۱۳۔ ۱۹۵: ۱۳۔ ۱۹۶: ۱۳۔ ۱۹۷: ۱۳۔ ۱۹۸: ۱۳۔ ۱۹۹: ۱۳۔ ۲۰۰: ۱۳۔ ۲۰۱: ۱۳۔ ۲۰۲: ۱۳۔ ۲۰۳: ۱۳۔ ۲۰۴: ۱۳۔ ۲۰۵: ۱۳۔ ۲۰۶: ۱۳۔ ۲۰۷: ۱۳۔ ۲۰۸: ۱۳۔ ۲۰۹: ۱۳۔ ۲۱۰: ۱۳۔ ۲۱۱: ۱۳۔ ۲۱۲: ۱۳۔ ۲۱۳: ۱۳۔ ۲۱۴: ۱۳۔ ۲۱۵: ۱۳۔ ۲۱۶: ۱۳۔ ۲۱۷: ۱۳۔ ۲۱۸: ۱۳۔ ۲۱۹: ۱۳۔ ۲۲۰: ۱۳۔ ۲۲۱: ۱۳۔ ۲۲۲: ۱۳۔ ۲۲۳: ۱۳۔ ۲۲۴: ۱۳۔ ۲۲۵: ۱۳۔ ۲۲۶: ۱۳۔ ۲۲۷: ۱۳۔ ۲۲۸: ۱۳۔ ۲۲۹: ۱۳۔ ۲۳۰: ۱۳۔ ۲۳۱: ۱۳۔ ۲۳۲: ۱۳۔ ۲۳۳: ۱۳۔ ۲۳۴: ۱۳۔ ۲۳۵: ۱۳۔ ۲۳۶: ۱۳۔ ۲۳۷: ۱۳۔ ۲۳۸: ۱۳۔ ۲۳۹: ۱۳۔ ۲۴۰: ۱۳۔ ۲۴۱: ۱۳۔ ۲۴۲: ۱۳۔ ۲۴۳: ۱۳۔ ۲۴۴: ۱۳۔ ۲۴۵: ۱۳۔ ۲۴۶: ۱۳۔ ۲۴۷: ۱۳۔ ۲۴۸: ۱۳۔ ۲۴۹: ۱۳۔ ۲۵۰: ۱۳۔ ۲۵۱: ۱۳۔ ۲۵۲: ۱۳۔ ۲۵۳: ۱۳۔ ۲۵۴: ۱۳۔ ۲۵۵: ۱۳۔ ۲۵۶: ۱۳۔ ۲۵۷: ۱۳۔ ۲۵۸: ۱۳۔ ۲۵۹: ۱۳۔ ۲۶۰: ۱۳۔ ۲۶۱: ۱۳۔ ۲۶۲: ۱۳۔ ۲۶۳: ۱۳۔ ۲۶۴: ۱۳۔ ۲۶۵: ۱۳۔ ۲۶۶: ۱۳۔ ۲۶۷: ۱۳۔ ۲۶۸: ۱۳۔ ۲۶۹: ۱۳۔ ۲۷۰: ۱۳۔ ۲۷۱: ۱۳۔ ۲۷۲: ۱۳۔ ۲۷۳: ۱۳۔ ۲۷۴: ۱۳۔ ۲۷۵: ۱۳۔ ۲۷۶: ۱۳۔ ۲۷۷: ۱۳۔ ۲۷۸: ۱۳۔ ۲۷۹: ۱۳۔ ۲۸۰: ۱۳۔ ۲۸۱: ۱۳۔ ۲۸۲: ۱۳۔ ۲۸۳: ۱۳۔ ۲۸۴: ۱۳۔ ۲۸۵: ۱۳۔ ۲۸۶: ۱۳۔ ۲۸۷: ۱۳۔ ۲۸۸: ۱۳۔ ۲۸۹: ۱۳۔ ۲۹۰: ۱۳۔ ۲۹۱: ۱۳۔ ۲۹۲: ۱۳۔ ۲۹۳: ۱۳۔ ۲۹۴: ۱۳۔ ۲۹۵: ۱۳۔ ۲۹۶: ۱۳۔ ۲۹۷: ۱۳۔ ۲۹۸: ۱۳۔ ۲۹۹: ۱۳۔ ۳۰۰: ۱۳۔ ۳۰۱: ۱۳۔ ۳۰۲: ۱۳۔ ۳۰۳: ۱۳۔ ۳۰۴: ۱۳۔ ۳۰۵: ۱۳۔ ۳۰۶: ۱۳۔ ۳۰۷: ۱۳۔ ۳۰۸: ۱۳۔ ۳۰۹: ۱۳۔ ۳۱۰: ۱۳۔ ۳۱۱: ۱۳۔ ۳۱۲: ۱۳۔ ۳۱۳: ۱۳۔ ۳۱۴: ۱۳۔ ۳۱۵: ۱۳۔ ۳۱۶: ۱۳۔ ۳۱۷: ۱۳۔ ۳۱۸: ۱۳۔ ۳۱۹: ۱۳۔ ۳۲۰: ۱۳۔ ۳۲۱: ۱۳۔ ۳۲۲: ۱۳۔ ۳۲۳: ۱۳۔ ۳۲۴: ۱۳۔ ۳۲۵: ۱۳۔ ۳۲۶: ۱۳۔ ۳۲۷: ۱۳۔ ۳۲۸: ۱۳۔ ۳۲۹: ۱۳۔ ۳۳۰: ۱۳۔ ۳۳۱: ۱۳۔ ۳۳۲: ۱۳۔ ۳۳۳: ۱۳۔ ۳۳۴: ۱۳۔ ۳۳۵: ۱۳۔ ۳۳۶: ۱۳۔ ۳۳۷: ۱۳۔ ۳۳۸: ۱۳۔ ۳۳۹: ۱۳۔ ۳۴۰: ۱۳۔ ۳۴۱: ۱۳۔ ۳۴۲: ۱۳۔ ۳۴۳: ۱۳۔ ۳۴۴: ۱۳۔ ۳۴۵: ۱۳۔ ۳۴۶: ۱۳۔ ۳۴۷: ۱۳۔ ۳۴۸: ۱۳۔ ۳۴۹: ۱۳۔ ۳۵۰: ۱۳۔ ۳۵۱: ۱۳۔ ۳۵۲: ۱۳۔ ۳۵۳: ۱۳۔ ۳۵۴: ۱۳۔ ۳۵۵: ۱۳۔ ۳۵۶: ۱۳۔ ۳۵۷: ۱۳۔ ۳۵۸: ۱۳۔ ۳۵۹: ۱۳۔ ۳۶۰: ۱۳۔ ۳۶۱: ۱۳۔ ۳۶۲: ۱۳۔ ۳۶۳: ۱۳۔ ۳۶۴: ۱۳۔ ۳۶۵: ۱۳۔ ۳۶۶: ۱۳۔ ۳۶۷: ۱۳۔ ۳۶۸: ۱۳۔ ۳۶۹: ۱۳۔ ۳۷۰: ۱۳۔ ۳۷۱: ۱۳۔ ۳۷۲: ۱۳۔ ۳۷۳: ۱۳۔ ۳۷۴: ۱۳۔ ۳۷۵: ۱۳۔ ۳۷۶: ۱۳۔ ۳۷۷: ۱۳۔ ۳۷۸: ۱۳۔ ۳۷۹: ۱۳۔ ۳۸۰: ۱۳۔ ۳۸۱: ۱۳۔ ۳۸۲: ۱۳۔ ۳۸۳: ۱۳۔ ۳۸۴: ۱۳۔ ۳۸۵: ۱۳۔ ۳۸۶: ۱۳۔ ۳۸۷: ۱۳۔ ۳۸۸: ۱۳۔ ۳۸۹: ۱۳۔ ۳۹۰: ۱۳۔ ۳۹۱: ۱۳۔ ۳۹۲: ۱۳۔ ۳۹۳: ۱۳۔ ۳۹۴: ۱۳۔ ۳۹۵: ۱۳۔ ۳۹۶: ۱۳۔ ۳۹۷: ۱۳۔ ۳۹۸: ۱۳۔ ۳۹۹: ۱۳۔ ۴۰۰: ۱۳۔ ۴۰۱: ۱۳۔ ۴۰۲: ۱۳۔ ۴۰۳: ۱۳۔ ۴۰۴: ۱۳۔ ۴۰۵: ۱۳۔ ۴۰۶: ۱۳۔ ۴۰۷: ۱۳۔ ۴۰۸: ۱۳۔ ۴۰۹: ۱۳۔ ۴۱۰: ۱۳۔ ۴۱۱: ۱۳۔ ۴۱۲: ۱۳۔ ۴۱۳: ۱۳۔ ۴۱۴: ۱۳۔ ۴۱۵: ۱۳۔ ۴۱۶: ۱۳۔ ۴۱۷: ۱۳۔ ۴۱۸: ۱۳۔ ۴۱۹: ۱۳۔ ۴۲۰: ۱۳۔ ۴۲۱: ۱۳۔ ۴۲۲: ۱۳۔ ۴۲۳: ۱۳۔ ۴۲۴: ۱۳۔ ۴۲۵: ۱۳۔ ۴۲۶: ۱۳۔ ۴۲۷: ۱۳۔ ۴۲۸: ۱۳۔ ۴۲۹: ۱۳۔ ۴۳۰: ۱۳۔ ۴۳۱: ۱۳۔ ۴۳۲: ۱۳۔ ۴۳۳: ۱۳۔ ۴۳۴: ۱۳۔ ۴۳۵: ۱۳۔ ۴۳۶: ۱۳۔ ۴۳۷: ۱۳۔ ۴۳۸: ۱۳۔ ۴۳۹: ۱۳۔ ۴۴۰: ۱۳۔ ۴۴۱: ۱۳۔ ۴۴۲: ۱۳۔ ۴۴۳: ۱۳۔ ۴۴۴: ۱۳۔ ۴۴۵: ۱۳۔ ۴۴۶: ۱۳۔ ۴۴۷: ۱۳۔ ۴۴۸: ۱۳۔ ۴۴۹: ۱۳۔ ۴۵۰: ۱۳۔ ۴۵۱: ۱۳۔ ۴۵۲: ۱۳۔ ۴۵۳: ۱۳۔ ۴۵۴: ۱۳۔ ۴۵۵: ۱۳۔ ۴۵۶: ۱۳۔ ۴۵۷: ۱۳۔ ۴۵۸: ۱۳۔ ۴۵۹: ۱۳۔ ۴۶۰: ۱۳۔ ۴۶۱: ۱۳۔ ۴۶۲: ۱۳۔ ۴۶۳: ۱۳۔ ۴۶۴: ۱۳۔ ۴۶۵: ۱۳۔ ۴۶۶: ۱۳۔ ۴۶۷: ۱۳۔ ۴۶۸: ۱۳۔ ۴۶۹: ۱۳۔ ۴۷۰: ۱۳۔ ۴۷۱: ۱۳۔ ۴۷۲: ۱۳۔ ۴۷۳: ۱۳۔ ۴۷۴: ۱۳۔ ۴۷۵: ۱۳۔ ۴۷۶: ۱۳۔ ۴۷۷: ۱۳۔ ۴۷۸: ۱۳۔ ۴۷۹: ۱۳۔ ۴۸۰: ۱۳۔ ۴۸۱: ۱۳۔ ۴۸۲: ۱۳۔ ۴۸۳: ۱۳۔ ۴۸۴: ۱۳۔ ۴۸۵: ۱۳۔ ۴۸۶: ۱۳۔ ۴۸۷: ۱۳۔ ۴۸۸: ۱۳۔ ۴۸۹: ۱۳۔ ۴۹۰: ۱۳۔ ۴۹۱: ۱۳۔ ۴۹۲: ۱۳۔ ۴۹۳: ۱۳۔ ۴۹۴: ۱۳۔ ۴۹۵: ۱۳۔ ۴۹۶: ۱۳۔ ۴۹۷: ۱۳۔ ۴۹۸: ۱۳۔ ۴۹۹: ۱۳۔ ۵۰۰: ۱۳۔ ۵۰۱: ۱۳۔ ۵۰۲: ۱۳۔ ۵۰۳: ۱۳۔ ۵۰۴: ۱۳۔ ۵۰۵: ۱۳۔ ۵۰۶: ۱۳۔ ۵۰۷: ۱۳۔ ۵۰۸: ۱۳۔ ۵۰۹: ۱۳۔ ۵۱۰: ۱۳۔ ۵۱۱: ۱۳۔ ۵۱۲: ۱۳۔ ۵۱۳: ۱۳۔ ۵۱۴: ۱۳۔ ۵۱۵: ۱۳۔ ۵۱۶: ۱۳۔ ۵۱۷: ۱۳۔ ۵۱۸: ۱۳۔ ۵۱۹: ۱۳۔ ۵۲۰: ۱۳۔ ۵۲۱: ۱۳۔ ۵۲۲: ۱۳۔ ۵۲۳: ۱۳۔ ۵۲۴: ۱۳۔ ۵۲۵: ۱۳۔ ۵۲۶: ۱۳۔ ۵۲۷: ۱۳۔ ۵۲۸: ۱۳۔ ۵۲۹: ۱۳۔ ۵۳۰: ۱۳۔ ۵۳۱: ۱۳۔ ۵۳۲: ۱۳۔ ۵۳۳: ۱۳۔ ۵۳۴: ۱۳۔ ۵۳۵: ۱۳۔ ۵۳۶: ۱۳۔ ۵۳۷: ۱۳۔ ۵۳۸: ۱۳۔ ۵۳۹: ۱۳۔ ۵۴۰: ۱۳۔ ۵۴۱: ۱۳۔ ۵۴۲: ۱۳۔ ۵۴۳: ۱۳۔ ۵۴۴: ۱۳۔ ۵۴۵: ۱۳۔ ۵۴۶: ۱۳۔ ۵۴۷: ۱۳۔ ۵۴۸: ۱۳۔ ۵۴۹: ۱۳۔ ۵۵۰: ۱۳۔ ۵۵۱: ۱۳۔ ۵۵۲: ۱۳۔ ۵۵۳: ۱۳۔ ۵۵۴: ۱۳۔ ۵۵۵: ۱۳۔ ۵۵۶: ۱۳۔ ۵۵۷: ۱۳۔ ۵۵۸: ۱۳۔ ۵۵۹: ۱۳۔ ۵۶۰: ۱۳۔ ۵۶۱: ۱۳۔ ۵۶۲: ۱۳۔ ۵۶۳: ۱۳۔ ۵۶۴: ۱۳۔ ۵۶۵: ۱۳۔ ۵۶۶: ۱۳۔ ۵۶۷: ۱۳۔ ۵۶۸: ۱۳۔ ۵۶۹: ۱۳۔ ۵۷۰: ۱۳۔ ۵۷۱: ۱۳۔ ۵۷۲: ۱۳۔ ۵۷۳: ۱۳۔ ۵۷۴: ۱۳۔ ۵۷۵: ۱۳۔ ۵۷۶: ۱۳۔ ۵۷۷: ۱۳۔ ۵۷۸: ۱۳۔ ۵۷۹: ۱۳۔ ۵۸۰: ۱۳۔ ۵۸۱: ۱۳۔ ۵۸۲: ۱۳۔ ۵۸۳: ۱۳۔ ۵۸۴: ۱۳۔ ۵۸۵: ۱۳۔ ۵۸۶: ۱۳۔ ۵۸۷: ۱۳۔ ۵۸۸: ۱۳۔ ۵۸۹: ۱۳۔ ۵۹۰: ۱۳۔ ۵۹۱: ۱۳۔ ۵۹۲: ۱۳۔ ۵۹۳: ۱۳۔ ۵۹۴: ۱۳۔ ۵۹۵: ۱۳۔ ۵۹۶: ۱۳۔ ۵۹۷: ۱۳۔ ۵۹۸: ۱۳۔ ۵۹۹: ۱۳۔ ۶۰۰: ۱۳۔ ۶۰۱: ۱۳۔ ۶۰۲: ۱۳۔ ۶۰۳: ۱۳۔ ۶۰۴: ۱۳۔ ۶۰۵: ۱۳۔ ۶۰۶: ۱۳۔ ۶۰۷: ۱۳۔ ۶۰۸: ۱۳۔ ۶۰۹: ۱۳۔ ۶۱۰: ۱۳۔ ۶۱۱: ۱۳۔ ۶۱۲: ۱۳۔ ۶۱۳: ۱۳۔ ۶۱۴: ۱۳۔ ۶۱۵: ۱۳۔ ۶۱۶: ۱۳۔ ۶۱۷: ۱۳۔ ۶۱۸: ۱۳۔ ۶۱۹: ۱۳۔ ۶۲۰: ۱۳۔ ۶۲۱: ۱۳۔ ۶۲۲: ۱۳۔ ۶۲۳: ۱۳۔ ۶۲۴: ۱۳۔ ۶۲۵: ۱۳۔ ۶۲۶: ۱۳۔ ۶۲۷: ۱۳۔ ۶۲۸: ۱۳۔ ۶۲۹: ۱۳۔ ۶۳۰: ۱۳۔ ۶۳۱: ۱۳۔ ۶۳۲: ۱۳۔ ۶۳۳: ۱۳۔ ۶۳۴: ۱۳۔ ۶۳۵: ۱۳۔ ۶۳۶: ۱۳۔ ۶۳۷: ۱۳۔ ۶۳۸: ۱۳۔ ۶۳۹: ۱۳۔ ۶۴۰: ۱۳۔ ۶۴۱: ۱۳۔ ۶۴۲: ۱۳۔ ۶۴۳: ۱۳۔ ۶۴۴: ۱۳۔ ۶۴۵: ۱۳۔ ۶۴۶: ۱۳۔ ۶۴۷: ۱۳۔ ۶۴۸: ۱۳۔ ۶۴۹: ۱۳۔ ۶۵۰: ۱۳۔ ۶۵۱: ۱۳۔ ۶۵۲: ۱۳۔ ۶۵۳: ۱۳۔ ۶۵۴: ۱۳۔ ۶۵۵: ۱۳۔ ۶۵۶: ۱۳۔ ۶۵۷: ۱۳۔ ۶۵۸: ۱۳۔ ۶۵۹: ۱۳۔ ۶۶۰: ۱۳۔ ۶۶۱: ۱۳۔ ۶۶۲: ۱۳۔ ۶۶۳: ۱۳۔ ۶۶۴: ۱۳۔ ۶۶۵: ۱۳۔ ۶۶۶: ۱۳۔ ۶۶۷: ۱۳۔ ۶۶۸: ۱۳۔ ۶۶۹: ۱۳۔ ۶۷۰: ۱۳۔ ۶۷۱: ۱۳۔ ۶۷۲: ۱۳۔ ۶۷۳: ۱۳۔ ۶۷۴: ۱۳۔ ۶۷۵: ۱۳۔ ۶۷۶: ۱۳۔ ۶۷۷: ۱۳۔ ۶۷۸: ۱۳۔ ۶۷۹: ۱۳۔ ۶۸۰: ۱۳۔ ۶۸۱: ۱۳۔ ۶۸۲: ۱۳۔ ۶۸۳: ۱۳۔ ۶۸۴: ۱۳۔ ۶۸۵: ۱۳۔ ۶۸۶: ۱۳۔ ۶۸۷: ۱۳۔ ۶۸۸: ۱۳۔ ۶۸۹: ۱۳۔ ۶۹۰: ۱۳۔ ۶۹۱: ۱۳۔ ۶۹۲: ۱۳۔ ۶۹۳: ۱۳۔ ۶۹۴: ۱۳۔ ۶۹۵: ۱۳۔ ۶۹۶: ۱۳۔ ۶۹۷: ۱۳۔ ۶۹۸: ۱۳۔ ۶۹۹: ۱۳۔ ۷۰۰: ۱۳۔ ۷۰۱: ۱۳۔ ۷۰۲: ۱۳۔ ۷۰۳: ۱۳۔ ۷۰۴: ۱۳۔ ۷۰۵: ۱۳۔ ۷۰۶: ۱۳۔ ۷۰۷: ۱۳۔ ۷۰۸: ۱۳۔ ۷۰۹: ۱۳۔ ۷۱۰: ۱۳۔ ۷۱۱: ۱۳۔ ۷۱۲: ۱۳۔ ۷۱۳: ۱۳۔ ۷۱۴: ۱۳۔ ۷۱۵: ۱۳۔ ۷۱۶: ۱۳۔ ۷۱۷: ۱۳۔ ۷۱۸: ۱۳۔ ۷۱۹: ۱۳۔ ۷۲۰: ۱۳۔ ۷۲۱: ۱۳۔ ۷۲۲: ۱۳۔ ۷۲۳: ۱۳۔ ۷۲۴: ۱۳۔ ۷۲۵: ۱۳۔ ۷۲۶: ۱۳۔ ۷۲۷: ۱۳۔ ۷۲۸: ۱۳۔ ۷۲۹: ۱۳۔ ۷۳۰: ۱۳۔ ۷۳۱: ۱۳۔ ۷۳۲: ۱۳۔ ۷۳۳: ۱۳۔ ۷۳۴: ۱۳۔ ۷۳۵: ۱۳۔ ۷۳۶: ۱۳۔ ۷۳۷: ۱۳۔ ۷۳۸: ۱۳۔ ۷۳۹: ۱۳۔ ۷۴۰: ۱۳۔ ۷۴۱: ۱۳۔ ۷۴۲: ۱۳۔ ۷۴۳: ۱۳۔ ۷۴۴: ۱۳۔ ۷۴۵: ۱۳۔ ۷۴۶: ۱۳۔ ۷۴۷: ۱۳۔ ۷۴۸: ۱۳۔ ۷۴۹: ۱۳۔ ۷۵۰: ۱۳۔ ۷۵۱: ۱۳۔ ۷۵۲: ۱۳۔ ۷۵۳: ۱۳۔ ۷۵۴: ۱۳۔ ۷۵۵: ۱۳۔ ۷۵۶: ۱۳۔ ۷۵۷: ۱۳۔ ۷۵۸: ۱۳۔ ۷۵۹: ۱۳۔ ۷۶۰: ۱۳۔ ۷۶۱: ۱۳۔ ۷۶۲: ۱۳۔ ۷۶۳: ۱۳۔ ۷۶۴: ۱۳۔ ۷۶۵: ۱۳۔ ۷۶۶: ۱۳۔ ۷۶۷: ۱۳۔ ۷۶۸: ۱۳۔ ۷۶۹: ۱۳۔ ۷۷۰: ۱۳۔ ۷۷۱: ۱۳۔ ۷۷۲: ۱۳۔ ۷۷۳: ۱۳۔ ۷۷۴: ۱۳۔ ۷۷۵: ۱۳۔ ۷۷۶: ۱۳۔ ۷۷۷: ۱۳۔ ۷۷۸: ۱۳۔ ۷۷۹: ۱۳۔ ۷۸۰: ۱۳۔ ۷۸۱: ۱۳۔ ۷۸۲: ۱۳۔ ۷۸۳: ۱۳۔ ۷۸۴: ۱۳۔ ۷۸۵: ۱۳۔ ۷۸۶: ۱۳۔ ۷۸۷: ۱۳۔ ۷۸۸: ۱۳۔ ۷۸۹: ۱۳۔ ۷۹۰: ۱۳۔ ۷۹۱: ۱۳۔ ۷۹۲: ۱۳۔ ۷۹۳: ۱۳۔ ۷۹۴: ۱۳۔ ۷۹۵: ۱۳۔ ۷۹۶: ۱۳۔ ۷۹۷: ۱۳۔ ۷۹۸: ۱۳۔ ۷۹۹: ۱۳۔ ۸۰۰: ۱۳۔ ۸۰۱: ۱۳۔ ۸۰۲: ۱۳۔ ۸۰۳: ۱۳۔ ۸۰۴: ۱۳۔ ۸۰۵: ۱۳۔ ۸۰۶: ۱۳۔ ۸۰۷: ۱۳۔ ۸۰۸: ۱۳۔ ۸۰۹: ۱۳۔ ۸۱۰: ۱۳۔ ۸۱۱: ۱۳۔ ۸۱۲: ۱۳۔ ۸۱۳: ۱۳۔ ۸۱۴: ۱۳۔ ۸۱۵: ۱۳۔ ۸۱۶: ۱۳۔ ۸۱۷: ۱۳۔ ۸۱۸: ۱۳۔ ۸۱۹: ۱۳۔ ۸۲۰: ۱۳۔ ۸۲۱: ۱۳۔ ۸۲۲: ۱۳۔ ۸۲۳: ۱۳۔ ۸۲۴:

۲۔ پانی :- پانی سے بھی پاک روح مراد ہے۔ یہ مثال پاک کلام میں اربابِ حق ہے برکت کا بیجہ رسا کرے گا۔ خدا کا بشارت دہ ہے۔ پانی کی ہندوں کا ذکر بھی ملتا ہے۔ جس سے روح کی کمزرت مراد ہے۔ ایسی مثالوں سے پاک روح کا بیجہ پیش کیا جاتا ہے جس طرح جسمانی زندگی کے بھاسا رکھے کے لئے جسمانی پیاس بجتی ہے، اسی طرح روحانی زندگی بھال رکھنے کے لئے بھی پیاس ہوتی ہے۔ پھر جس طرح جسمانی پیاس ہوتی ہے۔ اور جس طرح جسمانی پیاس پانی پینے سے کھتی ہے، اسی طریقے سے روحانی پیاس کے بھالے کے لئے زندگی دینے والا پانی ضرور کا ہے۔ یوحنا نے کہا کہ جو کوئی اس دنیا کی پانی میں سے پیتا ہے، وہ پھر پیاس ہوگا۔ لیکن جو کوئی اس میں سے پیتا ہے، جس میں سے دونوں کا کہیں پیاسا نہ ہوگا۔ اور اس میں ابکا چشمہ بن جائے گا۔ جو ہمیشہ کی زندگی کے سے جاری رہے گا۔ یوحنا ۴، ۱۴۔ ۱۳۔ جو چھو پر پانی کے دو گیسو پیاسا نہ ہوگا۔ یوحنا ۴، ۱۴۔ جو چھو پر پانی کے ان کے اندر سے جیسا کہ کتاب مقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی اس لئے یہ بات اس روح کی بات بھی ہے وہ پانی کو کھتے جو اس پر ایمان لائے، کیونکہ روح پاک ناز۔ جو تھا، اس لئے کہ یوحنا اپنے دل کو پہنچا تھا۔ یوحنا ۴، ۲۳۔ ۲۴۔ جو کوئی چاہے آپ حیات معیت نہ بلکہ اس طرح چلتے جو آب حیات کا دبا دیکھتا ہے جو خدا اور بڑے کی نعت سے نکل کر اس شہر کی سڑک کے پہنچ جاتا تھا۔ مکاشفہ ۲، ۱۷۔ پاک روح وہ پانی ہے، جس کے استعمال سے پیدا ہندوں کے دل کی نجاست، حل ہوتی ہے، اس بیجہ کام کی نسبت تشبیہ طور پر پانی استعمال کیا جاتا ہے۔ تم پر ماف پانی چھڑ کر دے گا۔ تم ماف سے ہو گے۔ میں اپنا روح تم میں ڈالوں گا۔ حزقی ۴۷، ۱۔ ۴۷، ۲۔ پانی کا ایسا رسمی استعمال روحانی تعلیم کا خاص نمونہ ہے۔ جیسا مذہبی باتوں میں پانی کے استعمال کا بیان ہو۔ تو پاک روح سے طرز ہے۔ وہ جسمانی صفائی جو پانی کے مناسب

استعمال سے ہوتی ہے۔ اس روحانی صفائی کا نمونہ ہے۔ جو روح کی قدرت اور کام سے ان کو حاصل ہوتی ہے۔ تم جہاد سے خدا کی روح سے دھو گے، اگر تمہارا ۷۔ ۱۷۔ آگ :- اس آگ میں پاک روح کی مثال ملتی ہے۔ پاک روح وہ آگ ہے جس سے انسان کی زندگی کا سارا بنیل شل سولے کے کھیم کیا جاتا ہے۔ انسان کی روح خدا کا سونا ہے۔ پاک روح وہ آگ ہے جس کی تاثیر سے گناہ کی نجاست گر جائے گی جاتی ہے۔ یوحنا ۳، ۱۷۔ کہ جس زمین پر آگ لگائے جائے۔ اگر لک بک ہوتی تو جیسا کہ یوحنا ۳، ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱

۴۔ ہوا۔ پاک کلام میں مثال کے طور پر ہوا سے بھی پاک روح مراد ہے جس
زندگی کو ہوا نہیں مٹی وہ بھی بجا نہیں رہ سکتی۔ چاہے انسان ہر چاہے حیوان۔ ہر
قسم کی زندگی میر ہو کے بھول نہیں رہ سکتی۔ اس طرح مہدی زندگی بجا رکھنے
کے لئے ہوا کی ضرورت ہے۔ اسی طرح سے روحانی زندگی کے لئے روح کی ضرورت
ہے۔ یزانی اور عمرانی میں لفظ روح کا اصل مطلب ہوا ہی ہے۔ دلیل کی آیات
یہاں بیان کی گئی ہیں۔ جو جیہہ چاہتی ہے جتنی ہے۔ اور تو اس کی آواہ سن سکتے ہیں۔ مگر
نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی ہے۔ اور کہاں کا حال ہے۔ جو کوئی روح سے پیدا ہوا۔
ایسا ہی ہے۔ چنانچہ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱

جب روح قدس پیغمبر سے دن نازل ہوا، تب آنحضرت کا ساتھ ہوا۔ اور اسی سے سارے گھر جہاں وہ بیٹھے تھے ہل گیا۔ اعمال ۳-۴

چھپے میں جو مدد رحمتی ہے۔ بڑے بڑے حادّ تیر ہواؤں سے چلائے جانے
ہیں۔ یعقوب سوم دلیل کی آیت سوا کی طرح مشاہدہ کرتی ہے یہو اس کا چھاج
اس کے ہاتھ میں ہے۔ اردو۔ پے کھلیاؤں کو خوب صاف کرے گا سنی ۱۱۲۳ء۔ جب
کھاج سے ہر چٹائی جاتی ہے۔ تو پھر سورج اور اردو جدا ہوجاتے ہیں۔ اس طرح سے
روح القدس ہر گھبراہٹ سے محفوظ کرتا ہے۔ جتنے لوگ خدا کے درجہ کی ہدایت سے چلتے
ہیں۔ وہی صاف ہوتے ہیں۔ ششون روح کی ہدایت سے سبیل میں آیا ہوا ۱۱۲۴ء
مورندگی کو بچنے والی ہے۔ حزقی ایل ۱۱۲۵ء

۵۔ مکتور: بیان ہو چکا کہ ہر ایک مثال سے روح القدس کی نسبت خاص خواص
تصمیم نکلتی ہے۔ ان مثالوں میں کچھ بھی شریک ہے۔ اس کی بابت نگہا ہے کہ جب

سب لوگوں کے چشمہ لیا اور بیرون کی سیڑھی یا گرد و باغ تک نہ پہنچا۔ تو ایسا ہر کس کو
 کہل گیا اور روح القدس جو مانی صورت میں کبوتر کی مانند اس پر ترا۔ تو ۱۸۳۰ء
 اس میں روح القدس مراد ہے۔ اس مثال کا خاص مقصد کیا ہے؟ کس سبب
 سے روح القدس ایک کبوتر کی صورت میں میری پرندوں پر ۱۸۳۰ء اگرچہ مائیل میں اس
 بات کی نسبت کچھ نہیں لکھا ہے۔ تاہم کہہ سکتے ہیں کہ یہاں پر مذہبی رسم و رنج کی طرف
 اشارہ پایا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ عیسائی پرورش ہے۔ کہ سب پرندوں میں کبوتر کا مزاج
 ایسا ہی ہوتا ہے۔ یہ روح رنج کی بات تھا کہ وہ طبع ہے۔ اور دس کا فرد ہے۔
 سن ۱۸۳۰ء میں ۱۸۳۰ء کے اچھے تارکوں سے کہ گوسا نہیں گئی، انداز میں مشیر، اگر
 کبوتر کی مانند غریب ہو۔

۱۷۔ اوس :- حلقہ اہل علم سے کہا کہ میں قبر کی بنوری سدا سے اوس کا کام کروں گا۔
۱۸۔ برسی ۱۳۵۰ء :- اوس میں بھی روح القدس کی مثال ہے جس طرح اوس مذہب کو تازہ و کرفی ہے۔ اسی طرح روح القدس انسان کے دل کو تازہ رکھتی ہے۔

حافظ ظاہر اور آشکارا کیا ہے کہ خدا نے ملک کنعان کے تارہ رہے کے واسطے
= عجیب نظام کیا۔ کہ رات بھر اوس بڑی رینگہ ہے۔ تاکہ زمین خراب نہ ہو
جس طرح ملک کنعان میں اوس بڑی بھٹی ایک وقت گناہ کے سبب سے نبی اسرائیل
پر لعنت آئی اور برسوں تک اوس بڑی درمیان دس سے۔ پینچی اس نے شدت
کہ گری سے نباتات بھال نہ رہ سکی۔ اور لوگوں کے لئے دس ایش سے زیادہ جھڑکی
نکلی۔ اگر دوح اقدس چہ ہر اوس کی اندر گرہ تو چہرہ روحانی زندگی کی علامت
سورجی ہوئی زمین کی آمد ہوگی۔ اگر کہ ان لوگوں میں سے بعضہ کہتے ہیں کہ اوس
اوپر سے نہیں بڑی ملک زمین سے اوپر نکلیں گرتی ہے۔ تاہم زیادہ لوگوں کا خیال
اور رائے یہ ہے کہ اوس آسمان سے گرتی ہے۔ اس لئے یہ محاورہ سبب یا نوسا میں

میں مستعد کیا جاتا ہے۔ جو سوسہ ہونے لگے یہ بات سب پر روشن ہے کہ روح القدس
آسمان سے نازل ہوتا ہے۔ اس فاعل کی ورزشی ورزشی سے کرتی ہے۔ جب وہ دوات کے
وقت چپ چاپ سے پڑتی ہے۔ تب کوئی اسے بڑے بیس دیکھتا اور متناہیکن جب
وہ جتنا ہے تب اس نظر آتی ہے اگرچہ روح القدس کبھی بدوہتر سے کام کرتا
ہے اور کبھی فاعل کی ورزشی سے بھی بنے کام کرتا ہے۔ جب الہیہ کتب کے کلمات
کو یہ دین پر اس پڑتی رہی تب روح القدس کا اشارہ کرتا ہے ایوب ۳۹
۴۔ مہر۔ روح القدس کی اس شان کا کلام بہت ذکر ہے بہر حال نسبت اس میں ذکر
میں طرح سے بیان کریں درج کیجیں کہ مفسرین (۱) میں سے (۱) مفسر نے یہ
ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کسی کا مال ہے (۲) مخالفت کے واسطے۔ و سب کے ساتھ
کافی جاتی ہے۔ یعنی (۱) مفسر کے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کسی کا مال ہے۔ مثلاً
علامہ پر داغ میں ہے وہ جانا تھا کہ سب کو معلوم ہو کہ وہ کس کا مال ہے تو ایک
ستاری نے کمر کاں حمید کے سے ستاری کو کان سمیت اپنے دروازے میں گھسا دے
وہ حمید کو تیر علام ہوتا۔ مستفاد ۱۰۰۔ میں میں تم پر بھی جب تم نے
کلام حق کو سنا جو تمہارے بکات کی خوشخبری ہے۔ اور اس پر میان لاسہ چاک
جو خود کلام کی مہر لگی۔ و فیوں ۱۳۰

ہم ہیں سے کوئی ہے نہ حیات ہے نہ کوئی اپنے نے مرنا ہے۔ اگر ہم جیتے ہیں تو خداوند کے لئے جیتے ہیں اور اگر مرنے ہیں تو خداوند کے لئے مرتے ہیں۔ ہر دم جیتیں یہ مریں خداوند ہی کے ہیں (رمبول ۱: ۷)۔ ہم اپنے نہیں کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح مقدس کا مقدس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے۔ اور تم کو خدا کی طرف سے ملا ہے۔ اور تم اپنے نہیں کیونکہ حقیقت سے خریدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خدا کا بدلہ ظاہر کرو کہ تم فیوں ۱: ۶۔ ۲۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا نے ہم پر

نہر کی ہے، ۶ کھیتوں اور ۲۰۰۰ اس سے یعنی اس درج سے جو اس نے عیس دیا ہے۔
 ہم جانتے ہیں کہ وہ ہمیں قائم رہتا ہے۔ لاشاً ۳۰۰۰ اس کے علاوہ دیکھی لاش
 ہوتے ہیں۔ یعنی حارروں پر دواغ اور خستہ پر بھی ملک کی نہر لگانی جاتی ہے کہ سب کو
 حلوم چکرہ کس کا ہے اسی طرح سے درج و قدس مذکی ملکیت پر پنی ٹیبلر
 کر دیتا ہے۔

۳۔ حفاظت کے واسطے لوگ اپنے اسباب کا حفاظت کے لئے اس کو ایک کوٹھری میں
 رکھ کر تالا بند کرتے ہیں۔ مگر سب ان کی حفاظت ہے۔ خدا اور سب عیسیٰ کی قبر کی
 حفاظت کے لئے پتھر پر کاری تھر سے ایسی حالت ہوئی کہ کسی بھی کو اسے ٹوٹنے
 کی حرمت نہ ہو سکی۔ عیسیٰ اپنے منہ دل کی حفاظت کر کے گا۔ اگر اس کا راجہ تم
 میں پیدا ہوا ہے۔ تو جس نے عیسیٰ کو ٹھروں میں سے بنایا۔ وہ تھوڑے فانی دیوانہ لکھا
 ہے اس راجہ کے وسیع سے رخصا کر کے گا۔ جہنم میں پیدا ہوا ہے۔ دیویوں کا
 خدا کے پاک راجہ کو ربیدہ۔ کہ جس سے تم پر ظلمی کے دی کے لئے تھر ہوئی ہے۔

افسوس ۱۳-۱۴

۳۔ دستخط کے ساتھ ہنزنگائی جاتی ہے جیب و فی ایل خبر سیر کی مانند میں ڈالا گیا۔ تب ایکے تپوڑا گیا۔ اور اس مانند سے وہ برکھا گیا اور بادشاہ نے اپنے اور اپنے امیر ملک کی کمر اس پر کردی تاکہ وہ ذات خود فی ایل کے حق میں اٹھرائی گئی۔ سید نے یہ روایتی قبل ۶۶۔ روح القدس خود جاری کی اور اس کے ساتھ ملی کر گئی دینے ہے کہ ہم خود کے خزانہ ہیں۔ دو مئی ۸۔ ۱۶۔ ایک روح کے جہاں باطن و روں کے دونوں ہیں اس لیے لگائی جاتی ہے کہ ان کے دلی میں نجات کی نصیب و ذرا تکمیل دینے ہو اس کی ہمت لکھا ہے خزانے ہم پر ہنزنگائی کی اور یہاں سے روح کو ہمارے دوسرے دینے ہو اس کی ہمت لکھا ہے اس روح سے جو اس نے نہیں دیا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں قائم رہے۔ ۲۶۔ اس سے یہی

(۸) سچانہ۔۔۔ سب پر روشن ہے کہ سچ نہ کا مطلب کیا ہے۔ روز بروز یہ فہم استعمال کیا جائے
ہے جب کوئی آدمی کوئی قیمتی چیز بیچ دیتا ہے اور خریدار کے پاس اس وقت پورے دام ہیں
تو اس کو اس وقت سچ نہ دیا جاتا ہے کہ ظہر ہو کہ یہ اُمی کا مال ہے اور کسی دوسرے
دن (ملم) سوچے دے رہے ہوتے ہیں روح القدس کے بیگانہ کی نسبت گھٹا ہے کہ
خدا نے ہم پر مہم بھی کی ہے اور میں نے اس روح کو ہمارے دل میں ڈال دیا ہے۔ ہر گز نہیں
۵۔ وہی خدا کی ملکیت کی غلطی کے لئے ہماری میرٹ کا بھانڈا ہے۔ اور ایمانداروں کو اس
لئے دیا جاتا ہے کہ خدا دیکھ کر آسمانی میرٹ کی نسبت ہم ان کے دل میں ان کی بابت کچھ
کسی شک نہ ہو بلکہ پورا یقین ہو اور وہ اس پوری میرٹ پر توجہ نہ دے جس کے نتیجے میں
روح القدس نے کوئی تہیہ ہے۔ اس کے علاوہ روح القدس کی اور شاہیں بھی باطن میں
ہیں درج ہیں۔

(ج) روح القدس کی شخصیت:

کتابِ مقدس میں روحِ مقدس کی تفصیلات کی تعلیم دینا اور صلائی کے ساتھ وہی نیک
ہے۔ انسان میں شخصیت کی ایک صفت عمل ہے جس کے استعمال سے علم حاصل ہوتا
ہے۔ حقائق دکھائی دیتے ہیں وہی قدرت یا کرب میں موجود ہے۔ لیکن ان دونوں میں
تفاوت کچھ فرق ہے۔ خدا کی ناسان میں قدرت محدود ہے لیکن اس کے برعکس روحِ القدس
میں وہ قدرت لامحدود ہے۔ لکھنا کہ روحِ القدس ساری باتیں جگہ خدا کی تہ کی باتیں بھی
دراخت کرتا ہے۔ ۱۔ کورن ۱۰: ۴

(۱) استاد۔ سہوچ بیچ تگر دوں کے استاد رہا اور انیسویں صدی تک پایا کرتے تھے۔ اس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ تمہارا استاد ایک ہی ہے اور تم سب وہ جانی ہو۔ مئی ۸۰-۷۳

آسمان پر چڑھ جانے کے بعد روح القدس کیسا کا بڑا استاد ٹھہرا۔ اس نے ہر استاد کی بات نہ لکھا ہے کہ وہ قہیں سب باتیں سکھائے گا۔ یوحنا ۶: ۴۵۔ اور میرے بھی کھانا ہے کہ وہ

میں سمجھتا ہوں کہ یہ سب باتیں سکھانے کا ایک ہی مقصد ہے۔ اس میں سکھانے کی قوت ہے کیونکہ وہ جاننے والا ہے۔ اگر اس میں شخصیت موجود نہ ہو تو وہ علم مستعار نہ کرتا۔ شخصیت کی قوت اسے انہیں خود ہے۔

۱۷) دو کلام کرتا ہے: ۱۔ کلام کرتا ایک شخصیت کی قرب ہے جو پاک راج میں ظاہر ہوتی ہے۔
منوم ہوتا ہے کہ غیر شخصیت کے کلام نہیں کیا جاتا۔ پاک نورستوں میں روح نقادیں کے کلام
کرتے کا ذکر قبا ہے جو کچھ نے کلام ہی کے کلام پر حصہ ۱۷۔ ۳

۱۔ پاک روح کا نام اب درجے کے نبیوں کے ساتھ بڑا بڑی سے ہو جاتا ہے۔ اس کے نام پر پستہ درجہ ہوتا ہے۔ مئی ۱۹۰۶ء میں قیوں کو نگر دینا: درجہ کو راب درجے اور روح القدس کے نام سے پستہ درجہ اس کے نام پر رکھیں دی جاتی ہیں۔ ۳۔ مکتیوں ۳۔ ۴۔ شہادت سی کے سبب ہے اس کے نام کا یہ استعمال ہوتا ہے

(۴) وہ نعت کی روح ہے :- محبت شخصیت کی ایک نعت ہے۔ ایک روح کی نسبت لکھا ہے وہ روح کی نعت ہے۔ رمیوں ۱۵: ۳۰۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ روح القدس میں شخصیت موجود ہے۔ چونکہ شخصیت کے تہذیب و محبت ہیں رکھ سکے۔

۵۱) وہ رنجیدہ ہو جاتا ہے۔ اسیوں ۳۰۔۳۱
 ۵۲) وہ انسان کے ساتھ شراکت و رفاقت رکھتا ہے۔ رسول فرماتا ہے کہ درج اقدس
 کی شراکت تمہارے سب کے ساتھ ہوتی ہے۔ ۲۰ کہ تیسوں ۳۱۔۳۲۔ شہنشاہت کے غیر پاک درج
 کا رفاقت مکلفان نہیں۔

(۲) انسان میں کی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں۔ تم ہر وقت روح مقدس کی محافطت کرتے ہو۔

دن روز اللہ سے انسان کو کسی خاص خدمت کیلئے ملتا اور کھینچتا ہے۔ جب وہ خداوند کی عبادت کر رہا ہو اور روزے رکھ رہے ہوں تو روز اللہ سے کہہ دیکھئے کہ میں نے تیرا بندہ بنایا ہے اور

ساڑے کو اس کام کے واسطے مخصوص کر دو جس کے واسطے میں نے ان کو بنایا ہے۔ اور جو شخص
کے پیچھے بولے سو اکیس کرے۔

۹۔ وہ شخص کہہ دے:- اور وہ فرد گویا اور کلیتہ کے واسطے میں سے گزرنے کو نہ کہ روح القدس نے
نہیں آسیدہ میں کلام سنانے سے منع کیا۔ اعمال ۱۷: ۲۶

۱۰۔ اگر کوئی اس کے برخلاف کرتا تو اسے صاف نہ کہا جائے گا۔ متی ۱۲: ۱۳
پاک روح کی بہت باریں مقدس میں روئے کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے اور کثرت کے ساتھ بہت
سی دیکھیں موجود ہیں۔

(د) روح القدس کی خدائی صفاتیں:- اس کی ذات خدا کی ذات ہے جیسا
اس کی صفات سے ظاہر ہوتا ہے۔

۱۱۔ وہ خدا اور خداوند کہتا ہے۔ اسے خدائوں کیوں شیطان نے قبرے دل میں یہ بات دلی
دی کہ تو نے روح القدس سے جھوٹ بولے اور زمین کی تہیت میں سے کچھ رکھ چھوڑے ہوئے
خدا سے جھوٹ بولا۔ اعمال ۵: ۳۔ یہ تم خدا کا مقدس ہوا اور خدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے۔
کر تہقیق ۷: ۳۔

(۲) ازبیت - یہ اپنے آپ کو نہ روح کے دے جسے خدا کے سامنے ہے عیب قرار دیا۔
عبراجوں ۸: ۳۔ جب خدا کی صفات ہیں وہی ہے یہ صفات پاک روح کی بھی ہیں۔

(۳) قدرتی کئی:- روح پانچوں پریشانی کرتا تھا۔ پیدائش ۲: ۲۔ معلوم ہوتا ہے کہ روح کے
جیش کرنے سے زمین کی دیرانی اور سہانی و تباہی دور کی گئی۔ ایسا فرمایا کہ خدا نے اپنے
روح سے انسانوں کی آرائش دی ہے۔ ۱۳: ۲۶۔ روح نے مجھے بنایا ہے۔ ایوب ۳: ۳۳۔

روح وہ ہے جو زندہ کرتی ہے۔ یوحنا ۶: ۶۳۔
۳۔ ہر جگہ حاضر ہے۔ میں تیری روح سے بچ کر کہاں جاؤں یا تیری حضوری سے کدھر جاؤں؟
اگر تیرا چہرہ عاقل تو ہوں، مگر میں پتال میں بہتر بچاؤں تو دیکھ تو وہاں بھی ہے۔

اگر میں صبح کے پر نکلا کر سمندر کی اٹھائیں جاسوں تو وہاں بھی تیرا قدم میری راہنمائی کرے گا۔
نمبر ۱۳۹: ۱۰۔

(۵) اس کی علم بخشی:- اس کے سامنے کوئی بات چھپی ہوئی ہے نہیں۔ روح ساری باتیں بلکہ
خدا کی تہذیبی باتیں بھی درج فرماتا ہے۔ ۱۔ رقیب ۲: ۲۔

(۶) نیک:- تیری روح مجھے راستگی کے طبقہ میں لے چکے۔ زبور ۳: ۴۔
(۷) روح القدس کی خدائی صفات:- بیان دیتا ہے کہ خدا کی ذات روح القدس
کی ذات ہے۔ جیسا مائوں، مثالوں، اور مقصود سے ظاہر ہوتی ہے۔ اسی طرح اس کی عظمت
سے یہ سمجھا ظاہر ہوتا ہے کہ پاک روح میں اوبیت موجود ہے۔

(۸) روح القدس کی عظمت پر خدا نے کیے زلف ہیں
(۱) وہ حق ہے۔ اسے شریک تھا۔ پیدائش ۲: ۱۔ ایوب ۲۶: ۱۳۔

(۲) روح نے آدمی کو کسی نافرمانی کا کم کرنے کے واسطے انکار کر کے تیار کیا۔ چنانچہ جب
روح ان ستر بزرگوں میں آئی تو وہ فوت کرنے لگے اور اعداس کے پھر نہ کی۔ متی ۱۵: ۲۵۔

جب موسیٰ نے اپنے اساتذہ پر کئے تب وہ اس پر نازل ہوا۔ اس وقت ۳۳: ۵۔ خداوند
کی روح غنی بل پر تری اور وہ اسرائیل کا حاکم ہوا۔ افس ۳: ۹۔ خداوند کی روح
جبرون پر نازل ہوئی۔ تقوا ۳: ۳۳۔ خداوند کی روح تاج میرائی۔ تقوا ۱۱: ۲۹۔

خداوند کی روح عادل پر نازل ہوئی اور اس نے نبوت کی۔ ۱۔ سموئیل ۱۹: ۲۲۔ ۱۰۔
خداوند کی روح داؤد پر تری۔ ۲۔ سموئیل ۲: ۲۳۔ خداوند کی روح عرب یا پہاڑ پر تری۔

۲۔ تواریخ ۱۵: ۱۰۔ خداوند کی روح حزقیل پر نازل ہوئی۔ ۲۔ تواریخ ۱۱: ۲۴۔

(۳) خداوند نے کسی آدمی کو حکمت کی روح دی کہ وہ اچھے کام کرے۔ خدا نے بھلے اہل سچ
اور یحییٰ خود کو حکمت اور فہم اور ہر طرح کی منہت میں روح القدس سے ملو کہ کلیتہ۔ یوحنا ۱: ۱۰۔

(۴) روح القدس علم بخش ہے۔ آدمی روح القدس کی تحریک کے سبب سے خدا کی

طرف سے ہونے لگے۔ ۲۔ پہلے ۲۱۷

۱۔ روح کی خدمت مسیح کی زندگی میں۔ یسوع اور روح القدس کبھی جدا نہیں ہوتے جس میں مسیح کا روح نہیں وہ اس کا نہیں۔ وہ اگر مسیح تم میں ہے تو روح رستبازی کے سبب سے زندہ ہے۔ روہوں ۸: ۹-۱۰۔ روح القدس یسوع کا بدلہ لیا کر کے لگا ہوا ۱۴: ۱۷ یسوع روح سے پیدا ہو۔ متی ۱: ۲۰۔ روح سے بھر برا۔ مئی ۱۹: ۲۴ اتر قس ۱۰۔ اور ۱۰: ۳۵ روح مسیح کو جنگل میں لے گیا۔ متی ۴: ۱۰۔ مرقس ۱: ۲۱۔ لوقا ۴: ۱۔ روح القدس کی قدر سے عجیب کام دکھانا تھا۔ متی ۲۸: ۱۹۔ اعمال ۱: ۳۰۔ سچ نے اپنے آپ کو دل روح کے وسیلے سے خدا کے سامنے بے عیب قربان کر دیا۔ عبرانیوں ۹: ۱۴۔ روح نے مسیح کو مردوں میں سے زندہ کیا۔ روہوں ۱: ۴، ۸: ۱۱

۲۔ روح کی خدمت اگر ہر انسان کے درجہ میں۔

۱۔ وہ دبا کو گناہ اور استغریٰ اور عبادت کے واسطے میں تصور دلوں میں رہتا ہے۔

۲۔ وہ تو بہ کرنے والے کو کسی عیدائش بختا ہے۔ لوقا ۳: ۳، ۵: ۲۰، ۸: ۱۲، ۱۱: ۱۵

۳۔ روح مقدس کے دونوں میں پاک روح کی تاثیر سے روحانی بھوک اور پیاس پیدا ہوتی ہے۔

۴۔ گھٹنے کے سبب ہرنی پانی کے سوتوں کی مہیا پیاسا ہوتی ہے۔ ویسے ہی میری روح اے خدا تیری مہیا پیاسا ہے۔ میری روح خدا کے لئے ترستی ہے۔ روم ۸: ۲۶۔ میری روح خداوند کی دعاگو ہوں گے لئے اور وہ مذہب کہہ سکتا رہتی ہے۔ میرا دل اور سراسیمہ زندہ خدا کے لئے لہکا رہا ہے۔ روم ۸: ۲۶۔ یہی عجیب اور بیش قیمت روحانی آرزو مذہبی ہلاری روحانی زندگی کی ایک خاصیت ہے۔

۳۔ روح القدس کا بپتسمہ۔

بائبل سے صرف یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ خدا کا عجیب اور بڑا انتظام یہ ہے کہ مسیح ہر زمانے یہ خاص کر کے نفل کے زمانے میں پاک روح کی سموری سے خدا کے فرزندوں کی خدمت میں شامل ہیں بلکہ روح کی سموری کو کامل کرنا تمام راستبازوں پر فرض کئی ہے۔

۱۔ یان جو چکا ہے کہ بپتسمہ مسیح روح القدس سے سمور ہو کر اپنے لوگوں کو عیسائی لوقا ۲۴: ۴۹ کا پیشہ دیتا ہے۔ یسوع کی بابت صاف فرمایا گیا کہ وہ روح القدس اور نیک سے پتہ دے گا۔

متی ۳: ۱۱۔ جو مجھ پر ایمان لائے گا اس کے اندر سے جیسا کتاب مقدس میں آپ کے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی اس سے یہ بات اس روح کی بابت کہی جیسے وہ پائے کو تھے جو اس پر ایمان لائے کیونکہ روح اب تک نازل نہ ہو سکا۔ لوقا ۲: ۳۷۔ ۳۹۔ میں آپ سے درخواست کروں گا کہ وہ تھیں دوسرا مرد کار نختے جو اب تک تھارے ساتھ رہے۔ لوقا ۱۳: ۱۴۔ وہ آپس میں سب بائبل سکھانے کا اور جو کچھ میں نے تمہیں کہے وہ سب کہہ رہی ہوں۔

۲۔ وہ دلوں کے لئے فائدہ مند ہے تاکہ ایک مرد دلوں کے لوقا ۱۲: ۱۷۔

۳۔ روح کی روح تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا۔ لوقا ۱۲: ۱۲۔ صاف ہے فریادوں کو روح القدس کے دینے کا وعدہ کیا ہے۔ دیکھو جس کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے۔ میں اس کو تم پر نازل کروں گا لیکن جب تک عالمہ لاپتہ سے تم کو قوت کا بس۔ میں اس قدر میں بھڑے رہو۔ لوقا ۲: ۳۹۔ باپ کے اس وعدہ کے پورے ہونے کے منتظر رہو۔ متھوڑے دونوں کے چہرے روح القدس سے پتہ پاؤ گے۔ اعمال ۱: ۵۔ یہ وعدہ تم پر عہدہ کیا ہے اور انسان سب دور کے لوگوں سے ملے ہوئے ہیں۔ خدا ہمارا خدا اپنے پاس بلانے کا لوقا ۲۴: ۴۹

۴۔ جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور میرے گواہ بنو گے۔ اعمال ۱: ۸۔

۵۔ ہنکست کے دن یسوع کی بائبل پوری ہوئی اور سب روح القدس سے بھر گئے۔ اعمال ۲: ۴۔

۶۔ اس سموری کے پانے کی نسبت پہلے رسول نے یہ گواہی دی کہ خدا کے داغے ہاتھ سے ہر ملند ہو کر اہل آپ سے روح القدس حاصل کر کے جس کا وعدہ کیا گیا تھا اس نے یہ نازل کیا تو تم بچتے

کافی ہے۔ روح کی سموری بالکل ضروری ہے۔ کیونکہ اُس کے بغیر زندگی کا پورا کام کسی طور سے انجام نہ پائے گا۔ خدا کے کام رسوا اور مذہبی دستوروں سے انجام نہیں پاتے ہیں۔ اسی سبب سے کلیسا کے روحانی نظام کو پورا کرنے کے واسطے خدا نے روحانی نعمتوں کو دیا ہے۔ اس کی بابت پطرس رسول لکھتا ہے کہ تم مجھے جانتا ہوں کہ تم روحانی نعمتوں کے بارے میں بے خبر نہ ہو۔ ۱ کرنت ۱۲: ۱۰۔ اسی قسم کی نصیحت ہم کل بھی دیتے ہیں۔ سب سبب ہے۔ کیونکہ زیادہ سچی سچی بات کچھ نہیں جانتے ہیں۔ روحانی نصیحتیں روح خدا کے نازل ہوئے ہوئی جاتی ہیں۔ جب تک روح پطرس کے دن ایمانداروں پر نازل ہوا تھا تب وہ روح مقدس سے سمور ہو سکے اور غریب میں ہونے لگے جس طرح روح سے نہیں ہونے کی طاقت تھی۔ ۱ کرنت ۱۲: ۱۰۔ جب تک روح القدس کی کلیسا میں دل ہو تب وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اور بدعت کرے لگے۔ ۱ کرنت ۱۲: ۱۰۔

رسول نے کہا کلیسا میں کثرت سے روحانی نعمتیں موجود تھیں۔ کثرت کی کلیسا کی بابت پطرس رسول فرماتے ہیں کہ کثرتوں میں ہمیشہ ہے خدا کا سکڑنا ہوں کہ تم اُس تک ہو کر سب باتوں میں کلام اور علم کی ہر طرح کی دوست سے دور نہ ہو گئے ہو۔ چنانچہ مسیح کی گواہی تم میں قائم ہوئی۔ یہاں تک کہ تم کسی نعمت میں کم نہیں۔ ۱ کرنت ۱۲: ۱۰۔ نصیحتیں بھی طرح طرح کی ہیں مگر روح ایک ہی ہے۔ ۱ کرنتیوں ۱۲: ۱۰۔ صلیب ہر شخص میں روح کا ظہور نافذ ہونے کے لئے ہوتا ہے۔ ۱ کرنت ۱۲: ۱۰۔ یہ ۱۰ باب ۱۰: ۱۰ کہ کرنا چاہیے جب تم حج کرتے ہو تو ہر ایک کے دل میں ضروری تعلیم یا مشق یا شغل یا شغل یا شغل یا شغل ہو تاکہ۔ سب کچھ روحانی ترقی کے لئے ہونا چاہیے۔ ۱ کرنت ۱۲: ۱۰۔ ۳۰۔ ہر ایک کلیسا کے لئے روحانی نعمتیں ضروری ہیں کیونکہ روح القدس روحانی نعمتوں کے ذریعے سے اپنے آپ کو ہر کرتا ہے۔ روحانی نعمت کے ذریعے سے خدا کی حضور کی ظاہر ہوتی ہے۔ اگر سب نبوت کریں اور کوئی بے ایوان یا نادان قاف اندھا جانے تو سب اسے قابل

کر دیں گے اور سب اُسے پرکھ لیں گے اور اُس کے دل کے عہد ظاہر ہو جائیں گے تب وہ بندے کی گڑ گڑاؤ کو سمجھ کرے گا۔ اور افسوس کرے گا بے شک خدا تم میں ہے۔ ۱ کرنت ۱۲: ۲۵۔ جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ اپنی ترقی کر لے گا اور جو نبوت کرتا ہے وہ کلیسا کی ترقی کرتا ہے۔ ۱ کرنت ۱۴: ۴۔ پس تم جب روحانی نعمتوں کی آرزو رکھتے ہو تو ایسی کوشش کرو کہ کثرتی نعمتوں کی فوج سے کلیسا کی ترقی ہو۔ ۱ کرنتیوں ۱۲: ۱۰۔ لیکن یہ سب باتیں تباہی ایک روح کرتا ہے اور جس کو وہ جانتا ہے۔ ۱ کرنتیوں ۱۲: ۱۰۔ یہ نصیحتیں روحانی ہیں اور انسان کی روحانی زندگی میں دی جاتی ہیں۔ وہ حتمی ہیں اور ہمیں انہیں ایک صفت ہیں۔ ان روحانی نعمتوں کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان میں ذات میں شریک ہو۔ ۲۔ پطرس ۱: ۲۔ اس طرح انسان کی روح القدس کے درمیان ایک عجیب رفاقت ہوتی ہے۔ اگر کسی نے روح القدس کی بخشش کو حاصل نہیں کیا تب وہ ہرگز روحانی نعمتوں کو حاصل نہیں کر سکتا۔ روح القدس جب انسان کے دل میں سکونت کرتا ہے تو اس کی زندگی میں طرح طرح کے اثر پڑتا ہے۔

(۱) حکمت کا کلام۔ ۱ کرنتیوں ۱۲: ۱۰

پاک بھج سے متبع ہوئے پر روحانی نعمتیں انسان کو دی جاتی ہیں۔ ہر ایک روح کی سموری کسی کو اس قسم کی حکمت نہیں دی جاتی ہے۔ اسی سبب سے پطرس رسول اپنی نصیحت لکھتا ہے۔ ۱ کرنتیوں ۱۲: ۱۰۔ ہر ہم باتوں کو ان افلاک میں نہیں بیان کرتے جو انسانی حکمت کے ہم کو سکھاتی ہیں بلکہ ان افلاک میں جو روح نے سکھائی ہیں اور روحانی باتوں سے مقابلہ کرنے ہیں مگر انسانی آدمی خدا کے روح کی باتیں بول نہیں سکتا۔ کیونکہ وہ اُس کے نزدیک ہر قوتی کی باتیں ہیں۔ اور وہ اُسے سمجھ سکتا ہے۔ کیونکہ وہ روحانی طور پر رکھ جاتی ہیں لیکن روحانی شخص سب باتوں کو نہ کہ لیتا ہے مگر خود کسی

سے پرک نہیں جاتا۔ خداوند کی شکل تو اس نے چاہا کہ اس کو تسلیم دے سکے مگر ہم میں مسیح کی شکل ہے۔ اگر نیکوئیں ۲: ۱۳-۱۶

یہی عجیب بین میں شافی اور روحانی حکمت میں بہت فرق ہے۔
اس قسم کی حکمت کی ایک مثال پسور خزانے میں کہ ہم پر خدا نے اس کو روح کے وسیع سے ظاہر کیا کہ روح ساری باتیں بلکہ خدا کی تدبیر باتیں جانتا ہے کیونکہ اس میں سے کون کس باتیں جانتا ہے جو انسان کی پتلا روح کے واسطے میں
۴۔ اسی طرح خدا کے روح کے سوا کوئی خدا کی باتیں نہیں جانتا مگر ہم نے نہ دنیا کی روح بلکہ وہ روح باوجود خدا کی طرف سے ہے تاکہ ان باتوں کو جانیں جو خدا نے ہمیں عطا کیا ہے۔ اگر نیکوئیں ۲: ۱۰-۱۲ ایک خدا کے لئے یہ سنائیت ضروری ہے کہ اس کو مکاشفے کی روح ملے تاکہ وہ بھی طرح سے خدا کے مقدس کلام کو ان کے لئے
یہ روح میرے لئے جس میں حکمت اور مہر ہے اس کے سبب خزانے چھپے ہوئے ہیں۔ اسی کلیسا کی رتی کے واسطے ایک انتظام کیا ہے یہ نفسانی حکمت نہیں بلکہ اور ہے واقعی ہے۔ یعقوب رسول اس کے بارے میں یوں فرماتے ہیں مگر جو حکمت انہی سے آتی ہے
اول تو وہ پاک ہوتی ہے۔ پھر مسلمان عظیم اور ترتیب پذیر رہنم اور اچھے چھپوں سے لدی جوتی ہے طرفہ اور اوپر سے ہوتی ہے۔ یعقوب ۱۷: ۲ اس کی بابت خداوند یہ روح مسیح نے کہا ہے کہ میں تمہیں یہ زبان اور حکمت دوں گا کہ تمہارا کوئی حجت نہ سامنا کرنے یا خلاف کہنے کا مقدور نہ رکھے گا۔ یوحنا ۱۵: ۲۷ یہ روح مسیح کا نواہ ہے
یہ ہے کہ جب سچائی کا روح آتا تو تمام سچائی کی رو دکھائے گا اور تم کو اندر کی خبریں دے گا۔ یوحنا ۱۶: ۱۳

صاف ظاہر ہوتا ہے کہ پوس روحوں کو حکمت کی جست جی تھی اس لئے وہ کہہ سکتا تھا کہ ہم پر خدا نے ان کو روح کے وسیع سے ظاہر کیا۔ اگر نیکوئیں ۲: ۲۰ اور پھر رسول

فرماتے ہیں کہ جو پر جو سب مقدسوں میں چھوٹے سے چھوٹا ہوں یہ فصل ہو کہ میں غیر قوتوں کو مسیح کی بے قیاس دولت کی خوشخبری دوں، اور سب پر یہ بات روشن کروں کہ جو مجھ پر ازل سے سب چیزوں کے پیدا کرنے والے خدا میں جو شہید رہا، اس کا انتظام ہے۔ ۱ تیموتی ۲: ۸-۹ واسطے کی بابت یہ لکھا ہے کہ وہ ایسا شخص تھا جس میں قدرت اس انہی کی روح تھی وہ انہی کی حکمت کی مانند اس میں حکمت باقی باقی تھی۔ واسطے ۵۔ (ان کا پیشانیہ روح میں ان کی روح سے سمجھو خدا۔ ۱ تیموتی ۲: ۸-۹)

۳۔ علمیت کا کلیہ۔ اگر نیکوئیں ۲: ۱۳-۱۶
مگر چھٹا کا کلام اور مسکرت کلام دو فرق روحانی تعلیم ہیں تاہم حقیقت میں ان کے درمیان بہت فرق ہیں۔ پہلے کہ علمیت کا کلام وہ اپنی کلام کا کلام ہے جو پاک روح کسی روحانی اور روح القدس کے عکس کے عکس بانڈ کی عقل پر ظاہر کرتا ہے اس میں وہ بھی کسی حکمت کا کلام وہ ہی کلام ہے جو پاک روح سے مسیح بولتا ہے تاکہ وہی روح ہی رہے ہو۔ دونوں عقیدوں روح القدس کے ذریعے سے اس نے دی جاتی ہے تاکہ وہ اس کے کلام کا نواہ اس کے اسنادوں کے واسطے بالکل دوکار سے کہ اس قسم کی عقیدوں میں کہ پوسٹا ہوتی ہیں اور ظاہر ہوتا ہے۔

ماہیل میں وہ کی کیا اسی عجیب باتیں ہیں جو انسان کی سمجھ میں نہیں آسکتی ہیں اس لئے وہ ہے کہ اس کو روحانی نہیں ملے۔ روحانی عقیدوں وہ وسیع ہیں جن کے ذریعے سے روح القدس اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے۔ جب پاک روح کے مسیح سے انسان کی عقل پر دی سوزنی پاسے تو وہ ان میں کی سبب وہ بھری جائے والی ہوتی ہے اور اس کے ہم میں بڑی قدرت پیدا ہوتی ہے۔ وہ خاص علمیت جس سے روحوں پر یہ روح مسیح پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ روح کے ذریعے سے عطا ہوتی ہے۔ بہت آدنی ہیں جو دنیاوی کام میں آئے عقلمند ہیں کیونکہ انہوں نے دنیاوی علم خوب حاصل کیا لیکن

روح کے پچنے کے کام سے نہیں ملحق و تقویت نہیں ہے۔ اس طرح سے بہت سے لوگ میں حضور نے دیوی اور دینی علم بہت کم حاصل کیا ہے پر وہ روح القدس کے سکھانے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ عینیت جو اس طریقے سے حاصل ہوتی ہے ایک عجیب و غریب قوت ہے۔ کوئی آدمی اپنی قوت سے خداوند کی مرضی کو پر نہیں کر سکتا پاک روح ہمارا رُستاد ہے جو ہماری سچی پی کی رہ ہوتا ہے۔ یوں ۱۶: ۱۳۔ چارے عہد نامے کے وقت بھی حکمت و تعلیم کی روح کسی کسی شخص کو دی گئی تاکہ وہ عجیب کام کریں۔ خزیجہ اور خدر نے بعلی یل بن وری بن خدر کی سبب کہا کہ میں نے اُس کو بنایا اور اُس کو حکمت اور فہم اور علم و ہر طرح کی ہنرمندی میں روح اللہ سے بھر دیا تاکہ استاد کی کے کاموں کو ایسی دیکھے۔ خرد ۳۱: ۲۔ اگر ہمارے عہد نامے کے وقت یہ ہزاروں لوگ پاک روح کے ذریعے سے روحانی علم استادوں کو دیا جائے تاکہ وہ ہنرمندی کے کاموں کو ایسی دیکھیں تو مسیح کے شاگردوں کو بھی ایسا ہی علم دیا جائے۔ روح القدس کی مملکت کے بغیر ایسے روحانی علم کو حاصل کرنا ناممکن ہے۔ اور ایسے علم کے بغیر روحانی کام ہرگز انجام نہیں پاسکتا۔ طبیعت کے کلام کی نعمت اس لئے دی جاتی ہے کہ وہ کلیسا کے لئے بڑی برکت کا باعث ہو۔ پاک روح میں محور ہونے میں نجات پاتی اور چانداری کا مجید ہے۔ ایسے روحانی علم کے سامنے انسان کی نادانی کو خاموش و رجا بنا سکتا ہے۔

(۳۴) ایمان - ۱۔ کرنتھیوں ۱۳: ۹

صاف ظاہر ہے کہ جس ریت میں افسانیاں کا اظہار نہیں ہے جس کے حق میں لکھا ہے کہ بیرونیان کے خدا کو پہنچانا ناممکن ہے۔ اس لئے خدا کے پاس گئے دامن کو ایمان قرار دیا کہ وہ موجود ہے۔ درپے ظاہروں کو بدھ دیتا ہے۔ جہیزوں ۱۱: ۲۰ اور بائبل صاف بتاتی ہے کہ نجات حاصل کرنے میں اسی قسم کا ایمان لازماً ایک شرط ہے۔ حقیقت میں نجات حاصل کرنے کا ایمان ایک بخشش ہے۔ یعنی تم کو ایمان کے وسیلے فضل ہی سے نجات ملی ہے۔

اور یہ تمہاری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی بخشش ہے۔ افسی ۸: ۱۶۔ اس قسم کا ایمان ہر ایک ایماندار کے لئے درکار ہے کیونکہ راستہ ایمان سے جیت سہاگہ۔ عبرانیوں ۱۰: ۳۸ اور رومیوں ۱۰: ۱۶۔

ایمان جو چاہے کہ سب روحانی نعمتیں روح القدس سے مسخ ہونے پر ہی موقوف ہوں گی کو دی جاتی ہیں۔ اس سبب سے ایمان کی نعمت ایک خاص نعمت ہے۔ جو پاک روح کے نازل ہونے پر دی جاتی ہے۔ یہ کوئی سحری ایمان نہیں بلکہ یہ وہ ایمان ہے جس کے ذریعے سے خداوند کے عہد نامے پورے ہوتے ہیں۔

۱۔ ایل کے حوالوں میں اس قسم کا ایمان مسدود ہے۔

اگر تم میں سے کوئی کے دامن کے برابر بھی ایمان ہوگا اور اس چہارے کہ سرگرمی کی بات سے سرگرم رہاں جنے یا اور وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہوگی۔ متی ۱۷: ۲۰۔ مستغفر کے حق میں لکھا ہے کہ وہ ایمان اور روح القدس سے بھر پور تھا اعمال ۱: ۵۔ ایمان کی نعمت کلیسا کے لئے درکار ہے کیونکہ مسیح نے کہا ہے ایمان لانے والوں کے درمیان یہ مجزے ظاہر ہوں گے وہ میرے نام سے ہر روح کو نکالیں گے نئی نئی دایاں برہیں گے سانہوں کو اٹھائیں گے اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز نہیں گے قوانین کے مردہ سپرے گارہ سپروں پر ہتھ رکھیں گے تو چھپے ہو جائیں گے قرن ۱۱: ۸۔ آج کل ایمان کی نعمت کے سبب سے ہزاروں کے درمیان عجیب کام نہیں ہوتے۔ جسے کہ رسولی راتے میں ہوتے تھے۔

(۳۵) مشفا بخشنے کی قوت - ۱۔ کرنتھیوں ۲: ۹

پاک کلام میں صاف آتش کا کیا جانتے کہ خدا نے نہ صرف چارے بچائے کا انتظام کیا بلکہ چارے دامن کے لئے بھی شفا دینے کا عجیب انتظام کیا ہے۔ پر لے عہد نامے میں خدا نے اپنے لوگوں سے کہا کہ اگر تو دل لگا کر خداوند اپنے خدا کی دانت سنے اور وہی کام کرے

جوانس کی طرح میں بھد ہے اور اس کے ٹکڑوں کو، اے اور اس کے آئین پر عمل کرے تو میں
 ان بہادر ہوں میں سے جو میں نے مصر میں پر بھیجیں تھو بہ کوئی۔ یہیوں گا کیونکہ میں خدا
 تیرا شافی ہوں۔ خرمن ۱۳: ۲۶۔

رسول زمانے کی کلیہ میں کثرت سے روحانی نعمتیں مرحوم و متوفیوں اور ان سے شفا
 بخشے کی طاقت بھی درج ہے۔ اس قسم کی نعمتیں کوئی منت نہیں جو ان میں خالی طور
 پر پائی جاتی ہے بلکہ روحانی نعمت ہے جو روح القدس کی طرف سے دی جاتی ہے۔ بائبل
 سکھاتی ہے کہ یہاں ماننے والوں کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں تو وہ اچھے
 ہو جائیں گے۔ مرقس ۶: ۸۔ سو یہ بھی لکھا ہے کہ اگر تم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے لوگوں
 کو ملے۔ اور وہ خداوند کے نام پر بغیر مل کر اس کے لئے دعا مانگیں جو دعا ان کے ساتھ ہوگی
 اس کے باعث بیمار بچ جائے گا اور خداوند سے آٹھا کر کھڑا کرے گا۔ یعقوب ۵: ۱۵۔
 ان کے علاوہ شفا بخشے کی منت روح القدس سے کسی کو دی جاتی ہے۔ ایک تھیوں ۵: ۱۷۔
 ذیل کے حور میں اس روحانی سمت کا ظہار کیا جاتا ہے۔ پطرس نے ایک خط
 سے کہا کہ چاندی سونہ تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دینے دیتا ہوں
 یسوع مسیح نامہری کے نام سے چل پھر۔ اعمال ۴: ۳۰۔ پطرس کہنے پر جو میرے پاس
 ہے میں دیتے ہوں۔ پطرس نے اس کے لئے دعا کی نہ اس پر ہے ہاتھ رکھے بلکہ اس کو
 چھپنے کا حکم دیا۔ اعمال ۹: ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ یہاں کا مطالبہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ پطرس
 شفا بخشے کی منت سے بیماروں کو چنگا کرتا تھا۔ یہاں تک کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں
 پر لائے چار پائیوں اور کھڑوں پر تھامے تھے تاکہ جب پطرس آئے تو اس کا سایہ چھان
 میں سے کسی پر پڑ جائے اور وہ شمس کے چاروں طرف کے شہروں سے بھی لوگ بیماروں اور
 ناپاک روحوں کے شفاء ہونے کو مکر کثرت سے جمع ہوتے تھے اور وہ سب اچھے کر دیئے
 جاتے تھے۔ اعمال ۵: ۱۶۔ ۱۷۔ پطرس رسوں کی زندگی میں سے بھی یہ نعمت صاف نظر آتی

ہے۔ اعمال ۱۳: ۸۔ ۱۰۔ نہ صرف شفا دینے کی ایک ہی نعمت ہے بلکہ دیگر بھی بہت ہیں
 کسی کو ایسی روح سے شفا دینے کی توفیق کسی کو معجزوں کی قدرت کسی کو ہوت کسی کو
 روح کا امتیاز کسی کو طرح طرح کی زبانیں کسی کو زبان کا ترجمہ کرنے والا کرنا۔ ایک تھیوں ۱۱: ۹۔
 (۵) معجزوں کی نعمت۔ ایک تھیوں ۲: ۱۰۔

رسول کی تصنیفات سے آشکارا کیا جاتا ہے کہ رسولی زمانے کی کلیسیا میں اس قسم کی
 روحانی نعمت موجود تھی۔ رسوں لوگ اس کو سفال کیا کرتے تھے۔ اس وقت کثرت سے
 روح القدس کی قوت ظاہر ہوتی تھی۔ آج کل بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ معجزات کا زمانہ
 گزرا گیا۔ لیکن معجزات کا زمانہ گزر نہیں گیا۔ یہ کفر و اعتیارات جو کلیسیا کو گھیرا ہوا ہے اس سے
 واپس نہیں لے سکے بلکہ اس فصل کے زمانے کے آخر تک اس کے پاس وہیں کے صرف انسان
 کی بے وفائی اور گناہ کے سبب سے یہ قوت ظاہر نہیں ہوتی جیسے ظہر ہوتی چاہئے۔ جب
 یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کو خوشخبری سنانے کے واسطے بھیجے تھا تو اس نے ان کو کہا
 دیکھو۔ میں نے تم کو حقیقہ دیا ہے کہ سانپوں اور کھجوروں کو کچلنا اور دشمن کی ساری قدرت
 پر غالب آنا اور تم کو ہرگز کسی چیز سے خوار نہ پہنچے گا۔ لوقا ۱۰: ۱۵۔

یروشلیم کی کلیسیا میں روح القدس عجیب طور پر سکوت اور حکومت کرتا تھا اس
 لئے روحانی معجزے بھی موجود تھے۔ گھنگار لوگ اس کلیسیا میں قائم نہیں رہ سکے تھے
 شفا خنیاہ اور سفیرہ۔ اعمال ۵: ۱۰۔ ۱۱۔ رسوں کے ذریعے سے عجیب معجزے دکھاتا
 تھا یہاں تک کہ وہ مالی اور چھپے ان کے بدلوں سے چھو کر بیماروں پر ڈالے جاتے تھے
 اور ان کی بیماریاں جاتی رہتی تھیں اور بڑی رو میں ان میں سے نکل جاتی تھیں۔
 اعمال ۱۹: ۱۱۔ ۱۲۔

جب ہم ان باتوں پر غور کرتے ہیں تو ایک نبی کی مانند پکاریں کہ اے خداوند تو بڑے
 کے درمیان اپنے کام کو نئے سرے سے رونق بخش۔ حقوق ۳: ۳۰۔ یسوع نے اپنے شاگردوں

نبوت ایک وسیلہ ہے جس کے ذریعے سے الہی نبیہد ظاہر کئے جاتے ہیں یعنی اگر
مجھے نبوت ملے اور سامنے مجیدوں اور کھلم کھلم کی واقفیت ہو۔ یہ کہتے ہیں ۱۱۲
اگر سب نبوت کریں اور کوئی بے ایمان یا نادقف خدا جائے تو سب اسے قائل
کر دیں گے اور سب اسے پرکھ لیں گے اور اس کے دل کے مجید ظاہر ہو جائیں گے
جب وہ جس کے بنا کر خدا کو سمجھ کرے گا اور قرار کرے گا کہ بے شک خدا تم میں
ہے۔ ۱۔ کہتے ہیں ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ انکس بھی کی نسبت لکھا ہے کہ اس نے
روح کی ہدایت سے ظاہر کیا کہ تمام دنیا میں کالی پڑے گلاہ ساگر دوں نے ان
بافوں پر یقین کیا اس لئے انہوں نے اس کال سے بیشتر با اعتقاد کیا کہ اپنے مفور
کے موافق یہودیہ میں رہے مائے سچائوں کے لئے کچھ بھیجیں۔ عمل ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹
اس نعمت کے وسیلے سے کلیہ کی ترقی ہوتی ہے۔ جو سیکھنا نہ سیکھ سکتے ہیں یا تیں کرنا ہے وہ
آدمیوں سے باتیں نہیں کرتے بلکہ خدا سے اس لئے کہ اس کی کوئی نہیں سمجھتا حالانکہ
وہ اپنا روح کے وسیلے سے مجید کی باتیں کرنا ہے۔ لیکن جو غور کرنا ہے، وہ
آدمیوں کی ترقی فضیلت اور کسلی کی باتیں کرتے ہیں اور جو نبوت کرتا ہے وہ کلیہ کی
ترقی کرتا ہے۔ یہ کہتے ہیں ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔

روحوں کے امتیاز کی نعمت۔

حب تکسیرج کی دہن یعنی کلیبیا اس دنیا میں رہے گی تب تک شیطان اُس سے لڑائی کرتا رہے گا۔ فوراً تو مریگی، سچائی اور جھوٹ کئے درمیان ہمیشہ لڑائی ہوتی رہے گی۔ اس لڑائی کی بابت پورس رسول فرماتا ہے کہ ہمیں خون اور گوشت سے کشتی نہیں کرنی ہے بلکہ حکومت داروں اور شہرت کی ن روحوں اور فرجوں سے جو آسمانی تقاضا نکالیں۔ انبیاء ۱۷: ۶۔ اس لڑائی میں کامیاب ہونے کے لئے کلیبیا کو روحانی تہیاء اور روحانی نعمتیں دی جاتی ہیں تاکہ وہ نہ صرف شیطان کا مقابلہ کرے بلکہ خدا کی

میں نے کہا کہ جو فیصلہ برائے ان رکھتا ہے۔ یہ کام تو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ ان سے بھی بڑا کام کرے گا کیونکہ میں باب کے پاس جاتا ہوں۔ پوچھا ۱۴:۱۲

میں روحانی نعمت کی بابت پچاس رسوں لکھاتے ہیں کہ بنو نوح کی حقارت نہ کرو۔
۱۔ مقصدیہ کیوں ۵: ۲۰ بلکہ اس روحانی نعمت کی قدر نہ رکھو۔ ۱۔ کہ تھیوں ۴: ۱۰-۱۱
ان نوشتوں سے نہ صرف یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ایک بیش قیمت نعمت ہے جو ہر ایک کلیسیا
میں موجود ہونی چاہیے بلکہ دیکھئے میں یہ آیت ہے کہ آج کل بہت سے لوگ بنو نوح کی
حقارت کرتے ہیں جیسے پہلے ایام میں لوگوں نے کیا جب پاک روح ستر نمبر لوگوں پر
نازل ہوا تب وہ نبوت کرنے لگے اور ان میں سے دو شخص اس خیمہ نگاہ میں ہی نبوت
کرنے لگے تب ایک جن نے دور کر موسیٰ کو خبر کی کہ اللہ اور میاں خیمہ نگاہ میں نبوت
کر رہے ہیں سو موسیٰ کے خادم ٹون کے بیٹے شیش نے ان کے چہرے پر ہاتھوں میں
سے تھا۔ موسیٰ سے کہا اے میرے مالکوں کو روک دے۔ موسیٰ نے اس سے کہا کیا
تجھے میرے لئے رشک آتا ہے۔ کاش کہ خدا کے سرے بندے نبی ہوتے۔ اور
خداوند اپنی روح ان میں ڈالتا۔ گنتی ۱۱: ۲۵-۲۶۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس قسم کی روحانی نعمت کا اصلی مقصد صرف شادی کرنا ہے۔ اگر یہ بیشک ہے تو آج کل بہت سے نئی لوگ ہیں۔ لیکن جب بہت ایسے خدا پرانے جاتے ہیں جن کو روح القدس کا انعام بھی نہیں ہوتا تب کس طرح وہ اس روحانی نعمت کو حاصل کر سکتے ہیں؟ نبوت کی نعمت ایک روحانی نعمت اس لئے اس کو حاصل کرنے والے کو سب سے پہلے پاک روح کا ہتھمہ ملنا چاہئے۔ نیز روح القدس کی معبودی کے کسی کو روحانی نعمت دی نہیں جاتی۔ جب روح القدس نازل ہوتا ہے

تھیم نبوت کی نعمت بھی دی جاتی ہے۔

ان کو نشان کی طرف سے یا خدا کی طرف سے ہوتا ہے۔
 نشانہ زمانہ بے شک پائے جاتے ہیں جو کہ عدا کا نام لے کر جھوٹی شہادت کرتے ہیں۔
 دھوکہ کی پہچان کی نعمت ہمیشہ بہت نعمت ہے۔ یہ وہ روحانی کام ہے جس
 کے وسیع سے کلیہ پاک روح کی آواز سن دیا جاتا ہے۔ بائبل جو مہارا
 قاعدہ اور قوتوں سے نہیں سکھاتی ہے کہ کس طرح ہم روحوں میں امتیاز کریں۔
 نشان تین قسم کی روحوں میں دل سکھاتا ہے۔ خدا کی روح، انسان کی
 روح، پاک روح۔ خدا کی روح ایک ہے۔ باقی روحوں بہت ہیں۔ اس لئے
 وہ بہت طرح سے اپنے آپ کو ظاہر کر سکتی ہیں۔ خدا کا روح ایک ہے اور وہ مقدس
 کلام کے مطابق ہوتا ہے۔ انسان کی روح کبھی پاک کلام کے مطابق اور کبھی اپنی
 طرف سے ہوتی ہے۔ اگر وہ روح القدس کے قبضہ میں ہے اور اس سے ہدایت پاتا
 ہے تب وہ پاک کلام کے مطابق ہوتا ہے۔ لیکن اگر وہ پاک روح سے ہدایت پاتا
 ہے تب وہ اس کی طرف سے بھی ہوتا ہے اگرچہ پاک روح قوتوں والی روح
 ہے۔ تاہم کبھی وہ بھی بات بھی کرتی ہے۔ شیطان اپنے آپ کو فوریانے سے کامیاب
 بناتا ہے تاکہ وہ مقدسوں کو دھوکہ دے۔ ۲۔ کرنتھیوں ۱۱-۱۴

روحوں کی علیحدت کی نعمت ایک وسیلہ ہے جس کے وسیع سے کلیہ اپنے آپ کو
 استیصال کے کاموں سے بچاتی ہے۔ صرف وہ جس کو یہ نعمت دی گئی ہے روحوں
 میں امتیاز کر سکتا ہے۔ رسول زمانہ میں یہ نعمت استعمال کی جاتی تھی۔ روح القدس
 کی ہدایت سے پطرس رسول نے خلیہ سے کہا کہ کیوں شیطان نے میرے دل میں
 یہ بات ڈال دی کہ تو روح القدس سے جھوٹ بولے؟ یہ باتیں سننے ہی خلیہ گہرا
 اور اس کا دم نکل گیا۔ اعمال ۵: ۱-۱۱

مردوں کی امتیاز کرنی باقی دانش سے نہیں ہوتی بلکہ وہ ایک روحانی نعمت ہے
 جو روح القدس کے وسیع سے دی جاتی ہے۔ آج کل یہ نہایت ضروری ہے کہ وہ
 نعمت کلیہ کو دی جائے کیونکہ وہ اس کی حفاظت کا باعث ہے۔

(۸) طرح طرح کی زبانوں کی نعمت :- آسمان پر چڑھ جانے سے بیشتر خداوند
 میوے مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ ایمان لانے والے نئی نئی زبانیں بولیں گے
 مرقس ۱۶: ۱۷۔ جب پاک روح پینکست کے دن نازل ہوا تب سب زباندار
 لوگ روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے۔ اعمال ۱: ۷-۱۰۔ انہیں سے
 صاف آشکار کیا جاتا ہے کہ جب پاک روح نازل ہوا تب لوگ غیر زبانیں بولنے
 لگے۔ یہ ایک ضروری نشان ہے جس کے ذریعہ ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ روح القدس
 اپنی سبیل میں داخل ہو رہا ہے۔ اور یہ ایک بڑی عجیب بات ہے کہ جب روح القدس
 اپنی سبیل میں داخل ہوتا ہے۔ تب وہ انسان کی زبان کو قابو میں کر لیتا ہے۔ اس
 زبان سے حق میں کچھ ہوا ہے کہ اس کو کوئی آدمی قابو میں نہیں کر سکتا۔ یہ بھی بائبل
 میں آیا ہے بہت سے لوگ صرف اس وقت غیر زبان میں بولتے ہیں جب وہ روح
 سے مسخ کئے جاتے اور اس کے بعد پھر نہیں بولتے ہیں۔ بائبل سکھاتی ہے کہ طرح طرح
 کی زبانیں بولنا روحانی نعمت ہے جو سب کو مل سکتی جاتی ہے۔ ۱۔ کرنتھیوں ۱۲: ۱۱
 غیر زبان سے بولنا انسانی عقل سے نہیں ہوتا بلکہ یہ ایک روحانی نعمت ہے پطرس
 رسول پہلا کرنتھیوں کے خط اس کے چودھویں باب میں صاف بتاتا ہے کہ عقل سے
 بولنا اور روح سے بولنا بہت فرق ہے۔ رسولوں کی بات لکھا ہے کہ وہ غیر زبانیں
 بولنے لگے جس طرح روح نے انہیں بولنے کی طاقت بخشی۔ غیر زبان کا بولنے والا کسی
 حکمی بولی میں بولنا کھاجیا کہ پینکست کے دن ہوا جب کہ سب سینے والوں نے کہا کہ
 ہمیر کا ہما بولی بول رہے ہیں اور میران ہو کر کہنے لگے دیکھو! یہ بولنے والے کھنگی ہیں؟

پھر کچھ کہہ میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سننا ہے، کسی کسی بولنے والا
 آدمیوں کی زبان میں ہیں ہوتا ہے کہ فرشتوں کی زبان علیہ السلام میں کھا
 ہے۔ ۱۰۔ کہ تمہیں ۱۳۔ جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ آدمیوں سے باتیں
 نہیں کر، بلکہ خدا سے اس کے کسی کوئی ہیں، لیکن خدا کے وہ بندہ جو اس کے وسیلے
 سے کہیں کی بات کرتا ہے۔ اور ہر ایک عیب دار آدمی عبادت سے جب انسان کی
 روح خدا کی عبادت کرتی ہے پوس رسول کرتا ہے نہ انگریز کسی بیگانہ زبان
 میں دعا مانگوں تو میری روح فوراً مانگتی ہے مگر میری عقل بنگالہ ہے۔ پس کیا کرنا
 چاہئے؟ میں روح سے کہوں کہ کروں گا اور عقل سے کہوں گا کہ کروں گا۔ کہ تمہیں ۱۳۔
 بیگانہ کے وہ عیب دار روح القدس مارل ہر انتہا ملنے والے خدا کے لئے
 بڑے کارناموں کو بیان کرے گا۔ اعراف ۱۱۲۔ بیگانہ زبان میں ایمانداروں کے لئے
 نہیں بلکہ ہے ایمانداروں کے لئے کتابیں ہیں۔ کہ تمہیں ۱۳۔ ۲۰۔ غیر زبانوں میں بتایا
 کرنا جو اس کے لئے ترقی کا باعث ہے۔ اس کی نسبت لکھا ہے کہ جو کوئی بیگانہ
 زبان میں باتیں کرتا ہے وہ بھی ترقی کرتا ہے اور یہ روحانی نعمت نہ صرف بولنے والے
 کے لئے ترقی کا باعث ہے بلکہ اگر ترجمہ ہو تو وہ کلیہ کی مرنی کا باعث بھی ہوگا۔
 کہ تمہیں ۱۳۔ ۵۰۔ پوس رسول کی زبانیں بیگانہ زبانیں ایک بیش قیمت نعمت
 ہے۔ وہ کتاب ہے کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ تم سب بیگانہ زبانوں میں باتیں کرو میں
 خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تم سب سے زیادہ زبانیں اوتھنا ہو۔ اور پھر فرماتا ہے کہ
 زبانیں بولنے سے شے نہ کروں پوس رسول کسی کو میری زبانیں بولنے سے شے نہیں کرنا تھا
 جیسے کہ سنت لوگ سمجھتے ہیں بلکہ وہ چاہت تھا کہ سب کچھ خدا کے حکم کے مطابق اور
 کلیہ کی ترقی کے واسطے ہو۔ مگر اس قسم کی نعمت ابھی طرح استعمال کی جائے تو
 اس سے کلیہ کو بہت روحانی فائدہ پہنچ سکتے ہیں۔

۱۹۹۔ زبانوں کے ترجمہ کی نعمت :- جو شخص بیگانہ زبانیں پڑھتا ہے اس کے لئے
 نعمت ترقی کا باعث ہے لیکن اگر کلیہ کی ترقی نہ نظر ہو تو ترجمہ بھی دینی بات ہے
 پوس رسول فرماتا ہے اس سبب سے جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ دعا مانگے
 کہ ترجمہ بھی کر سکے۔ ۱۔ کہ تمہیں ۱۳۔ ۱۳۔ اگر بیگانہ زبان کا ترجمہ ہو تو سب کچھ
 روحانی ترقی کے لئے ہوگا۔ مقدس کلام میں یہ بھی لکھا ہے کہ اگر کوئی ترجمہ کرنے والا
 نہ ہو تو بیگانہ زبان بولنے والا کلیہ میں فاحش رہے ورنہ اس میں خدا سے باتیں کرے۔
 پاک کلام یہ بھی بتاتا ہے کہ کس طرح کلیہ کو روحانی نعمتیں حاصل کرنی چاہئے۔
 تم بڑی سے بڑی نعمتوں کی ضرورت نہ کرو۔ کہ تمہیں ۱۳۔ ۱۳۔ ۱۳۔ پس تم جب
 روحانی نعمتوں کی ضرورت نہ کرو تو ایسی کوشش کرو کہ تمہاری نعمتوں کی افرادی سے
 کلیہ کی ترقی ہو اس لئے جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ دعا کرے کہ ترجمہ بھی کر سکے۔
 کہ تمہیں ۱۳۔ ۱۳۔ ۱۳۔ لہذا اس سے لے کر ضرورت نہ کرنا، کوشش کرنا اور دعا کرنا جو :-
 ش :- روح القدس کا پھل :-

ہم میسر سے دیکھ چکے ہیں کہ پاک روح کی معرفت روحانی بخششیں یا نعمتیں
 سچے ایمانداروں کو اس سے دی جاتی ہیں کہ وہ خدا کی خدمت کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔
 پاک روح روحانی نعمتوں کے ذریعے سے کلیہ میں کام کرتا ہے اور اپنے آپ کو ظاہر
 کرتا ہے۔ اور روح القدس کا پھل جس کا بیان اس باب میں آیا ہے جاتا ہے یہ روحانی
 پھل ایمانداروں کی روحانی زندگی کا ظہری نشانہ ہے اور روحانی نعمتیں روحانی
 پھل کلیہ کے لئے بالکل ضروری ہیں۔ بائیں مقدس میں تو قسم کے پھل اور قسم
 کی نعمتوں کا ذکر پایا جاتا ہے۔ اگرچہ پاک روح کا پھل اور روحانی نعمتیں دو مختلف
 چیزیں ہیں تاہم ان دونوں کے مہیاں تعلق ہوتا ہے۔ چنانچہ خدا کے کاموں کی
 ہر شے میں سونے کی گھنٹی اور آواز ایک ساتھ لگے ہوئے تھے۔ یہی گھنٹی سونے کی اور

ایک انار یک دوسرے کے پاس پاس جبہ کے دامن میں اس کے گھیریں گے تھے اور اس کو جب ہندون عبادت کے لئے پہناتے تو اس کی آواز پاک مقام میں خداوند کے روبرو داخل ہونے کے وقت اور نکلنے کے وقت سنی جاتی تھی تاکہ وہ پاک نہ ہو جاوے۔ خروج ۲۸: ۳۴-۳۵۔ سونے کی گھنٹی اور انار کیسے روحانی نصیحتیں اور پانی (۱) روحانی پھل لانے کی شریعت :-

(۱) یسوع مسیح میں شامل ہونا۔ یوحنا کی انجیل کے ہندوہیں باب میں یسوع صاف بتاتے ہیں کہ وہ انار کا حقیقی درخت ہے جو ذاتی اس میں ہے وہ پھل دے سکتی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے جو فتنہ میں نہیں ہے۔ روحانی پھل نہیں دے سکتا۔ یوحنا ۱۵: ۲۔ اس آیت سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ ہم یسوع میں پھل لانے کے شریک نہیں ہو سکتے۔ اس باب میں بارہ دفعہ یہ لکھا ہے کہ ہم اس میں قائم رہیں جس طرح ذاتی انار انار کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں دے سکتی۔ اسی طرح تم بھی اگر مجھ میں قائم نہ رہو تو مجھ میں نہیں دے سکتے۔ یوحنا ۱۵: ۵ اور داستانہ کی پھل یسوع مسیح کے سبب سے ہیں۔ فلپیوں ۱: ۱۱

(۲) ذات الہی میں شریک اور قائم ہونا۔ ۲ پیٹرس ۱: ۵ یوحنا ۱۱: ۱۵ ہم جنگی ذاتی ہو کر مسیح میں بند ہوئے اور اس کی روح میں داخل ہو کر شریک ہو گئے ہیں مگر وہ جنگی درخت سے کاٹ کر، چھ درخت میں پیوند کی جاتے تو ذاتی ایسی ہوجاتی ہے۔ جب جڑ پاک ہے تو دایاں بھی ایسی ہی ہوں گی۔ رومیوں ۱۱: ۱۷۔ ایک جنگی ذاتی اپنی پرانی طبیعت کو چھوڑ نہیں سکتی لیکن جب ہم مسیح کی روح میں داخل ہو کر شریک ہوجاتے ہیں تو ہم ان کی پرانی طبیعت کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ہم جیتوں کے اس درخت سے کٹ کر جس کی اصل جنگی ہے اس میں سے برعلافہ اچھے نیتوں میں بند ہوجاتی ہیں۔ (۳) ڈالی چھانٹنا چاہیے :- یوحنا ۱۵: ۲ چھری باغبان کے ہاتھ میں ہے

کلام کے سبب سے ہم پاک ہو سکتے ہیں۔ یوحنا ۱۵: ۳۔ تو نے حق کی بھکاری سے اپنے آپ کو پاک کیا ہے۔ ۱۔ پیٹرس ۲: ۲۴۔ اگر ہم خدا کے کلام پر عمل کریں اور اس کو اپنے دل میں جگہ دیں تو ہم ضرور پھل مانیں گے۔

(۳) پھل چلنے کی ضرورت :- ہوا زندگی بننے والی ہے۔ حرقی ایل ۳: ۳۔ اگر ہمارے پلے کو کوئی پھل دے تو درخت پھل نہیں دے سکتا۔ اسی طرح روحانی پھل لانے کے لئے بھی ضرورت ہے کہ ہمارا جاک روح کی شہادت ہے کلیب میں ہو تاکہ کلیب میں کام انجام دینے کی کمی نہ ہو۔ اسی سبب سے دلہن کہتی ہے کہ بے ترکی ہمارا جاک (۱) باؤ شمال میدان ہوا اور کتن کی بو چل (۱) باؤ جنوب چل (۱) امیر باؤ پر سے گزرا کہ اس کی خوشبو پھیلے۔ میر محبوب باؤ نکلا آئے اور اس کے لہریز میوے کھائے۔ غزل الغزلت ۱۶: ۴

(۵) کثرت کی زندگی کی ضرورت :- یسوع نے اچھا انتظام کیا ہے کہ ہم پھل دیں اور یسوع اس کے لئے آیا کہ ہم زندگی پائیں اور کثرت پائیں۔ یوحنا ۱۰: ۱۳

(۱) پانی اور اس کی ضرورت :- میری تڑپانیوں کے پاس پھلی ہوئی تھی تاکہ رات کو میری ڈالی پر اس پر پڑی۔ (۱) ایوب ۲۹: ۵۔ مایک وہ آدمی ہے جو خدا کی شریعت میں گن رہتا ہے اور دن رات اس کی شریعت کے بارے میں سوچ کر رہا ہے۔ سو وہ اس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی منبروں کے کنارے پرانے لگا یا جاوے اور اپنے وقت پر پھل دے۔ جس کے پتے مرجھاتے نہیں، اور اپنے ہر کام میں چھتا پھوت رہے گا۔ زبور ۱: ۳۔ وہ اس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کے کنارے لگا یا جاوے اور اپنے جڑوں کی طرف پھیلاوے اور جب گرمی آئے تو اسے خطرہ نہ ہوگا بلکہ اس کے پتے ہرے رہیں گے اور خشک سالی کا اسے خوف نہ ہوگا اور پھل لانے سے بند نہ آئے گا۔ برمیاء ۱: ۴-۵۔ اس عجیب بیان میں اس شخص کی تصویر ہے جو مسیح میں ہر

وقت قائم رہتا ہے کیونکہ وہ ہمیشہ روحانی پھل لاسکتا ہے۔

بھل لانے کی ضرورت۔

(۱) ہم بھل لانے کے لئے جن لے گئے ہیں۔ میں نے تیس چن لیا اور تم کو سونپ دیا۔

یوحنا ۱۵: ۱۶

(۲) مالک نے اپنے پیچھے کا اچھا انتظام کیا ہے کہ وہ اچھا بھل وکے۔ وہ بھل ڈھونڈنے آیا اور نہ پایا اس پر اس نے باغیان سے کہا کہ تین برس سے میں اس بنجر کے درخت سے بھل ڈھونڈنے آیا ہوں اور نہیں پاتا۔ اس نے کہا لے خداوند اس سال تو اور بھی سے رہنے دے تاکہ اس کے گرد پھل لکھو۔

اور اکلار ڈالوں۔ یوحنا ۱۵: ۸

(۳) بے بھل ڈالیاں کاٹی جائیں۔ یوحنا ۱۵: ۲ اگر کوئی مجھ میں قائم نہ ہو تو ڈھک طرح پھینک دیا جاتا اور کھ جاتے۔ دروگ نہیں بن کر کے الگ میں جھونک دیتے ہیں اور وہ جس جاتی ہیں۔ یوحنا ۱۵: ۶ مالک نے کہا کہ اُسے کات ڈال وہ زمینی کو بھی کیوں روکے رکھے۔ یوحنا ۱۵: ۷ مگر سسے کو پھلا تو خیر نہیں تو اس کے بعد بکات ڈالو۔ یوحنا ۱۵: ۹

(۴) درخت اپنے پھلوں سے پہچانے جاتا ہے۔ یوحنا ۱۵: ۱۷ کہ ان پھلوں سے تم اہیں پہچان لو گئے کیا جھڑیوں سے انجیر یا اونٹ گڑوں سے انجیر توڑتے ہیں؟ اس طرح ہر ایک جھ درخت جھ بھل لانا ہے۔ اور پرا درخت برا بھل لانا ہے۔ اچھا درخت بنا نہیں لاسکتا نہ برا درخت اچھا بھل لاسکتا ہے۔ متی ۱۲: ۱۷

(۵) خدا کی بادشاہت ان لوگوں سے لے لی جائیگی جو بھل نہیں لاتے۔ اور ان کو جو بھل لے دے دی جائے گی۔ متی ۲۱: ۴۳

باپ کا جلال اسی سے ظاہر ہوتا ہے۔ یوحنا ۱۵: ۱۷ نے کہا میرے باپ کا جلال

اسی سے ظاہر ہوتا ہے کہ تم بہت ساری روز جب ہی تم میرے شاگرد بنو گئے۔ یوحنا ۱۵: ۸۔ اسی طرح تمہاری دشمنی آدمیوں کے سامنے چھپا کر کہ وہ نہا رہے ہوں گے۔

کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جوشن پر تعجب کر رہے ہو۔ متی ۱۵: ۶

بھل کی تعداد۔

(۱) بھل لانا۔ یوحنا ۱۵: ۲۵ اور ۲۶ سے ہے بھل لانا ہے۔

(۲) زیادہ بھل لانا۔ یوحنا ۱۵: ۲۶ میں ہے وہ اُسے چھوٹے تاکہ زیادہ بھل وکے۔

(۳) بہت سا بھل لانا۔ یوحنا ۱۵: ۵ میں انور کا سستی، رخت ہوتا تھا۔ یوحنا ۱۵: ۸۔ یوحنا ۱۵: ۵ میں وہ بہت بھل لانا ہے۔ یوحنا ۱۵: ۸۔ میرے باپ کا جلال اسی سے ہے کہ تم بہت ساری بھل لانا۔

(۴) قائم رہنے والا بھل: میں نے تم کو سونپ دیا کہ جاکر بھل لانا اور تمہارا بھل قائم رہے۔ یوحنا ۱۵: ۱۵

(۵) مختلف قسم کے بھل: کلیتہاً ۱۵: ۱۶۔ ۲۷

(۱) محبت کا بھل: یہ بھل دل اور بالکل پاک ہے۔ محبت کوئی روحانی نعمت نہیں بلکہ وہ ایک روحانی بھل ہے۔ اگر تم یہ نہیں لیتے تو ہم سب کچھ بھل کے لئے کرنا بے فائدہ ہے۔ یوحنا ۱۵: ۱۷ میں نے کہا کہ تو نے اپنی بیٹی سے خود سچوڑا کاشفہ ۱۵: ۳۔ اور پھر وہ مذہبیوں کو لے کر بے دینی کے ٹکڑے لے کر ہتھوں کی محبت سے پڑ جائے گی۔ متی ۱۵: ۱۷ میں نے حکم دیا ہے کہ ہم محبت کا بھل لائیں۔ یوحنا ۱۵: ۱۷۔ اگر تم یہ نہیں لاتے ہیں تو وہ ایک نشان ہے کہ تم موت سے نکلی کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں۔ یوحنا ۱۵: ۲۲

اس بھل کی صفیتیں: محبت صابر ہے۔ مہربان ہے۔ محبت حسد نہیں کرتی۔

محبت یعنی نہیں مارتی اور سچائی نہیں نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی بلکہ راستی سے خوش ہوتی ہے۔ اگر تینوں ۳۔۴۔۵ جو محبت کا پھل لانا ہے وہ خدا سے پیدا ہوا ہے اور خدا کو جانتا ہے۔ ۱۔ یوحنا ۴۔۷۔ محبت روح کا پھل ہے اس لئے وہ روح کے ذریعے ہمارے دلوں میں جاتی ہے۔ رومیوں ۵: ۵۔

خوشی کا پھل۔

دنیاوی خوشی اور روحانی قسم کی خوشی میں فرق ہے جس سے پاک روح کا پھل مرا ہے۔ دنیاوی خوشی کی محبت گت ہے کہ ساری خوشی پر تار کی جھا جاسکے گی یہاں تک کہ ایوب کہتا ہے کہ دنیاوی خوشی تھوڑے دن کی ہے اور یہی وہ نبی کہتا ہے کہ وہ ٹوٹے ہوئے کنوئیں کی مانند ہے جس میں پانی نہیں ٹھہر سکتا۔ روح کا پھل نجات کی شادمانی بھی کہتا ہے۔ زبور ۱۵۱۔ حسب لوگ بچے جاتے ہیں تو بڑی خوشی ہوتی ہے۔ اعمال ۸: ۸ وقتاً ۱۵۱ زبور ۶۷۔ ۵۹۔ یہ مگر یہ بکار روحانی نہیں ہیں کیونکہ مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اس سے خوش نہ ہوں کہ میں نے عبادت کی ہے بلکہ اس سے خوش ہوں کہ تبارک نام آسمان پر لکھے ہوئے ہیں۔ وقتاً ۱۰۔ پاک روح کا پھل یہ ہے جب خداوند ہماری خوشی کا چشمہ ہے اور پاک روح کی خوشی کامل خوشی ہے یوحنا ۱۱: ۱۵۔ مسیح نے ایسا چاہا تھا کہ اس سے کہ ہم زیادہ خوشی کا پھل لائیں اور ایسی خوشی جو ایمان سے باہر اور جلال سے بھری ہے۔ ۱۔ پہلے ۸: ۱۔ یوحنا نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میری خوشی تم کو پوری پوری حاصل ہو یوحنا ۱۱۔ تیرا کام میرے دل کی خوشی ہے۔ یہی وہ ۱۷: ۱۵۔ خدا کی خدمت میں پھل نہ لانا، خوشی نہ کرنا پسندیدہ خدمت نہیں وہ فرماتا ہے۔ خوشی سے خداوند کی عبادت کرو۔ زبور ۷۱: ۱۰۔ پطرس رسول ہم کو یہ نصیحت دیتا ہے کہ ہم خداوند میں ہر وقت پھل لائیں یعنی خوش رہیں سچوہ فرماتا ہے کہ خوش رہو۔ فلپیوں ۳: ۱۴۔ پطرس رسول کہتے ہیں کہ کوہ دوتا ہے کہ معصیت کی بڑی بھاری آذنائیں میں بھی دل کے برج میں بڑی خوشی ہوتی

مستی اس قسم کی خوشی دنیاوی خوشی نہیں بلکہ روح کا پھل ہے۔ عبرانی سکھوں نے اپنے مال کا لٹ دینا بھی خوشی سے منظور کیا۔ عبرانی ۱۱: ۳۴۔ اس قسم کی خوشی دنیاوی خوشی کا پھل وہ لوگ لے سکتے ہیں جو مسیح میں قائم رہتے ہیں کیونکہ اس سے ہر لوگ کم کچھ نہیں کر سکتے۔

اطمینان کا پھل۔

شاید محبت اور خوشی کے پھلوں میں نوعی میں بھی پائے جاتے ہیں لیکن اطمینان کے پھلوں میں کوئی ایسا پھل نہیں ہوتا کیونکہ خداوند کہتا ہے کہ تیری دل کے لئے سلامتی نہیں یہی وہ ۱۱: ۱۵۔ مسیحی کا راستہ نہیں جوت یہی وہ ۱۸: ۱۵۔ مسیحی اگر ہم اطمینان کا پھل لانا چاہتے ہیں تو خدا سے ملنے رکھنا چاہئے کیونکہ وہ اطمینان کا چشمہ ہے۔ اور مسیح کا اطمینان ہماری میراث ہے۔ یوحنا ۱۴: ۲۷۔ خدا کا اطمینان جو ہمارے دلوں اور خالوں کو مسیح سے جوڑتا ہے حالت کر کے گا مٹیرا ۳: ۳۔ یوحنا میں قائم رہنے سے ہم زیادہ پھل لاسکتے ہیں۔ یعنی اطمینان تم کو زیادہ حاصل ہوتا ہے گا۔ ۲۔ پطرس ۱: ۲۵۔ اگر ہم اس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں تب ہمارا دوستی کا میل ہماری امانت ہوگا یہی وہ ۱۸: ۱۵۔ ہمارا پھل قائم رہنے والا پھل ہوگا۔ میں یہی سلامتی دوں گا تو قائم رہے گی۔ یہی وہ ۱۸: ۱۵۔ اطمینان کا چشمہ کو ہمیشہ اور ہر طرح سے اطمینان ہے۔ ۷۔ یوحنا سکھوں ۱۱: ۱۷۔ مسیح کا اطمینان جس کے لئے ہم ایک جان ہو کر بنائے بھی گئے ہو تب ہمارے دلوں پر حکومت کرے اور تم شکر گزار ہو گلیسی ۱: ۱۵۔ ان کو برا میں ہے جو تیری سرپرست کو دوست رکھتے ہیں۔ ۲۔ ہیرتھ۔

تحمل کا پھل۔

اس قسم کا پھل ہر ایک مسیحی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ انسان میں ایسی صفت پائی نہیں جاتی۔ بائبل مقدس میں لکھا ہے کہ جو غصے میں دیکھتا ہے جھگڑاتا ہے۔ اشال ۱۸: ۱۵۔ برداشت بڑے بڑے لوگوں کو دباوتی ہے۔ و غلط ۱۱: ۱۵۔ خدا گناہگاروں سے ہمارے میں تحمل کرتا ہے۔ ۲۔ پطرس ۳: ۱۵۔ دعا لکھنے میں تحمل کی ضرورت ہے۔ داہل

سوالات

- ۱) جہنم کا کام دوسری چیز کس میں ہے؟
- ۲) کس جانور سے روح القدس کا تعلق ہے؟
- ۳) کس صفت سے روح القدس سنگسٹ سے شیر لڑی کا طبع سے نفرت پرانی ہے؟
- ۴) کس طرح سے تین روئے القدس کی ایک مثال ہے؟
- ۵) تیس طرح سے کس روح القدس کی ایک مثال ہے؟
- ۶) تیس طرح سے روح القدس کی تعجیب و حیرت کا طبع سے نفرت پرانی ہے؟
- ۷) کس طرح سے پانی روح القدس کی مثال ہے؟
- ۸) روح القدس کی دو قسمیں کون ہیں؟
- ۹) روح القدس کی دو قسمیں کون ہیں؟
- ۱۰) روح القدس کی دو قسمیں کون ہیں؟
- ۱۱) روح القدس کی دو قسمیں کون ہیں؟
- ۱۲) روح القدس کی دو قسمیں کون ہیں؟
- ۱۳) روح القدس کی دو قسمیں کون ہیں؟
- ۱۴) روح القدس کی دو قسمیں کون ہیں؟
- ۱۵) روح القدس کی دو قسمیں کون ہیں؟

پانچواں باب

تعلیم و تہذیب کی بابت

اس کتاب کی بابت ہے کہ ایک ہے اور اس کے سوا کوئی نہ نہیں ذکر میں خارج
 ایک دوسرے سے خود اور یہ ہے کہ اس کتاب کی بابت ہے کہ اس میں ایک
 میں اور ایک اور اس کے ساتھ کام کرنا ہے اس میں ایک شمع ہے
 اگرچہ اس میں ایک شمع ہے اور ایک روح القدس کے لئے لانا ہے
 سب اس میں وہیں شریک ہیں اور اس میں ایک شمع ہے
 بنایا ہے اس میں ایک شمع ہے اور ایک روح القدس کی بابت ہے
 ایک شمع ہے اور ایک شمع ہے اور ایک روح القدس کی بابت ہے
 تین الٹی جان کا مٹا دینا ہے اور ایک روح القدس کی بابت ہے
 ایک شمع ہے اور ایک شمع ہے اور ایک روح القدس کی بابت ہے
 کا اشارہ دیا جائے کہ اس میں ایک شمع ہے اور ایک روح القدس کی بابت ہے
 ہے اس میں ایک شمع ہے اور ایک روح القدس کی بابت ہے
 نامیت میں مضمون والا معقول ہے اور اس کی بات کو ایک اور شمع کے وصف
 کا مشترک مضمون ہے اور اس میں ایک شمع ہے اور ایک روح القدس کی بابت ہے
 و مضمون شمع اور اس میں ایک شمع ہے اور ایک روح القدس کی بابت ہے
 نامزد ہے اور اس میں ایک شمع ہے اور ایک روح القدس کی بابت ہے
 ہے اور اس میں ایک شمع ہے اور ایک روح القدس کی بابت ہے
 تینوں کا ذکر ایک ہی ساتھ آیا ہے اس میں ایک شمع ہے اور ایک روح القدس کی بابت ہے

لیکن اگر یہ خیال رہے کہ خدا کے بارے کاموں میں اس کی اپنی ہستی کا اظہار ان تین طریقوں میں ہوتا ہے۔ تو یہ بات سمجھا مشکل میں ہے۔ یہ تین متفرق شخص نہیں بلکہ خدا کے وجود کے تین طرح کے اظہار ہیں۔

تعبیر کی بات نہیں کہ تشلیث یہ ذات اپنی کی تعلیم انسان کی سمجھ میں آنا شایع شکل ہے کیونکہ ہم کو شش کرتے ہیں کہ خدا کی صفوں کا بیان کریں۔ ہم یہ باتوں سے متوقف ہیں کہ کس سبب سے تشلیث کی تعلیم ہماری سمجھ میں نہیں آتی ہے انسان کو مقدور حاصل نہیں ہوا کہ تشلیث کا پورا بیان کہہ زمین پر کوئی زبان نہیں جس سے اس کے جیسے ہمارے کئے جائیں اس سبب سے تشلیث کا پورا اور کامل اظہار کرنا اور سمجھنا انسان کے لئے مشکل ہے۔ کیونکہ یہ ہمید انسان کی بالکل سمجھ سے باہر ہے۔ جب کہ انسان کو دینی ہی مانند گئی کے ہمید کو کچھ نہیں جان سکتا تو اپنی ذات کے ہمید کو کس طرح معلوم کر سکے گا۔ پس رسول فرماتا ہے کہ دینداری کا ہمید تو بڑا ہے مگر وہ جو ہم میں ظاہر ہوا افسوس میں رہتا ہے معشر اور فرشتوں کو دکھائی دیا اور غیر قوتوں میں اس کی منادی ہوئی اور دیانیت میں اس پر ایمان لائے اور جلال میں اوپر اٹھانے لگے۔ اسے ایک تیس سو ۱۶ میں طرح ہر طرح ہر طرف بہت سی ایسی باتیں پائی جاتی ہیں جن پر سچا حیرت کی وجہ سے یقین اور عمل بھی کرتے ہیں۔ اسی طرح تشلیث کا ہمید بھی ہے جو انسان کی عقل اور دیانیت سے باہر ہے۔ جس پر بغیر چون و چرا ایمان لانا ہمارا عین فرض ہے۔ انسان کی عقل کا کام یہ نہیں کہ ایسی باتوں کو چھوٹے جو اس کے فہم سے باہر ہیں بلکہ اس کا کام یہ ہے کہ دیانیت کرے کہ یہاں تک خدا نے اس پر پہنچا مرئی کی ہر گئی ہے۔

۱) دیگر مضمون کی تعلیم تشلیث کی بابت۔

(۱) بندوں کے دیدوں اور دھرم شاستروں کے ذریعے نہایت صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوں لوگ تیری مورتی کے، نئے والے ہیں۔ وید کے مطابق خدا نے ہندو

اپنے آپ کو تین صفات سے اس دنیا پر مشہور کیا ہے یعنی مہل صفات برہما کے نام سے سب چیزوں کے بنانے والا اور یہ صفت ہے۔ دوسری صفت وشنو کے نام سے جو سب چیزوں کا سنبھالنے والا ہے۔ تیسری صفت شیو کے نام سے جو سب چیزوں کا نیست کرنے والا ہے۔ ان تینوں کے مطابق رہا وشنو و سبھو و ذات واحد نہیں جسے مندر تیری مورتی کہتے ہیں۔

۲) قرآن کی شہادت تشلیث کی نسبت :- اگرچہ قرآن کے تصنیف کرنے والے نے تشلیث کی تعلیم کو چھپے کی بڑی کوشش کی ہے۔ تاہم جب اس میں اس بات کی تلاش کرنے میں تشلیث کی تعلیم کثرت سے پائی جاتی ہے۔ ذیل کے حوالے اس بات کی تباہی دیتے ہیں۔ مثلاً قرآن کے سورہ بقرہ کی بھیاسویرت میں یہ آیت ہے کہ یہی نوح کے بیٹے کو عزت سے شروع و رقت دی اس کو روح پاک سے بھر دیا۔ اور وہ سبب آیت سماجوں آئی ہے کہ روح پاک سے لینے مریم کے بیٹے کو منان شروع اور روح پاک بھر سورہ صافات کے چھ سو اسی ایک سو ستروں درجہ ستروں آجوں میں پائی ہوئی ہے کہ اسے کتاب و وحی و وحی پنے دیں کی بات میں علامت ہو بلکہ کہ حق میں مگر یہ دریاقت سے جو ہے یہ مریم کا پندار ہے اللہ کا اور اس کا کلام جو ڈال دیا مریم کی جانب در روح ہے اس کے پیار کی سوا۔ اس کو اور اس کے رسول کو اور امت کو اس کو تین یہ بات چھوڑ دو کہ ہمید اور ہمید۔ اس کے لیے ایک سورہ ہے۔ اس میں ہے کہ اس کی دعا ہو۔ اس کا ہے جو کچھ اسے اللہ نے عطا کیا ہے اور اللہ کا ہے کام سنانے والا ہے ہرگز نہ مانا اس سے کہ بندہ جو اللہ کا اور اس فرشتوں کا ذکر پڑا جانا ہے جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ قرآن کا مصنف یہ قبول و درقر کرتا ہے کہ یہی لافظ و کلام نبی تھا بلکہ اللہ کا کلام اور اس کا روح قرآن کا مصنف اس بات کی گواہی دیتا ہے الہی ذات واحدت بعض نہیں ہے بلکہ اس بات میں ضرور کثرت ہے قرآن میں

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی تعلیم ابتدائیں دی جاتی تو ہوسکتا ہے کہ سمجھانے میں غلطی ہوئی اور اس کے غلط طے کئے گویا کہ اس کا بیان محدثی سے نہیں کیا گیا۔ ہم اس تعلیم کا بھی پیچ پرانے عہد نامے میں پورا جتنا ہے حسب کبھی کوئی عبرانی خدا کا نام الہم لیتا تھا اس کا مواضع ہی خدا سے بھی کیونکہ یہ لفظ جامع ہے اور عبرانی زبان میں کبھی ایسی صفت کے ساتھ استعمال کیا گیا جو جامع لفظ۔ بطور ۲۴-۸-۱۹ اور کبھی کسی ایسے فعل کے ساتھ جو جامع صفت۔ پیدائش ۳۵-۷ چلانے عہد نامہ میں تثلیث میں ہر ایک شخص کا ذکر ہے یعنی ۶: ۳۶، ۱۲: ۳ میں چھٹی برکت میں اور ص ۶۹-۸۰ میں تخلیق تخلیق میں یہ کہ تثلیث کا بیان ہے۔ جب کہ ہم سفر عور، نزل کوترختے میں تو پورے عہد نامے میں تثلیث کا اظہار عبرانی زبان میں ایسے جملوں میں پایا جاتا ہے۔

FILED BY: [REDACTED] DATE: [REDACTED] BY: [REDACTED]
[REDACTED]

۱۴۱
ب کا ترجمہ یہ ہے کہ مشرور میں جس خلائی نے آسمانوں کو اور زمیں کو پیدا کیا۔ یہ اللہ

2: WALTER E. OLIM NARSEN ADHAM BOTSA, MANN
BODHAKUTIRUAT.

۲۶۰ - بی بی محبت - بی بی محبت نے کہا کہ وہ اس نے بی بی محبت کو اپنی محبت ہے

3) УЧУВАННЯ УПОВАДАН ЄЛЕНА ПЕН РАДОНАМ
НАУАН РАДОНАМ М.М.М.М.М.

۱۔ اس کا عقلی ترجمہ یہ ہے اور کہا، پیرواہ خداؤں نے دیکھ لیا کہ تم کو کدہ جیڑا مانند
بکس میں ہیں۔ پیدائش ۲۲:۵۔

(6) HUBBARD NERVOUS W ANXIETY

(1) $\{H\} \leq K$ 在 H 中 成立, 即 H 是 K 的子群

یعنی تیرا تختہ لے لیا، ابلاؤ پیو ہے۔ زبور ۴۵: ۷

1. ESN REGIONAL SPOFATING.

مسیحی جہاں خورزمین کی حد سے گزرے ہیں۔ اپریل ۱۱۷۹ء

(12) (NOV 11)

بسیار کتاب ہے کہ اس وقت میں یہ مذاکرہ ہونے کی ضرورت نہیں کہیں کہیں گے۔
بھجور۔ (LANU) اور ہماری طرف سے کوئی جانے گا۔

[illegible]

سپر واد کی نیت غصے کہ وہ سب کا اندازے داسے تھے جیسا کہ اول تصور سر ہے
ساتھ و نوا ہے۔ مروج ۱۰۱۲

(۴) خداوند نے سدوم اور غمرہ کو تباہ کر دیا۔ ان کے لوگ فحاشی و زانیہ کاری سے مشغول رہے۔

صفائی کے ساتھ تین اہل شخصوں کا ذکر پایا جاسے یعنی اللہ خدا کلام صبح اور عورت
میاں کی پاک روح القدس۔

۳۔ نہ صرف صدوں اور اسلام کے مذہبوں میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ قادر مطلق کی
واحد ذات میں کثرت ہے بلکہ قوارخ مذہب سے بھی آشکارا ہوتا ہے کہ گزرے زمانوں
میں جس بزرگ موجود تھے جو کہ خدا کی ذات و وحدت محض نہیں ہے۔ بلکہ اس میں
کثرت ہے۔ مثلاً ارسطو کا شاگرد افلاطون جو ایک مشہور یونانی حکیم تھا یہ عقائد کھتا
تھا کہ اہل ذات میں تخلیق ہے وہ خدا کی ذات کو ان ملکات یا ذات محض کو۔

باپ و بیٹے عقل کل کو علم۔ مسیح و روح القدس۔ ہی روح القدس مانا
اور نفس کل کی نسبت یہ عقائد رکھنا تھا کہ اس کی تاثیر سے جہاں پیدا ہو۔ اس کے سر
معر اور بہت کے قدیم مذہبوں میں بھی ذات اسی میں تثلیث کا حیل موجود تھا۔ روم
کے قدیم مذہب میں جو دونوں کی تہی مونی کا ذکر پایا جاتا ہے۔ پھر تہذیب مذہبوں
کے مائے دلوں میں سے چند عقیدوں کا یہ خیال تھا کہ اہل ذات ہیں۔ دل شخص کل کی صورت
ہے یہی خدا اور دوسرا اس کا بیٹا ہے جو اس دنیا کا پیدا کرے و لادے۔ یہی مسیح اور
میرا وہ ہے جو ان دونوں کی حکمت اور قدرت ہے۔ ان سب حوالوں کے علاوہ اور بھی
ہیں لیکن اس وقت ان کو پیش کرنے کی ضرورت نہیں۔ پوشیدہ نہ رہے کہ یہ صرف دیگر
مذہبوں میں تسلیم کا ذکر پایا جاتا ہے بلکہ پاک کلام بھی تثلیث پر صحت کا بیان باہل
میں باپ بیٹے اور روح القدس کے نام سے دیا جاتا ہے گو ہی دیتا ہے۔

(دب) تثلیث کا اشارہ پرانے عہد نامے میں۔

پرانا عہد نامہ تثلیث کی تعلیم صفائی سے پیش نہیں کرتا ہے اس کا سبب صرف ظاہر
ہے کہ اس زمانے میں بہت سے دیوی دیوتاؤں کی پوجا کی جاتی تھی۔ نبی امرا اس پر
اس حقیقت کے بارے میں زور دینا ضروری تھا کہ خدا وند ہر ہے۔ اور اس کے علاوہ کوئی

نکتہ ہے کہ قرآن کہ اس کا نام کہا ہے در سہ کے بیٹے کا نام کیا ہے۔ اشکال ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵
ہر مذہب دے دے لے در پنی روح کو سمجھا ہے ۱۷۱ یہودیوں کے تین بڑے خداؤں کے نام
کو دے کرتے وقت بیٹے کے طریقے سے بھی اس بات کا ذکر پایا جاتا ہے گنتی ۱۔ ۲۴۔ ۲۵
ان سب حوالوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خدا ذات واحدت محض نہیں ہے بلکہ اس میں
کثرت پائی جاتی ہے اس کے علاوہ یہ تئیں اس بات پر بھی گواہی دیتی ہے کہ ذات
اہل واحدت فی کثرت و کثرت فی واحدت پر مبنی ہے۔

تثلیث کا اشارہ نیا عہد نامے میں۔

نئے مسیحی خدا کی وحدانیت کی حقیقت کو اپنے ایمان کی نیا دی بات سمجھتے تھے یہودیوں
اور غیر قوموں میں گواہی دیتے تھے کہ یہ ایک خدا پر ایمان رکھتے ہیں لیکن اسی وقت ہونا
نے یہ بھی ثابت کیا کہ جو ایک خاص درجہ اور اختیار رکھتے ہیں وہ گناہوں نے اپنے خدا
ہونے کا دعویٰ مذکور تو یہ سہ کے لئے اکثر کی بات بھی اور نئے عہد نامے کے مصنفوں نے
یہ دعویٰ کرنے میں نزول کا شعور کیا اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے صریحاً کوئی
کے اور پروردگار کا خدا کے تصور کے ساتھ اور سمجھتے تھے کہ روحانی تجربے میں
بات کی کوئی ریتے ہیں۔ اور اس دعوے کو مصدقہ کرنے میں۔ پولس رسول یہاں کہہ رہا ہے
فرمیں جس سکھ یا گناہ تھا۔ خدا کی وحدت پر ایمان رکھنا تھا کہ اس نے زور دیا کہ
وہ کوئی اور تعلیم نہیں دیتا تھا کہ وہیں باتیں خوشنیت اور نبیوں کی گواہی میں لکھی تھیں
یعنی مسیح کی تعلیم نے انہیں ۸۰۶:۲۰۔ ۸۰۶:۲۱ میں خاص ۱۰۰۹ اور پاک روح کی حقیقت
(فصل ۳۰: ۳) کی سادگی کرتا تھا اور سونی رکھتا تھا میں تیسری شخصوں کو ایک
ساتھ رکھنا تھا ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱

روح القدس دس کرن کی گوی دی اعمال ۱۵:۸

(۲) مسیح کی بابت لکھا ہے کہ یوحنا ہی نہت لوگوں پر اعتبار کرتا تھا اس لئے کہ وہ
سب کو جان سکتا اور اس کی حاجت نہ رکھتا تھا کہ کوئی انسان کے حق میں گوی رہے کہ
وہ آپ جانتا تھا کہ انسان کے دل میں کیا کہتا ہے۔ یوحنا ۲:۲۴۔۲۵ پطرس سولے
یوحنا سے کہا ہے۔ خداوند تو سب کچھ جانتا ہے۔ یوحنا ۲:۲۵

(۳) ۱۰:۲۷ عذس کی بابت لکھا ہے کہ وہ صدی پانچ بلکہ خدا کی مدد کی باتیں ہی نہت
کر لیتا ہے۔ ۱۰:۲۷ کرنتھیوں ۱۰:۲

(۴) پیدا کرنے کا اختیار

(۱) خدا نے دیا کو پیدا کیا۔ ۲:۲۵

(۲) بیٹے نے دنیا کو پیدا کیا۔ ۱:۱۰

(۳) روح القدس نے دنیا کو پیدا کیا۔ ۱:۲۰، ۳:۳۳، ۴:۲۹

(۴) مردوں کو جلائے کا کام

(۱) خدا مردوں کو جلائے۔ یوحنا ۵:۲۱

(۲) بچا مردوں کو جلائے۔ یوحنا ۵:۲۱

(۳) روح القدس مردوں کو جلائے۔ ۱:۲۰، ۲:۲۹

نبیوں کی معرفت کلام کیا۔

(۱) باب کی حالت میں کہ ان کے لئے سر، خدا نے باب داووں کے لئے بصر

(۲) عذس کی معرفت کلام کیا۔ خبریوں ۱:۱۰

(۳) بیٹے کی بابت لکھا ہے کہ نبیوں میں مسیح کا روح تھا۔

(۴) روح عذس کی بابت لکھا ہے کہ نبوت کی کوئی باب آدمی کی خواہش سے

بھی نہیں مرنی تھی کہ آدمی روح القدس کی تحریک کے سبب سے خدا کی طرف سے توفیق

تھے۔ ۲:۲۰ پطرس ۲:۱۰
(۱) نئی پیدائش کا کام

(۱) خدا کی بابت۔ یوحنا ۱:۱۳، ۱:۱۴، ۱:۱۵، ۱:۱۶، ۱:۱۷، ۱:۱۸، ۱:۱۹، ۱:۲۰، ۱:۲۱، ۱:۲۲، ۱:۲۳، ۱:۲۴، ۱:۲۵، ۱:۲۶، ۱:۲۷، ۱:۲۸، ۱:۲۹، ۱:۳۰

(۲) بیٹے کی بابت۔ ۲:۲، ۲:۱۰، ۲:۱۱، ۲:۱۲، ۲:۱۳، ۲:۱۴، ۲:۱۵، ۲:۱۶، ۲:۱۷، ۲:۱۸، ۲:۱۹، ۲:۲۰، ۲:۲۱، ۲:۲۲، ۲:۲۳، ۲:۲۴، ۲:۲۵، ۲:۲۶، ۲:۲۷، ۲:۲۸، ۲:۲۹، ۲:۳۰

(۳) روح القدس کی بابت۔ یوحنا ۱:۱۴، ۱:۱۵، ۱:۱۶، ۱:۱۷، ۱:۱۸، ۱:۱۹، ۱:۲۰، ۱:۲۱، ۱:۲۲، ۱:۲۳، ۱:۲۴، ۱:۲۵، ۱:۲۶، ۱:۲۷، ۱:۲۸، ۱:۲۹، ۱:۳۰

سوالات

۱۔ لفظ تثلیث کا کیا مطلب ہے؟

۲۔ تثلیث کا اشارہ پر نے عہد نامے میں کس طرح سے ظاہر ہوا؟

۳۔ تثلیث کا اشارہ نے عہد نامے میں کس طرح سے ظاہر ہوا؟

۴۔ تین نئی شخصوں کے عہد نامے کیا تھے؟

۵۔ کیا ذات و صفات میں باپ بیٹے اور روح القدس برابر اور یکساں ہیں؟

۶۔ واحدت اور کثرت سے کیا مراد ہے؟

۷۔ تثلیث میں واحدت کیسے ثابت ہوتی ہے؟

چھٹاں باب

تعلیم فرشتوں کی بابت

۱۔ انیس میں درمسم کے فرشتوں کا مדרج ہے نیک اور بد۔ یہ تعلیم بھی پائی جاتی ہے کہ شر و داع میں سب نیک فرشتے تھے۔

نیک فرشتے :-

خدا کی پروردگاری کے خدمت گزاروں سے پاک فرشتے سب سے اول درجہ رکھتے ہیں۔ وہ خدا کا نہ ہر وقت دیکھتے ہیں۔ مئی ۱۸: ۱۱ اور اس سے رفاقت اور

شرکت رکھتے ہیں۔ وہ آسمان پر رہنے کے ساتھ اور ستاروں کی روح کے ساتھ جو کاس ہو گئے۔ رہتے ہیں۔ عبرانیوں ۱۳: ۲۲۔ وہ خدا کی خدمت کرتے اور جہاد کرنے میں ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ سارے فرشتوں نے تحت کے آسمان کے بن کر خدا کو سجدہ کیا۔ مکاشفہ ۷: ۱۱ خدا کا حکم ملنے میں انسان کے لئے نہایت عمدہ نمونہ ہیں۔ آسمانوں کا نگر تھے جو کہتا ہے نخباء ۶: ۲۔ وہ افان سے پاک اور ہیشہ دور زور اور ہیں۔ لیکن وہ خدا کی مانند قدرت کل اور علم غیب نہیں۔ ان کا علم محدود ہے اس لئے وہ مسیح کی دوبارہ آمد کی نسبت نہیں جانتے۔ مئی ۲۸: ۳ فرشتے بھی ان پر خود سے نظر کرنے کے مستحق ہیں۔ ۱۔ پطرس ۱: ۱۲ فرشتوں میں عقل کی طاقت بہت بڑی ہوتی ہے۔ افان کی کزوری کا تجربہ نہیں نہیں۔ خدا کا فرشتہ دانش مند سے ۲۔ سوئل ۱: ۲۔ فرشتے نے ان میں سے کہا میں اب سے اے آسمانوں کے تھے دانش اور سکھ جنوں۔ دانیل ۹: ۲۲۔ خداوند کو مبارک کہو۔ زبور ۱۰۳: ۲۔ اے اس کے فرشتے تم جو زمین سب سب سے چلتے ہو۔ زبور ۱۰۳: ۷۔ اے قوی فرشتے! تعبیکیوں ۱: ۱۰ فرشتے نے تم سے کہا کہ توجیر کیا کیوں ہو گئے؟ میں تجھے سجدتا ہوں۔ مکاشفہ ۷: ۱۰ فرشتے جو طاقت اور قدرت میں افان سے بڑے ہیں۔ ۲۔ پطرس ۱: ۱۱

نیک فرشتوں کی پیدائش۔

سب فرشتے اس کی ستائش کریں کہ اس نے حکم دیا اور ہو گیا۔ زبور ۱۴۸: ۵۔ ان کی فائز کی نسبت ہم ایک کلام سے بہت علم و پروردی روشنی حاصل نہیں جوتی ہے۔ ان کی پیدائش کے وقت کی باب کوئی خاص سامان موجود نہیں۔ کئی صحیفوں کے درمیان خیال پایا جاتا ہے کہ فرشتوں کی پیدائش انسان کی پیدائش سے بہت مدین پیشتر ہے۔ جب خدا انسان میں انسان کی پیدائش سے پیشتر زمین انسان کے لئے تیار کر رہا تھا تب ہی اللہ وحشی کے درمیان ملا کرتے تھے۔ ایوب ۳۸: ۷ اس بیان میں نبی اللہ سے آسمانی فرشتے مراد ہو سکتے۔

۲۔ ٹیک فرشتوں کے درمیان خاندانی مسئلہ نہیں ہوتا۔ مسیح کی تعلیم سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ
 بہرہ کرتے نہ ہیں۔ جیسے ہیں۔ مئی ۲۲: ۲۲ تا ۳۵: ۱۳۔ اسی سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ
 پیٹر پیپر جو اسکے ہی اس کے درمیان اولیٰ وادہ والدین کے رشتے کا ذکر کیا ہے
 جانا اگرچہ ان میں کوئی خاندان در قوم نہیں ورنہ اس کی مانند رکھ وادی پائی جاتی
 ہے۔ تاہم اس کے عام ہے کہ ان کی روحانی خدمت در بدت میں ایک محب مراثت اور
 رفاقت پائی جاتی ہے۔

۳۔ ٹیک فرشتوں کے ترتیب در درجے کی بابت۔ ایک دوسرے صاف دکھاتے ہیں کہ فرشتوں
 کے درمیان درجے ترتیب قائم ہوتے ہیں۔ یا بیڑوں میں تکتا رہتوں، حکومتوں اور عیالوں کا
 ذکر کیا جاتا ہے۔ جنسوں ۱۶: ۱۔ وین بی جریں در مسکائل فرشتوں کا ذکر کرتے ہوئے
 کہتے ہیں کہ میکا میں سر دروں میں ٹر ہے در ۱۶: ۸۔ میکا میں وہ بڑا سر وار ہے
 جو مقرب فرشتہ کہلاتا ہے۔ وین ۲: ۲۔ پورس میں فرماتے ہیں کہ جب خداوند نور بیچ
 چنے تب کو ظہر کرے گا تو مقرب فرشتہ ترنگا کو پھونکے گا۔

۱۔ تفسیریں ہیں ۴

مسیح اپنے قویٰ فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔ ۲۔ تفسیریں ہیں ۱۰: ۱۔ پورس برگزیدہ فرشتوں کا
 ذکر کرتا ہے۔ ۱۔ تفسیر ۱۶: ۵۔ میکا کے نام کا مطلب ہے خدا کی مانند اور جبرائیل کے
 نام کا مطلب خدا کا نور اور ایمان ہے۔ ان دونوں سے ظہر ہوتا ہے کہ سب کے مرتبے
 بہت اہم ہوتے ہیں۔

۴۔ ٹیک فرشتوں کے شمار کی بابت۔ اگرچہ ان کے شمار کی نسبت پائیں ہیں مگر عیمانی جتنی
 ہے تاہم بہت سے ذکر ہیں جن سے ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ان کا کردہ نہایت ہی بڑا ہے۔
 عقوبت نے خدا کا ایک نہایت بڑا شکر دیکھا۔ پیر کش ۲۲: ۱۱۔ داؤد نے کہا ہے خدا کے
 گھر میں بیٹھ کر ہر رات ہر رات میں اور خدا و خدا ان کے درمیان رہتے ہیں۔ ۱۵: ۲۰

واپس کہتا ہے کہ خداوند فرشتے اس کی خدمت میں ہر روز ہیں در ان کو اس کے گے
 کھڑے ہیں در ان کی خدمت میں ہر روز ہے۔ ۱۰: ۱۔ خداوند مسیح سے اپنے دشمنوں سے کہہ کر تم نہیں گھٹے کو جب
 اپنے باپ سے بہت کر سکتا ہوں اور وہ فرشتوں کے بارہ میں سے نہ۔ وہ میرے پاس بھی
 موجود کر دے گا۔ متی ۲۶: ۵۳۔ در خدا رسول نے بہت سے فرشتوں کی اور ان کی جن کا شمار
 ان کو ان کے درمیان تھا۔ ۵: ۱۔ ان کو فرشتوں پر یوں ۲: ۲۲۔ اسی فرشتے
 سے ساتھ ساتھ ان کو ایک کر دے تھا۔ ۲: ۲۲

۵۔ ٹیک فرشتوں کی خدمت۔ ان دونوں کی صفوں میں مشغول رہتے ہیں۔
 ایک دوسرے کو یکساں در ان کے درمیان۔ قدوس۔ قدوس۔ جیسے ۳۰: ۵۔ فرشتوں
 خداوند کی خدمت میں تکیہ در عظم در۔ زبور ۶۵: ۶۔ کہ جبرائیل جیسے اس کے
 فرشتوں۔ زبور ۱۰۴: ۴۔ خداوند فرشتے تک کے۔ تکیہ اس کے لگ بڑے اور خدا کو
 سجدہ کیا۔ خداوند بہت ہے۔ جب فرشتے خدا کی آواز سے خود ہی کے حکم پر عمل کرتے کے
 لئے تیار رہتے ہیں۔ زبور ۳: ۲۰

۱۔ پورس میں عیال کا مطلب در عبادت میں ہے خدا کے سب فرشتے مسیح کو کھد کر ہیں۔
 عرانیو ۱۰: ۲۔ تفسیر ۱۰: ۸۔ فرشتے ان کی خدمت کرنے لگے تھے۔ ۱۰: ۴۔ فرشتوں کی
 کو دیکھنی دیا اور وہ انے تقویت دیتا تھا۔ ۵: ۱۰۔ خدا کے فرشتوں کو دیکھنے
 اور اس آدم پر ترسے کیونکہ ۱۰: ۱۰۔ جیسے باپ سے بہت کر سکتا ہوں وہ فرشتوں
 کے بارہ میں ہے۔ ۱۰: ۱۰۔ پورس میں تکیہ کر سکتا ہے۔ ۱۰: ۱۰۔ ٹیک فرشتے سے پھر کر مسیح کی قر کے
 خداوند سے متاثر ہیں۔ ۱۰: ۱۰

۱۔ وہ عبادت پانے والے۔ ان کی عبادت اور نگہبان کرتے ہیں۔ ہم بیشتر دیکھ چکے ہیں کہ فرشتے
 آسمانوں کا شکر دیکھ لیا جو خدا اور مسیح کی عبادت اور خدمت کرنے کے لئے بتا رہے ہیں لیکن خدا
 کے کلام سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ فرشتے اس خدمت میں نہ صرف انسان۔ داعی کر کے تیار ہوتے

مکاشفہ: ۵۔ ایک فرشتے نے خدا کے بندوں کے ماقبول پر ہر کوئی بکاشتہ
 ۶۔ ایک فرشتے نے خدا کو یاد دلا دیا کہ وہ ایک فرشتہ بڑی
 بھاری عادت سے عطا کرے گا کہ وہ اسے اپنے دل سے بندوں سے بکاشتہ کرے
 صباوت میں شریک ہونے کے لئے جتن ہو جاوے۔ مکاشفہ: ۱۱۷۔ ایک فرشتے نے پانچ صدیق
 کو جو عیسٰی و شیطان سے بڑے بڑے گنہگاروں کی تھیں ان کے لئے کہ فرشتہ راسخا کر میں و تیرا ہر تر سے بھائی
 لہوں اور ان کے کتب کی کتاب پر عمل کرنے والی کا خدمت ہوں۔ خدا ہی کو سمجھو کہ مکاشفہ: ۱۱۸۔
 اس میں لڑائی میں جو تھک چکی اور مرنے والی ہوتی ہے۔ پاک فرشتے شریک ہیں۔ ایک
 سمت لڑتی ہے۔ اس کی نسبت دوسرے فرشتوں سے کہ اس کی گشت و رفتاری سے کتنی نہیں کرنا
 ہے بلکہ حکومت و ولایت و دنیا و دوزخ کی اس کی ہاکوں اور قرارداد کی اس کی
 فوجوں سے جو تھک لے لی مقاموں میں ہیں۔ انہوں ۲۶۔ سمجھا آسمان پر مڑائی سوئی میکائیل اور
 ان کے فرشتوں اذہ سے اس کے فرشتے ان کے فرشتے ان سے بڑے۔ مکاشفہ: ۱۲۰۔
 ہیں ہر ایک کو کس طرح فرشتے اس میں شریک ہیں۔ بیسیں بائبل اور ہم اپنے دھانی
 تجربہ سے معلوم کرتے ہیں کہ وہ زمانہ تھا کہ وہ دنیا لڑائی ہوئی ہے۔
 دھانی خدا کی دستکاروں کے ہر جانے میں ایک فرشتے خوشی مناتے ہیں۔ جب دنیا کی بنیاد
 پڑی تب سب سہارے بن کر گھٹ گئے تھے۔ وہ سارے ہی لئے خوشی کے واسطے حکمران
 تھے۔ باب: ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ یہی ہے کہ فرشتوں نے خوشی کا گیت گایا تھا کہ
 فرشتے تیرے کفار سے کی مدت علم و صحت کو تیرا پہنچے تھے۔ ۱۔ پطرس: ۱: ۱۲۔ تو بے کمرے والے
 تھا بھگت کے۔ وہ خدا کے فرشتوں کے ساتھ خوشی ہو رہے ہیں۔ ۱۵: ۱۰۔
 یہ فرشتے۔

ماک کلام ہم کو سکھا ہے کہ انسان کے علاوہ ایک اور مخلوق جو ان کی جنس کا نہ تھا گناہ

میں پڑی ان کی آفتاب کی تابت ہم کہہ سکتے ہیں جانتے ہیں وہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان کیسے بڑے
 لیکن ہم جانتے ہیں کہ آفتاب کی تابت کے وقت وہ کامیاب ہو اور اپنی اگلی حالت میں نہ رہے
 (۱) ہر فرشتے پیدائش سے ناپاک دستے۔ ذکر ہو چکا ہے کہ شروع میں خدا نے ایک قوم کے
 فرشتے تھے اس کی نسبت ہر قوم ہے حیات چھ مہینے تھے یہی کہ فرشتوں نے یہی کہیں
 کو قائم۔ رکھا بڑے اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا۔ خدا سے گنہگاروں سے فرشتوں کو نہ چھوڑ
 ۲۔ پطرس: ۱۷۔ ہم کہیں ہے کہ جب سلطان اپنے اپنے گناہ سے تھک گیا کہ اس کے ساتھ اس
 کے ہم خیال فرشتے بھی بڑے گئے۔ قوم فرشتوں میں کوئی فرق نہ رہا یہی موجود نہ تھی جس کے
 سبب وہ نافرمانی کی طرف رجوع ہوئے تاہم جب آرمینیا کا بادشاہ تھک گیا کہ اس کے ساتھ اس
 کا گناہ میں گرفتار ہوئے لیکن ہر فرشتے غائب تھے فرشتوں کی ذمہ داری اس کے ساتھ رہے
 جانے کا بیان بائبل میں موجود نہیں اور اس بات ان کے منہ سے نہیں کہیں ہم کہیں
 ہر ایک گناہ کا رد نہ ہو جو اس سے بہت سے فرشتے گناہ میں شریک ہو گئے۔ بائبل میں
 گناہ کی طرف ہر کسی کو بلاتے لیکن سب گناہ میں گرفتار نہیں ہوتے۔ پاک کلام کی طرف علم نہ رہے
 کہ جب وہ گناہ ہوئے تو ان کی روٹی۔

(۲) بد فرشتوں کے ترتیب وار درجے پر

جس طرح ایک فرشتوں کے درمیان ترتیب وار درجے ہیں اسی طرح بد فرشتوں کے درمیان
 بھی ترتیب وار مختلف درجے ہیں۔ ان میں عادی اور بدی کی سطحیں کو ہیں
 پاک فرشتوں میں خاص علم نہیں کہ کس طرح اسبا خدا سلطان کو رہا۔ بہت لوگوں کا خیال
 ہے کہ گناہ بنگلہ ہونے سے بہتر شیطان کو یہ اختیار ہے۔ جب گناہ گناہ اس کے فرشتے اس کے
 ساتھ رہے ہیں گرفتار ہو کر اپنے پرانے مرتبے پر قائم رہتے۔ بہت کچھ ظاہر ہوا کہ
 بد فرشتے اپنی خوشی سے شیطان کے قبضے میں رہتے ہیں۔ بد فرشتوں سے بد فرشتوں کے
 کہ بائبل میں خود فرشتوں میں ہر ایک فرشتوں کا سروا ہے۔ یہی ہے بد فرشتوں کا ایک

ساتواں باب

تعلیم شیطان کی بابت

۱۔ شیطان کا اپنی اصل حالت ہے

۲۔ شیطان کا اپنی اصل حالت سے گر جانے کا سبب اور شیطان کی پیدائش کی بابت
 ۳۔ انجیل کے معنی و اسکی حاشیہ ہے۔ بائبل کھاتی ہے کہ شیطان شروع
 میں ایسا مسیح کیا ہر کوئی تھا جو مسیح صادق کا فرزند کہتا تھا لیکن اس نے اپنے آپ کو
 سب سے بڑا سمجھا اس نے وہ اپنی اصل منصب سے غلام ہو کر جس سے گر گیا اس
 کی نسبت یہ فرمایا گیا ہے کہ اسے مسیح کے شاندار فرزند تو کیجئے مگر اس پر سے گر پڑا اسے تو
 کو پست کرنے دے، تو کیجئے مگر وہی پریشاں کیا، تو تو اسے دل میں کہتا تھا میں آسمان پر چڑھوں
 گا۔ میں اپنے تخت کو صلیب کے ستاروں سے بھی اونچا کروں گا۔ دنیوی اطراف میں حاکم
 کے پہاڑ کے اوپر چڑھ کر بیٹھوں گا۔ تب آدموں سے بھی اوپر چڑھ جاؤں گا میں خدا تعالیٰ
 کی مانند ہوں گا لیکن تو پتا ہے اس نے کبھی اس میں تاراج نہ کیا۔ یہ وہ ۱۴۰۰، ۱۵۰۰ تو
 ۱۶۰۰ میں۔ یہ صلیب دار اس کے ہر ایک قیمتی پتھر تیری پوشش کے لئے تھا تو ایک مسیح کیا
 ہو کر دلی تہ جو یہ انگلیں تھیں انہوں نے تجھے خدا کے کوہ مقدس پر قائم کیا تو وہاں پر
 اتنی چٹروں کے درمیان چلنا پھرنا تھا تو اپنی پیدائش ہی کے روز سے اپنی وہ وہم میں
 کامل تھا جب تک تجھ میں ناراضگی نہ پائی تھی۔ حریف ایل ۱۱۰۲۸، ۱۵۔ گناہ کرنے کے
 سبب سے شیطان بجلی کی طرح آسمان پر سے گر۔ ۱۸۰۱، ۱۸۰۲ وہ دنیا کے شروع ہی
 سے گناہ کرتا رہا ہے ۱۔ یوحنا ۸: ۴۴ اس کے گرجانے کی نسبت صاف صاف بائبل میں
 صریح ہیں لیکن ممکن ہے کہ جب وہ نیک ہو کر ادباً مرتبہ رکھتا تھا تب اس کے بدلے

۴۔ آرمین آئی اور وہ گرجیا شیطان میں کوئی پیدائشی کمزوری۔ کئی کیونکہ وہ اپنے آپ میں
 اس سچائی میں قائم رہے کی حدت رکھتا تھا لیکن اس نے بیش قیمت عقیدہ کو بھروسہ کیا اور
 سچائی پر قائم نہ رہا۔ یوحنا ۸: ۴۴۔ اس کے علاوہ وہ اپنی سران پر چڑھ چکا تھا اور اپنی عظمت
 میں خدا کو کوئی جگہ دینا نہیں چاہتا تھا بلکہ طرح طرح کی قریاؤں کے منصب دے دیا تھا۔
 گناہ کے سبب سے وہ اپنے اعلیٰ مقام سے گر گیا۔

۵۔ شیطان کے متفرق نام :- شیطان کے نام :- شیطان کے نام :- شیطان کے نام :- شیطان کے نام :-
 کا بل و اقدق اور مدت نہایت ہی خراب ہے۔ خدا کی طرف سے شیطان کو بہت
 قسم کے نام دیئے گئے ہیں اور شیطان کے نام درج ذیل ہیں :-

(۱) سانپ یا قزح :- وہ پرہیزگار سانپ بھی کہلاتا ہے۔ مکتشف ۲۰: ۲۔
 عیسیٰ د سانپ یعنی فریاد سانپ ایسا ۲۰: ۲۔ سانپ :- اپنی نگاہ سے نہ کر
 بیٹا ۱۰: ۲۔ گزنیوں ۳: ۱۰۔ باغ عدن میں شعلہ :- سانپ کی صورت میں ہے۔ سانپ
 کو ہر کیا وہ ایک ہرستہ رہا کہ وہ اپنے پیٹ میں ۳: ۱۰۔
 اسی صورت میں اس نے اپنے آپ کو آدم اور خدیجی آزمائش کرے کے لئے ظاہر کیا۔
 جیسے بدن اس کا کام ہے وہ یہاں تک کہ آگ ہے کہ وہ اپنے آپ کو نورل فرشتے کا
 متشکل بنا لیتا ہے۔ ۲: ۲۔ گزنیوں ۱۴: ۱۰۔ اسی طرح صورت میں کہ شیطان نے فرشتوں
 کو اکو دو کار اپنے میں کامیابی حاصل کی۔ ۲: ۲۔ ۲: ۲۔ ۲: ۲۔
 (۲) شیطان :- اس نام کا مطلب مخالف یا دشمن کے ہیں۔ وہ خدا و رسول
 مسیح کے خلاف ہے۔ اس کے علاوہ وہ تمام مقدسوں کے بھی خلاف ہے۔ شیطان کے
 قیدی سے گناہ کے تمام فرزند خلاف میں۔ ۱: ۵۔ بطرس ۵: ۵۔
 (۳) ایلینون :- یوحنا رسول فرماتے ہیں کہ اس کا نام عبرانی میں ایلینون اور یونانی
 میں ایلینون ہے۔ مکتشف ۱۱: ۵۔ اس نام سے شیطان کا ایک بڑا کام ظاہر ہوتا ہے۔

(۳) شیطان کا انجام۔۔۔ جب انسان شیطان کی مکاری کے سبب سے گناہ میں گرفتار
 تب یہ فریب لگیا کہ عورت کی نسل شیطان کے سر کو کچلے گی۔ پیدا نش ۱۵: ۳ خدا کا بیٹا
 نے نکاح فرمایا تھا کہ ابیس کے کاموں کو مٹا دے۔ ۱۰: ۱۰ دیا بل مڈل کے ساتھ پیش
 کرتی ہے کہ شیطان رفتہ رفتہ آخر میں ہی مرکز کو پہنچے گا۔ وہ بچے اپنے فرشتوں کی فوج
 سمیت آسمان پر سے گرایا گیا آسمان اور ہوا اس کی اور اس کی فوج کی بود و باش کی
 جگہ ہے۔ ۱۰: ۱۱ فیوں ۱۲: ۱۱ وہاں سے وہ اپنے مقرب کام زمین پر کیا کرتا ہے معلوم ہوتا
 ہے کہ جس وقت صادق میراج مسیح آسمان پر سے ہوا کے ترے پر ہوا اور اس کی
 زمین میں اٹھائے اور اس سے ملنے پر ہوگی تب ہوا کی جگہ اس سے ملنے بالکل صاف
 کی جائے گی، اس وقت شیطان اور اس کی فوج زمین پر گرانی جائے گی اس لئے اس کی
 نفی یہ لکھا ہے کہ وہ بڑا اثر دھا اور سارے جہان کو گمراہ کرے والا زمین پر گرے لایا گیا اور
 اس کے فرشتے بھی اس کے ساتھ گرا دیئے گئے۔ مکاشفہ ۱۰: ۱۱۔ ۱۰: ۱۲ ایک پاک فرشتہ نے
 اس اثر دھا یعنی پرانے سانپ جو ابیس اور شیطان ہے پکڑ کر ہزار برس کے لئے بندھا اور اسے
 بھاگنے میں ڈال کر بند کر دیا اور اس پر نر کر دی تاکہ وہ ہزار برس سے پرہیز کرے جس کو
 کو پھر گمراہ کرے۔ اس کے لئے فرمودہ ہے کہ تم کو دے کے لئے گمراہ جائے اور جب ہزار
 برس پورے ہو چکیں گے تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائے گا۔ گمراہ کرنے والا ابیس
 سنگ اور گندھک کی اس جھیل میں ڈالا جائے گا جیس وہ جہان اور پھر وہی ہو گا اور وہ
 دن ہوا آقا و غضب میں رہیں گے۔ مکاشفہ ۲۰: ۱۰۔ ۲۰: ۱۱ ہمیشہ کی جگہ ابیس اور اس
 کے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ متی ۲۵: ۴

سوالات

(۱) شیطان کی اصلی حالت کیس تھی؟

(۲) شیطان کے تفرق نام کیا ہیں؟

(۳) شیطان کا کیا کام ہے؟

(۴) شیطان کا کیا انجام ہوگا؟

آٹھواں باب

تعلیم دنیا کی پیدائش کی بابت

(۱) پیدائش کے وقت کی بابت :- پیدائش کے وقت کی بابت پہلے کلام میں کوئی خبر درج نہیں تھا یہ ہے کہ ابتدا میں خدا نے آسمان و زمین کو پیدا کیا۔ پیدائش اور پیدائش کے بعد کے زمانے دوران درسمان تھے اور اس پر تاریکی چھٹی ہوئی تھی۔ روح القدس کے جنس کرنے سے سنسائی و دروہنی و تاریکی کے بدلے میں آراستگی و رونق و درخندہ روی و آسماں پیدا ہوئی آسمان کی پیدائش کے وقت زمین پر نیک نیاہ ہو گئی کہ انسان اس پر سکون کرے کسی کو سکون نہیں کہ ابتدا تک ہوئی۔ بعض لوگوں کا خیال یہ ہے کہ لاکھوں یا کیردوں برس گزر گئے جبکہ دنیا کی پیدائش ہوئی۔ لیکن اس کے برعکس دوسروں کی رائے یہ ہے کہ اتنی مدت نہیں گزری۔ اس طرح صاف و کھائی دنیا ہے کہ مومنوں کے درمیان خلافت پایا جاتا ہے اس سے پیشتر کہ دنیا وجود میں آئے اس کے خلق کرنے کا خیال اور اس کا نقشہ خدا میں موجود رہا۔ ورنہ زمانوں کا شروع ہوا تھا یہ ۷۷ اس کی قدرت سے تمام ہوا۔

(۲) دنیا کے پیدا کرنے والے کی بابت :- میر نے دے والے کے کسی چیز کا بنانا ناممکن ہے۔ بدین ہو چکا ہے کہ دنیا ان ایزادی نہیں ہے بلکہ خدا ہی کے کلام کی

قدرت سے ابتدا میں بنائی گئی تھی کہ خدا نے آسمان اور زمین کو بنایا۔ پیدائش (۱) اس وقت امی ذات کے سوا کوئی اور نہ ہی موجود تھی اور ہم دیکھ چکے ہیں کہ بائبل میں میں ہی انھوں کا ذکر ہے اور انھوں نے دنیا کو پیدا کیا پوس رسول فرماتے ہیں کہ دنیا کا پیدا کرنے والا سب چیزوں سے پیشتر ہے اور اس میں ساری چیزیں قائم رہتی ہیں اس سے ظاہر ہے کہ ساری چیزیں کا شروع پایا جاتا ہے لیکن خدا کا شروع نہیں اس میں ساری چیزیں پیدا کی گئیں جو اسے آسمان کی ہوں یا زمین کی دیکھی جوں یا اند بھی تخت جوں یا راستیں یا اختیارات ساری چیزیں اس کے وسیلے سے پیدا ہوئی ہیں۔ کلیں ۱۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ساری چیزیں اس کے وسیلے سے پیدا ہوئی ہیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اس میں سے کوئی چیز بھی اس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔ ۲۱۔ ۲۲۔ خدا کے کہنے سے عالم ہے ہیں۔ ۲۱۔ ۲۲۔ دنیا اور اس کی ساری چیزیں کو پیدا کیا وہ آسمان اور زمین کا کاک ہے۔ اعمال ۱۔ ۲۷۔ قونے ساری چیزیں پیدا کیں۔ مکاشفہ ۳۔ ۱۱۔ خدا کے کلام سے آسمان مدت سے ہیں اور زمین پانی میں سے اور پانی کے وسیلے سے بنی ہوئی ہے۔ ۲۔ پھر ۳۔ ۵۔ کیونکہ اس کی طرف سے اور اس کے وسیلے سے راسی کے سے ساری چیزیں ہیں۔ رومیوں ۱۔ ۲۶۔ اس نے اپنی روح سے آسمان کو آرائش دی ہے۔ روح نے محمد کو بنایا۔ یوب ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

(۳) دنیا کے پیدا کرنے کا مقصد :- بائبل کی تعلیم کے بموجب خدا کو دنیا کے بنانے کا مقصد تھا کہ اس کی ذات و صفات اور اس کی طرح طرح کی عظمت و حکومت دلوں اور اختیار والوں کو جو آسمانی مقاموں میں ہیں معلوم ہو جائے ہیں

نے اپنی خاطر اس ہی ہی خاطر یہ کہ ہے۔ میرا نام ایک دیکھا جائے میں تو اپنی حرکت
 دوسروں کو نہیں دیتا۔ سر ایک کو جو میرے مات کہتا ہے جسے میں نے اپنے جلال کے
 لئے خلق کیا ہے جسے میں نے بنایا ہے جسے میں نے تیار کیا آسمان خدا کا جلال میں کرتے
 ہیں اور یہ اس کی دستکاری تھی ہے ایک دن دوسرے دن سے ہاتھ رکھتے
 ایک رات دوسری رات کو حرکت بخشی ہے۔ زبور ۱۹: ۲۰۔ جو کچھ خدا کی نسبت
 معلوم ہو سکتا ہے وہ ان کلمات میں ظاہر ہے اس لئے کہ خدا نے اس کو ان پر ظاہر
 کر دیا۔ کیونکہ اس کی انہی صفتیں ہیں اس کی ربی قدرت اور الوہیت دنیا کی
 پیدائش کے وقت سے پانی ہوئی چیزوں کے درجے سے معلوم ہو کر مانت نظر آتی ہیں
 یہاں تک کہ ان کو کچھ ظہور داتی نہیں۔ رومی ۱: ۱۹۔ سب کچھ اس کے تابع ہوئی
 تاکہ سب میں خدا ہی سب کچھ ہو۔ اگر تحقیق ۱۲: ۱۵۔ جب خدا نے پیدا کرے
 کا کام ختم کر دیا تو اس کو اس کام سے خوشی حاصل ہوئی اور اس نے بنا وہ بنایت حب
 ہے پیدائش ۱۲: ۱۵۔ پس ۲: ۶۰
 جس طرح ترتیب سے پیدائش ہوئی اس کا یہاں پیدائش کی کتاب کے پہلے باب میں
 مذکور ہے۔

سوالات

- ۱) کس طرح یہ ظاہر ہوتا ہے کہ دنیا کی پیدائش تین ہی شخصوں سے ہوئی؟
- ۲) دیکھ لگے پیدا کرنے کا کیا مقصد تھا؟

نواں باب

تعلیم خدا کی پروردگاری کی بابت

۱) خدا کی پروردگاری کا مطلب یہ ہے کہ ہمارا پیدا کرنے والا ہے ہی بڑی قدرت
 کے کلام سے سب چیزوں اور نعمت کو سنھانے اور اس پر حکومت کرتا ہے۔
 سنھالنے والے کی بابت۔ خدا کے خالق ہونے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ہی
 آدم کی پروردگاری کرتا ہے۔ پروردگاری کا اطلاق بہت عجیب ہے۔ خدا نے تمام
 انسان کے واسطے پروردگاری کا اطلاق کر دیا تھا جس کو وہ خاص کر کے اپنے مقدسوں کے واسطے
 زیادہ نکھر کرتا ہے جس طرح انسانی والدین کا خاص کام یہ ہے کہ اپنی اولاد کی حفاظت
 اور پرورش اور تربیت کے کام کو انجام دیں اسی طرح خدا باپ اپنے لوگوں کے لئے
 پورے طرح سے اپنے کام کو انجام دیتا ہے اس کی نسبت لکھا ہے کہ جس طرح باپ پرورش
 پرورش کرتا ہے اسی طرح خداوند باپ جو اس سے ڈرتے ہیں ترس کھاتا ہے۔ زبور ۱۳۰: ۱
 خدا انسانی والدین کا ور ہے اور لائق والدین خدا کے جھڑست ہوتے ہیں۔ اسی پروردگار کی
 اور مخالفت کی نسبت بہت کچھ لکھا ہے اگر خداوند ہی تبار کا نگہبان نہ ہو تو باپ کا جاننا
 عبث ہے۔ زبور ۱۰: ۱۲۔ میرے بچے شاگردوں کو پرہیزگیت دی کہ وہ اپنے آسمانی
 باپ سے امان نگہیں کہ ان کو روٹی دے دینا ہمارے ہر روز کی روٹی پروردگار ہیں دی کرے
 نو ۱۱: ۳۔ دینی جو خدا کی ایک محبتش ہے۔ انسان کی پرورش کے واسطے ہے۔ میں
 ان کے سینوں کو روٹی سے سیر کروں گا۔ زبور ۱۳۲: ۵۔ خدا پاک فرشتوں کے ذریعے

ہوتے ہیں پر خداوند کا منصوبہ قائم رہے گا۔ مثال ۱: ۲۱۔ آدمی کے قدموں کو خداوند
ثابت رکھتا ہے۔ پس انسان اپنی ماں کی طرح جن کھتا ہے۔ مثال ۲۰: ۷۳

دسواں باب

تعلیم انسان کی بابت

سوالات

۱۔ یہی آدم کی پروردگاری کا تسلیم کیا ہے؟

۲۔ دیدی والدین کا خاص کام کیا ہے؟

۳۔ کس طرح سے خدا ایک دنیوی والدین کا نمونہ ہے؟

۴۔ اس طرح سے پاک فرشتے خدا کی پروردگاری میں ہیں؟

خبر فرمائیے

فرستادہ

۱۔ انسان کی پیدائش :- پاک کلام ہمیں سکھاتا ہے کہ شروع میں جب
خدا نے اس دنیا کو اور جانوروں کو پیدا کیا تب چھ دن اس نے کہا ہم انسان کو
اپنی صورت اور اپنی مانند بنائیں اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا خدا
کی صورت پر اس کو پیدا کیا۔ پیدائش ۱: ۲۶-۳۱ خدا نے انسان کو اپنی مانند صورت
بخشی۔ خداوند خدا نے آدم کو زمین کی خاک سے بنایا اور اس کے ہاتھوں میں زندگی
کادم چھوڑا اور آدم جتنی جان ہو اور خدا نے آدم پر نگرانی فرمائی اور وہ سو گیا۔
اس نے اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی نکالی اور اس کے بدن سے گوشت بھر دیا اور
خدا نے اس پسلی سے جو آدم سے نکالی تھی ایک عورت بنا کر آدم کے پاس لایا پیدائش
۲: ۲۱-۲۲۔ پہلے آدمی کا نام آدم تھا جس کا مطلب انسان ہے۔
اور آدم نے اپنی بیوی کا نام خوا اس لیے رکھا تھا کہ وہ سب بندگان کی ماں ہے۔ اس
لئے آدم اور خدا کی کھلی نسل انسان کہلاتی ہے۔ شروع میں دونوں کچھ کی مانند تھے لیکن
وہ شرماتے۔ پیدائش ۲: ۵-۷

۲۔ انسانی وجود :- بائبل کی تعلیم یہ ہے کہ شروع میں ایک آدمی تھا وہ ایک ہی
عورت تھی اور ان سے سارے انسان پیدا ہوئے۔ پولس رسول فرماتے ہیں کہ خدا نے ایک
اصل سے آدمیوں کی ہر ایک قوم تمام دسہ نہیں پر رنے کے لئے پیدا کی۔ اعمال ۱۷: ۲۰

[illegible]

میں انسان رہا۔ عورت کے تھے جس سنگم، تجھے جہانِ عزت میں۔ درجِ مجسم ہے الگ
سوئی ہے یہ سہی برساتی موت، بارِ خد سے صدا کا بانی ہے۔ رتِ قادر ہے۔

ہاں کی ضرورت نہیں ہے کہ وہ ان خدو سے وقت گھنٹے کے لئے پر کیا کیا اور وہی
رفاعت نہ ہو کہ وہی نہ ہو۔ اگر ہمارے معیار سے خد کی پیروی نہ ہو سکتے۔ ہمارے قوم
سے کیا کیا نہ ہو تو اس میں وہ خد سے کیا کیا نہ ہو۔

جب ہم سب باہر پر غور کرتے ہیں تو یہ سوال طرعیہ پر ہوتا ہے کہ اگر وہ چاروں جوانوں کے
جہاں جیسے تھے وہاں ہی عورتیں کیا تھیں؟ خدا کی قسم، اگر یہ سچ ہے کہ وہ بیوی تھے تو
میرے بچے بھی چل کر وہاں آئے ہوتے۔ اس وقت کہتے تھے کہ وہاں عورتوں کا اشارہ کرتا ہے۔

تقریباً نو سو بیس ٹیکے کے ماپ۔ کتا خوشامد، جس سے اس کی سر پہنی فردہ نقاب و بند بھرا ہوتا ہے۔ ۱۵۰-۳۴۔ جیروں مسخ اس کا رنگ روشن کو جو نقاب کے ساتھ سیاہ مردہ سے فرقہ کر سکے

فکی زندگی جڑا مکنا ہے اور نہ ہی اس کا معنی ہے کہ ۱۰۵ میں روحانی موت کا ذکر کرنا ہے بلکہ اس کا معنی ہے کہ اس کی جڑیں ہٹ جائیں اور وہ اپنے اصل سے جدا ہو جائے۔

کے قصور کے سلسلہ میں، جس میں آپس کے درمیان سے بادشاہی کی رو میں ۱۵۰۰ روپے،

گزشتہ پیر ۱۵۔ ۲۰ میں بھی روحانی قرب کا اشارہ دیا جاتا ہے۔ سمجھوں گے کہ

ایک جان کو موت سے بچنے کا۔ مقبوضہ ۲۰۱۵ء پر حادسہ فرمایا کہ ہم جیتے ہیں

کرمات سے دھڑا کر بھاڑی میں داخل ہو گئے ہیں جو محنت نہیں رکھتے وہ موت کی حالت میں رت بہہ دیر خام ۳۰۔۔۔ روزوں طرح سے فروزہ بخشا ۱۴: ۴۰۔۔۔ دیر کی موت سے نقصان ہوگا دیر کی موت سے نقصان نہ ہوگا۔

۱۴۲۲
دوسری موت کا کچھ مقدار میں۔ ملاحظہ ۶-۲ ملک کیا دوسری موت ہے ملاحظہ
یہ دوسری موت ہے ملاحظہ ۱۴۲۲۔

دوسرا انسان سنا اس کے لائق بن گیا۔ یہ سنگ و پتھر صبر کا حکم ہے۔ رومیؒ نے لکھا ہے:

سہم و یکچہ پچہ تین سہار کی سلی جانتے ہو یہ تو یہ سخی کیوں کہ یہ وہیں بڑھتا ہے
 سبب انہی کے فوہ ہاں کہ عریب ہوتی ہے اور اورچہ بھی محنت ہے یہ سہار کی جگہ

یہ ہے سفاخرانہا کے تھپتھپ سے دل کچلنے کی سرگرمیاں ہیں۔ یہ تو اس کے
اسی خاصہ جلیقہ شریک غم و تنہا کا نام ہے کہ وہ اپنے ہر لمحے میں زندگی کو

۱۰۴۔ انسان کو یہ احساس ہوگا کہ اس کی رائے اہم ہے۔

میں یہ گڑبگڑ ہوا اور مجھے شک ہو گیا کہ یہ جو میرا بھائی ہے وہ کونسا ہے؟

مست ترقی کا سلسلہ، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ (۱) کل ذریعہ) جس اشتراک کے ذریعہ

کلام کی شہادت سے متعلق ہذا، جس کا امر، صاحب بیست تیر ہے، وہ نہ صرف اپنی کلام کے

گنہگار کوئی آدمی شہادت کے ساتھ تعلیم پیش نہیں کر سکتا کہ یہی پیشہ ہے کہ

Journal of Management Education 36(7) 809-824

زندگی میں بڑا فرق ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسان دو شے ہے نور جا نور اور تہ ہے
انسان میں عقلی، دینی اور اخلاقی صفاتیں موجود ہیں لیکن حیوان میں نہیں۔ خدا کا نام لے کر
انسان کی بابت ثابت ہوتا ہے کہ انسان درجہ ہے اور حیوان اور چیز ہے نجات کے انتظام
سے بھی آشکارا کیا جاتا ہے کہ انسان درجہ ہے اور حیوان اور چیز کہ انسان خدا کا درجہ
اس کو اس کا معنی پا سکتا ہے لیکن یہ حیوان کے امکان سے باہر ہے۔
انسان میں غیر کار جو عقلی ہے۔ لیکن یہ حیوان کے تجربے کے امکان سے باہر ہے۔
یہ صبح انسان کی صورت میں ظاہر ہو کر آسمان میں داخل ہوا اور اب تک وہ اپنے ہاتھ میں
پتہ لگایا۔ حیوانات کی طرح ہی وہ انسان کے عمل و خمار میں بہت فرق ہے ان
انسانی ذات سے تعلق رکھتا ہے اور اس کی عبودیت کرتا ہے لیکن یہ توصیف حیوان کے تجربے
سے باہر ہے۔

سوالات

- (۱) انسان کی پسند و تنہا کا طریقہ اور پابندیوں کا پیدا ہونے کے طریقے میں کیا فرق ہے؟
- (۲) کیا آدمی اور خدا انسانی دماغ کے ذریعے سے پیدا کیے گئے؟
- (۳) انسان کی روح میں کون سی بڑی قوتیں ہیں؟
- (۴) انسان کی جلدانی ذات کیسی ہے؟
- (۵) انسان کی روحانی ذات کیسی ہے؟
- (۶) انسان کو کسلی جاسکتی کیسی تھی؟
- (۷) انسان میں آدمی کی بابت کیا لکھا ہے؟
- (۸) کیا انسان اپنی روحانی یا جلدانی ذات میں خدا کی عزت میں پہنچا ہے؟

- (۹) ہندوؤں کا خیال گندہ کی بابت کیا ہے؟
- (۱۰) بائبل کی تعلیم گندہ کی بابت کیا ہے؟
- (۱۱) انسان کی ذات کے بدن جانے کا سبب کیا ہے؟
- (۱۲) کس سبب سے آدم اور حوا آدم و حوا بن گئے جب وہ گناہ میں گرفتار ہوئے؟
- (۱۳) انسان کی ذات کے بدن جانے کا کیا نتیجہ ہے؟
- (۱۴) انسان کا یہ نقش کسے بیان پر مبنی اور غرض کیا ہوئے؟

ہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا تو ہم اپنے آپ کو مرید کہتے ہیں اور سچائی ہمیں نہیں۔
 ۱۔ پوچھا، ۱۰ سچ ہے کہ تمام انسان موت کی آفت میں مبتلا ہیں۔ کون ہے جو پاک
 ہے پاک نکلے؟ جواب ۳، ۴ گناہ ایک مس سے دوسری نسل تک پہنچتا ہے اس کا
 شروع آدم سے ہے اس سے وہ رانی ہے گناہ آدم کی کل ۱۰۰ میں پیدا ہوا ہے۔
 ہندو لوگ کہتے ہیں مگر گناہ ذاتی ہے تو دور ہیں ہوتے کہو کہ دیکھ ذات میں کیا ہے
 وہ کیوں مگر غور کر ہو سکتا ہے۔ گناہ ہی آدم پیدا ہو گیا اور اس سے گناہ کے
 مرض نے اس کی ذات پر پورا اثر ڈالا ہے تاہم ایسا نہیں کہ اس سے اس کی
 شہریت نہیں ہو سکتی۔ مگر یہ لوگ حد تک کام کی حدوں کرتے جلتے ہیں اور جب واجب
 ہے وہ ہیں کرتے۔ ہم کی گناہ کرتے گناہ سے نکلے۔ ۱۰۰ میں انسان
 کے دل میں ۱۰ سوال پیدا ہوتے ہیں کہ نجات کی راہ کیسے ملے کہ جس طرح سے
 چل سکوں گا؟ کچھ گناہ کرنا تو کس طرح سے حاصل ہوگی انسان اس سے الگ ہو
 ذہن نے ہیں بہت کوشش کر رہے ہیں اگرچہ انسان کی تدبیر کو دھوئے میں
 کوشش کرتے ہیں تاکہ اس کو معلوم ہو کہ اس کی راہ کیسے ہے اس کو فوری تسلی
 نہیں ملتی ہے۔ ہندو لوگ کہتے ہیں کہ میں روحیں روچ رہا ہوں جن سے ان کے ایک کے حضور چل
 سکتے ہیں۔

۱۱۔ گرم مرگ۔ ۱۲۔ عذاب میں روح پر بہت۔ ۱۳۔ یہ ہیں کہ مدد دہانی سے چل نہ
 سکیں۔ ۱۴۔ خود انکھوں میں گناہ۔ ۱۵۔ غور کر۔ ۱۶۔ مرگ سے دیکھ کر
 مذہبوں میں سے راہ ہندو روچا جاتا ہے اگرچہ ان عیسویوں میں بہت اچھی بات ہے تاہم
 اگر انسان اپنی گناہ پر نجات پانے کا سہرا رکھتا ہے تو وہ مرگ کھاتا ہے۔ یہی کہ شریعت
 کے اعلیٰ سے کوئی بڑا شریعت کے حضور راستہ بار نہیں بھرتے گا۔ رومیوں ۳: ۷
 ۱۷۔ گناہ مرگ۔ ۱۸۔ ہندوؤں میں سے بعض عالموں کا خیال یہ ہے کہ عقل

سے نجات مل سکتی ہے۔ ان کا ارادہ یہ ہے کہ خدا کو جاننا انسان کو جاننا اور حقیقت
 کو جاننا یہ ایک وسیع ہے جس سے انسان خدا کے پاس پہنچ سکتا ہے ثابت ہوتا
 ہے کہ کثرت لوگ اس دلدل میں چھن جاتے ہیں۔

۱۹۔ نجات حاصل کرنے کی شریعت۔ ۲۰۔ بیشتر سے ہم دیکھ چکے ہیں کہ مسیح
 کا کفارہ سب انسانوں کے واسطے کافی ہے اور اس کے واسطے کہ سب لوگوں
 کے گناہ موقوف ہو سکتے ہیں اور عیسویوں کو رانی یا بھی ممکن ہے لیکن غیر بائبل کی
 معرکہ شرحوں کو پورا کرنے کوئی بات بائبل میں نہیں ملے گی۔ ہر زمانے میں یہ سوال انسان
 کے دل میں پیدا ہوتا ہے کہ کچھ گناہ انسان کو معافی کس طرح سے حاصل
 ہوگا؟ اس سوال کے بارے میں جو بہت صدمہ ہے۔ اس ملک میں زیادہ لوگ
 سوچتے ہیں کہ یہی کرنے سے ہم اس کام میں کامیاب ہوں گے۔ ہندو لوگ کہتے
 ہیں کہ لوگ ہی وہ وہ ہے جس سے گناہ کی معافی ہوتی ہے۔ یہی گناہیت فلسفہ
 مذہب ہے۔ اس مذہب میں سے کوئی دیکھتا ہے کہ سارے بھرتے ہیں لیکن گناہ ہے
 انسان کی حالت دوسری ہے اس سے اگر وہ اپنی کرنے پر نجات کا سہرا دھت
 ہے تو وہ مرگ کھاتا ہے چونکہ انسان ان معافی ہوتی شریعت کو پورا کر کے گناہ سے رانی
 پاتا ہے نجات حاصل کرتا ہے مگر ان کو نہ پورا کرنے سے نجات کی میراث سے محروم ہو کر
 ہلاک ہو جاتا ہے تو انسان پر فرض ہے کہ نہ لفظ ان باتوں پر غور اور فکر کرے بلکہ
 ان کو پورا کرے جب انسان گناہ میں گرفتار ہو تو یہ بات امکان سے باہر ہے کہ خدا
 انہیں پاک کرے۔ چاہے۔ جب تک کہ شریعت پوری نہ کی جائے بائبل
 کی عافیت یہ ہے کہ نجات حاصل کرنے کے لئے دو خاص شریعتیں ہیں۔ یعنی
 خدا کے سامنے توبہ کرنا اور مسیح پر ایمان لانا۔ اعلیٰ ۲: ۲۱۔

۲۲۔ توبہ کرنا۔ ۲۳۔ نجات پانے کی پہلی شرط یہ ہے کہ نجات کی تلاش کرنے والوں کو

حقیقی توبہ کرن لازم ہے۔ بائبل مقدس میں توبہ کرنے پر بڑا زور دیا جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ نجات حاصل کرنے کا پہلا قدم ہے توبہ کرنا ایک بنیاد پر کام ہے۔ اگر تم توبہ نہ کرو گے تو اس طرح ہلاک ہو گے۔ ویا ۱۳: ۳۔ اس آیت سے یہ بات روشن ہے کہ گناہگاروں کے لئے توبہ کرنا ہلاکت سے بچنے کی شرط ہے۔ اسی کو خدا نے مالک نمبر کر اپنے واسطے ہاتھ سے بلذکیہ تاکہ اسرائیل کو توبہ کی توفیق اللہ مبارک نے مانی بنی۔ اعمال ۵: ۳۔ اس وقت سے بیورو نے عبادی کرنا اور یہ کہ شروع کیا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بدشاہت نزدیک آگئی ہے۔ متی ۱۷: ۲۰۔ بغیر توبہ کے کوئی اس بدشہت میں داخل نہیں ہو سکتا پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ تاکہ سب سے نجات پاؤ۔ اعمال ۱۵: ۳۔ ہم سب نے گناہ کیا ہے اور شریعت کو توڑنے کے باعث سزا کے سزاوار ہیں۔ بغیر توبہ کئے نجات نہیں ہے۔ مسیح نے خود کہا اگر تم توبہ نہ کرو تو ہلاک ہو گے اس بات کا ہم انکار نہیں کر سکتے جب انسان اپنے گناہ سے نالاک ہو سکتا ہے تو اس کا پند خیاں یہ ہونا چاہیے کہ توبہ کرے۔ وہ اس کو نہ عرب ضروری بات جانتا ہے بلکہ یہ کہ بغیر اس کے راج کو طہان مل نہیں سکتا اور وہ اس کو قسم سے سکتا ہے جس کا اس نے گناہ کیا ہے۔ توبہ کرنے کے وقت کی نسبت بہت قسم کی رائے ہیں۔ بائبل مقدس کی تعبیر اس کی نسبت بہت صاف ہے اور وہ یہ ہے کہ آج فضل اور توبہ کرنے کا دن ہے اگر تم آج اس کی توبہ نہ کرو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو اب قبولیت کا وقت ہے دیکھو یہ نجات کا دن ہے۔ ۲ کرنتیوں ۶: ۲۔ توبہ کرنا آدمیوں کا باطل خیال یہ ہے کہ حسبِ جی چاہے توبہ کی جا سکی اسی سبب سے کثرت سے لوگ توبہ کے وقت کو ٹال کر گناہ میں اپنی ساری زندگی کو بسر کرتے ہیں۔ توبہ کے وقت ملنا بڑا خطرے کی بات ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ قسم کی توبہ کی جا سکتی ہے۔ ایک دنیاوی اور ایک حقیقی۔ اس طور پر ہم توبہ کرنے کا بیان کریں گے۔

۱۔ دنیاوی توبہ۔

بنی اسرائیل اس قسم کی توبہ کرتے تھے وہ بے گناہ کو مانتے تھے۔ ان کے لئے غم اور انوس کرتے تھے اور پھر اس گناہ میں نہ گرنے کا وعدہ بھی کرتے تھے مگر بہت جلد پھر جاتے۔ نئے طور سے گناہ میں گر جاتے تھے اس قسم کی توبہ آج کل کر لیا ہے۔ جب کوئی بدکار کسی مصیبت یا مرنے کے وقت سڑکے در کے دوسرے درج کرتا ہے لیکن اپنی برائی راہ اور خیال کو چھوڑنا نہیں چاہتا ہے۔ وہ دنیاوی طور پر توبہ کرتا ہے۔ ایک توبہ کرنے سے کوئی انسان نجات نہیں پاسکتا۔ ذیل کی آیت میں اسی قسم کی توبہ کا ذکر درج ہے۔

عیسوی کتب میں یہ لکھا ہے کہ اس کے ایک وقت کے کھانے کے عوض اپنے پہنچنے ہوئے کا حق پہنچ والا۔ اس کے بعد جب اس نے برکت کا لارٹ ہوا تو منکروں نے اس کو شیت کی تبدیلی کا موقع نہ ملا۔ عزرائیل ۱۷: ۱۷۔ فرعون بادشاہ نے بہت مرتبہ کہا کہ میں نے گناہ کیا لیکن توبہ کرنا اور خدا کی طرف پھرتا نہیں چاہتا خدا اس لئے اس کا دل سخت ہو گیا۔ خروج ۱۰: ۱۰۔ خدا نے جو اہل مرنی پر چلایا چاہتا تھا کہا کہ میں نے گناہ کیا اور میں نے نہ جانا کہ تو میرے تعالے میں راہ میں گھڑا ہے۔ مگر توبہ سے نافش ہے تو میں لوٹ جاؤں گا۔ نعتی ۲۲: ۳۲۔ جب نکلنے دیکھا کہ یہ گناہ ہو کہ اس نے گناہ کیا تھا سزا کے دور کے بارے میں کہا میں نے گناہ کیا۔ یسوع ۲۰: ۲۰۔ یہود اس کی پرتی کی بابت لکھا ہے کہ حسبِ اس نے دیکھا کہ مسیح پکڑ لیا گیا تو پختہ اور وہ تیس روپے سزا کا جنوں اور مزدوروں کے پاس پھر لایا اور کہا میں نے گناہ کیا کہ بے گناہ کو قتل کئے پکڑ لیا۔ لیکن ہے کہ اس کے توبہ کرنے کا وعدہ نیک تھا لیکن اس نے بہت غلطی کی کیونکہ وہ مردوں کا جنوں اور مزدوروں کے پاس گیا انہوں نے اسے مدد دینے کے لئے فکر نہ کی لیکن صرف یہ کہا کہ میں کیا تو جان۔

موسے کا ہمارے موجود ہے۔ خداوند کا فرمایا ہے کہ اسان مری سے عداوت رکھئے۔
 اناں ۱۰۱۔ اگناہ ایک بیٹی تھی ہے میں۔ سے خدا نفرت رکھتا ہے اس نے ہمارے
 سے بھی ضروری ہے کہ گناہ کی خرابی اور بانی پر سے ضروری کریں۔ اور گناہ کے سبب
 سے گناہیں ہو کر ان سے نفرت رکھیں۔ تو ہمیں گناہ سے بڑی عورت اور عفت کی
 لی ہے جب کوئی شر کی خرابی سے نہ لگے جو جاتا ہے خدا اس کے دل سے اس
 سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے اور گناہ اس کی نفرت گہری ہو جاتا۔

(روح) یوحنا پینس۔ دینے والے کی گواہی تو یہ کی بابت ہے۔ اس
 نے خود کی ضرورت پر سب زور دیا۔ لکھ ہے کہ ان دوس میں وہ پینس دوسے وار آیا
 اور دوس کے ساتھ ساتھ ماری کرنے کا توبہ کر دیکھ کہ آسمان کی در شاہی در بیک
 تھی ہے۔ مئی ۳۰۔ تو اس کے عواص چل لڑو مئی ۸۰۔ میں تو تم کو یہ کہنے کی پانی
 سے پینس دوس۔ مئی ۱۰۔ یہ حقیقت ہے۔ یہ والا تھا ہوں کی ماری کے لیے تو
 کے چہرے کی ضروری کرتا ہے عرق نہ گناہوں کی ماری کے لیے تو بے پینس کی
 ماری رہنے لگا۔ اور ۳۰۔ تو کے موافق چل اور وقت ۸۰۔

(د) خداوند شیخ کی گواہی تو یہ کی بابت ہے۔ حسب وہ پینس دوسے
 والا تھا تو یہی عواص۔ سے کہ عواص لا تو یہ عواص سے کا پینس ماری شروع کیا۔
 پینس سے نہ کہ تو یہ ماری عواص کو دوس ہی نہ کہ ایک تھی ہے مئی ۳۰۔ تو یہ کر
 دوس ماری پر ۳۰۔ مئی ۳۰۔ ہمیں گناہوں کو دوس کے لیے بلا لے لیں۔
 گناہ ۳۰۔ تو یہ کر دوسے کو سبب اس طرح تک ہوئے۔ رفا ۱۳۳۔ جو ہم
 سے کہا ہوں کہ اس طرح خدا سے رستہ ہوں کی عیت جو تو یہ کی حاجت نہیں
 رکھتے بلکہ تو یہ ترے کو سے گناہ کے باعث آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی۔ وقت ۱۰۔
 میں تم سے کہتا ہوں کہ اس طرح جب تو یہ کرنے والے گناہ کے باعث خدا کے فرشتوں

کے رہنے دوسری ہوتی ہے۔ وقت ۱۰۔ اور نہ گناہ کے ماری تو یہ میں تو یہ ۱۱۔ گناہوں کی
 ماری کی ضروری اس کے نام سے کی جانے گی رفا ۱۳۳۔ ہمیں خیال کر کہ تو یہ ہے کہ یہ اور تو یہ
 کر کے پینس کی طرح کام کر دیکھ ۵۰۔ تو یہ کر سب تو یہ تیرے سے پس خدا کر پینس کی ماری
 سے ہی سے لڑوں گا۔ گناہ ۱۰۔ میں سے تو یہ ۱۰۔ کا وقت دوسے۔ رفا ۱۳۳۔ اور
 تو یہ کر کے تو یہی عیت میں چلے گا۔ گناہ ۱۰۔ ماری کر کے اس طرح سلیمانی اور
 سبھی اور اس پر تمام ہوں اور تو یہ کر دیکھ ۳۰۔ ماری ہو اور تو یہ کر دیکھ ۹۰۔
 باقی کو یہ نہ جوت آتوں سے۔ مری سے اس کے کا رستہ تو یہ کی کا شرف ۱۹۰۔
 اور ہم نے دینی عیتوں کے۔ عواص سے خدا کی عیت اور گناہ اپنے کا اس سے
 تو یہ کر دیکھ ۱۰۔

(د) رسولوں کی گواہی تو یہ کی بابت ہے۔ پس رسول نے کیا تو یہ ۱۰۔ میں
 ہر ایک اپنے گناہوں کی ماری کیلئے عواص کے است پینس ۱۰۔ عواص ۳۰۔ ماری ہو اور
 ہو تو یہ گناہ گناہ ہیں۔ عواص ۳۰۔ میں ہی عواص سے تو یہ کر دوسے عواص سے دیکھ ۱۰۔
 کہ خدا ترے دل میں اس خیال کی ماری ۳۰۔ عواص ۳۰۔ ہے خدا کے عواص تو یہ کی ماری
 اپنے تو یہ کی توفیق دی ہے۔ عواص ۱۰۔ پینس ۱۰۔ عواص کی تمام عواص کے ساتھ تو یہ
 پینس کی ماری کہ عواص ۳۰۔ پس اس سے کہ خدا کے ساتھ تو یہ ماری اور عواص سے
 عواص میں عواص لا چاہے عواص ۳۰۔ تو یہ کر دوسے خدا کی طرف عواص اور تو یہ کے
 موافق کام کر۔ عواص ۳۰۔ تو یہ کر دیکھ ۱۰۔ عواص کی ماری کی عواص کی عواص
 ماری کرتی ہے۔ عواص ۳۰۔ تمام انکی پینس میں عواص کام گناہ سے کہ عواص
 تو یہ کرے۔

بدن بیکار ہو جانے کا کم آنے کو نگاہ کی غلامی میں نہ رہیں۔ دو مہینوں ۶۱۶ میں مسیح کے ساتھ
مصلوب ہو کر اہل اوراسی زمرہ ۷۰۰ تک مسیح تھیں رہے۔ گلیلیوں ۲۰۰۲ توحیح کے
میں انہوں نے عہد کو اسی کی رعیتوں اور غلاموں کا صلیب پر پہنچ دیا ہے۔ گلیلیوں ۲۰۵
دیا میرے اعتقاد کے مصلوب ہوئی اور میں دیا کے اعتبار سے ۱۵۱۶ تھیں
مسیح یوحنا میں ملے ہوئے کا پہلو یہ کہ اس کی موت میں نہ ملے ہوئے کا متبرک دیا، ایس موت
میں ملے ہوئے کے پیشہ کے واسطے سے ہم اس کے ساتھ رہیں ہوئے۔ دو مہینوں ۶۱۶-۳۰
۵) روحانی زندگی کی بخشش نہ دافو نے فرمایا ہے کہ ہم کو چاہیے کہ تیرا ام لیا کریں۔
اور پھر وہ فرماتا ہے کہ مجھے زندہ کر۔ ربوہ ۱۱۹، ۱۶۹ سے خدا اور نمج کو اپنے نام کے لئے
زندہ کر۔ ربوہ ۱۲، ۱۰۱ میں روح آیا اور وہ روح ہو کر ہے یا وہی پر کھڑی
ہوئیں۔ حزقی ۱۰، ۳۰ کھوئے ہوئے بیٹے سے باپ سے کہا کہ میرا بیٹا مردہ تھا لیکن
اب زندہ ہے۔ یوحنا ۱۵، ۲۲ خداوند مسیح نے کہا کہ جس طرح باپ مردوں کو
ٹھکانا اور زندہ کرتا ہے۔ اسی طرح بیٹا بھی جسے چاہتا ہے زندہ کرے۔ یوحنا ۲۱
پطرس رسول نے فرمایا کہ جس طرح مسیح باپ کے حبلاں کے واسطے سے مردوں
میں سے چھوڑا گیا۔ اسی طرح ہم بھی یوحنا ۱۰، ۱۶ میں جیں۔ دو مہینوں ۶۱۶-۳۰
قصوروں کے سبب سے مردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔ انیسویں ۱۱۲
قصوروں اور جسم کی کمزوری کے سبب سے مردہ تھے اُنس کے ساتھ زندہ کیا۔
گلیلیوں ۱۳، ۲ اگر ہم مسیح کے ساتھ چلائے گئے تو آسمان کی چیزوں کی کماست
میں رہیں۔ گلیلیوں ۱۰، ۱ میں ہمیں دل دیا گیا اور نئی روح بنانے اور دافو
کا۔ حزقی ۱۹، ۲ کیونکہ زندگی کی روح کی سرپرست نے مسیح یوحنا میں مجھے گناہ
اور موت کی مشرکیت سے آزاد کر دیا۔ دو مہینوں ۲۱۸ اسی نے کہ جو کام مشرکیت
عہد کے سبب سے گزرا ہو کر رہ سکی وہ خدا نے کیا جب اُس نے اپنے بیٹے

کے پیچ دیا۔ دو مہینوں ۳۰۸ حبیبانی میت موت ہے مگر روحانی میت رنر کی اور
اطمینان ہے۔ دو مہینوں ۶۱۶ میں روحانی میت رنر رنر کی ہوئی تھی ہے
گورنر ۱۶، ۲ نئی انسانیت کو ہیں لہذا انیسویں ۲۶-۲۰۰ گلیلیوں ۱۵
اگر کوئی مسیح میں ہے زندہ نبیا خلق ہے پر ۱۱ چیزیں چاہتی ہیں دیکھو روحانی چیزیں
۲۔ گلیلیوں ۱۵، ۱۰ یوحنا ۱۰، ۱۰ اگر کوئی مسیح کے ساتھ چھوٹی ہوئی ہے۔ گلیلیوں ۱۵، ۲
ہم جانے ہیں کہ موت سے نکل کر زندگی پیدا دل ہوئے کیونکہ ہم بھی یوں سے نجات
رکھتے ہیں۔ جو محبت ہیں رکھتے وہ موت کی حالت میں رہتے۔ ۱۰۔ یوحنا ۳، ۳
۶) انسان کا ذات الہی میں شریک ہونا ہے۔

انسان کے لئے ایک عجیب بات ہے کہ کئی بیدار سنس کے دسینے سے وہ خدا کی صورت
میں ایک ہی انسانیت میں جو خدا کے موافق رہے راستہ بازی اور حقیقت پاکر کی بید
ہوتی ہے۔ پطرس رسول فرماتے ہیں کہ ہم مسیح کے دسینے سے جس طرح سے چھوڑ
کر خود سیدھی ہوئی خواہشوں کے سبب سے ہے ذات ہیں میں منسوب ہو گئے ہیں۔ ۲
پطرس ۱۰، ۱ اس سے جب کوئی میں انسان ہو جائے تو خدا کی محبت اُنس کے
دل میں ڈالی جاتی ہے۔ دو مہینوں ۵۱۵، ۵ کہ وہ خدا اور انسان سے محبت رکھ سکے۔ وہ
زندگی جو خدا کے تابع نہیں بلکہ انسان کے اپنے تابع ہے۔ اُنس میں مری خوش پائی
جاتی ہے۔ ایسے انسان کی جب تک خود فی شہر ہو وہ خود خدا سے منسوب
جائے کر ہیں مگر۔ چونکہ نگاہ ہے جسمانی میت موت ہے۔ دو مہینوں ۱۰۵
وہ ایم صاف ہے کہ جسمانی میت خدا کی سرپرست کے تابع ہیں ہوسکی انسان
نگاہ میں گروند ہو کر اس بڑی عزت کو دہر کرے کی نیت ہیں رکھتے۔ نیکو شہر
کے ذریعے سے انسان کی روح میں تسبی زندگی کا عیشہ میں جاتا ہے۔
۱۰، ۱ نیکو شہر خستہ نہ بھی کہلاتی ہے۔ ۱۰۔ اُنس کی نیت تھی کہ خدا اور نہ تیرا

خدا نے میرے درختی والد کے دل کا خستہ کر کے تاکہ کہ وہ خداوند اپنے خدا سے اپنے
سارے دل اور اپنی ساری حالت سے محبت رکھے درحقیقت ہے۔ استغنا ۶:۳۰

مسیح میں تھوڑا ایسا صند ہو جو اس سے نہیں ہوتا۔ یعنی مسیح کا خستہ جس سے حیات
دن آتا رہتا ہے۔ ٹھیکہ ۲

نئی پیدائش کی مثالیں۔
- نیک سر سے پید ہوا۔ یوحنا ۳: ۳-۷

- زائد کرنا۔ یوحنا ۱۵: ۱۸

- مردوں میں سے زندہ ہونا۔ روموں ۱۳: ۱۶

- نیا مخلوق ۲۔ کورنثیوں ۵: ۱۷

- خدا کی کار بگیری ۱۹: ۲

- نئی انسانیت کا پیدا ہونا۔ تیسویں ۲۲: ۱۰

- پیدا کرنا۔ یعقوب ۱۸: ۱

- کار بگیری سے ہی عجیب دوستی میں ملنا۔ ۱۔ پطرس ۹: ۱

یہ کن کے وسیع سے نئے نئے ہوتے ہیں

بائبل مقدس سکھاتی ہے کہ یہ کام پاک تشریف کا ہے جو کہ یہ اوپر سے ہوتا ہے۔
یوحنا ۳: ۱۳

خدا کے وسیع سے :- وہ۔ چون سے نہی جسم کی خواہش سے نہ انسان کے
اور سے بلکہ خدا سے پیدا ہونے۔ یوحنا ۳ باب مردوں کو تھوڑا اور زندہ
کرتے ہے۔ یوحنا ۲: ۵

مثبت خدا کی طرف سے پیدا ہوئی ہے اور جو اس کو جانتا
ہے وہ خدا سے پیدا ہو ہے اور اس کو جانتا ہے۔ یوحنا ۱۷: ۷

کایہ ایمان ہے کہ یسوع مسیح ہے وہ خدا سے پیدا ہوا ہے۔ ۱۔ یوحنا ۱: ۱۵

یوحنا سے پیدا ہوا ہے کہ نہیں کرنا۔ ۱۔ یوحنا ۱: ۵
اور باب ۱۰ میں یوحنا سے یسوع کو مردوں میں سے نئی
کے لئے ہے سر سے پیدا کی۔ ۱۔ پطرس ۳: ۲۰

(۱) جو وہ یسوع مسیح کے وسیع سے متعلق ہے جسے یسوع کی اصل سے نہیں خدا سے
پنے کا حق ہے۔ یوحنا ۲: ۲۱

یہ کہ یسوع مسیح کے وسیع سے متعلق ہے جسے یسوع کی اصل سے نہیں خدا سے
پنے کا حق ہے۔ یوحنا ۲: ۲۱

- کرنا خدا ۵: ۱۷
- مسیح کے وسیع سے ہم کو اب الہی میں ستریک ہو گئے ہیں۔ ۲۔ پطرس

۲۵: ۱۱

۳۔ پاک روئے کے وسیع سے :-
مقدس۔ جس کی یہ صفت تقسیم ہے کہ پاک روئے کے کام سے اللہ ص ۱۱

عقود میں ایک ہی اللہ متنا ہے۔ اس سے مسیح کے کہہ جو روح سے پیدا ہو
روح ہے اور جو کہ روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہے۔ یوحنا ۳: ۵

کے وسیع سے ہے کہ کے میں۔ ۱۔ پطرس ۵: ۱۷
کوئی آری پائی اور روح سے پیدا ہو وہ خدا کی ارادت میں داخل نہیں ہو سکتا
یوحنا ۳: ۵

۴۔ خدا کے مقدس کلام کے وسیع سے :-
خدا کے کلام کے وسیع سے جو مردہ و نام ہے سے سر سے پیدا ہوئے ہو۔

۱۔ پطرس ۱: ۳
عقوب ۱۸: ۱

(۱) نئی پیدائش کی ضرورت :- معلوم ہوا ہے کہ خداوند مسیح سے نئی صفائی اور
نور سے بنادیا کہ اس کے سوا کسی اور کوئی شمع نجات نہیں دے سکتا۔ لکھی

پچھ کر کیا کوئی آدمی اپنے چہرے کو بھر سکتا ہے، تب ہی مینی کرسٹوگے۔ عرصہ ۱۲۰۱۳۰
ہزار ایک مہرہ جیوہ بھرے اور سب دین حد کے مروپک سسار کے لائق سمجھے۔
اور بیوں ۹، ۳۰ سے سمائی ہے وہ ۱۰ ہزار کو خوش ہمیں کر سکیں۔ اگر تم یہ مجھو رو کوئی نہ کہو
یہ سو تو آسمان کی ہر سہ ہزار (۱۰۰۰) رو گئے۔ مئی ۱۸ ۳۰ دہر کا طر سے مہرہ ہوا۔
نیکو بیوں ۱۵۰۶:

مٹی پیدا آتش دل کی تدوین ہے۔ لیسرے سے نیکو جس سے ہرگز تھکے اور
جس سے کچھ ہے کہ مجھ میں سے سر سے پیچہ ہو اور نہ تو وہ نہ ہے
اسی لکھنؤ کے صحافتی ہرگز تھکے کہ ہوئے کی سطر ہی۔ آتش بہت عذوبہ ہے
اور اس کے پیر چھٹی باد بہت ہی داخل ہو، مگر ممکن ہے لکھنؤ کی ہرگز تھکے
میں ملے کہ رے کی تدوین چلی جائے

[illegible]

مگر یہ ہمیں سبک کیونکر جڑ سے پیدا ہوا ہے۔ ۱۔ یوحنا۔ ۴، ۷ جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ دنیا پر ظلم کرتا ہے۔ ۲۔ یوحنا۔ ۵، ۱۸ جس طرح جسمانی پیدائش سے جسمانی عرق متولد ہوا ہے اسی طرح روحانی پیدائش سے روحانی انسان بھی متولد ہوتا ہے اور یہی پیدائش و دروازہ ہے جس کے ذریعہ اللہ اس حد تک اور قیامت میں داخل ہوتا ہے۔

۶۱ گستاخوں کی حافزہ

[illegible]

پروفیشنل کریسٹو لا گاہ در قلعہ میر درخشا کا بچنے والا لیسکی وہ مجسمہ کو برگروری میں کوہ
نما گاہ باہر را کے گناہ کی سرکاری کے بیٹوں اور بیٹوں کو تیسری اور چوتھی پشت تک دینا
ہے۔ مقررہ ۲۵ ۳۶ ۷۶ سے پوری جان خدرد کو مبارک کہ کوہ کو دوسری ساری ساری
کو گناہ ہے زور ۱۱۳ ۳۰۔

گناہ پہل کی معافی کی منیا دور۔ النی پیام پس کی بہت سے کے مسیح کے کھانہ کے جن
اس کی نہیں ہو۔ عیسوی ۲۰۰۹ میں یہ لکھا ہے کہ بغیر یوں ہیں نے معافی بھیجی ہوئی
خدا پر عیسوی کا پیش قدمی جو گناہگاروں کے سے بہایا گیا۔ گناہوں کی معافی
کی معافی دینے در عیسوی کی موت بھی تصوروں کی معافی کے ہے۔ طریقوں ۵۹
ہم کو جس میں اس کے حوالے کے وسیع سے ظلمی یعنی تصوروں کی معافی اس کے دوسرے
کی دولت سے حاصل ہے۔ فیوں ۱۱۔ کو کو اس پر ایمان لایا گیا۔ اس کے ہم
سے گناہوں کی معافی حاصل کرے گا۔ اعمال ۴۳۔ معافی کی قیمت اور سیال
مسیح کے ہاتھ ہوتے ہیں اور اس کی ان کی معافی ہے۔ ہم یہ تعلیم کہ ہستی
اپنے حق راستے تک سکتے ہیں بغیر مقدس کے بالکل خلاف ہے۔

۳۔ گناہوں کی معافی کا مطلب :- ۱۔ قرعہ کا کٹ جانے۔ دو ترمذی تھے جب
آگ کے پسہ د کرے کو کچھ غور تو اس سے دونوں کو بخش دیا۔ نوٹ :- ۲۴
۲۳۰۔ آگ نے میری مدد کی کے گناہ کو بخش دیا۔ روئے ۲۲ ۵۔ اس طرح جب
اس کی قرینہ رہا اور اس کے پاس اور کرے کو کچھ۔ واجب حد اور عیسوی
مسیح نے اس کا قرعہ بخش دیا۔

۴۔ مثلاً دربارہ۔ گناہ پر مسیہ ۳۱: ۳۱ میں تیرے گناہوں کو مٹاتا ہوں اور برتری
خداؤں کو دہیں رکھوں گا۔ سیما ۳۱: ۲۵ میں نے تیری خطاؤں کو بادل
کی مانند دور تیرے گناہوں کو گھٹ کی مانند مٹا ڈالا۔ سیما ۴۷: ۲۲

روح) ڈلو دینا اور سمدر میں ڈال دینا :- جیسے بزرگ کچھ سے دور ہے دینے ہی اس۔
ہمدی عطا یوم سے دور کریں۔ رور ۳۰۔ ۱۲۰۔ تیرے سب گناہوں کو ہی مٹا
کے جیسے جھینک دیا۔ سیما ۳۸

۵۔ راستہ باز ٹھہرنا :- ہر ایک مذہب میں راستہ کی کھیں موجود ہے۔ رہنما
کی طرف اشارہ کرنے کے لئے ٹھہرا دیا جاتا ہے۔ خداوند عیسوی مسیح کے یہ ہیں پیروں کے دور
فریسی اور ہستی رنگ بچنے والے اپنے اپنے طریقے رکھتے تھے کہ ہم راستہ میں اور باقی آدم
کو تیسرے سے کہے وہ ٹھہرا دیا ہوئی راستہ کی گناہوں کو رہا کر کے لوگوں
کو سکھاتے تھے لوگوں نے ان کی پادشاهی قبول کر کے پادشاہ اور پادشاہ کو سب لوگ
ان پر عمل کرتے رہے لیکن ہوں نے مسیحیت کی سیدھی اور اعلیٰ باتوں کو نہ سکا
بلکہ ان کی ظاہری اور سبھی پادشاهی لے کر ہی طرف سے تو وہ پادشاہوں پر بھروسے تھے
اس قسم کی راستہ کی گناہ خداوند عیسوی سے فرمایا ہے کہ ٹھہرا دیا۔ رہنما
فقہوں اور فریسیوں کی راستہ کی سے رہا نہ ہوگی تو تم تمہارا گناہوں کو رہا کر دے
رہو گے۔ جب بھی کسی نے گناہ دے کہ مقررہ شدہ مشروط کو پورا کیا یعنی پادشاہان
کے خاتمے ہوئے طریقے سے نہ کر کے خود دو مسیح پر کیا پیدا لایا۔ درگاہ ہوں
سزا کے حکم سے سزا پا کر معافی پائی تب وہ راستہ صاف ہو گئے ہیں۔

۶۔ باطل مقدس میں تدبیرے ہوں کہ باطل کا یہ مسدود ہے یعنی حد۔ وہ
گناہ اور اس کے علاج اور زندگی اور موت۔ انسان کے گناہوں کو گناہ کا نتیجہ
مٹانے انسان خدا سے لگ جڑ گیا اور اس پر مسر کا حکم دیا گیا۔ اس سے ناس سے
کہ میری سزا برداشت سے باہر ہے۔ انسان کی یہی حالت میں ہونے کے سبب
یہ لازمی بات ہے کہ وہ راستہ باز ٹھہرا دیا جائے۔

۷۔ راستہ باز ٹھہرانے کی مثال اور تعلیم :- یونس دھون بندہ معافی کے سبب

جین کر رہے ہیں کہ راستہ نہ ٹھہرائے جس سے یہ بات شروع نہیں ہے کہ انسان دوست بوجھان ہے۔ لیکن اس سے بعد سال کے گناہ ساف بوجھان نے اپنی اندر شریفیت کے تقاضا کا سرا ہے رہا ہو کر نہ ظہور کرتا ہے۔ لیکن اس کا انتخاب مطلب یہ ہے کہ انسانیت تحت عدالت کے سامنے کھڑا ہو کر قصور وار کھڑے ہو جائے اور درجہ کے وسیع سے وہ خدا کے سامنے راستہ نہ ٹھہرا ہے۔

راستہ نہ ٹھہرنے کی جہت و... مائیں عقول کا ساف تعبیر یہ ہے کہ مسیح کا کفارہ کہ مسیح کا کفارہ ہی رہتا ہے نہ کفارہ کی عبادت ہے۔ کفارہ کا یہ معنی راستہ نہ ٹھہرنا ہے۔ معنوی انتظام بھی نہ ہو گا تو اس کے لیے عہدہ نہ کفار میں عرب حد اور مسیح کی قربانی کی بھی بات ہے۔ اس سے بڑے بڑے فراموش ہیں کہ یہ جو مسیح ہی مسیح قرار دیا جائے کہ کر عقیدوں ۵: ۵ ایک بار پھر یہ ناکہ ہے اب کوفوں کر کے نئے گناہ کو مٹا دے۔ پھر انیسویں ۱۶: ۱۶ کیونکہ میرا وہ عہد کا وہ ہے جو سینوں کے لیے لگا ہوا ہے کہ معافی کے واسطے عبادت ہے۔ سچ ۲۶: ۲۶ اس سے کہہ سکتے ہیں کہ کیا اور خدا کے عہد سے محروم ہیں۔ مگر اس کے حاصل کے سبب سے اس شخص کے وسیع سے جو مسیح لیسوع ہی ہے محنت راستہ نہ ٹھہرنے کی ہے۔ اسے خدا نے اس کے حق کے باوجود ایک ایسا کفارہ ٹھہرا جو یہاں لائے سے نہ وہ عہد جو ناکہ و گناہ ہیں جو کہ کفارہ میں سے عہد کے طور کے لیے تھے کہ بارے میں وہ ایسا رہتا رہا ہو کر رہے بلکہ یہی دقت اس کی۔ سادگی پر جو گناہ کہ وہ خود بھی عبادت رہے اور پھر یہ ہیں۔ لائے اس کی کفریہ راستہ نہ ٹھہرائے والا ہے۔ مد میں ۳: ۱۲-۱۳ حد و وسیع سے بنی نوع انسان کے ہونے کا حصر معلوم اس کو برداشت کیا اور ان کے گناہوں کا کفارہ دے کر ہی راستہ نہ ٹھہرنے کی۔ اس میں ۹: ۲۱ میرا عادی صبر پیروزوں کو راستہ نہ ٹھہرنے کا کیونکہ وہ ان کی بر کاریں ہے اور ہر اٹھائے گا۔ یسوع ۱۱: ۵

جین کر رہے ہیں کہ راستہ نہ ٹھہرائے جس سے یہ بات شروع نہیں ہے کہ انسان دوست بوجھان ہے۔ لیکن اس سے بعد سال کے گناہ ساف بوجھان نے اپنی اندر شریفیت کے تقاضا کا سرا ہے رہا ہو کر نہ ظہور کرتا ہے۔ لیکن اس کا انتخاب مطلب یہ ہے کہ انسانیت تحت عدالت کے سامنے کھڑا ہو کر قصور وار کھڑے ہو جائے اور درجہ کے وسیع سے وہ خدا کے سامنے راستہ نہ ٹھہرا ہے۔

راستہ نہ ٹھہرنے کی جہت و... مائیں عقول کا ساف تعبیر یہ ہے کہ مسیح کا کفارہ کہ مسیح کا کفارہ ہی رہتا ہے نہ کفارہ کی عبادت ہے۔ کفارہ کا یہ معنی راستہ نہ ٹھہرنا ہے۔ معنوی انتظام بھی نہ ہو گا تو اس کے لیے عہدہ نہ کفار میں عرب حد اور مسیح کی قربانی کی بھی بات ہے۔ اس سے بڑے بڑے فراموش ہیں کہ یہ جو مسیح ہی مسیح قرار دیا جائے کہ کر عقیدوں ۵: ۵ ایک بار پھر یہ ناکہ ہے اب کوفوں کر کے نئے گناہ کو مٹا دے۔ پھر انیسویں ۱۶: ۱۶ کیونکہ میرا وہ عہد کا وہ ہے جو سینوں کے لیے لگا ہوا ہے کہ معافی کے واسطے عبادت ہے۔ سچ ۲۶: ۲۶ اس سے کہہ سکتے ہیں کہ کیا اور خدا کے عہد سے محروم ہیں۔ مگر اس کے حاصل کے سبب سے اس شخص کے وسیع سے جو مسیح لیسوع ہی ہے محنت راستہ نہ ٹھہرنے کی ہے۔ اسے خدا نے اس کے حق کے باوجود ایک ایسا کفارہ ٹھہرا جو یہاں لائے سے نہ وہ عہد جو ناکہ و گناہ ہیں جو کہ کفارہ میں سے عہد کے طور کے لیے تھے کہ بارے میں وہ ایسا رہتا رہا ہو کر رہے بلکہ یہی دقت اس کی۔ سادگی پر جو گناہ کہ وہ خود بھی عبادت رہے اور پھر یہ ہیں۔ لائے اس کی کفریہ راستہ نہ ٹھہرائے والا ہے۔ مد میں ۳: ۱۲-۱۳ حد و وسیع سے بنی نوع انسان کے ہونے کا حصر معلوم اس کو برداشت کیا اور ان کے گناہوں کا کفارہ دے کر ہی راستہ نہ ٹھہرنے کی۔ اس میں ۹: ۲۱ میرا عادی صبر پیروزوں کو راستہ نہ ٹھہرنے کا کیونکہ وہ ان کی بر کاریں ہے اور ہر اٹھائے گا۔ یسوع ۱۱: ۵

رومیوں ۲۸:۳ میں راستہ باز گن جیٹیکا۔ رومیوں ۲۹:۲ ایمان سے دستبردار ہو کرے۔
رومیوں ۱۰:۵۔ خدا کا راستہ باز ایمان سے اور ایمان کے لئے ہر جوت ہے۔ جیسا
لکھا ہے کہ راستہ باز ایمان سے حبیب تار بیٹک۔ رومیوں ۱۰:۵ گونکہ ہر ایک ایمان لائے
دائے کی راستہ باز کے لئے سیدنا مسیح شریعت کا انجام ہے گونکہ راستہ باز کے
لئے ایمان لادوں سے ہوتا ہے درکات کے لئے انفرادیت سے کیا جاتا ہے۔

رومیوں ۱۵:۱۱۔ آدمی شریعت کے عمل سے بھیجے کہ وہ مسیح مسیح پر ایمان
لائے سے راستہ باز ہے وہ بھی مسیح پر ایمان لائے تاکہ ہم مسیح پر ایمان لائے
سے راستہ باز نہیں نہ کہ شریعت کے عمل سے۔ گونکہ شریعت کے عمل سے کوئی
بشر راستہ باز نہیں رہتا۔ مکتبوں ۱۹:۲ جہاں یہ امر ہام خدا پر ایمان اور یہ آکا
کے لئے راستہ باز کی گئی۔ مکتبوں ۶:۳ اور یہ بات ہر ہے کہ شریعت کے وسیلے
سے کوئی شخص خدا کے نزدیک راستہ باز نہیں ہو سکتا گونکہ لکھا ہے کہ راستہ باز ایمان
سے جیتا رہیگا۔ مکتبوں ۱۱:۳ ہم ایمان کے سبب سے راستہ باز نہیں رہیں گے۔ مکتبوں ۱۴:۲۲
ماہین مقدس میں سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ جب کوئی خداوند مسیح کے کفار پر
حقیقی ایمان لائے ہے تو اسے راستہ باز نہیں رہتا۔ بائبل مقدس میں احکامات پر
صاف زور دیا گیا ہے کہ ہم ایمان سے راستہ باز نہیں رہیں۔ بائبل مقدس کے طریقے
سے تو اس کے لکھا کہ وہ جو مسیح پر حقیقی ایمان لائے سے خدا بیدارش
سے راستہ باز نہیں رہتا۔ وہ ایمان حاصل کرے کہ خدا ایمان سے خائفے خائفے
ہیں۔ اس لئے خدا ان کو اپنا سے بالک فرزند بناتا ہے اور اپنے آسمانی خاندان میں
قبول کرتا ہے۔

۱۱:۱۱ نے بالک ہونا۔ نے بالک ہونے مطلب یہ ہے کہ آدمی کسی دوسرے کو اپنے
گھر سے نہیں سفر یک کر کے اپنا دارت قائم کرے۔ وہی طرح خدا ایمان داروں کو

اپنے خاندان میں نے بالک بناتا ہے تاکہ مسیح کے ساتھ میراث میں شریک ہوں۔ یہ بھی معلوم
ہوتا ہے کہ خداوند مسیح کے کفار کے واسطے سے جو مسیح کے لئے جاسے کیا کیوں کہ آسمان کی بادشاہی
اسیوں کی کتاب ہے۔ مکتبوں ۱۱:۲۲۔ مسیح کی حوا اپنے گناہوں کے سبب سے خدا سے الگ ہو گئے
اگر وہ خدا کے خاندان میں ہر شریک ہو۔ جہاں میں وہ رہا جس مقدس کی نظر کہ کفار
مشرقیوں کو پورا کرے سے ہو سکتے ہیں۔ کہ شریعت کے اختوں کو مول سے کر چھڑائے اور
ہم کو نے بالک ہونے کا دوسرا ہے۔ مکتبوں ۱۱:۲۲۔ پس اب تو معلوم ہیں ملک بیتا ہے
تو جب یہاں ہر فرد کے وسیلے سے دولت بھی ہوا۔ مکتبوں ۱۱:۲۲۔ اور اگر فرد میں
تو دولت کی جس بھی خدا کے فرد اور مسیح کے ساتھ میراث۔ ہر اس کے ساتھ دیکھ لکھ میں
تاکہ اس کے ساتھ حال بھی نہیں۔ جب ہر جیسے کا کھڑا زمین پر گرما جا سے لگا
ہم کہ آسمان پر ایک ایسی صورت ملے گی جو اس کا ہوا نہیں بلکہ آدمی ہے۔ لکھ ۵:۵
اور اس نے اپنی مرضی کے نیک رو سے کے موافق ہیں۔

یہ حسیرت ہر فرد کی کہ مسیح کے وسیلے سے اس کے لئے بالک بیٹے ہوں۔
جس میں ۵۔ اس امید کی سوا جب کہ سب خدا کے واسطے آسمان میں رہے
جوئی ہے جس کا ذکر اس وحشیہ کی کے کلام سے ملے گا۔ مکتبوں ۱۰:۵
یہ کا مسٹر کرتے ہر جس سے ہیں اس کا کہ کیا کہ لو میں مقدسوں کے ساتھ میراث
کا حصہ ہمیں کلاسوں ۱۱:۲۲۔ حصول سے لیوے مسیح کو تو سب اس لئے ایمان خدا
کے بیٹے کا حق تھی۔ جو خدا ۱۲ ہم اس کے فضل سے راستہ باز نہیں رہیں
کی زندگی کی امید کے مطابق دولت جنہیں۔ مکتبوں ۱۳:۲۔ وعدہ کے وقت
عبرانیوں ۱۰:۶۔ ایک عزیزانی اور بے واسطہ اور مال میراث کو حاصل کریں۔
تجارت سے واسطے اس حالت کے لئے جو آخر وقت میں ہر ہر سے گونہ ہو۔
صاف کھجائے جو آسمان پر محفوظ ہے۔ ۱۔ بطرس ۱:۱۱۔ ہم اس میں

[illegible][illegible][illegible]

روزِ مومن! ہم خداوندِ تمیزِ مسیحیہ سے دعا کرتے ہیں کہ یہ مسیحیوں کی فکر و روح، ان کے دل و دماغ، ان کے ایمان و عقائد، ان کے اعمال و عبادتوں، ان کے اخلاق و ان کی زندگیوں پر چھوڑ دے۔ آمین

[illegible]

XLII مختصر میں ہوا۔ ایسا کہ جس پر سے یہ کتاب کا نام لیا گیا ہے، اور یہ خود ایک روحانی ہندو کتاب ہے۔

موجود تھا ہے۔ نئی پیدائش کا کام یہاں لائے اور روح القدس کے ذریعے
پیدا ہوتا ہے۔

لیکن برعکس اس کے مقدس ہونا ایک وقت پر نہیں ہوتا بلکہ رفتہ رفتہ
ہو رہی حالت تک ہوتا رہتا ہے۔ اس کی بات یہ ہے کہ جب ہم سب کے لئے نقاب
پتھر سے جدا ہونے کا سبب اس طرح منکس ہوتا ہے جس غرتہ آئینہ میں خود اس
سندھ اندر کے وسیلے سے نور و روح ہے ہم کسی حیلانی صورت میں درجہ بردار نہ
ہوتے ہیں۔

۲۔ مرقس ۱۸:۱۳

اگرچہ نئی پیدائش کے وقت انسان کے دل میں یا لیسیرگی کی حشر دکائی دیتے ہیں
انسان اس سے کامل نہیں ہوتا۔ نئی پیدائش وہ کام ہے جو پاک روح انسانی کے
دل میں کرتا ہے اور اس سے وہ نئے پانک ہو کر خدا کے خاندان میں شری
ہو جاتا ہے۔

اس کے برعکس یا کسیرگی ایک یہاں وسیع ہے جس سے سنیج
ذات انہی میں ایسی مشورت پائی ہے جس سے مس کا دل ہر طرح
کے گناہ سے پاک اور صاف ہو جاتا ہے۔

ماشل مقدس کی قبلہ ہدایت ہی صاف ہے کہ وہ اس کی
نست یہ ہے کہ مس کی کجیت یا سے کا آخری انجام یہ ہو کہ وہ رفتہ رفتہ
مقدس کے بیٹے کا ہمنسل ہو کر بدل اور روح میں ایسا کامل ہو جائے جیسا
وہ گناہ میں گرفتار سے پیستہ تھا۔ یہ کلام جو پاک روح میں سے دلی
کرتا ہے۔ ایک دن کام نہیں بلکہ پوری زندگی کا کام ہے۔

۱۲۔ مقدس بائبل کی تعلیم ہے کہ کمال کھڑے قدم پر تھیں۔ پیدائش کے وقت انسان کو زندگی
کشش جاتی ہے لیکن یہ زندگی بہت کمزور ہوتی ہے لیکن رفتہ رفتہ پورے قدر اور وقت تک پہنچ جاتی
ہے وہاں اب کی برادرش اور حفاظت سے ہوتا ہے۔ روحانی طور پر بھی انسان کا ایسا ہی حال
ہوتا ہے۔ نئی پیدائش کے وقت ایک غریب روحانی زندگی کے طرف سے کشش ہوتی ہے۔
یہ زندگی بھی کمزور ہوتی ہے لیکن جلد ہی مصلوح ہوتی جاتی ہے۔ اس بات کے بارے میں مقدس
کلام میں لکھا ہے کہ ہم، ان کے کو بے نام ہیں۔ پورے مصلوح ہوتے ہیں کہ مسیح کے ساتھ پیوستہ ہو کر
ہر طرح سے بڑھتے جاتے۔ ۱۔ تیسوں ۵۔ جب انسان روح میں رہتا ہے اور درست ہوتی
وہ روحانی طور پر بڑھنے کی خواہش رکھتا ہے۔ حشر کے مطابق ترقی اور قوت ہونی چاہیے کہ
خدا کے مقدس کلام بھی مقدس ہو کر کوئی کتنا ہے۔ اب میں بتاؤں کہ وہ مس کے
فصلی کے کلام کے سرور کے ہوں جو ترقی دیتی ہو کر گناہ سے دور اور مقدسوں میں مشرب کر کے
میرا شہدے لگتا ہے۔ ۱۔ لکھا ۲۰۲۔ حسنی اور احمدی زندگی بڑھے والی ہوتی ہے۔
مشروع میں کثیر کی حالت ہوتی ہے لیکن وہ طاقت قائم نہیں رہتی۔ روحانی زندگی
کبھی بستی ہے۔ پطرس رسول فرماتے ہیں کہ ہمارے خداوند نے مجھے ہر طرح کے فضل
اور عطا کیے ہیں جو مجھے حاصل۔ ۲۔ پطرس ۸:۱۳۔ ماثل مقدس بتاتی ہے کہ وہ مس کے
قرب کر کے کی اور خدا پر اپنا۔ کے کہ تیسہ وہاں کچھ دوسروں کے حق اٹھتے اور
اجزاء دولت کا قہیم کہ حسب زوال دی ہے انہیں کمال کی طرف مڑھا جاتے ہیں۔ ۱۔ ۱۰
اس کی بات دائر فرماتے ہیں کہ مقدس لوگ طاعت پر طاقت پائے ہیں۔ ان میں سے
ہر ایک حقیقت میں خدا کے حضور حاضر ہوتا ہے۔ ۱۔ ۱۰۔ ۱۰۔ پطرس رسول فرماتے
ہیں کہ محبت کے ساتھ سچائی پر ہم کو دوسرے کے ساتھ جو سب سے بھی مسیح کے
ساتھ پیوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جاتے ہیں۔ ۱۔ ۱۰۔ ۱۰۔ یہ عرض نہیں کریں

۱۰) پاکیزگی کی ضرورت - بائبل مقدس کی تعمیل میں کاپت بہت صاف ہے۔
 صورت یہ ہے کہ اس روگ کی سے برائی نہ نیت و دوسرے جیسے تاکہ اس سال بھر
 خدا کی تسلی پر رہے۔ خدا کا مقدس لایمیں سکون ہے کہ پاکیزگی کے بغیر کوئی
 شخص خدا کو دیکھ نہیں سکتا۔ عیسائیوں ۱۴۳۳ فقط وہ جس کا دل پاک ہے
 خدا کو دیکھ سکتا ہے۔ کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔ سن ۸۰۵ء میں آدم گہ
 میں صورت بگڑنے اور پیدا ہوئے ہیں۔ اس سے نہایت ضروری ہے کہ تک کہ وہ دوسرے
 کرتا اور ابتدائی انسان کی نیازی تعلیم پر گھس کو جوڑیں۔ وہ اس کا حدیث
 کا طرے بڑھتے چلے جائیں۔ عیسائیوں ۶۔ ۲۰ جس سے ہم میں نیکی کام شروع
 کیا ہے وہ اسے شروع صبح کے رنگ پورا کر دے گا۔ فیصلوں ۲۰۱ ہم شروع صبح
 کی حیا کی صورت ہیں اور جب ہم ہمہ پہلے جاتے ہیں۔ ۲۔ کریم فیصلوں ۱۸۰۳

تکلف - ایسا نادر و نایاب کیس گزیرا گی :- صاحب بیان ہو چکا ہے کہ خداوند سیرت مسیح کا
گفتارہ حلقہ تعمیر انتظام ہے۔ ایک داک کلام میں ایسی تعلیم کا ذکر بھی پایا جا رہا ہے کہ
خداوند نجات کی سیرت ہائے ازلہ کو پیش کیا ہے۔ زمانہ در زمانہ خدا ایک شخص پر
دوسرے سے زیادہ تفصیل ظاہر کر رہا ہے۔ لیکن ہم پر یہ فرض نہیں کہ اس شخص کی
بابت کوئی سوال پیش کریں۔ چونکہ یہ دہشت ہر رک سمجھ سے باہر ہے۔ مقدس کلام
میں لکھا ہے کہ جو مرد و سیرے تاکستل میں لگائے گئے انہوں نے سنا کی سیرت
کی جو گھنٹہ بھر دن رہے لگائے گئے تھے۔ ان بچھپو سے ایک ہی شخص کلام کیا
ہے اور تفسیر الہ کو ہمارے برابر گردیا۔ حضور نے زمین کھر کا و حوض کھنڈا اور

سخت و خوب سہمی۔ اُس نے خواب دے کر مٹی میں سے ایک سے کہا میں ہی تیرے
ساتھ ہے رہتی نہیں کرتا۔ کیا تیرے مجمع سے ایک ہی دینار نہیں بھرتا؟ جو تیرے
اٹھائے اور چلا جائے میری مرضی نہ ہے کہ حد تک مجھے بیتا ہوں اس کیلئے کوئی
دروں۔ کیا مجھے روہیں کہ اسے مال سے جو ہوں سو کروں؟ مئی ۱۴۰۰ء
اسے نسب کا کھیل تو کول ہے خود کے سے بھلا دیکھو اسے؟ کیا ہی ہوئی
جیسا بڑے دے۔ یہ کہ سنتی ہے کہ گھنٹے مجھے بیول یہاں۔ کیا کہا و کوئی پر
اختیار ہیں کہ ایک ہی دندے میں سے ایک برقی طرف کے لئے ہمارے اور دوسرے
بہ سزائی کے لئے؟ درجوں ۱۹: ۲۱۔ خدا نے کسی اور قوم سے ایسا سوک
نہیں کیا۔ زبور ۱۱۴: ۱۰

پس یہودی کوک وقت ہے اور وقت سے کیا فائدہ؟ ہر طرح سے
بہت۔ حال کو یہ کہ خدا کا کلام اُن کے سپرد ہوا۔ روہیں ۱۰: ۱۱
وہ میرا نام ہی پر کرے کے سے، میرا جیسا ہوا و سپرد ہے۔ (علا ۱۵: ۹)
م نے مجھے نہیں دیا جبکہ میں نے تمہیں چاہا۔ یوحنا ۱۵: ۱۶
میں کوئی نے چاہا نہیں تھا۔ یوحنا ۱۳: ۸۔ اگر حضرت اوسید
میں ہوتے تو وہ ثبات اور ذکر اور حد تک ہیں بیٹھ کر کعب کے قہر کر لیتے۔ (علا ۱۵: ۱۶)
پس کی تعجب ہے اگر خدا نے تعجب ظاہر کرے اور ہی قدرت آسمان کا
کرے کے ارادے سے غضب کے برتن کے ساتھ جو کائنات کے لئے تیار
ہوئے تھے نہایت کھلے ہیں۔ روہیں ۹: ۲۲

ایک لڑکتوں کی تعلیم ایمانداروں کی برگزیدگی کی بات۔
اس تعلیم کے، انھوں نے اپنی رائے درست پھر اسے کے لئے خودی کی
دلائل کو پیش کر کے ہیں۔

۱۔ برگزیدہ ہونے کے سبب سے ہم بچ جاتے ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ برگزیدہ ہونے کا
مطلب تعجب کرتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ یہاں تک ہے۔ لیکن یہ سچ ہے کہ کوئی چاہا ہے
۱۹ برگزیدہ کیوں چاہا ہے۔ خداوند یسوع مسیح خدا کے برگزیدوں کی ہمت پر، ذکر
نورانی۔ "اُسی وقت فرشتوں کو بھیج کر اپنے برگزیدوں کو زمین کی آسمان
کی انتہا تک جاؤں طرف سے جمع کرے گا۔" (مرسلین ۳: ۲۱) پس کیا خدا اپنے
برگزیدوں کا ادب کرے گا ہر اوقات دن اُس سے مراد کرتے ہیں؟ در کیا وہ اُن
کے بارہ ہیں۔ برگزیدہ گا۔ "لوسا ۸: ۱۰" اور جیسے جیسے کی رہ گئی کے لئے منور
کے دنگے تھے ایمان نے آئے۔" اعمال ۳: ۲۸

بائبل مقدس جو تجھے عروا کے متعلق بہت ات رہے ہیں۔
"اور اچھا تک۔" تو ان کے پیدا ہونے پر وہ انھوں نے نیکی یا حق کی حق کی
یہ کیا ایک کبڑا جھوٹے کی خدمت کرنا۔ تاکہ وہ "کا" وہ جو برگزیدگی پر موقوف
ہے۔ (علا ۱۵: ۹) وہ "روہیں ۹: ۲۲"۔
"چنانچہ اُس نے جو کائنات عام سے بیشتر اُس میں ہیں یا۔ انیسویں
اور اُس نے اپنی مرضی کے ایک مارے کے موافق ہیں۔" اے
سے مقرر کیا۔ "انیسویں ۵: ۱" اسی ہی ہم صلیب کے وارے کے
موافق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کچھ کرتا ہے ہمیشہ جسے حق پر ہر
میراث ہے۔ انیسویں ۶: ۱۰ خدا کے برگزیدے "کلیسوں ۳: ۱۰"

"خدا نے ہمیں ابتداء سے اس لئے جو لیا تھا کہ روح کے ذریعہ سے
پاکیزہ بن کر اور حق پر ایمان لاکر کثرت پاؤ۔"
۲۔ تعلیم کیوں ۲: ۱۳ "خدا کے برگزیدوں پر کوئی ناسخ کرے گا۔
روہیں ۱۸: ۲۲" مگر برگزیدوں کی حار و سرد گھٹائے جائیں گے۔"

مئی ۲۲: ۲۴ کبرئیکہ جڑے ہوئے بہت ہیں مگر مرکزہ کھڑے۔ مئی ۱۴: ۲۲

۲۲: ۲۴ سے جاتے اور مرکزہ کے جانے کے سبب سے بچ جاتے ہیں وہ جو خدا کے ارادے کے موافق ملائے گئے۔ کیونکہ جن کو اس سے پہلے سے جاننا کو پہلے سے مقرر بھی کیا۔

رومیوں ۸: ۲۹ "جن کو اس سے پہلے سے مقرر کیا کر لیا بھی اور جن کو نبیان

کو راستہ بھی ٹھہرایا۔" رومیوں ۸: ۳۰ "خدا آپ کے علم سابق کے موافق

مروج کے پاک کرے سے نرا جبرور ہوئے اور یوحنا مسیح کا خون حیرت کے جانے

کے لئے برگزیدہ ہوئے ہیں۔" ۱۔ پطرس ۲: ۲۱ "پتھر سے مقرر کیا" امیون ۵: ۵

(۳) خدا کی رحمت سے ہمیں جانتے ہیں۔ وہ اپنی مس مہربانی سے اپنے فضل کی بے انتہا

دوست دکھائے کیونکہ ہم کو ایمان کے وسیلے سے نفس ہی سے نکالتے ہیں اور یہ

ہماری طرف سے نہیں خدا کی کنشش ہے۔ امیون ۵: ۶-۸ اور اعمال

کے سبب سے ہوتے کہ کوئی خسر نہ کرے کیونکہ ہم اسی کی کامیابی ہیں اور مسیح یسوع

میں ان نیک عمل کے واسطے غفلت ہوئے جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے کرے کے

لئے تیار کیا تھا۔ امیون ۲: ۹-۱۱

"تم خدا کی طرف سے مسیح یسوع میں ہو۔" ۱۔ کرنتھیوں ۳: ۱۱

ی خدا نے خاص اشخاص کو جیسا ہے جو اس کے لوگ ہوں۔

"جو کچھ آپ مجھے دیتا ہے میرے پاس آجائیکا اور جو کوئی میرے پاس آجائیکا میں

ہرگز نکال نہ دوں گا۔" یوحنا ۶: ۲۷ "جہیں تو نے اسے جتنا ہے انا سب کو

ہمیشہ کی زندگی دے۔" یوحنا ۶: ۲۱ "میں نے تیرے کام کو اپنی آدینوں پر ظاہر

کیا جہیں تو نے دنیا میں سے مجھے یہ تیرے مجھے اور تو نے انہیں مجھے دیا اور انہوں

نے تیرے کام پر عمل کیا ہے۔" یوحنا ۶: ۱۵ "میں ان کے لئے درخواست کرتا ہوں۔

میں نہ کہ سے درخواست ہمیں کرتا بلکہ ان کے لئے جہیں ہوتے مجھے دیا ہے کیونکہ

وہ میرے ہیں۔" یوحنا ۱۰: ۱۰ "خدا کی ملکیت کی غلطی۔" امیون ۱۴: ۱۰

جو خدا کی خاص ملکیت ہیں۔" چارلس ۲: ۹ "کیا میرے پاس نہیں تھا کہ اب تک

باب جس نے مجھے بھیجا ہے اسے کچھ نہ دے اور میں اسے آج بھی رہا ہوں نہ کروں گا۔"

یوحنا ۶: ۳۱۔

(۵) خدا کی مرضی سے کیا پیدا نہیں ہوتا۔ بائبل مقدس میں بس تعلیم کی حقیقت یوں

تعلیم ہے۔ "وہ روح سے نہ جس کی ہی پیش ہے" امیون ۵: ۵ "وہ سے ملکہ جو

سے پیدا ہوئے۔" یوحنا ۳: ۳۰ "اس نے اپنی مرضی سے نہیں کلام حق کے

وسیلے سے پیدا کیا۔" یعقوب ۱: ۸ "کیونکہ جو ہم میں بیٹ اور عمل دونوں کو اپنے

نیک ارادہ کو احکام دیتے کے لئے پیدا کرنا ہے وہ خود ارادہ ہے۔" پطرس ۲: ۲

(۶) خدا اپنے لئے خاص وسیلہ پیدا کرتا ہے اور اس سے۔ مقدس کلام میں لکھا ہے

کہ خدا کے ارادہ کے موافق ہونا چاہئے۔" اور ۲: ۲۰

"یہ قوتوں بادشاہوں اور بی" سوتیل ہی میرا نام ہے تیرے کا چاہو اور میں ہے۔"

احمال ۱۵: ۱۰ "اور اس سے پہلے کہ پہچان کی دوست رحم کے ہو سوں سکے دیر

سے آمت کا اگر سے خواہی ہے جاؤ اسلئے کہ رہنے چاہئے سے جاؤ کیجئے۔"

رومیوں ۳: ۲۳ "اس نے کو خدا کی مرضی سے پہلے سے پہلے۔" رومیوں ۱۱: ۲۹

"اسے کچھ نہ دے" چاہئے چاہئے پر تو کیا کر رہا ہے کہ کچھ نہ دے۔ حکیم۔

بہت سے اختیار والے بہت سے مترادف ہیں۔" اور کہ خدا نے کہا۔

یوحنا ۶: ۲۱ "جو کہیں یہ کہیں کو سن رہا ہے اور خدا نے کہا۔" اور کہیں کو کہیں یہ کہ

نہ خدا کو سن رہا ہے اور خدا نے کہا۔" اور کہیں کو کہیں یہ کہ

کہیں یا کو جو وہی کو نیست رہا ہو کر نہ کہ کوئی مشر خدا کے سامنے نظر کرے۔

۱۔ کرنتھیوں ۱: ۲۸ "لیکن جس خدا نے مجھے میری جان کے پیش ہی سے مخصوص

۱۲۔ بعض لوگ کہتا ہے کہ اگر یہ دے حق ٹھیکہ کر لیں تو یہی مرضی سے گنہگاروں میں سے بعض کو مرگزیروں میں کرنا ہے اور بعض کو چھوڑ دینا ہے تو یہ نیزہ کی طرف اشارہ ہے،

اس دنیا میں ہر ایک ذات میں فرق دیکھتے ہیں کوئی کچھ میں سر جاتا ہے، اور کوئی
بڑھ چکا ہے۔ کوئی دولت مند ہے اور کوئی غریب۔ کوئی مقرب ہے اور کوئی گزرو۔ کوئی عالم
ہے اور کوئی جاہل۔ اسی طرح روحانی طور پر بھی فرق نظر آتا ہے جیسا کہ مقدس کلام
میں لکھا ہے کہ خدا نے ابراہام کو نبی کیا۔ اور پھر لغوی کلام نے کر دیا۔ بنی اسرائیل قوم
کو سب سے بڑے سے فرشتہ بخشی۔ پھر لکھا ہے کہ المیاء کے دروں میں بہت سی سہ ہوتی ہیں
مختص میکن، بنیاء فقط ملک، صاریت کی ایک بیوہ کے پاس بھی ایک اسرائیل کے دیوان
بہت سے کوڑھی تھے میکن ٹی میں سے کوئی پاک صاف نہ کیا گیا۔ فقط نعمان مسیبا۔
پھر مقدس کلام میں یہ بھی لکھا ہے کہ خدا فرشتوں کا بھی بلکہ اسلم کی نسل کا ساتھ دیتا
ہے اور پھر یہ بھی لکھا ہے کہ خدا نے کہا کہ میں نے اسے فرشتوں کو بھی دیکھا ہے بلکہ جنم
میں بھیج کر ایک عالم میں ڈال دیا۔ ۲۔ پیرس ۲۔ ۴ ہم ٹھیک نہیں جانتے کہ
اسی سبب سے خدا کسی خاص شخص کو بھی نہیں ہے اور دوسرے کو بھی نہ دیتا ہے۔
لہذا ہم اس فرق کا ضرر کوئی سبب سے نیکی مقدس کلام کی تعلیم اس کی نسبت
خدا ہے کہ خدا کو کا طرفہ نہیں ہے۔ اٹھال ۱۰۔ ۲۳ وہ سر پرندوں کے اوصاف
کو نہیں ہے۔ - پیرس ۱۱۔ ۱۶ دوسروں کے خط میں نہ کوئی دیتا ہے۔ میں تم کو
کہیں؟ کیا خدا کے پاس ہے؟ اگر میں؟ اگر نہ وہ کسی سے کہتا ہے
کہ میں پر رحم کرنا منظور ہے، اس پر رحم کروں گا اور میں پر رحم کھانا منظور
ہے اس پر رحم کھائے گا۔ - رومیوں ۹۔ ۱۵۔ ۱۵ ان حوالوں سے ثابت ہوتا
ہے کہ خدا کسی کا طرفہ نہیں ہے۔

۲۔ بعضوں کا کہنا ہے کہ اگر یہ راستے حق سمجھئے کہ خدایٰ ربی مرضی سے گنہگاروں

میں سے بعض کو سرگزیہ کرتا ہے اور بعض کو جھوٹ دیتا ہے ، تو نہ ہی خود گناہ ہے !

اگر کوئی خدا کی اس بات کا انکار کرے تو وہ خدا کی اس بات کا بھی انکار کرتا ہے کہ خدا دانشمند ہے۔ اگر کوئی اس بات کا انکار نہ کرے کہ حق میں خدا کے احوال سے ماہر ہے، تو ہم مرد خدا کی خاص ملکیت کا بھی انکار کر رہے ہیں۔ چنانچہ ایسا کامیاب انسان میں نہیں بلکہ خدا میں پایا جاتا ہے۔

۱۴) بعضوں کا یہ کہنا ہے کہ اگریر نے جن حذر سے کہ خدا ہی مرضی سے کسنگاروں میں سے بعض کو رگریہ کرتا ہے اور بعض کو چھوڑ دیتا ہے تو اس سے بجا یا ہواستحق محروک ہے اور دوسروں سے ایسے آپ کو بہتر سمجھتا ہے؟ یہ بات اُن لوگوں کے لئے ممکن ہے جو اس تعلیم کے برعکس ایمان کرتے ہیں۔ لیکن حلیم لوگوں کے لئے ایک عجیب تائید ہو گا۔ اگر کوئی اس سبب سے محروک ہے کہ خدا نے مجھے اس لئے بنایا کہ میں خدا کے حضور دوسروں سے زیادہ پسندیدہ ہوں تو ضرور دیکھنا تک و شبہ کا مات ہے۔ لیکن پاک و ستوں کی تعلیم یہ ہے۔ پس اسی طرح اس وقت بھی فضل سے رگریہ ہونے کے باعث کچھ مانتے ہیں۔ اور اگر فضل سے ہر گزیرہ ہیں تو اعمال سے ہیں، ورنہ فضل فضل و ۲۔ دوسروں ۱۱۔ ۵۔

(۱۵) بعضوں کا یہ کہنا ہے کہ اگر مقدس کلام کے جہیں حریف اور محقق کی تائید سے بعض لوگ بچ جاتے ہیں تو اس سے بعض لوگ لاپرواہی سمجھتے ہیں، اور اپنی بخت حاصل کرنے کے لئے کوشش نہیں کرتے۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر خدا کی مرضی ہوگی تو بچ جائیں گے ایسے لوگوں کے لئے مقدس کلام کے مطالعہ پر واجب ہے کہ یا قبل مقدس ہیں بعض باتیں ایسی ہیں جن کا سمجھنا بہت مشکل ہے اور جاہل اور بے تعلیم لوگ ان کے معنوں کو بھی اور عقیدوں کی طرح کاہنچہ نہ کرنا چاہئے۔ یہ بات پیچیدہ کرتی ہے۔ ۲۔ یطرس ۱: ۳۱۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲

کوشاٹ کرے گی یہ وہ کوشاٹ کر دیکھ کر دیکھ کر دے تو کبھی مٹ کر نہ کھائے۔ ۲۔ پڑیں
۱۰۔ لیجر پاکیزہ لکھ کر کوئی برگرینڈ ہیں ہے خدا سے ہم کو پس لے میں لیا ہے کہ جسم
پاک بنیں۔

ایماندا۔ دل کی حفاظت آخر تک۔ اس تعلیم کے رستے دے پکتے ہیں
کہ کتاب مقدس میں ایک نذرانہ کی رسم دی ہے یہ تعلیم جو دے۔ جب ہم
میتروں سے یہ رسم کی سرگرمی کی نسبت دیکھ چکے ہیں۔ درجہ سیم میں۔ انکی دوست
ہے لہذا ہم پر فرض ہے کہ ایسا نہ کریں کہ یہ تعلیم بھی لاپرواہی ہے۔ اگر تارے کسی کو چن
دیا کہ وہ اس کا دعوت ہو تب وہ جزو آخر تک۔ اس کو نہ کھائے۔

پائیل کی تعلیم اس کی بابت۔ یہ بات خاص طور سے، خوش میں سکھانے کے
ہے کہ یہ حفاظت برگرینڈ کی حفاظت سے لے کر رکھی ہے۔

یہ نذرانہ اس سبب سے آخر تک قائم رہے گا کہ وہ مسیح کا خاص مال ہے۔ وہ اپنے مال
کی حفاظت کے لئے اس سے بڑا سچا کرے۔ میں ہمیں جیٹ کہ سرگرمی کشا ہوں۔
اور وہ دیکھ کر کھل پک ہیں ہوں گے۔ وہ نہیں کوئی میرے ہاتھ سے چھین
دے گا۔ میرا یہ جس سے مجھے۔ یہ کہ میں سب سے شراہے اور کوئی نہیں باب کے
ہاتھ سے ہمیں چھین سکتا۔ یوحنا ۲۸-۲۹۔ خدا کہ ہے کہ یہ بھی اس سبب
حفاظت کے لئے کام میں ہوتا ہے کہ۔ اسے لے لے باب سے یہ عرض کی کہ ان کی
حفاظت کرے۔ یہاں ۱۶۰۔ خدا اور سچا ہے وہ ہم کو منہ ہوا کرے گا۔ اور اس
مشورے سے محفوظ رکھے گا۔ وہ ان کی حلاوت و خداک دن گھٹائے بجائیں گے۔

متی ۲۴۔ ہر ایک کو اپنے میرے جس کے کام پر ہے اس لئے یہ بھی آزمائش
کے اس وقت تک کہ حفاظت کرنا گا جو دے کے رہے داروں کے آزمائے کے لئے
نام دیکھا۔ ہر سے والا ہے۔ مکاشفہ ۱۰۔ ۲۰

جو کجمت ہمارے خداوند پر عروج مسیح میں ہے اس سے ہم کو موت خدا کر سکے گی نہ رہے گی۔
نہایت سے حکومتیں۔ خدا کی۔ اس عقیدے کی جیسے یہ نذرانہ۔ ہندی۔ ہستی۔ کوئی اور
خلاق۔ زمین ۱۸-۳۸۔ ۳۹۔ مجھے اس بات کا بھروسہ ہے کہ جس سے تم میں نیک کام
مستور کیا ہے وہ اسے یور مسیح کے دن تک پورا کرے گا۔ یوحنا ۶۔ جس کا ہے
یقین کیا ہے اسے جتنا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وہ میری بات کی اس دن تک حفاظت
کرے گا۔ ۲۔ تین چھٹیں ۱۲۔ وہ تم کو آخر تک قائم رکھے گا۔ کوہ مقبوس ۸۔
(۳) ایماندا۔ اس سبب سے آخر تک قائم رہیں گے کہ رُوح القدس اُن کی حفاظت
کرتا ہے۔ یہ نذرانہ خدا اور خدا پر مسیح ہمارے حفاظت کر رہے ہیں۔ ہر ایک نذرانہ
بھی اس حفاظت کے کام میں شریک ہے۔ مقدس کلام میں یہ دو درجے ہیں کہ باب
نہیں۔ یہ مسیحی کے لئے نذرانہ ہے کہ یہ نذرانہ ہے کہ یہ نذرانہ ہے۔ یوحنا ۱۴-۱۶

یہ نذرانہ اس سبب سے آخر تک قائم رہے گا کہ اُن پر مخلصی کے دن کے لئے ہر
ہوئی ہے۔ اور اسی میں تم پر جس جب تم نے کلام حق کو سنا ہو اور یہی کتاب کی خوشخبری
ہے اور اسی پر ایمان لائے۔ یہ جو وہ رُوح کو چھین لگی۔ وہی خدا کی ملکیت کی
فصلی کے لئے ہمارے میرے کا ہے۔ ہے۔ (سین ۴: ۳۰) میں سے ہم ہر ہر
کسی کی اور میرے میں رُوح کو ہر سے دلوں کی۔ یہ ۲۔ کوہ مقبوس ۱۲

(۴) ایماندا۔ اس سبب سے آخر تک قائم رہیں گے کہ یہ نذرانہ خدا اور مسیح ہی کا ہے
باب سے چھ حفاظت کرے والا ہے۔ یہ وہ درخواست نہیں کرتا کہ تو ان میں دنیا
سے اٹھائے بلکہ یہ کہ اُن سے میرے اُن کی حفاظت کر۔ یوحنا ۱۴: ۱۸

میں صرف انہی کے لئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لئے بھی جو ان کے کلام
کے وسیلے سے چھ پر ایمان لائیں گے۔ یوحنا ۱۴: ۲۰۔ یہ حفاظت کرے والا
مسیح ہمارے لئے خدا۔ یہ ہے حفاظت کرتا ہے اور اس کی حفاظت میں ہوں

کی حالت ہے۔ اس کی بات خداوندیوں کے خدا آپ سے کیا کیجئے تو معلوم تھا کہ تو

ہمیشہ میری مسما ہے۔ پوچھا ۲۲:۱۱

(ب) ایک خداوند کی محافطت پر اعتراف معنی :-

۱) اعتراف کر کے دے کہ میں نے آپ کی فکر یہ کہ کلام الہی ہے تو ہر انسان کی آرزو میں کے کلمہ ہے

اس اعتراف کے جواب میں خداوند نے کہا کہ آپ کی یہ اعتراف حق پر حق نہیں۔ کیونکہ اگر محافطت انسان کی آرزو میں کی تعلیم کے برخلاف ہے تو مرکز زندگی کی تعلیم ہی انسان کی آرزو میں کی تعلیم کے برخلاف ہے۔ لیکن یہ تعلیم کثرت کے ساتھ بائبل مقدس میں موجود ہے کیونکہ ابھی ہے جو ہم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک اور دے

کہ انجام دینے کے لئے عہدہ آگیا ہے وہ خدا ہے۔ یہیوں ۱۳:۲

۲) اعتراف کر کے دے کہ میں نے آپ کی فکر یہ کہ کلام الہی ہے تو ہر انسان کی آرزو میں کے کلمہ ہے

اس کا جواب بائبل مقدس میں یوں ہے کہ وہ محمد اسے عہدہ پر ہے وہ دنیا پر عہدہ

آتا ہے اور وہ عہدہ جس سے دنیا مخلوق ہوئی ہے ہمارا ایمان ہے۔ ۱۔ پوچھا ۱۳:۵

۳) خداوند کا پتہ پوسے اپنی نیت کا کام کرتے جاو۔

۳) استقامت کرنا میرے کہتے ہیں کہ اگر کوئی انسان کی تعلیم ٹھیک سمجھنے تو اس سے برعکاسی

مقدس کلام میں۔ ایسے لوگوں کے لئے یہ جواب ہے کہ خدا اپنے ایمان اور ایمان ایسی

مذاہب پیدا کرتا ہے جس کے سب سے وہ دنیاوی میں قائم کو ہیں۔ اور ایمان خدا

کی پاکیزگی خدا کے پاک اور اس کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ اور مقدس کلام میں

یہ بات بھی پائی جاتی ہے کہ خدا کی مصروفیت دنیا قائم رہتی ہے اور اس عہدہ پر ہے کہ خداوند

انہوں کو پیوستہ ہے اور جو کوئی خداوند کا نام لیتا ہے وہ ناموس سے باز رہے۔

۲۔ تفسیر ۹:۲۔ اور خدا آپ کے علم سابق کے موافق مروج کے پاک کرنے

۲۲۱۔ ہے تو ناموس اور جو ہے اور شروع میں کا خون چھڑکے جانے کے لئے ہرگز نہ ہوئے ہیں۔

۱۔ پطرس ۲:۱۱۔ اس کی بات پھر بھی لکھا ہے کہ اپنے ملاوٹے اور مرکز زندگی کو نہ بت

کرنے کی راہ کو نشان کر دو کیونکہ اگر ایسا کرو گے تو کبھی ہو کر نہ کھاؤ گے۔ ۲۔ پطرس ۲:۱۱۔

(م) بعض لوگ بھی کہتے ہیں کہ بائبل مقدس مذہب جو دنیاوی میں ہی ہے۔ ناموس کے لئے اور ایمان

پھر برگسہ ہوئے کی بات بھی جاتی ہے۔

لیکن بائبل مقدس میں اس کا کوئی ایسا ثبوت نہیں ملتا کہ ایسا ہمارا آخر تک ثابت

قدم رہے ہیں۔

۲۔ مقدس کلام اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ لوگ جو خدا کے خدا کا ہوتے ہیں اور

پایا ہے لیکن اچھی طرح سے اس کو استعمال نہیں کرتے وہ لوگ ایک خدا کا حالت

میں ہیں۔ ہر ایک کلیسا میں ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو دوسروں کو سمجھیں پاک ہیں

لیکن حقیقت میں پاک ہیں۔ اس بات کی بابت مقدس کلام یہ فرماتا ہے کہ حق کی پکار

حاصل کرنے کے لئے ہر ایک میں خود کو نکال دے۔ کہیں لوگ اس کی کوئی اور ترقی داتی

ہیں وہی۔ پطرس ۲:۱۱

۳۔ بائبل مقدس اس بات کو بھی ظاہر کرتی ہے کہ بائبل سے لوگ ایسے بھی ہیں جو ہر ملال

میں اپنے آپ کو گنہگار ہیں لیکن حقیقت میں دنیا میں ہیں۔ اس کے لئے میں

مقدس کلام میں یوں لکھا ہے کہ میں نے جو ہر اکا کلی ظاہر ہو ہر دوسرے تاکہ ظاہر

ہو جائے کہ میں مقدس لوگوں سے ہیں۔ ۱۳:۱۱۔ کہ اگر ہم میں سے ہوتے تو میں سے ساتھ

رہتے لیکن نکل اس لئے گئے کہ یہ ظاہر ہو کہ وہ سب ہم میں سے ہیں۔

۱۔ پوچھا ۱۹:۲

(ج) بائبل مقدس اس بات کو بھی ظاہر کرتی ہے کہ میں نے زندگی میں جسم کے اعتدال سے

دختر اور بے بیوقوف میں جنگ کرنا نہایت مشکل ہے۔ اس کے تعلق مقدس

کلام میں بہت سی مشہداتیں درج تھیں پانی چھاتی ہیں۔ ملائکہ کتب میں لکھ دیے ہیں۔
 تلب تم ورجع ونگے اور صادق اور شیرین اور خدا کی عبادت کرنے والے لہذا کفر کو اسے
 میں امتیاز نہ کر دے۔ ملائکہ ۱۸:۳۱ حب لوگ موتے تھے تب اس کا دشمن آیا اور کہیوں
 میں کہو سے دے لے ہی بڑھ گیا تھا۔ نیکو کاروں نے پوچھا تو چاہتا ہے کہ ہم ساگر اٹھیں
 خارج کریں اس نے کہا کہ ایسا نہ ہو کہ کڑا سے داخل کر بیج کرے نہ تم ان کے ساتھ
 نہیں رہیں گے۔ مئی ۱۹۶۱ء ۲۹

وہ اس بات کو بھی ظاہر کرتے ہیں مگر ایسا عار ہے ایمان سے رگڑتے ہو گا۔ اس کا نتیجہ
 اس ہی لئے۔ کیونکہ خدا کے دل اکسار رہتے ہو گئے۔ اور وہ آسمانی بخشش کا مزا
 جکے نیچے۔ اور روح القدس میں شریک ہو گئے۔ اور خدا کے کلام اور آئندہ جان
 کی توفیق کا حبا ترہ لے چکے۔ اگر وہ برگشتہ ہو جائیں وہ انہیں توبہ کرنے کے لئے
 پھر یہ بنانا ممکن ہے۔ اس لئے وہ خدا کے بیٹے کو اپنا طرف سے دوبارہ حلیب
 پر دیکھو غلامیہ ذلیل کرتے ہیں۔ غصہ ایوں ۵:۴۔ ان مافیہ پر اعتراض کرنے
 جو اسے بہت زور دیتے ہیں۔ لیکن اگر ہم اس بات میں اور آتے ہر میں تو اس بات کا
 پورا مطلب ہماری سمجھ میں آجائے گا۔ لکھا ہے کہ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴

۱۵) راستباز پھرتے کی بنیاد کیا ہے؟

۱۶) کس طرح سے یہ سارا راستباز پھرتے جاتے ہیں؟

۱۷) اسے پانک ہونے لاکھ مطلب ہے؟

۱۸) پاک روج کی گواہی کا کیا مطلب ہے؟

۱۹) پاک روج کی پھر اور بھی کیا کیا مطلب ہے؟

۲۰) مقدس ہونے کا کیا مطلب ہے؟

۲۱) آسمان کی طرف قدم بڑھانے کی بہت باتیں کیا سکھاتی ہے؟

۲۲) پاکیزگی کہاں سے شروع ہوتی ہے۔ بدن یا حال یا روح سے؟

۲۳) پاکیزگی حاصل کرنے کے کتنے وسیع ہیں؟

۲۴) ایمانداروں کی مرکزیت کی بات نہیں کیا سکھاتی ہے؟

۲۵) ایمانداروں کی مرکزیت کی تعلیم پر اعتراض کیا کیا ہیں؟

۲۶) ایمانداروں کی محافظت کی بات نہیں کیا سکھاتی ہے؟

۲۷) ایمانداروں کی محافظت کے اعتبار سے کیا کیا ہیں؟

بارہواں باب

تعلیم خدا سے شرکت کی بابت :- اس سے بیشتر ہم بیان کر چکے ہیں کہ انسان

نئی پیدائش کے وسیلے سے نئی زندگی میں داخل ہوتا ہے۔ اور دل روحانی اور زور

سے گناہ کو چھوڑ کر خدا کی طرف پھرتا۔ اور اس کے ساتھ چلنے سے رفتہ رفتہ

پاکیزگی کا لہجہ میں مڑھتا اور مسیح کے ساتھ جوڑا جاتا ہے۔ یہ روحانی زندگی خدا

کی طرف سے ہے جو نئی پیدائش کے وقت سے انسان کے دل میں بستی ہے۔ اور

انسان اس میں جینا ہے۔ اسی سفر اکت لایان اس باب میں ہے۔

شر اکت کی مثالیں :- بنیاد اور مکان کا تعلق :- اس کی بابت

پہنچا ہے۔ کرم رسولوں اور انبیوں کی پیروی میں رہتے ہیں۔ جس کے کوئے کے سرے

کا پتھر خود بخود صبح ہے۔ تعمیر کے لئے ہو۔ اسی میں ہر ایک عمارت بل سدا کر خداوند بن

ایک پاک مقدس بنا جاتا ہے۔ (انبیوی ۲۰: ۲۲ - اور اس میں صبر پکڑتے

اور تعمیر ہوتے جائیں۔ کلیوں ۷: ۲ - خداوند کے چنے ہوئے اور تین پتھر

کے پاس آکر۔ تم بھی زندہ پتھروں کی طرح روحانی تعمیر بنے جاتے ہو۔ ایطرس ۵: ۲

وہ پتھر جسے معادوں نے بنایا۔ کوئے کے سرے کا ہو گیا۔ زبور ۱۸: ۲۲ -

میں صیوٹی تیار کے لئے ایک پتھر رکھوں گا۔ ان آیتوں میں مسیح متل کے طور پر

کوئے کے سرے کا پتھر ہے۔ جو اس بنیاد پر تعمیر کیا گیا۔ وہ خداوند میں ایک

پاک مقدس بنا جاتا ہے۔

(۲) دوسرا اور وہاں کا تعلق :- اس کی بات یوں رسول کہتے ہیں۔ کہ

میرے بھائیو تم بھی مسیح کے بدن کے وسیلے سے مسرتیوت کے اعتراف سے اس سے

مڑو جی گئے۔ کہ اس دوسرے کے جوہر :- جو مڑو جی سے خدا پاک کیا تاکہ ہم

سب خدا کے سے بچیں پیدا کریں۔ رومی ۷: ۵ - مجھے تمہارا کیا بات خدا

کی سی عیدت ہے۔ کیونکہ میں نے ایک ہی شہر کے ساتھ تھا رہی بابت کی ہے۔

تاکہ تمہیں پاک داس کنوری کی نامہ مسیح کے پاس حاضر کروں۔ ۲: ۲ کر حقوب ۱: ۲

اسی سبب سے آدمی آپ اور ماں سے جدا ہو کر نئی بیوی کے ساتھ رہے گا۔

اور وہ دونوں ایک جسم ہوں گے۔ یہ کلید لڑ بڑا ہے۔ لیکن میں مسیح اور کلیسیا

کی بابت کہتا ہوں۔ اسیر ۵: ۳۱ - ۳۲ - بڑے کی شادی آن چہ بھی

اور اس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا۔ مکاشفہ ۷: ۱۹ - روج اور وہاں

کچن کر آ۔ مکاشفہ ۷: ۲۲ - کیونکہ تمہارا بلائے والا شوہر ہے۔ بیسیا ۵: ۵۲

ان آیتوں میں مسیح کی شراکت مسیح میں شہید کے طور پر دی گئی ہے۔

جیسے کہ ایک ڈوبیں ہے دوہیں سے رکھتی ہے۔

(۳) درخت اور ڈالی کا تعلق :- خداوند یسوع مسیح فرماتے ہیں۔ کہیں انگوٹھا حقیقی درخت ہوں۔ تم ڈالیاں ہو۔ جو مجھ سے قائم کرتا ہے۔ میں اُس میں دی بہت پل مانا ہے۔ کیونکہ مجھ سے جدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے۔ یوحنا ۱۵: ۱۔ کیونکہ جب ہم اُس کی موت کی جگہ پہنچتے ہیں تو ایک ساتھ پیوستہ ہو گئے۔ رومیوں ۵: ۶۔ اس لئے کہ اللہ تو یسوع کے نفس و روح سے کٹ کر جس کی اصل جنگلی ہے۔ اسی کے پیوستہ اچھے زمینوں میں پیوستہ ہو گیا۔ رومیوں ۲: ۲۴۔ اس آیت سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ وہ وقت ہے جبکہ مسیح خدا کا دل سے روپا ہوتا ہے۔

(۴) بدلی انسانیت کا تعلق :- پچیس برس پہلے کہ اسے میں رسولانیت پر کرتے ہیں، اگر وہ نہیں دیتے، کہ تمہارے بدن مسیح کے اندر رہیں، اگر شخصوں ۱۵: ۶۔ مسیح کلیہ جسم کے اور کئے کر دیا۔ اور اُس کو سب چیزوں کا سرور بنا کر لکھ دیا۔ اور یہاں اُس کا بدن ہے۔ اور اُس کی جوتی جو ہر طرح سے صلیب کے محور مکر ہے۔ انیسویں ۲: ۲۲۔

سچائی سچ سے عار و بے پرواہ ہو کر۔ صلیب کے محور کے موافق ہو کر ہر شے کے ہوتے ہیں۔ ایسے آپ کو مرنا مانا ہے۔ کہ محبت میں اسی نئی کرنا جانے صلیب ۱۵: ۱۶۔ ہم اُس کے بدل کے عرصہ میں۔ انیسویں ۵: ۳۵۔

جس طرح بدن کے سب عضو سر سے لے کر کھپے اور اُس کا حکم ماننے ہیں۔ اسی طرح سب سچے مسیح خدا سے رہتے رکھتے ہیں جس طرح کے خدا اس سے پیدا کی گئی تاکہ آدم کا بطن ہو۔ اسی طرح سے کلیسیا کو پیدا کرنا ہوگا۔ جب آدم نبد میں پڑا تھا۔ تب اُس کی پوری بنائی گئی۔ ویسا ہی جب مسیح موت پڑا تھا تب کلیسیا کی پیدائش ہوئی۔

(۵) ہماری زندگی مسیح میں ہے :- مسیح نے کہا تم مجھ میں ہو۔ یوحنا ۱: ۲۵۔ تم خدا کے اعتبار سے مسیح یسوع کی زندگی سمجھو۔ رومیوں ۱۱: ۶۔ جو مسیح جسم میں ہیں۔ اُن پر سزا کا حکم نہیں دے سکتے۔ اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ نئے وجود میں جاتا ہے۔ اگر شخصوں ۱: ۵۔ اب اسے عالم سے جبرئیل سے جینا دیا۔ انیسویں ۳: ۱۔

۱۶ مسیح ہم میں ہے :- یسوع دوسرا وقت میں کہ تم خدا کے جسم میں ہو۔ مسیح خدا کا روح ہم میں ہے۔ اگر جس میں مسیح کا روح نہیں۔ وہ اُس کا نہیں۔ اگر مسیح ہم میں ہے۔ تو بدن تو گناہ کے صلب سے شہ ہے مگر روح و ستارہ کے صلیب سے زندہ ہے۔ رومیوں ۸: ۹۔ میں زندہ رہا۔ مسیح مجھ میں رہا ہے۔

تقدیر ۲: ۲۵۔ اگر کوئی مجھ سے ملتا ہے۔ اُسے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے۔ اگر وہ میرا آپ اُس سے محبت کرے گا۔ اہم اُس کے پاس نہیں ہے۔ اور اس کے ساتھ سکونت کریں گے۔ یوحنا ۱۲: ۲۳ مسیح وہ نہ رہتا ہے کہ میں میں ہوں۔ یہ ۲۵: ۲۵۔ گویا تم نہیں جانتے ہو کہ روح القدس خدا میں ہے۔ جو تم میں بسا ہوا ہے۔ اور تم کو خدا کی طرف سے ملتا ہے۔ اگر شخصوں ۹: ۹۔

کی محبت میں رہنا ہے۔ وہ اُس کے ساتھ ایک روح ہو رہا ہے۔ اگر شخصوں ۱۲: ۶۔ جو محبت میں قائم رہتا ہے۔ یوحنا ۱۴: ۲۱۔ تم سرگے اور پھر ہی رہا گئی ہو گئے۔ ساتھ خدا میں بھی ہو رہا ہے۔ جب مسیح جو باہر دی رہا گئے۔ ساتھ کیا دے گا۔ تو تم بھی اُس کے ساتھ خدا میں ظاہر کئے جاؤ گے۔ انیسویں ۳: ۳۔

۱۔ خدا کے ساتھ رفاقت رکھنے کے نتائج :-

انسان جو پیشتر سے گناہگار اندازہ راست تھا۔ مست ہوا ہے۔ اُس کا دل جو پیسے گناہ کی طرف بھرا تھا۔ اب خدا کی طرف بھرنے لگا ہے۔ کیونکہ اگر کوئی مسیح میں ہے تو

وہ نیا انسان ہے برائی چیزیں ہٹا دی ہیں ۲۔ کرنتھوں ۱۷:۵

۲۔ انسان مسیح کے گھر سے کہیں سے خدا کے سامنے رستہ سازگنا جاتا ہے۔ اور موسیٰ کی شریعت کے باعث جن باتوں میں ہم بری نہیں ہو سکتے تھے۔ اُن سب سے ہر ایک ایمان لانے والا اُس کے باعث بری ہو گیا ہے۔ اعمال ۱۳:۳۹

۳۔ انسان کی مدح خدا درجہ درجہ کمال تک پہنچنے کی چیز ہے۔ اور آخر میں وہ خدا کے بیٹے کے ہم شکل ہو جاتا ہے۔ اُس کی غوری میں سے ہم سب سے پایا۔ یعنی نفس پر فصل۔ یوحنا ۱۶:۱۱ اور اُن میں ہم نہیں تھے۔ جب ہم نے کلام حق سمجھا۔ خود بخود ہی بات کی خوشخبری ہے۔ اور اُن پر یہاں لائیں پاک روح کی بشارت تھی وہ خدا کی ملکیت کی مخلوق کے ساتھ ہماری میراث کا حصہ ہے۔ نہ کہ اُن کے جلال کی شائستگی ہو۔ (انجیل ۱۳:۱۱)

۴۔ روح القدس ہم سے اور وہی روح کے ہماری روحوں کو نصرت دے گا۔ اُن کو ایک ہی جہت کے تابع کرے گا۔ جو جیسے طاقت بخشتا ہے۔ اُن میں سب کچھ کر سکتے ہیں۔ یسوں ۴:۳۰
حبیب میں موت کے سامنے کی راوی میں تھے مگر وہ تو مجھے کچھ خوب دیکھ رہے ہیں ہر گاہ کہیں کہ تو میرے ساتھ ہے۔ زبور ۴۳:۲۰ اور جس طرح ہم اُن کی صورت پر جوتے۔ اُسی طرح اُن اُن کی صورت پر بھی ہوں گے۔ کرنتھوں ۱۵:۴۹ = مسیح کو جلال کی آمد ہے ہم میں رہتا ہے۔ لکھنوں ۲۷:۱۱

سوالات

۱۔ کن مثالوں کے ذریعے سے خدا کی شریعت کا کیا اندازہ لگایا گیا ہے؟

۲۔ کس طرح سید اور مسکن خدا کی شریعت کی مثال ہے؟

۳۔ کس طرح وہاں اور وہاں خدا کی شریعت کی مثال ہے؟

۱۔ کس طرح روح اور روحانی خدا کی شریعت کی مثال ہے؟

۲۔ کس طرح سے خدا اور اعضاء خدا کی شریعت کی مثال ہے؟

۳۔ خدا سے روایت رکھنے کا کیا نتیجہ ہے؟

تیسرا باب

مسیحی کلیسیا۔۔ کلیسیا یعنی لفظ ایکس کلیسیا سے نکلا۔ جس کا مطلب باہر ملے ہوئے ہے۔

۱۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کلیسیا لوگوں کا ایک خاص گروہ ہے۔

۲۔ جو یہ کاروں کی بری چیز سے بڑے گئے ہیں۔ بنی اسرائیل کا گروہ جو یہ بات میں تھا۔ اُن کی بات بھی یہی لفظ کلیسیا کا استعمال ہے۔

۳۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کلیسیا کا مطلب باہر ملے ہوئے ہے۔

۴۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کلیسیا کا مطلب باہر ملے ہوئے ہے۔

۵۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کلیسیا کا مطلب باہر ملے ہوئے ہے۔

۶۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کلیسیا کا مطلب باہر ملے ہوئے ہے۔

۷۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کلیسیا کا مطلب باہر ملے ہوئے ہے۔

۸۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کلیسیا کا مطلب باہر ملے ہوئے ہے۔

۹۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کلیسیا کا مطلب باہر ملے ہوئے ہے۔

۱۰۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کلیسیا کا مطلب باہر ملے ہوئے ہے۔

۱۱۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کلیسیا کا مطلب باہر ملے ہوئے ہے۔

۱۲۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کلیسیا کا مطلب باہر ملے ہوئے ہے۔

۱۳۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کلیسیا کا مطلب باہر ملے ہوئے ہے۔

۱۴۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کلیسیا کا مطلب باہر ملے ہوئے ہے۔

۱۵۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کلیسیا کا مطلب باہر ملے ہوئے ہے۔

بیچ میں آدم ز شہا ایک شخص دیکھی۔ وہ سات کلیسیائیوں۔ سا شد ۱۳۰۴۔ ۲۵۔
 یہ شخص مسیح تھا۔ جو رات راتوں کی تہہ کلیسیا کے خدمت سے تعلق رکھتی ہے۔ کلیسیا دنیا کا
 ہے جو شہر میں قریب ہو ہے۔ چھپ نہیں سکتا۔ یہی عروج بھاری ریاستی آدمیوں کے
 سامنے چلے تاکہ وہ ہمارے ایک کاموں کو دیکھ کر غمزدار ہے۔ یہ ایک جو آسمان پر سے بڑھائی
 کرتے۔ مئی ۱۶۱۵۔ بائبل وروثم کی کلیسیا دنیا کا ذکر کرتی ہے۔ یہی۔

۱۔ پاک کلیسیا عالم اور ظاہر کلیسیا

دن پاک کلیسیائی عدم۔ اس کی کلیسیا میں سے نادر اور معاول کے سچے سچے شامل
 ہیں۔ اس کلیسیا میں بے شمار آسمان پر حذر یافتہ ہوتے۔ یہ کے ساتھ ساتھ چوب
 ایک ایک مری کا معتدیان نہیں کہہ سکتے۔ کلیسیا کی بزرگی کے وقت ہیں۔ اس کی متیہ کلکا
 ہے کہ اس پہلو کھول کی عدم حاشی نہیں کلیسیا کے ہم تسمیہ پر کچھ ہی خبر ہیں ۱۲۸
 اس کلیسیا کے حق میں مسیح نے کہا کہ وہ بہتر ہے اور کلیسیا نادر ۱۱۔ اعلام اور
 کے دروازہ اس پر مذہب آئیں گے۔ مئی ۱۹۔ اور صرف کچھ اٹھ کے پاؤں تلے کڑیا
 وراس کو سب جیسے رو کا سرور اور ماکر کلیسیا نور پر بار۔ مسیحا مرد ہے اور جس کی
 معنوی جو ہر طرح سے صبر کا صبر کرتا ہے۔ لیسویں ۲۰۱۔

۲۳۔ اس کلیسیا میں فقط ایسے لوگ شامل ہو سکتے ہیں جو مسیح کے حق سے پہلے سے
 صاف ہوتے ہیں۔ اس روحانی زندگی کلیسیا کی تہہ کی تہہ کہ عالم اور روح کے دروازہ
 اس پر صاف نہ ہیں گے۔ خبر اٹھ کلیسیا کے خیریں برکھائے کہ اس کلیسیا کے وسیلے سے
 خدا کی عروج طرح کی حکمت اس حکومت کرنے۔ روح۔ حشر۔ روح اور کو جو ہستی
 مقاموں میں ہیں معلوم ہوتا ہے۔ اسیویں ۱۰۔

۲۴۔ اس روحانی بزرگی و روایات سے کلیسیا کہلاتی ہے۔ خدا اور مسیح کے ہونے
 سرور ہے۔ اس کا ذکر انجیلوں میں ۱۲ دفعہ دیا گیا ہے۔ جب یوحنا روحانی اس بات کا

ذکر کرتے ہیں خود فرماتے ہیں کہ خدا کی روایات کی تہہ پہلے بر نہیں بلکہ راستہ کی اور
 میل صاف اور اس کی خوشی پر یوحنا ہے۔ جو روح القدس کی طرف سے ہوا ہے۔ یسوع مسیح
 صاف پہلے ہیں کہ خدا کی روایات ظاہری طور پر نہ آئے گی۔ لیکن وہ ہمارے دریا ہے۔
 لوقا ۲۴۰۔ ۲۱۔ اور جب تک کوئی اسے سرور سے پیدا نہ ہو۔ وہ خدا کی روایات
 کو دیکھ نہیں سکتا۔ یوحنا ۱۳۰۳۔

خدا نے ہم کو تاریکی کے قعر سے بھیڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی روایت میں داخل کیا۔
 کلیسیوں ۱۳۰۱۔ یہ روایت مسیح کے غرے کے نبوت کے ساتھ آتی۔ مرس ۹۔
 خدا کی روایت کا حشر۔ یوحنا ۲۲۰۔

مرس ۱۱۔ یہ حشر کے ساتھ حاشی سے بنا کر کرتی ہے۔ بیچ کی صبر آپ
 میں یوحنا کے ساتھ کہتی ہے۔ مئی ۱۱۳۳۔ ۳۳۔ جو صبر سے وہ اپنے کہا کہ
 آسمان کی روایت نزدیک ہے۔ مسیح نے بھی اس کے پیغام کی مفاد ہی شروع کی۔
 مئی ۳۰، ۳۱، ۳۲۔ مرس ۱۱۔ یسوع مسیح نے ایک آدمی سے کہا کہ تو خدا کی
 روایت سے دور ہیں۔ مرس ۱۲۔ جو لوگ دولت پر صبر سے ہیں ان کے
 لئے اس روایت میں داخل ہونا بہت مشکل ہے۔ مئی ۱۹۔ یہ روایت اس
 دنیا کی نہیں ہے۔ یوحنا ۲۶۱۸۔ اس روایت کی صبر یسوع سے ڈلی۔ اگر
 کوئی اس میں متحرک ہو جائے پھر اس کو پیچھے نہیں دیکھ جائے۔ لوقا ۹۔ ۲۷۔
 اس روایت کی بات یسوع مسیح بہت کہہ سکتے تھے۔ در اپنے حق اچھے کے بعد
 اور آسمان پر صبر حالے سے بہتر اس نے دیے آپ کہتے ہیں کہ میں نے دنیا
 ظاہر کیا اور خدا کی روایت کی باتیں کرتا ہوں۔ (متی ۳۰)۔ مسیح کا ارادہ یہ تھا کہ
 اپنی روایت کی بنیاد ہی ان کی بات اپنے نگرہوں کو کھینے تاکہ وہ دنیا میں
 اس کو بھیج لائیں۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

۱) پروشمان کی کلیسیا میں صرف ایماندار لوگ شامل تھے۔ بائبل سے صفات معلوم ہوتے تھے کہ پروشمان کی کلیسیا میں جو سب داخل ہوتے تھے۔ وہ لوگ شامل تھے۔ یہ لکھا ہے کہ جس لوگوں نے مس کا نام قبول کیا۔ انہوں نے تپسہ لیا۔ اور کلیسیا میں شامل ہوئے۔ اور عورتوں سے بچے۔ ان کو خود پروردگار کی عطا ہونے والی نعمتیں عطا ہوئی۔

(سبق) مسیحی مقدس اور چپے ہوئے کہیں نے سے یہاں ہر جونا ہے کہ فقط ایمان کا کلیسیا میں شامل ہونے کے لائق ہیں۔۔۔ یعنی خداوندی کلیسیا کے نام جو کرختیوں میں ہیں۔ یعنی میں نے نام جو مسیح لیڈر میں پاک کے گئے۔ اور مقدس ہونے کے لئے بلائے گئے ہیں۔ اور تمام اعضاء کے حسب مقدس کے نام ۲۰ کرختیوں ۱۰۰۔۔۔

م حسب افسل کے نام کے وسیلے سے جو مسیح نبوت میں ہے۔ خدا کے عہد ہو۔

گٹھ ۱۶۰۳۔

[illegible]

حج و رسولوں کے حبيب و اراد کرنے کے حکم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ فقط اپنے ایمان و اراد پہلی کلبہ میں مشرک جو رہے مثلاً پولوس و مول و مارتے ہیں کہ کھانچوس خدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ سچے بدن ایسی قرانی جو سے کے لئے، نذر و کرو۔ جو

[illegible]

رو میں ۳ - ۱۲ - ۹ - ۸ - دیکھو کہ تحقیق ۲۴، ۶ - ۱۲ - میں ہم سے
 (عالم اس کو پہچان کر جس خلا سے ہم خلا سے نکلے۔ جس کے لائق حال چلو۔ یعنی
 عالم روحیہ علم کے ساتھ نئی سرکے محبت سے ایک دوسرے کی برداشت کرے۔ اور
 ایسی کو سنتیں یہ ہو کہ روح کی پختی صلح کے بعد سے جاری ہے۔ - ۱۲، ۱۰، ۱۱
 پہرہ حال دینی مسیح کی تشریح کے موافق ہے۔ ویسا ہی طرح دیکھو جیسا یسوع
 مسیح یسوع کا بھی حال ہے۔ - ۱۲، ۱۰، ۱۱ - جس طرح مسیح یسوع خداوند کو پہچان
 کیا۔ اسی طرح اسی میں چلتے۔ - ۱۲، ۱۰، ۱۱ - اور اسی میں مسیح چلتے
 تعبیر ہوتے ہیں۔ - ۱۲، ۱۰، ۱۱ - جس طرح ایمان میں مسیح خداوند
 اور جو اس کے گداری کی طرف خداوند کو کوئی سنتیں ہم کو اس میں سنی اور لاعلم
 فرما سے نکال دے۔ جو خداوند کی راجت اور نیابتی کا لائق کے موافق ہیں
 یہ مسیح کے موافق۔ کہیں ۲ - ۸ - جب ہم مسیح کے ساتھ چلتے ہوئے
 عالم بالا کی چیروی کی تلاش میں رہو۔ جہاں مسیح موجود ہے، اور خدا کی ہر طرف
 سچا ہے۔ - ۱۲، ۱۰، ۱۱ - جس طرح مسیح نے ہم سے
 مناسب چلتے اور خدا کو دیکھ کر کے کی تعبیر پائی - ۱۲، ۱۰، ۱۱ -

تھے کہ ان شاگردوں کو دور رہ بیٹھ رہیں مزدوری ہے۔ کیونکہ انہوں نے بغیر پاک روح
کی تعلیم پائے جو خدا کا پیغمبر یا رس سے صواب ظاہر ہونے کے واسطے بے ہمتی سے
کوسب سے پہلے سکھایا۔ درجہ میں پیغمبر دیا۔ آجکل کھشمت کیوں کے سر پر مانی ڈال
دیا جاتا ہے جو نہ پاک روح کی بات علم رکھنے میں اور نہ بات کے ارے میں کچھ دیتے ہیں
(رج) رسولوں کی تصنیفات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کا حسیان کلیسا کے شرع کی بات یہ تھا کہ پیغمبر
یا جیکے تھے۔ اس سے وہ دیکھتے ہیں کہ کیا کہ نہیں جانتے کہ تم جنتوں کے مسیح مسوع یا مسلمان
ہوئے کا پیغمبر یا تو اس کی موت میں سال پورے کا پیغمبر یا۔ کہ جنتوں ۱۳۰۱۔
اکیسویں روح کے وسیع سے ایک ہی بدن ہونے کے سے پیغمبر یا۔ رسولوں ۶۰۳۔
کیا تم سے پورے کے نام پر پیغمبر یا۔ کہ جنتوں ۱۳۰۲۔ اور ہم سب جنتوں کے مسیح
میں مثال ہونے کا پیغمبر یا۔ مسیح کو میں لیا۔ کلیسیا ۲۰۲۔ کلام کے ساتھ باقی
سے عمل دیکھ کر صحت کر کے مقدس بنائے گئے۔ صول ۲۶۰۵۔ مسیح میں ایسا ختم
ہوا جو ہمارے سے ہیں ہوں۔ یہی مسیح لاہوت جس سے جہان مرنا اٹا رہا ہے۔
اور اسی کے ساتھ پیغمبر میں دس ہونے اور۔ مسیح کی موت پر ایمان لاتے۔
مسیح سے اسے مردہ میں سے حیدار اور مسیح کے ساتھ جی بھی اٹھے۔ کلیسیا ۱۰۲۔
۱۱۲۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کس طرح۔ یا نہ۔ رسولوں کے زمانے میں کلیسیا میں
ستریک ہونے یعنی ایمان لانے سے۔

(ب) کلیسیا کا تقرر کا ترتیب دینا۔ تقریباً کسی شرکاء ہرست فیصلوں کے
لئے یا خادم ادین کے قونی حیدار کے ہو سکتا ہے۔ یہ ترتیب دیے کا ثبوت
اور مدد ہیں۔ سکین یہ ضروری نہیں ہیں۔

(۷) ذیل میں پرانے عہد نامے کا ذکر ہے تقریباً ذکر ہے۔ موسیٰ کے زمانے میں خدا کے
لوگوں کے پیغمبر کے لئے کسی تقرر کے ضرور ہونا تھا تاکہ جن اسرائیل ان عہدوں کی

مانند نہ ہو۔ جن کا کوئی چراغ نہ ملا نہ ہو۔ خدا کے اس حکم سے کیا کہ حزن کے بیٹے یسوع کو
خصی کیا۔ خدا نے اس سے کہا۔ کہ تو فون کے بیٹے یسوع کو لے کر اس میں رہے۔ ہاں لا رکھ۔
گنتی ۱۸، ۲۰۔ مونسے اپنے باپہ اس پر رکھے۔ اور عہد کا خدا دے اسے حکم دیا
مخا اسے وصیت کی گنتی ۲۸، ۲۰۔ مونسے کا جائز نہیں ہو گیا۔ استثناء ۱۰۳، ۱۰۸۔
بادن کا باپ یا عہد کا خراج ۱۴۰، ۱۴۱۔ مونسے کے ہنرمند کے سے ہنر سے شغفوں کا
مقرر ہوا۔ گنتی ۱۶: ۴۰۔ یسوع کے ہم خدمت ہونے کے سے مونسے شغفوں کا مقرر ہونا
یسوع ۵۲، ۵۳۔ سرور کا ہنرمند کا مقرر ہنرگوں کا ذکر استثناء ۳۲، ۳۳۔

متشدد سکریٹری کا مقرر ہونا، سوال ۱۰۹، ۱۱۰۔ خزانہ کا مقرر ہونا، کنیاہ ۲۵
یہ فیصلہ کلیسیا کا تقرر کا ذکر ہے۔ ہر اس کی بات نکھانے کے مونسے کے حشر نے اس
سے کہا کہ تو اچھا کام نہیں کرتا۔ اس سے تجھے کیا۔ ملکہ رنگ بھی تو تیرے ساتھ
ہیں قطعی کھلی جانتے تھے۔ کیونکہ کام خیر سے لے بہت بھاری ہے تو اکیلا سے
نہیں کر سکتا۔ مونسے کو میری بات سن۔ میں تجھے صدمہ دیتا ہوں اور خدا تیرے
ساتھ رہے۔ ان لوگوں کے لئے خدا کے ساتھ جیا کر۔ در ان کے سب مانے
خدا کے پاس بنیاد ماکر۔ اور جس سامنے یرن کو چن دو کلام ان کو کرنا ہو۔
ان کو پناہ کر۔ تو رسوم اور ستر بیت کی باتیں ان کو نکھایا کر۔ در فون ان لوگوں میں
ایسے لائق اشتہار جس نے جو خدا اس سے۔ سچے اور بیوقوف کے دشمن ہوں۔ اور
ان کو ہزار ہزار اور سو سو اور پچاس پچاس اور دس دس آدمیوں پر حکم ہوا ہے
کہ وہ ہر وقت لوگوں کا مصافحہ کیا کریں اور لیا ہو کہ ہر سے مقررے نوزہ
تیرے پاس نائیں اور جھوٹی جھوٹی باتوں کا مضبوطی کر دیا کریں۔ یوں میرا
وجود بھلا ہو جائیگا اور وہ بھی اس کے لئے ہے میں تیرے ستریک ہوں گے۔ اگر
تو کلام کرے اور خدا بھی تجھے ایسا ہی حکم دے تو سب کچھ جھیل سکے گا۔ اور یہ

لوگ بھی اس حاکم اعلیٰ سے جانیں گے اور موسیٰ نے اپنے خسر کو مات مال کر دیا
اس نے غایب تھا وہاں ہی گیا۔ چنانچہ حوٹا نے سب اسراہیلوں میں سے لائی اشخاص
ہجے۔ اور ان کو براہِ برادر اور سو بچا سب بچا سا اور دوسرے۔ وہ تو یوں کے اور حاکم
مقرر کیا۔ سو ہی ہر وقت لوگوں کا مصد کرنے لگے مثلاً کئی عہدات تو وہ موسیٰ کے پاس
لے آئے تھے۔ پرتھوی پہنچا، توں کا معینہ حوٹا کر دیتے تھے۔ درج ۱۸: ۱۷-۲۴
ذیل میں سنئے عہد نامے کے تقصیر کا ذکر ہے۔

- ۱- جب اسوع نے ایک بڑی کبیڑ دیکھی۔ جو انی کبیڑوں کی مانند تھی۔ جن کا
خبر دیا نہ ہو۔ تب وہ ہمیں بہت۔ تب سکھائے لگا۔ مرقس ۳: ۶۔ اسوع نے کہا
کہ کئی یوں کے جھگڑے کا معینہ کلیسیا میں ہوگا۔ متی ۱۸: ۱۷۔ اسوع نے ٹیڑھوں کو
کو مقرر کیا۔ تاکہ وہ اس کے ساتھ رہیں اور نہ دیکھیں۔ مرقس ۳: ۱۳-۱۴۔
ان لوگوں کے بعد خدا اور نے ستر آدمی مقرر کئے۔ لوقا ۱۰: ۵۔ جماعت کا ایک
خبر دانی تھا۔ لوقا ۱۰: ۱۳۔ در ایک جماعت میں جو بے کا وجہ سے انہوں
نے پہلی دفعہ لے کر دی سائی۔ متی ۲۶: ۲۶-۲۹۔ در حقیقت انہوں نے کلیسیا
کو مقرر کیا۔ حالانکہ کلیسیا اسے کام کرے۔ پاک روح کے نازل کئے جاتے سے
پوری طرح سے آہستہ تھی۔ کلیسا میں تلوک کے بعد کے پہلے دنوں میں سے کہنا
میں کلیسا کے، تاہم تفریکہ کر ہے۔ مسیح کی موت کا یقین کلیسا کا بیج تھا جو
نزل کرنا گیا اور جس کی فکری تھی۔ جیسے جیسے جیلوں سے رسولوں کے
حطوط کی طرف تر گئے ہیں دیے ہی انہوں میں فرق پاتے ہیں۔ (۱) جیل میں مسیح کے پیچھے
چلے۔ درون کوٹ گرد کہا گیا ہے۔ سب حطوط میں مقدس یا کھائی کہا گیا ہے۔ ہینکو سٹ
کے دن پہلے ہی کلیسیا کا بیج موجود تھا۔ اگر ہمیں تھا۔ تو کوئی اور در سری جیو کھجی
نکلی جس پر وہ لوگ جو اس دین میں ہیں۔ ان کے ملنے آئے تھے۔ اعمال ۲: ۲۷-۲۸

انہوں نے وہی عید انش جاس کی ایمان مسیح میں حوٹا کرے۔ اور اسی ایمان پر
مسیح کے حکم کے مطابق تیسرے کرشنا گروں میں ملے آئے اور ایک ہی کام میں
سورگ ہوئے۔ اور اس طرح غفور یا مرتب دیے کا کام سفورنا ہو۔ ان کاموں
کا ذخیرہ سامان آہستہ آہستہ پور کیا۔ جیسے جیسے ضرورت تڑھتی گئی ہم سمجھ سکتے ہیں۔
کہ مسیح کا آسمان پر اٹھنے کے بعد اس کے فوراً بعد ہی کلیسیا اسی رسولوں سے
تعلیم پانے لگی۔ تاکہ اس خدمت کو جاری رکھیں۔ جو انہیں سیر دی گئی۔ جیسے
آہوں اپنی علم شاگردوں کو رہی اور سکھائی ہوئی تعلیم کے دینے تہذیب آہستہ
پھیلنے لگی۔ اسی طرح ہمیں بھی ایمان رکھنا ہے کہ کلیسیا آہستہ آہستہ مقرر
مسیحی خدمت میں مسیح کے نولے پر ہیں کی۔ کی۔ در تڑھتی گئی۔ وہی درج کا رعدہ جو
سے عہد نامے میں ایمان کا صحیح ادکانی طریقہ بتاتا ہے۔ وہی کلیسیا ہی ہر جگہ در بر وقت
عمل کا صحیح اور کامل طریقہ بتاتا ہے۔

- ذیل کی باتوں سے صحائف سے ظاہر ہوتا ہے کہ رسولی کلیسا میں لیبانی تفریق
۱۱) بائبل بتاتی ہے کہ عہد نامے کے پہلے وقت میں مسیحی عبادت کے لئے جمع ہونے لگے۔
اعمال ۲: ۴۲۔ اسراہیل ۱۰-۲۵۔ اور مدت گزرتی جا رہی تھی۔ اعمال ۶: ۵
۶-
۱۲) بائبل اسراہیل کا بیان کرتا ہے۔ فیسی ۱۰: ۱-۲۵۔ ۲۸-
۱۳) بائبل کلیسا اور خادم کے فکری کی ہوتی حکمت کا بیان کرتا ہے۔ متی ۱۸: ۱۷-۱۸
۲۰-۲۵
۱۴) بائبل کلیسیا کے تاہم کا بیان کرتا ہے۔ اگر خطی ۵: ۲۵-۳۰-
۱۵) بائبل کلیسیا میں چندہ جمع کرنے کا بیان کرتا ہے۔ رومیوں ۵-۲۵- کیرنٹیوں
۱۱: ۱۶-۲۰-
۱۶) بائبل کلیسیا میں چندہ جمع کرنے کا بیان کرتا ہے۔ رومیوں ۵-۲۵- کیرنٹیوں

(۷) بائبل سے اشارے کے خط کو بیان کرتی ہے۔ اجمالاً ۱۸: ۲۷-۲۸ مرقسین ۱: ۳

(۸) بائبل میں یہ طور و سبب سے عظمت کا بیان کرتی ہے۔ اجمالاً ۱: ۶-

(۹) بائبل کلیسیا کے قاعدہ دستور کا بیان کرتی ہے۔ اکرشویوں ۱۶: ۱۱-

(۱۰) غنائے رات کا مقرر کیا جاتا ہے۔ اکرشویوں ۲۳: ۱۱-۲۶:

(۱۱) بائبل سائنسی اور قریبی کا ذکر کرتی ہے۔ جبرائیل سے کہہ کر۔ اکرشویوں ۱۳: ۱۵-

(۱۲) کلیسیائی حکومت کا انتظام ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ شروع میں یہ انتظام بہت سادہ ہی لیکن دیر سے رفتہ رفتہ بہت لوگ یا زیادہ مسیحی بن گئے تو ضرورتاً گشتی و رہنے مقرر کئے گئے۔ بائبل میں کسی انتظام اور حکومت کا ذکر نہیں پایا جانا لیکن اس بات سے ۱۲ اشارہ تو بائبل میں موجود ہے۔ سچ سے ۱۲ رسول اور وہ ۱۲ گروہوں کے ہیں۔ اور پھر دوسرے رسول فرماتے ہیں کہ خدا نے کلیسیا میں ایک ملک شمس جس کے ۱۲ اکرشویوں ۱۳: ۲۸-۲۹ اس لئے دوسرے رسول بھی بھیجے کہ اسے بچاؤ۔ ہم نے اسے دوسرے کرتے ہیں حرم میں رکھتے اور خدا اور جی پناہ سے پیشوا ہیں۔ اور ہم کو نصیحت کرتے ہیں انہیں مامور اخصیسیوں ۱۵: ۱-۲: جو غبار سے پیشوا تھے اور جبرائیل نے انہیں خدا کا کلام سنا، انہیں باور رکھو۔ اور ان کی زندگی پر غور کرو۔ ان جیسے، یا خدا کو جادو۔ اچھے پیشواؤں کے فرما سرور اور اورانیہ رجب۔ کیونکہ وہ چتاری رہ رہ کر کے فائدے کے لئے اس کی شرح جگے رہے ہیں۔ جس میں حسب دینا پڑے گا۔ تا کہ وہ انہیں سے کام کرتے رہے۔ کیونکہ اس عہد میں انہیں کچھ نہ ہو۔ مزاروں ۳: ۷-۸: دیکھئے انہیں ۵: ۱۷: جب سفر لائے تھے وہیں گرفتاروں اور کات کی راہ سے جدا ہو گئے۔ تو کلیسیا اعتنا نہ رکھتی ہے۔ کہ انہوں کو خارج کر دیں۔ حق ۱۸: ۱۷-۱۸: ہمارے سامنے یہ دکھائی دیتا ہے کہ رسول کلیسیا کی تخریب اور انتظام میں شریک تھے مبادت حال میں سردار نہ رہتے تھے جن کو جماعت مقرر کرتی تھی۔

(۱۳) کلیسیا کے خدمت گزار۔ کلیسیا میں خاص کر دو قسم کی خدمت کی جاتی تھی۔ میں پاسباں اور خادم کی خدمتیں۔ ان کے علاوہ خدا نے بعض کو رسولوں بھیج کر انہیں بعض کو پیشوا اور بعض جبرائیل اور اسکا دنا کر دیا۔ تاکہ مقدس لوگ کا ان میں اور خدمت گزار بھی کام کیا جائے۔ اور مسیح کا مدد ترقی دے۔ انہیں ۳: ۱۰-۱۱: پاسباں اور خادم کے مقرر کیا جائے۔

(۱۴) جبرائیل:۔ بائبل میں لکھا ہے کہ خدا نے کلیسیا میں جبرائیل کو مقرر کیا۔ انہیں ۳: ۱۱: خداوند ساری شریکی رسولوں ۲ خدا کسی آدمی کو اس صحت میں مقرر کرے۔ جس کی آمد سے اس کے دل کو دیر اور وہ اس کو باہر سے جاسے اور اسے آئے ہیں ان کا مدد ہو تاکہ خدا کی خدمت میں نصیب کی حاکم سے جن کا کوئی تیرہ نہیں۔ گنتی ۳۲: ۲۷-۲۸ میں تم کو چوبیس آدمی کا کر دیا ۳۵: ۱۵-۱۶: جبرائیل نے مجھ سے سرکشی کی۔ جبرائیل ۶: ۲-۳: جبرائیل نے جس میں گئے رہ خدا اور کے طالب ہوئے۔ اس نے وہ کام کیا۔ جبرائیل کے سب گئے مشورہ ہو گئے۔ جبرائیل ۱۵: ۱۲-۱۳: بہت سے جبرائیل نے میرے نام کا گناہ کیا۔ جبرائیل ۱۱: ۲-۳: ایک آدمی نے جبرائیل کو ان کے ہائیگی۔ جبرائیل ۲۲: ۲۲-۲۳: خدا درمیان ہے۔ ان جبرائیل اور انہیں جبرائیل کی نصیحتوں کو پاک برکتہ کرتے ہیں۔ جبرائیل ۲۲: ۲۲: میرے لئے جبرائیل ۱۵: ۱۵-۱۶: میری نصیحتوں کی نگہ کی کہ جوحت ۱۶: ۱۶-۱۷: جس طرح نصیحتوں کے لئے ایک جبرائیل ہے کی خدمت ہے۔ اس طرح خداوند کی جماعت کے لئے ایک جبرائیل پاسباں کی نئی ضرورت ہے۔ خدا کا انتظام یہ ہے کہ خداوند کی جماعت میں نصیحتوں کی ماسد ہو۔ جس کا جبرائیل نہیں ۱۹: ۹-۱۰: (۱۵) شکستہ:۔ روح القدس نے انہیں ایک جبرائیل یا ناگہد کی کلیسیا کی نگہ کی کر دیا۔ اجمالاً ۲۰: ۲۸-۲۹: خدا کے اس لئے کہ نہ کر دیا۔ پارس ۲: ۵-

(۱) بزرگ۔ انہوں نے مرگھیا میں اُن کے مرزگوں کو مقہر کیا۔ اعمال ۱۲: ۲۷

یروستیم کی کلیب کے بزرگ۔ اعمال ۲۴: ۱۵-۱۶-۱۷۔ اردو میں جن مشہوروں میں سے گزرتے تھے۔ وہاں کے لوگوں کو وہ احکام عمل میں کرنے کے لئے میں نام بھیجے جاتے تھے جو روم کے رسول اور ہرگزوں سے جاری کئے تھے۔ اعمال ۲۶: ۱۶۔ یروستیم نے پٹلس سے مسیح بن کہید بھیجا کہ درکلیب کے مرزگوں کو لے آئے۔ اعمال ۲۷: ۱۰۔ یروستیم رسول نے طیتس سے کہا کہ میں نے اس سے حبیوڑا تھا کہ وہ باقی رہی ہوئی بات کو درست کرے۔ اور طیتس نے حکم کے مطابق سنہرے پاؤں والے مرزگوں کو مقرر کرے۔ طیتس ۵: ۱-۱۷۔ بائبل سے صاف ظاہر ہے کہ بڑی کلیبیاؤں میں جہد بزرگ لوگ تھے۔ دیکھو یہ یروستیم کی کلیبیا میں بھی تھے۔ اعمال ۱۵: ۲۷۔ طیتس ۵: ۱۰۔ حد درجہ سچ سچ سردار نگہاں ہے۔ وہ سب گنہگاروں کے لئے ہوئے تھے۔ اس خدمت کے لئے وہ یہ کہہ سکتے تھے کہ میں نے کئی کئی سالوں سے اس مرضی کے مطابق کرے۔ جب سردار نگہاں ہوا تو ہم کو حلال کا ایسا ستبر سے کا جو مر جاتے کا ہیں۔ ۱ پطرس ۵: ۶۔

(۲) یسوع مسیح کا حبیب سہمی۔ کوہ تیخیس ۲: ۱۳۔ مسیح کے اچھے سپاہی کی طرح میرے ساتھ دکھ اٹھو اور مہماں کی جیو کسی سترہ۔ ہیبت کی زندگی منظم کرے۔ ۱ تیمتیس ۵: ۱۰۔ مسیح ہی جو مر جاتے تھے۔ اچھے گھر کی طرف آئے کو فٹن کرے۔ ۲ تیمتیس ۲: ۱۱۔ دین میں مقابلہ کرے۔ وہ بھی انہوں نے قاعدہ میں درج ہوئے ہیں۔ ۲ تیمتیس ۲: ۱۱۔ میں اچھی کشتی لڑی کاموں میں نے دوڑ کے ختم کیا۔ ۲ تیمتیس ۲: ۱۷۔

(۳) گھساں۔ ۲ تیمتیس ۲: ۱۶۔ وہ انسان کے دل کو تیار کر دیتا ہے۔ درکسی کا درجہ بان کی طرح ہے۔ میں نے گھساں کا کام کرے کہ وہ لوں کے

کھیت کو تیار کرے۔

(۱) گھساں اچھا سا بچہ تھا ہے۔ ۱۔ خدا کا کام ہے۔ لوق ۸: ۱۱۔ تم مانی تم سے نہیں ملے بغیر مانی سے خدا کا کام کے دینے سے روزہ ادا نام ہے۔ نئے سرے سے پیدا ہوئے ہو۔ ۱ پطرس ۲: ۲۴۔ (دیکھو کہ سب باتیں لوگوں کو سنا۔ اعمال ۵: ۲۵۔ تم کلام کی صدا دیا کرو۔ تیمتیس ۲: ۲۔ خدا کا کام مرنے کی طرف بھیجتا گیا۔ اعمال ۲: ۲۴۔ خدا کا کام کھینچا گیا اور دل سے جوتا گیا۔ اعمال ۱۹: ۲۹۔

(۲) گھساں روزہ ہوا بچہ کو لے جاتا ہے۔ روزہ ۱۲: ۲۹۔ مناسب ہے کہ جو کچھ وہاں صید پر جاتے۔ اگر حقیر ۱۵: ۹۔ مسیح کو اپنا بچہ ہو۔ درست نام کو بھی اپنا ہاتھ ڈھیلہ کر کے کہ تو ہیں جوتا۔ کہ میں نے کھانا۔ درہکا۔ د عطا ۱: ۶۔ دقت رکھا اور باقی گھساں کا کام ہے۔ اگر حقیر ۳: ۶۔

(۳) گھساں آسمان سے جوتا ہے۔ زبور ۱۲۶: ۱۱۔

(۴) گھساں میں دقت یہ ہے کہ ہم ایک کام کے کرنے میں جت رہے ہیں کیونکہ اگر یہ رہے ہوں گے تو ہمیں دقت پر لاش کے۔ گھٹوں۔ ۹: ۶۔ کھیتوں پر نظر کرو کہ فصل پک کر تبتے۔ جو حنا ۳۵: ۱۰۔ بوسے والا اور پتے اور کٹے دانا اور پتے۔ جو حنا ۳۷: ۱۰۔ جس طرح آسمان سے بارش پڑتی ہے اور برکت پڑتی ہے۔ اور پھر وہاں دابیں نہیں جاتی بلکہ تین ہی جاتی ہے۔ درمیں کو سیرب کرتی ہے۔ درمیں کی تارا والا اور اور روئیدگی کا باعث بنتی ہے کہ کوئے والا کا بچہ اور کھانے دے کو روئی دے اس طرح میرا کام جو میرے لئے ہے میری خواہش ہوگی۔ وہ اسے پور کرے گا۔ اور اس کام میں جس کے لئے میں نے جسے بھی مسرور ہوگا۔

جو گھساں صحت کرتا ہے۔ جہاد اور کا حتم ہے اسے دے جاتے گا۔ ۲ تیمتیس ۲: ۱۶۔ جو حقیر اور تبتے وہ حقیر دلاتے گا۔ اور جو وہ رہتا ہے وہ نہ وہ کاسے گا۔

تو وہ کس طرح بھیڑوں کے وسط میں رہ سکتا ہے کہ بھیڑیں اُس کے پیچھے چل کر چارہ پائی
 اُس کو لازم ہے کہ دروں کو جیسا مورد رکھے۔ ہر ایک سچا یا سبب ۱ ہے جس سے جاننا ہے
 کہ میرا اجمالی حال بدل گیا ہے۔ در میں حقیقی مشغول ہوئی۔ پاسان پر مرض ہے کہ فی پورائش
 کی ضرورت کے مطابق مسرت کرے یہ ایک بڑی تعلیم ہے جس پر درودینہ چاہئے کہ پورائش
 دے سے لے کر اب تک بہت دیکھے ہیں آئی ہے کہ جہاں کلیسیا روزمرہ پیدا نہیں ہوتی ہے۔
 وہاں ترقی نظر آتا ہے۔ اور اُس کے برعکس جہاں اُس معنوں کی حقارت کی
 گئی ہے۔ وہاں زندگی گنت گئی۔ جس پاسان نے خود بدل نہیں پایا ہے۔ وہ اسی
 کام میں دروں کی کیا مدد کرے گا۔

پاسان کو لازم ہے کہ وہ معلوم کرے کہ خدا نے اُس کے دل میں منادی کرنے کی خواہش
 ڈالی ہے۔ پوروس رسول اسی بات نہایت کہ تم پر انوس ہے اگر میں خوشخبردار ہوں۔
 اگر مضمون ۱۶۹: پوروس اور پوروس رسول کہتے ہیں کہ مکن نہیں کہ ہم نے ہم رچی اور
 سنا ہے وہ کہیں۔ اعلان ۱۲: ہم مسیح کے ابلی ہیں۔ تو ہمارے وسیطے سے
 خدا نامس کرتا ہے۔ ہم مسیح کی طرف سے مسیت کرے ہیں کہ خدا سے میل ملے گا۔
 اگر مضمون ۲۵۵: پوروس رسول کو اس بات کا علم تھا کہ خدا نے تم کو سنا یا ہے۔ مسیح
 نے اُس کی بات کہا کہ پوروس رسول۔ دتوں اور نبی، مسرتیں پر مسرت نام ظاہر کرنے
 کا چنا ہوا وسیع ہے۔ در اُس کو اس وقت اور غیر رسول سے کیا ہوتا ہے۔ جو کے
 پاس میں اُس کو رس لے بھیجتا ہوں کہ وہ اُنکی آنکھیں کھول دے تاکہ انہیں عیسے
 سے روشنی کی طرف اور سلطان کے خلیفہ خدا کی طرف رجوع ہو۔ اور تم پر
 ایمان لائیں۔ گنتوں سے معافی اور پوروس رسول پر استریک ہو کر مسرت پائی۔

اعلان ۲۶: ۱۵-۸: پوروس سے معلوم ہوتا ہے کہ پوروس رسول انجا روحانی طاقت
 پر بہت زور دیتا تھا۔

(۲) پاسان کو لازم ہے کہ روح القدس سے مسیح کیا جاوے۔ اگر وہ آپ روحانی ہو۔ تو کس
 طرح سے اس روحانی خدمت کو پورا کرے گا۔ جب پاسان روحانی ہوں تو اُن کی
 خدمت سے کلیسیا کے بروگن کو روح حاصل ہوتی ہے۔ زمانہ زمانہ خدا کے
 بندے اپنی خدمت کے لئے تیل سے مسیح کے لئے کہتے کہ خدا کی روح اُن پر بکھڑے۔
 اسی میل ۱۶: ۱۳: ہر ایک اس لئے مسیح کے لئے کہ وہ خداوند کی توارشیں وہ
 اُس کے جیسے جو حایا۔ اعلان ۱۶: ۱۴: مسیح چاہتا ہے کہ کتاب کہ خداوند
 کا روح نہ رہے۔ اسی لئے کہ جسے مسیح کیا۔ وق ۸: ۸: اے لوگوں کو پاک
 حوز سے مسیح کو فیہ مسیح کے کاموں میں۔ روح کی خدمت ہے۔ وہ تیل
 جس سے یوحنا مسیح کی کتاب۔ روح القدس ہے۔ وہ اس روح سے مسیح ہو کر
 اُس وقت سے کاس کی طرح ہے۔ لوگوں کو حاصل کر پاسان کو مسیح کی کتاب ہے۔ روح القدس
 کی سرحد کے جیسے زندک کا بڑا کام کسی طرح سے انجام پائیگا۔ کہ نہ کسی سرحد
 اور رسول کے دگ روح سے سمجھوں۔ تیل میں پاک روح کی پوری تحقیق اور
 اندر پھلوری کا بعد یہ ہے کہ دگ روح سے سمجھو کہ تیل میں پاک روح کے
 پھر پورا پورے زور و پاک اس سے ایک پاسان کو دے سے یہ سو رہتا ہے کہ اس
 سے کہ کتاب میں روح مقدس کی پوری بات۔ سواں تو خدا ہی ہے کہ اُس پر پاسانی
 کی کامیابی منحصر ہے۔ نہ یہ کوئی سبب کہے گا کہ اس بات کا علم تو کچھ معلوم ہے۔
 آپ کو اس بات کا علم تو ضرور ہے لیکن کیا آپ کو اس کا ختم بھی ہے۔ اس کا علم
 ہونا کافی نہیں بلکہ تم کو اس کا تجربہ حاصل کرنا چاہئے جس طرح دروں جب تک
 روح القدس اُن پر داخل نہیں ہوا۔ اور اُن کو پاک روح کا ہتھیار نہیں ملے۔ خدا ہی
 کے لائق۔ کھ۔ اُس طرح کوئی پاسان جب اُس کو کس کی قوت کا احساس نہیں ملے۔
 جب تک پوری شادی نہیں کر سکتا۔ در حقیقت روح القدس کا ہتھیار پاسان کے

کامیابی کی ضروری مشروط ہے۔ پاسپان کی روح انسانی کی ضرورت کا ذکر تو ہر جگہ
 ملے گا۔ سب سے پہلے اس شخص پر اُمس سے زیادہ رو دیا جائے۔ اور تشریب کے
 ساتھ ساتھ کیا جائے۔ کیونکہ یہ امر سارے ہر سے کیا ہی اچھی عقل مند اور
 علمیت سے اپنے ہر امور کو مایوس کے کھیر کا حقیقی پیغام دے۔ (۱)۔ اس سے
 ہی علم کی بڑی ضرورت ہے۔ جو فطریہ مسیح کے حاصل ہونے پر ہی ہو۔ جو خدا و
 اُمس کی بات ہے۔ یہی کہ خدا وہ مسیح جو اُمس کی طرف سے کہا گیا۔ ہمیں نام پر نہ کہ
 در کم اُمس کے خاتمہ میں کوئی نہیں سکھائے۔ بلکہ جس طرح وہ مسیح جو اُمس کی طرف
 سے کیا گیا۔ ہمیں سب باتیں سکھائے۔ (۲)۔ (۳)۔ جس طرح خدا اور
 مسیح کی طرف سے لازم ہے کہ نئی خدمت کے۔ اس سے آپ کو معلوم کرے کہ وہ
 روح القدس کی معوری سے بھر پور ہو جائے۔ جس سے ہر آدمی کے روح کی معوری ضروری
 ہے اگر مسیح معوری کو حاصل کرنا خداوند مسیح کو ضروری ہے۔ جس سے پاسپان
 جس میں روح کی معوری ہوگی۔ اس سے ہم جیسا کہ در سہاں روحانی کشتی
 سے عوام رہنا ہے۔ اگرچہ پہلے یہ ایک پاسپان کی جانب میں ہوتی ہے۔ جس میں
 نام کلیسیا کے سرور کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ تاکہ یہ کتب سے معلوم ہو جائے۔ اس کی
 نیکی اور اس کے جیان و حیات۔ روحانی کشتی سے اس سے معور نہیں۔ کیونکہ اُمس
 کو پاک روح کی باتیں حاصل ہونے پر ہی علم کے معنی میں وہی اُمس کی بات
 سکھانا ناممکن ہے۔ اگرچہ یہ روح ہمارے ساتھ ہے۔ لیکن ہم کو سکھانے پر تیار
 سکھانا ناممکن ہے۔ یہ ہے۔ کیونکہ ایک کلام کے تمام معنی میں اور روح القدس کی مدد
 سے۔ ہمیں میں مدد ہے۔ اس طرح معنیوں کے الیام یا کس یا نہیں کو تیار کیا۔
 اگرچہ معنیوں کا دنیاوی علم ناممکن اور بہت محدود تھا۔ اور یہ کھیروں سے
 ناممکن تھا۔ ناممکن جب لوگوں نے اُمس کی دوسری دیکھی اور معلوم کیا کہ یہ اُن پر

اور مادہ آرمی میں۔ تو فوج کیا۔ پھر انہیں بھی تاکہ یہ مسیح کے ساتھ رہے ہیں۔
 اعمال ۲: ۱۳۔

اگر بائبل کے مطالعہ کر سیکرے تو وہ پُر کمال ہونے کے ساتھ ساتھ
 میں تو اُمس کی کئی مشقی کے لئے یہ ایک ابواب کے لئے ضروری ہے تاکہ خدا کی عقل
 روحانی اور احکامی مقام صاحب کو کر کے محدود سمجھ میں آئے۔ اس کی بات ہی
 پر ایمان اور وہ سب باتیں ثابت ہوتی ہیں۔ کیونکہ ۲ پطرس ۲: ۲۰-۲۱۔ خداوند مسیح
 مسیح کا وعدہ اس کے بارے میں یہ ہے کہ روح القدس پیر احکام ظاہر کرے۔ کیونکہ وہ
 تھکے ہیں۔ اس کو کہ نہیں دیکھیں گے۔ یہ خدا ۱۶ م روح ساری، انہیں ملکہ خدا
 کے۔ یہ کی باتیں سمجھنا رہا ہے۔ کہ نہیں ۶-۶۔ کہ روح سب پاسپان کا
 اُس اور پادری ہے۔ بغیر مسیح کے سکھائے وہ سب کچھ جانتا ہے۔ وہ کسی معجز
 سے بڑے حیرت میں ہے۔ ضرور ہے کہ کلیسیا کے سارے بائبل علم الہی میں ماہر ہوں۔
 وہ ہمیں سب باتیں سکھائے گا۔ (۱)۔ (۲)۔ پاسپان کی خدمت کی کامیابی
 نہ کہ ان کی دوسری معوری ہے۔ مسیح کا حکم سب پاسپان کے لئے ہے۔ خاص طور
 پر یہ ہے کہ جب تک عام نام سے نہ کوئی کام پاسپان نہ لے۔ اس میں ہر کچھ ہے۔
 (۱)۔ (۲)۔ روح القدس ہم پر اُن کو کمال قدرت پڑے گا۔ اور میرے کو وہ ہو سکے گا۔
 (۱)۔ (۲)۔ روح القدس کی معوری کے سن میں رسالت کے لئے کا کمال ہے۔ اس کے
 حال کا کمال ہے۔ کیونکہ تمام مافوق کے لئے کامیابی کی وہ ایک ہی ہے۔ کسی دوسری
 راہ ہی کامیاب ہونا ناممکن ہے۔

انسانی انسان کا محدود نہیں ہے کہ ان میں ہر سے اچھی خدمت کو انجام دے ناممکن ہے
 کہ خدا اسے جیسے ہوئے پاسپان کو روح القدس کی معوری کے بارے میں ہے علمی معجزہ ہے
 اگر وہ اس بات کی بات ہے خیر معجزہ روح کے لئے تو جو اسے اس کا کام کر

سہرا ختم نہ دے سکے۔ کیونکہ وہ انسان جو نے کے سبب سے اپنے علم و حکمت و ریاضت کے باعث ہار سے ناقص و رنجیدہ رہیں۔ پاک و روح ہر زمانے میں پاس باطنی بادیوں کو رانی اور خدمت کی تیار رہی غایت کرتے ہیں اُن میں پاک و روح عورت کے مطابق روحانی علم کا چشمہ ناز تھا ہے۔ وہ آسمان و زمیں کی سمجھ کی کا جسم ہے۔ اس قسم کی روحانی علم کی کمی کے سبب سے شکست کا کثرہ و رنج میں حاصل ہوتا ہے۔ تمام زمانوں میں پاک و روح جو ہے تاکہ حشر کے عارم قوت کا لباس حاصل کرے۔ درجہ رنجی کے لئے کلاموں کو بنام دیں۔ معاف درود کے ساتھ پاک و نام میں یہ تعلیم بتی کی حالت ہے کہ بائبل میں درجہ کرے ہیں اسی پر ایت بیت مرد ہے۔ پاک و روح کے دیکھنے سے بائبل کے پیغام کو سمجھنے میں حائل مدد دیتی ہے۔ ہم زمانوں میں یہ دیکھیں یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی اکیلا چھوڑا جاوے۔ تو اس سے ہمیں کامیاب و دوست ہیں ہوتا۔ اس نے بعد کے واسطے پاک و روح کشش میں وابستہ ہے۔ جس طرح کے دیکھنے سے اس کو بڑھتی ہے۔ روحانی علم حاصل ہوتا ہے۔

بائبل کے لئے بڑے بڑے عقیدوں کو خداوند مسیح سے روح و فکر کے ذریعے مقدس لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔ اگر خدا کی طرف سے۔ دشن۔ روحانی حائل ہو۔ اور وہ دونوں کی حالت میں روحانی بات سمجھ سکے۔ لیکن سے۔ بہرہ ور۔ پاک و روح کے دیکھنے سے متعلق ہیں۔ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ۔ بائبل کے درمیان جس کی زندگی میں روح القدس کو ہماری سکون کرتی ہے۔ برعکس۔ اس نے پاک و روح کی سمجھ سے عوام میں۔ آسمان اور زمین کا فرق ظاہر ہوتا ہے۔ بے شمار روحانی بات ثابت ہوئی کہ علم کی تاثیر اور سنتوں میں مراعات سے باہر ہے۔ پھر اس کی اپنی عظمت سے ہی عقیدوں کو سمجھ کیونکہ یہ سائنس کی حکمت سے ہمیں حائل جانتیں۔ بائبل کا عقیدہ صرف اسی طرح سے ملتا ہے۔ خدا کا عقیدہ اپنے مدوں پر ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح خدا کے بندے

الہیہ ایت پاک را ہے جو جنہوں پر اپنی عقیدہ ظاہر کرتے ہیں کیونکہ ہمارے عقل محدود ہے اور خدا کی باتیں لامحدود ہیں۔ کلیسا کے حائلوں نے اس عجیب بات کی مثال دے دی ہے۔

یونیس رسولی ہے آپ ہی زمانہ پاک و میری تعلیم میری عقلی، تن ہمیں ملکہ روح کی سکھائی ہوئی ہے۔ وہ روحانی کلمہ میں کہ تعلیم کے پیش کرے کے طور پر بھی میں نے پاک و روح سے سیکھا ہے کیونکہ وہ مجھے انسان کی طرف سے ہمیں ہمیں درجہ سکھائی گی بلکہ مسیح کی طرف سے مجھے اس کام کے لئے ہوا۔ انیسویں باب ۲

آپ یونیس رسولی اپنے آپ کو کام حاصل مانا۔ اور اپنے لئے کس طرح سے حکمت اور روحانی کام کو کر رہا تھا۔ بات ظاہر ہے کہ اس کے لئے ہے۔ اس کی تعلیم سے صاف ظاہر ہے اس کا تشریح تاکہ خدا پر سے درجہ سے دست ہے اس کی سزا اگر چہ کوئی پاسمان جو اپنی عقل اور عقلیات پر بھروسہ رکھتا ہے روحانی میں کہ پیش نہیں کر سکتا اور روحانی پاسمان کو بھی مقدمہ بن کر بائبل کا پورا پورا کرے۔ کیونکہ آسمان پر جس پر کوئی رہا ہے جس سے اس کے عقیدہ ظاہر ہے جانتیں۔ اسی سبب سے یونیس رسول فرماتا ہے کہ خدا کا علم ناقص ہے لیکن جب کامل ہوگا تو ناقص حائل رہے گا۔

اس وقت میں علم ناقص ہے مگر اس وقت سے یورے عورتیں پہچان لیا گیا۔ جیسے میں پہچان لیا ہوں۔ انیسویں باب ۱۳-۱۵-۱۶۔ بائبل کی صحت تعلیم یہ ہے کہ تمام پاسمانوں کو۔ حق تعالیٰ کو کہ روح مقدس کی سمجھ سے پھر پور ہوں۔ اسی حالت میں پاسمان کمال رکھتا ہے اور اپنی سمجھ کی حد تک کو پورا کر سکتا ہے۔ کیونکہ اس میں پاسمان کے۔ عورت ہر مرد کے۔ سے کافی ہے۔ زمانہ پورا نہ خدا کی کلمہ میں کے ساتھ ہے خدا پر مدح تقدس ماہ لکھا۔ پاک و روح کی سمجھ

ہر ایک پاسباں کے لئے ہے۔ اگر کسی کے ساتھ اس کو توجہ بخشی جاتی تو یہ روحانی امور وہ
حالی کا تجربہ نہ ملتا۔ گرتی پر نہ سمجھے کہ دریا غرق کا چشمہ صرف رسولوں کے واسطے ہے۔
بلکہ سب لوگوں کے لئے۔ قرآن ۳۶:۵۰۔

(۲) یہ سناؤ کہ لاری ہے کہ اسی حدیث کے واسطے معلوم کیا جائے۔ کسی شخص کو جسے خدا
نے کلیب میں کس خاص حدیث کے لئے مہیا کیا ہے۔ ایک گزنی کی مصلحت ہے اسے
حکومت کا دیا مڑا نہیں ہے بلکہ بیشتر سے خدا کے لئے بڑے رشتہ دار کا اظہار اور
اس کے تمام میں کلیب کے لئے مافوقی حکومت کا کلیب ہے۔ تاکہ ان خاص کی پوری
نعمتوں کو سنبھال کر سکیں۔ یہ جہاد اور اختیار دینا کلیب میں موت کو کرتے رہے
معلوم کرنے سے برہنہ جانا۔ لیکن معیت دعا اور ہتھ رکھے کی خاص عبارت برقی
چاہئے۔ اجمال ۱۳: ۲۳، ۵: ۹، ۱۲: ۶، ۲۳: ۵۔ تفسیریں ۱۲، ۱۳، ۲۲: ۵۔
مخصوصیت ایک خادم کے لئے اظہار ہے کہ وہ کسی کلیب میں یا گرفتار ہو کر نہ ہو
مذہبی کرنے اور رسولوں کے اذکار کے لئے انگ کی گیا۔ خادم کی ملاقات کے لئے
یہ ضروری ہے کہ، محدود اور محدود ہی ہے جانی لے۔ اگر تفسیریں ۱۶: ۱۶۔ تفسیریں ۱۶: ۱۶۔
اور پھر کلیب بھی یہ منظور کرے کہ اس کا حیاں ہے کہ خدا سے اس کو لایا۔

تفسیریں ۲۱: ۳۔ یہ اس طبع ۱: ۶۔ ۹ مخصوص کرنا کلیب کا کام ہے تاکہ کلیب
کے خاص لوگوں کا دور کسی دوسری کلیب کے لوگوں کا ہو۔ ایک حالت میں جمع ہوں۔
نئے مہذب، نئے میں کہیں بھی نکلا ہے۔ کہ کسی مقامی کلیب پر کسی دوسری بڑی کلیب
کا اختیار نہ ہو۔ پورے برہنہ میں اس کی میں ۱۶: ۱۶ کہہ کر مصلحت کے لئے۔ تاکہ یہ نظم
کے رسولوں کے ذریعے۔ لیکن اپنے ہی مہذب کے ذریعے سے جو کلیب کے شریک رہے۔
مخصوصیت اپنی حکم کا امتداد وہ خدا کے ہاتھ اور ملاقات میں میری رہے۔ جو مصلحت
کے جاتے ہیں۔ جب اس کا کسی کی کلیب کے کسی خداوند کی عبادت کرتے اور وہ

دیکھ رہے ہیں وہ روح القدس کے کہا کہ میرے برہنہ اور ساؤل کو مس کام کے لئے واسطے
مخصوص کرو۔ جن کے واسطے میں ہے ان کو مہیا کیا ہے۔ جب نبیوں نے دورہ رکھ کر اور دعا
مانگ کر اور ان پر ہاتھ رکھ کر نہیں رخصت کیا۔ اجمال ۳۱: ۳۰۔ پورے
نہ صرف کلیب کی طرف سے مخصوص کیا گیا بلکہ وہ دوسری کتاب سے کہ خدا نے ہاتھ
مخصوص کر لیا اور اپنے فصل سے ہر ایک۔ جب اس کی مرضی ہو تو کہ اسے اپنے کو جمع
میں ظاہر کرنے تاکہ اس غیر مصلحت میں اس کی خوشحالی رہے۔ تفسیریں ۱۶: ۵۔

۵۔ پاسباں کو لازم ہے کہ اپنا دواؤں سے لئے کام کرے اور حیاں
حیاں اور محبت اور لایا اور بکیر کی میں کو۔ جسے۔ تفسیریں ۲: ۱۲۔ کلیب کے
شروع سے اسے پاسباں سے نام ہے کہ وہ اسے سارے چاہوں سے چھوڑے
دکھائے۔ اگر پاسباں جری مافوقی ہے نامہ دیکھ کر اس کا کلیب یا کے لوگ معلوم
کر لیں گے کہ وہ کوئی چھوڑ نہیں ہے۔ وہ اس کا مجتہد ہو گا۔ جیسا کہ ان کا ہے۔
جیسا کہ وہ لایا جیسا۔ باقی میں پاسباں کے حیاں وہیں ہر طرف دیا گیا ہے۔ وہی
سبب سے یعقوب فرماتے ہیں۔ کہ تم میں دارا اور مسجد اور کو ہے خواہ پاسباں۔ وہ اپنے
کاموں کو ایک حال وہیں کے واسطے سے اس کو حیاں کے ساتھ ہر کرے۔ جو حکمت سے
پیدا ہو جائے لیکن اگر تم ۱۰ ہے دل میں سخت حسد اور نفرت۔ کھینچو۔ تو حق کے خلاف
ستیمی نہ مارو۔ جو حبوت خود۔ جنت ۱۳: ۳۔ پورے رسولوں جیسا کہ ان کے
لئے مہذب۔ یہ نصیحت دیے ہیں کہ اسے جیسا کہ تم سب کی مصلحتی۔ اور ان لوگوں
کو پہچان رکھو جو اس طرح پہنچے ہیں جس کا نام۔ ہم میں ہیں پس ہر۔ کہ ان کو جیسا کہ ہے۔
جس کا ذکر میں ہے باہم سے کیا ہے۔ اور اب بھی دور دور کر رہا ہوں کہ وہ اپنے حال و
حیاں سے سچ کی کلیب کے دشمن ہیں۔ تفسیریں ۱۲: ۱۰۔ ۵۔ وہ ہی مافوقی میں اپنے تپ
کو ایک کاموں کا موزن باؤ۔ طبع ۱۲: ۵۔ مشرب۔ تاکہ ان کا استعمال کرنا

پاسبان کو مناسب نہیں۔ کیونکہ وہ زہری جیسے زہی پیدہ یہ کافی نہیں کہ معیول آدمیوں کی طرح اُس کا چار و چمن ہو۔ کیونکہ وہ خدا کا بندہ ہے۔

پاسبان کو لازمی ہے کہ ہر واروں کے روپک کھانیک نام پوچھ کر اُس پر ملامت نہ ہو۔ کی جائے۔ اور وہ عیس کے بھندے میں نہ پھیسے۔ اثنیسیس ۳: ۷۔ وقت کو غنیمت جان کہ ہر واروں کے ساتھ ہوس پوری سے ممتاؤ کرو۔ کنناواکھیم پیٹھ ایسیا پر متصل دریا ممکن ہو کہ ہمیں پرستش کی کو مناسب جواب دینا چاہئے۔

کلیسوں م: ۵۴۔ ہر کسی بات میں ٹھوکر کھانے کا کوئی موقع نہیں دیتے تاکہ ہماری خدمت پر حرف آئے۔ ۲ کرنتھیوں ۱۳: ۶۔ اعمال ۲۰: ۱۸۔ ۱۹۔ ۲ کرنتھیوں ۱: ۱۱۔ ۲ کرنتھیوں ۱۱: ۱۱۔

پاسبان کو لازمی ہے کہ ہر واروں کے ساتھ اوروں کے ساتھ رہے۔ اور تعلیم حاصل کرنا ہے۔ پوروس رسول قیصر کے کوہ نصیحت دیتا ہے کہ جب تک میں نہ دوں بڑھے اور عیبت کرنے اور تعلیم دینے کی طرف متوجہ نہ رہے۔ مابالو کی دکر میں رہو۔ انہیں میں مشغول رہے تاکہ تیری ترقی سب بڑھ رہو۔ انہی دراپی تعلیم کی خبر داری رکھ۔ ان باتوں پر قمر رہے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے لڑائی اور اپنے سنے والوں کی بھی کجکامی کا باعث ہوگا۔ اثنیسیس م ۱۶: ۳۔ اگر پاسبان روز بروز اپنے علمی خزانے کو جمع کرتا رہے۔ عہدیں کچھ جمع کرے تو اُس کی منادی کیسے ہوگی۔ وہ کب سفاک کرے؟ پاسبان کی زندگی میں سب سے پہلی اور ضروری کتاب بائبل مقدس ہونی چاہئے۔

و نقاء وہ عہد ایک ہی کتاب یعنی بائبل کا مطالعہ کرنے والا شخص ہے۔ اسے بائبل ہی عہد پڑھنی ہے۔ جیسے ایک حکیم خدا کی کتاب کا مطالعہ کرتا ہے۔ تاکہ ہر دیکھوں کو دہتا سکے یا اُس کو کب تک مانتا ہے۔ حرفات کی کتابوں کا

مطالعہ کرنا ہو۔ جو سننے والوں کا جواب دے سکے۔ اس سے پاسبان کے لئے ضروری ہے کہ وہ بائبل زیادہ پڑھے اور اسی پر دعا کے ساتھ غور کرے۔ بائبل روحانی علم کا خزانہ ہے۔ جس سے مدد لیا پاساں کا نفع ہے۔ ناسا دیکھا بائبل کو پڑھنا۔ ملکہ اُس کی باتوں کو لانا اور جاننا اور مدنا ضروری ہے۔ تاکہ ہر ایک موقع کے مطابق نصیحت دل پائے۔ صرف بائبل میں ڈھونڈنا اسے تعلیم دینے میں مقبول ہوتے ہیں۔ بائبل کے مطابق نکلی ہوئی تعلیمیں اچھی کتابیں اور اس کے سمجھنے میں مدد دینے والی کتابوں کو پڑھو۔ دوسرے کے خیالوں کو بھی معلوم کرو۔ جو ممکن ہے کہ وہ تمہارے عیبوں سے بہتر اور درجہتوں پر یاد رکھنا چاہئے۔ کہ خدا کے کلام کی تشریح کسی انسانی عقل کے مطابق نہ ہو۔ ہر اس بات پر کہ خدا کیا فرما ہے۔ تعلیم کا جو قدرت کا بیٹا کوئی ہیں۔ ان چیزوں کا جو ہمارے چاروں طرف نہیں۔ جیسے چٹان۔ پھول اور حیوان قدرت کا بیٹا کرے سے ہی تم خدا کی طرف مت راہ کر سکو گے۔ ستم آسانی سے معلوم کر سکتے ہو کہ مسیح قدرت کا طالب علم تھا۔ یہ (گوں کا مطالعہ کرو تاکہ اُن کو تحلیک حوراک دے سکو۔

کب مطالعہ کرے؟ مطالعہ کا سب سے مفید وقت صبح کا ہے۔ جب کہ دماغ تازہ اور ترم کر چکا ہو۔ دروازہ کی انجنوں اور دوسرے آوازوں پر۔

کیسے مطالعہ کریں۔ ڈھونڈتے ہوئے۔ ڈھونڈتے کا مطلب ہے۔ کھوجنا۔ تلاش کرنا۔ فرشتوں میں سے ڈھونڈو۔ کیونکہ بائبل ہیبت کی ذمہ دار ہے۔ اور وہی ہیں جو میری (سورج) کی گری رہتے ہیں۔ جیسے ایک صاف خزانہ ڈھونڈتا ہے ویسے ہی ڈھونڈو۔ ہاں ویسے ہی جس طرح

آیت کریمہ کہ ہے۔ آیتوں کی موافق کو معلوم کرو۔ اور جب ان کے فرق تصویر ایک رت میں ایک آیت یا ایک باب پڑھو۔ میں پڑھتا ہوں۔ تب اس شخص کے سوائے۔
 ان کے علاوہ یاسنان صبرانی اور فرید زون سے واقف ہو سکتا ہے۔ قرآن سے
 بڑی روح حاصل ہوگی۔ کیونکہ ان بظاہر کے درجے سے اہل کلام نشان پر بحث کیا۔ نہیں
 کو سمجھیں۔ الہی مدد کا رہے۔ کیونکہ یہ باتیں انسان کی حکمت سے نہیں جانی جاتی۔
 بلکہ ان کی قدرت سے ان کا تجسید کھولتا ہے اور روح القدس ساری باتیں ظاہر کرتا
 ہے۔ یاسنان باری در شادی کا مسیحا ہیں خیر کی تحصیل در استحال
 پر منحصر ہے۔ اسی وقت لوگوں کا بڑھنا ہی اس کے لئے نام نہ مند ہے۔ چاہئے کہ
 اس نفی کی مانند معارف کا ذکر مئی ۵۲۱۳ میں رہا گیا ہے۔ یعنی ہر ایک
 نفی جو آسمان کی دہشت کی تعلیم یا چکا۔ اس گروہ کے کاغذ ہے جو اپنے
 حذر سے سے مٹی اور پرانی حیرت رکھتا ہے۔ میں نے وہ گمنام کھا۔ ایسا
 کہ وہ ناول حاصل کریں۔ زور ۲۹۔ وہ یہ سارا حوالہ کاغذ ہونا چاہتا ہے۔
 مختلف طور اور طریقوں سے خدا کے کلام کو ہمیں کرسے۔ لیکن یہ کہ آئے اور
 فرقہ کے سے عجیب انتظام ہے۔ سب طرح ہنر اور علم کی سیر۔ میں بھی کوئی کمی
 نہیں ہے۔ گو اس یاسنان کا خاص کام باہیں ہے کہ کہ کسی قسم کا دیوادی
 علم کاغذ کر سکھائے۔ تاہم کمی یہ ہر ذریعہ کہ وہ عقل اور ساری امتوں کے
 استعمال کرنے سے روحانی باتیں سکھ سکتا ہے۔ کیونکہ کمال میں ایسی باتیں
 موجود ہیں۔ جن میں روحانی باتیں اس طرح پیش کی گئی ہیں۔ تاکہ وہ انسان
 کی سمجھ میں آجائیں۔ یاسنان کو یہ رہے کہ مری بلوں اور ستاروں کے ذریعہ
 سے کبریٰ تعلیم پیش کرے وہ ان باتوں سے جو آسمان میں متکلی باتیں سکھائے۔
 انسان بدیادی نہیں سمجھے تو سمجھے۔ لیکن۔ ایسی باتیں ہوتی اور سمجھ سے باہر ہیں۔

جو آدمیوں کے سکھانے کے قابل رہے۔ اس کو مقدور نہیں ہے کہ پورے طور سے
 ایسا علم مل جائے۔
 ۱۹۔ یاسنان کو لازم ہے کہ کہ اسی روحانی خدمت میں وہ درجہ تک وہ حقیقی
 مرد خدا بن جائے۔ خدا کی ساری خدمت و نواہی کی راہ میں جو وہ میں پر خود
 آسمان پر ایمان باقی رہے۔ کسی دوسری راہ میں کامیابی حاصل نہیں ہوتی ہے۔
 کیونکہ کامیابی اور فتح سبھی دنیاوی کامیابی کاغذ ہے۔ کامیابی ہمارے ہاتھ میں
 اور لیاقت پر منحصر ہے۔ بائبل میں اس بات کا ذکر کثرت سے موجود ہے۔
 متنازعہ کہیں کہیں اور سچے حاکم لوگ جو اسی بڑی خدمت کے لئے خدا کے
 بلائے ہوئے تھے تب نبی اسرائیل پر پڑا بھاری بھاری وہ نہیں ہے کامیابی
 حاصل کی لیکن اس کے برعکس جب خدمت کرے وہ سے وہاں ہونے لگے۔
 تب ساری قوموں کے واسطے نعمت کا باعث ہوئے۔ کلیسا کا بھی یہ حال ہے۔
 یوہانس رسول جو اسے کام میں وہ رہا۔ رات و روز گزرتے ٹکڑوں کے
 ساتھ لوگوں کو کھاتا رہا۔ وہ اس کے لئے یوں کہتے ہیں کہ میں ہر سب تک
 دن رات آسمان پر گریہ کر رہا ہوں کہ خدا کے بندوں کا کھانا نہ ہے۔ اور یہاں ہمارے
 میں یہ بات دیکھیں جاتی ہے کہ وہ خدا کے بندوں کا کھانا نہ ہے۔ اور یہاں ہمارے
 لوگوں کو کھانا نہ ہے۔ جسے مانگے اسے لوگوں پر مفسر رکھنا کہ وقت پر نہیں
 کھانا دے۔ مئی ۲۴۔ ۵۵۔ غلط ہے۔ کہ ان باتوں میں یاسنان کے لئے عجیب
 رہوئے کا کوئی معقولہ مدد نہیں ہے۔ یعنی یہ کہ اگر وہ بھی سے وہ جو نہ بھی
 انہی خدمت میں کاغذ ہو سکے گا۔
 جب یاسنان دنیاوی کے ساتھ ہے کام کو انجام دیتے ہیں۔ تب ان کی

خدمت سے کلیسیا کو بڑی مدد اور بے شمار برکات میں حاصل ہوتی ہیں اور روحانی اور مادی فائدہ نیکے گا۔

۱۰۔ یاسعیا کو لازم ہے کہ اپنے سے والوں اور کلیسیا کے سوا کسی کے ساتھ بدد ہو۔ خداوند سیوے کی بابت بھی لکھا ہے۔ وہ یاسعیا کا پاسان ہے۔ خدا کا ہے کہ ساری باتوں میں اپنے لڑکوں کے ساتھ خوش کرے والوں کے ساتھ خوشی منانا اور شادمان ہونا مناسب ہے۔ بلکہ دوسرے لڑکوں کے ساتھ رونا چاہیے۔
 ۵۰۱۲۔ میں اگر ایک عورت پاتا ہوں تو اس سے اعضاؤں کے ساتھ خوش ہوتے ہیں۔ اسی طرح تم میں کسی عورت کا مدد ہو۔ اور مرد لڑکوں کے ساتھ ہو۔
 اگر تھکوں ۲۶۰۲ ۲۶۰۲

۱۱۔ یاسعیا کو لازم ہے کہ پاسان کو لازم ہے کہ دعائیں متغزل کرے۔ پاسان کی روحانی زندگی کو تیز کرنے کے لئے برابر بوسہ لگا کر دعا کی ضرورت ہے۔ سیوے مسیح نے نہ صرف دعا لکھنے کی بلکہ نونے پر چلنے کی نصیحت کی اور ایسے نونے سے یہ بھی ظاہر کیا کہ جس کی ساری زندگی خدا پر آپ کی تھی۔ مگر یہ سب حقیقی خدا کا بھیجی ہوا آدمی ہو تو وہ ضرور دعا مانگئے ہیں ہر روز بارہ وقت لکھا۔
 زمانہ حال کے نونے سے صاف سہا رہا ہے کہ کثرت کے کام کی وجہ سے پاسان کو دعا مانگنے کی ضرورت نہیں ملتی۔ بھریہ جس کے لئے ایک نونے کے خطرے کی بات ہے۔ جس کے متعلق رسولوں نے کہا کہ مذہب نہیں کہ ہم خدا کے کلام کو چھوڑ کر کھانے پینے کا انتظام کریں۔ لیکن ہم دعا میں متغزل رہیں۔ عاں ۳۰۶-۳۰۷۔
 جس طرح سے انسان کا جسم سانس لینے کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ یونہی ہوا حاصل کر سکی سے مرنے لگتی ہے۔ درنہاں کو جسم کے سانس لینے کی قوت بخشی گئی ہے۔ اسی طرح دعا سانس ایمان اور زندگی اور حلال سانس لینے کا وسیلہ ہے۔

۱۲۔ پاسان کو لازم ہے کہ خداوند کے کلام کی منادی کرتے وقت اور بے وقت متغزل کرے۔ ہر طرح کے کشتل اور تسلیم کے ساتھ سمجھو دے۔ سلامت اور نصیحت کر جو کہ ایسا وقت آئیگا کہ لوگ صحیح تعلیم کو روایت کر رہے ہوں گے۔ مگر وہ ساری باتیں ہر تیار وہ دیکھ اٹھا اور بشارت کلام کی دے۔ نئی خدمت کو دیا کر۔ ۲۔ بیخس ۱۲۔ پاسان کو اختیار نہیں ہے کہ نئی طرف سے نئی تعلیم پیش کرے۔ اگر وہ خدا کی بات ہو۔ اور کسی اور کو لازم ہے کہ وہ خدا کا جہان سنانے۔ علم ہی کا کلام سمجھنا اور سکھانا۔ سنان کا ارادہ ہے سکھانے کے لئے ہے جب کہ وہ ہیں۔ بلکہ مقدس علم کی بات سکھایا کریں۔ خدا کا کلام اُس کے لئے مقرر ہے۔ ہر مس رسول فرماتے ہیں۔ اگر کوئی کچھ کہے۔ تو اب بے کوئی حد کلام ہے۔ ہر مس ۱۰۴۔ جب پاسان جانتا ہے کہ جو کچھ خدا نے فرمایا ہے۔ میں جانتا ہوں۔ تب وہ ایسا حد کو انجام دیتا ہے۔ وہ ہر مذہب میں دیکھا۔ تو ان کی بات کرے جس کو وہ سید کرتا ہے بلکہ خدا کا کلام پیش کرے۔ یووس رسول ایسی بات یہ فرماتے ہیں کہ میں خدا کی ساری مرضی تم سے پورے طور پر مل کر رہتا ہوں۔ جھجکا۔ عاں ۲۶۰۲۔ ہر ایک پاسان کو لازم ہے کہ تھیں کی تم نصیحت کو۔ مقدس کو توں سے کہیں کہ ہر ایک صحیفہ جو خدا کے اسم سے ہے تعلیم اور اُور صحت اور سب کی صحیح ہے۔ ۲۔ تھیں ۱۶۰۲۔ خداوند سیوے مسیح نے دنیا کو جبر سے وقت اپنے تئیں گرد و گرد کو یہ حکم دیا مل کریں۔ مئی ۲۸۰۱۹۔ وہ عجیب دینی ہے جو رسولوں نے آپ پر دستلم کے برہنوں کے ساتھ پیش کیے۔ یہ نہیں ممکن نہیں کہ جو ہم نے دیکھا اور سنا ہے۔ سو کہیں۔ عاں ۲۶۰۲۔ اس سے ظاہر ہے کہ پاسان پر مقرر ہے کہ وہ خدا کا لکھ سے دیکھے اور وہی کلام سے لکھے

اور روحانی شکر سے معذور کر کے باطن میں کرے۔ پوروس رسول کہتے ہیں کہ میری تعلیم میری ہمیں تک پاک روح کی سکھانے والی ہے۔ مگر ہم نے دنیا کی روح بکروہ روح دیا جو خدا کی طرف سے ہے تاکہ آگ لانا کو ہمیں جو خدا نے ہمیں عبادت کی ہے۔ اور ہم ان باتوں کو گناہی الفاظ میں سناں کر کے تو انسانی حکمت سے ہم کو سکھائے ہیں۔ لکھو ان الفاظ میں تو روح سے سکھائے ہیں اور روحانی باتوں کا روحانی باتوں سے مقابلہ کرتے ہیں۔ اگر تفسیر ۲: ۱۳-۱۴

اس واسطے کہ خدا کے مسکرت گناہی کہ خدا کا کلام ہے۔ جیسے ہم سننے ہیں۔ تم کو کہہ۔ ہم سے ستر آدمیوں کا کلام ہیں لکھو خدا کا کلام جان کر۔ کہ وہ حقیقت میں اس سے قبول کر۔ درود ہمارے آدمیوں میں کر کے۔ عیسیٰ کیوں ۱۴: ۱۴

کلیسیا کے روحانی جنگ میں جو کلام روح ہمارے اور میرے تو ہے۔ انیسویں ۱۴: ۱۴۔ اگر اس کی توار کو بھٹی ہو پر استعمال کیا جائے تو روحانی رستہ درست رکھنا ممکن ہے۔ لکھو جس کے برعکس کلیسیا دنیا میں طلبہ حاصل کرتی جا رہی ہے۔

۱۳: یا مسلمان کو لازم ہے کہ اپنے لاکھ روحانی خوش سے انجام دے۔ بائبل کی ہر بات پڑھیں۔ کہ عیسائی ہر گز سے پتھروں کرے۔ روہیوں ۱۲: ۳۔ کوشتی میں مشق نہ کرو۔ روحانی رستہ میں ہرے ہرے خدا اور کی خدمت کرتے رہو۔ روہیوں ۱۲: ۲۔ کوئی پاسمان اپنے لاکھ میں کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔ جب تک مسلمان روحانی خوش رہو۔ اگر ہر۔ اگر ہر ہے کہ جسے جو دے۔ کیونکہ کامیابی کی مشق پر عمل کرنا ہے۔ جس پر کامیابی مخصوص ہے۔

۱۴: یہ مسلمان کو لازم ہے کہ انجیل روحانی زندگی کی حفاظت اور ترقی کی بات نہ کرے۔ روح القدس کی تعویذ ایک عیب ترقی کا باعث ہے۔ روح القدس کی

محروری سے ہی ترقی ممکن ہے۔ روح القدس سے معذور زندگی بھید اور زندگی سے سن لے۔ انجیل میں ہے کہ روح سے معذور ہوتے جاؤ۔ یہ کامیابی ہیں۔ اگر کسی کا دل کھلی نہیں بھریا جائے۔ اور حال جو ہے۔ لیکن قوت سے قوت تک ترقی کرے۔ چاہے وہ ۷۰۔ ۸۰۔ ۹۰۔ ۱۰۰۔ خدا اور کی عقلی صورت میں درجہ بدرجہ رہے جاوے۔

۲: کہ تفسیر ۱۸: ۳۱ اس طرح کہ تفسیر پاسمان کو کہہ رہے۔ پوروس رسول یہ روحانی مردہ تفسیریں کو تعلیم دینا ہے کہ اگر وہ عیسائی کو رہا تھیں یا دوسرے کلام۔ تو صبح سویرے ۱۲ بجائے دم سمجھ رہے تھے۔ ایمان اور اس کی انجیل تعلیم کی باتوں سے جس کی وسیع دی کر ہے۔ ہر دوسرے یا تہذیب کا۔ انیسویں ۱۴: ۱۴ پاسمان کو لازم ہے کہ وہ روہیوں کو لے کر روحانی طور پر اک دے۔ درود خود کی اپنے کلمے۔

۱۵: (کلام) سے کہہ خدا کا کلام ہی عرب لے کر ہے پاسمان کے لے کر پڑھ لکھانے والے پاسمان کے لئے روٹی ملی ہے۔ لکھو یہ ۵۵: ۵۔ بائبل روحانی روہیوں کا وسیلہ ہے۔ صبح نے کہا کہ آدمی ہر رات سے جو خدا کے شہنشاہ سے نکلی ہے۔ جینا رہیگا۔ عشی ۱۴: ۱۴۔ پاسمان خدمت کو انجام دیتا۔ پاسمان کی

روحانی زندگی پر مشتمل ہے۔ ایسا ہے۔ کہ وہ خدا سے سب سے مڑی بات یہ ہے کہ پاسمان ایک روح سے معذور ہو کر روح کی بات سے متوجہ نہ کرے۔ تاکہ وہ کلام کے راہ سمجھیں۔ در ایسے کو کہیں کہ وہ دے کہماں کی معافی کوئی ہے۔ اور ہمارے دل مسیح کے خون سے پاک کئے گئے ہیں کہ روح القدس ہمارے

روح کے ساتھ میں کر گواہ دیتا ہے۔ ہم خدا کے فرزند ہیں۔ یہاں ہر جگہ ہے کہ پاسمان کو مفاد ہیں کہ نئی عقل سے خدا کے کلام کا عیب نہ ہو کہ اسی سبب سے ان کے لئے سکھانے کی روح کی ترقی ضرورت ہے۔ بائبل کے کھیند کا شے کے دہلیہ سے پوروس رسول پر ظاہر کرے۔ انیسویں ۱۴: ۱۴۔ جب یا کہ روح ہمارے

ہوتا اور وہ اس سکونت کرتا ہے۔ فرانس کی بچیاں سے بطور سے ملتی ہے۔ خدا کے لام کا
 کھید زیادہ صفاقی کے ساتھ ظاہر کیا جاتا ہے۔ اور وہ دنیا کی اور طاقت اور اپنے
 کام اور خدمت میں اپنی سمیت مقصدی درگزر میں بریو لا کھڑے رکھتا ہے۔ رافیل کا
 بچہ ہے کہ پائس کی کھید اور خدمت اور کاسیالی ٹیس کی طبیعت اور عقلندی یا
 اس کے مشورہ کا شمار پائس کی دولت ہونا کے اپنے نظام پر محصور ہے۔
 بلکہ روح القدس کے نام پر ہے۔ روح القدس کی بھرپوری تفسیر کی کام پر سے
 ہر کام میں پاسکا۔ اور وہ سے فرانس سے ملکہ مسوری روح سے۔ یہ افریقہ
 مرما ہے۔ درگزر کا نام بدیہی دستوروں اور مذہب کی بریوں
 سے ایسا ہے۔ فرانس کی ضرورت ہوتی۔ مقصدی۔ علم اور حکمت وغیرہ روحانی
 تفسیر کے ساتھ ہیں۔ جو روح القدس کے در سے خدمت کو کام میں۔ انگریزوں نے اپنی
 طاقت اور قدرت سے بائبل کے کھیدوں کو ظاہر کرے۔ لیا سبیل اس علم سے فوہم
 رہے کہ کہ کہ کام کی طاقت سے۔ برہمیں۔ انسان کی عقل یا عقل اور اس کی
 طاقت کم ہے۔ سو دیا میں سے شمار میں ہیں۔ حواسات کی سمجھ میں نہیں آتی یہ
 اس طرح کے حد کھید انسان کی عدد و عقل میں ہیں آسکے۔ اس سے جو اس
 رسول مسیحوں کے سے یہ دعا ہے۔ کہ وہ قابل روحانی حالت اور سمجھ کے
 ساتھ خدا کی مرضی کے علم سے محو ہو جائے۔ لکھو ۱۹۔

(۱۲) کلیسیا کے بزرگ یا سببان کی خدمت۔

پولس رسول فرماتے ہیں کہ بزرگ کلام سنانے اور تقسیم دینے میں خدمت
 کرتے ہیں۔ انیسیمس ۵۔ ۱۴۔ رسولوں کے کیا کہ مناسب ہیں ہے کہ ہم خدا
 کے کام کو بھروسہ کر کے اپنے کا نظام کریں۔ پس اسے بجا ہے۔ اپنے سے سات
 نیک مشغول کو میں لو۔ جو روح اور دنیا کی سے مجھے ہوئے ہوں۔ کہ ہم ان کو جس

کام پر مقرر کریں۔ لیکن ہم تو دعائیں اور کلام کی خدمت میں مشغول رہیں گے۔ اعمال ۲۰۔ ۲۶۔
 اپنی اور اس کے کھ کی خبر دہری کرو۔ جس کا روح القدس نے نہیں بچایا کھید یا۔
 تاکہ خدا کی کلیسیا کی تکرار کریں۔ اعمال ۲۰۔ ۲۸۔ پولس رسول فرماتے ہیں۔ کہ
 ہم میں جو بزرگ ہیں۔ میں ان کی طرح بزرگ اور مسیح کے دکھ کا گواہ رہا ہوں
 جو نے اسے خلاف میں شریک بھی ہو کر ان کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ خدا کے اس نیک
 کی بچائی کرو۔ جو ہم میں ہے لا چاری سے نگہانی نہ کرو۔ بلکہ خدا کی مرضی کے موافق
 وحشی سے اور نہ حاکم نفع کے سے نہیں ملکہ وہی سرفرا سے اور جو بزرگ ہیں وہ سرفرا
 جی ان پر حکومت نہ جتاؤ۔ بلکہ نیک کے سے نہ جتاؤ۔ ۱۔ ۵۔ ۳۔ بزرگ
 کا خاص کام کلیسیا میں خدا کے پاک کلام کی مدد کریں۔ اور اس کے ساتھ دعا
 مانگنا۔ خدا کی خدمت اور مستانش کرنا۔ تعلیم دینا۔ حکومت اور نگرانی کرنا۔ اور مسیح
 کے حکم کے بموجب تپسمہ کے وسیع سے فوہم کریں اور ان کو کلیسیا میں شریک کرنا۔
 مشائے ربانی کو رسم اور گرا اور مددگاروں کو تپسمہ دیا ہے۔ پاسکا کا کام یہ بھی
 ہے کہ وہ نصیحت دے اور مددگاروں کے پاس جائے اور انہیں تسلی دے۔
 درمیانوں کے سے دعا مانگے۔ موعظ ۱۵۔ ۱۳۔ پاسکا پر عرض
 ہے کہ کلیسیا کے سب مشغولوں کے گھر جائے اور ان سے ملاقات کرے۔ اگر
 پاسکا پلٹ میں کامیاب ہو، چاہے تو کلیسیا کے مشرکوں کی حقیقی مدد کو چاہتا
 فوہم سے۔ یہ بات کلیسیا میں سکھائی نہیں جاسکتی۔ دولت گھروں یا ہر جگہ میں
 پولس رسول نے نہ دعا کلیسیا میں ملکہ گھر گھر جا کر سکھایا۔ اور ہر ایک کو دولت
 اور وہ کے جتنا نہ چھوڑا۔ پاسکا کہ سب سے کو ایمان چیت کی ٹری خبر دہری کرے
 اور اس بات کو بھی نہ بھولے کہ گناہ کاروں کو پانا اس کا فری ہے۔ میں پاسکا ان سے
 اناس کرنا ہوں کہ آپ کسی طرح کی پاک گفتگو اور بات چیت میں شریک نہ ہوں

در کئی ایسی بات نہ کہیں جس سے کسی کے دل میں یا پاک خیالی پیدا ہو سکے تاکہ سنتے اور
 دیکھتے رہے معلوم کریں کہ آپ پاکیزگی اور کلام کرے ہیں یا نہیں۔ اگر یا سبھا حقیقی خدا
 کا توی اور بھیڑوں کا جو پاں سے تورو ایسے ٹکے کی فکر کرے۔ مزدور جو چاہا ہے۔ نہ
 ٹھیکہ دار کا، ایک بھیڑ یا کو تے دیکھ کر بھیڑوں کو بھڑا کرھاگ جاتا ہے۔ اور چڑیا
 ان کو بھڑاتا ہے اور بڑا گندہ کرتا ہے۔ کوئو وہ مزدور ہے۔ اور اس کو بھیڑوں کی
 تسکون نہیں دیتا۔ ۲۰-۱۳۔ اگر خدمت جو تو جب تک شروع ہے۔ سب ایسا نذرانہ سے
 ملاقات کرے اور اس کے ساتھ عبادت بھی کرے کہ وہ نیس کو پڑھیں اور دعا مانگے
 کریں۔ یا نہیں سکھا۔ در سب کھانا بہت مزور ہے۔ اس کے علاوہ پاسان کلام ہے۔
 مڑ کے اور مڑکیوں کو دعا مانگنا ٹھیک سکھانا۔ خداوند کی دعا۔ اس حکم اور اقرار
 نام و وسیعہ سکھائے۔ اگر وہ ایسا گھس پند ہے جس میں کسی کے لئے اکیلا عبادنا
 عباد نہیں۔ تو بنگالی سے بچنے کے واسطے یہ بہتر ہے کہ وہ اکیلا نہ جائے۔ بلکہ
 کسی دوسرے شخص کو ساتھ پاسان نہ صرف لکھیا کے مڑے اور وقت تورو سے
 ملاقات کرے بلکہ سب ممبروں سے تاکہ سب ایک مضمون کریں کہ وہ ہر طرح کی ذات
 پرستی سے سرجھا ہے۔ ہاں پاسان کو پا در کھ چاہئے کہ خدا سے ایک ہی خوف سے
 ادنیٰ، اصلی علم وہی علم۔ عزیز و در ہندوں کو بید کیے۔ یعنی اس میں ایک
 ہی عقل سے آدمیوں کو ہر ایک قسم تمام دوسرے زمین پر رہنے کے لیے پیدا کیا۔ اور
 ان کی معیادیں اور سکونت کی طرح مقرر کیں۔ اجمالاً ۱۷: ۲۶۔ پاسان لکھنا
 کام ہے کہ جہاں تک ممکن ہو۔ لوگوں کو بھیجے۔ اور لکھیا میں کارنگ اور لکھیا
 شریک بنائے۔ اس لئے اس پر فرض ہے کہ بچہ ذات والوں کے پاس جائے سے
 نہ سفر کرے۔ اور دیکھ ذات والوں کے پاس جائے سے نہ ڈرے۔ پاسان ایسا لکھیا
 کی مدد ہر صورت سے بخوبی کر رہا ہے۔ در سب کا مڑی کا مڑی ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ

وہ لکھیا کی ساتھ سحریت پر عمل کرے۔ پا در کھنا چاہئے کہ اگر صبر پاسان کی خدمت
 کوئی دنیاوی دینہ نہیں ہے۔ جس کے وسیعے سے دوری کا سہاگہ ہوتا ہے۔ بلکہ اور
 کاوش سے اصلی ہے۔ تاکہ نظریں پر ظاہر ہو تا ہے کہ مہر سے بہتر جہاں اس اعلیٰ خدمت
 کو کرے لگتے ہیں۔ اس کام کی بات نہ کا وادہ ٹھیک نہیں ہوتا۔ رسی و سلاسل شام کے
 پاسانوں کو حسب محبت بچے کی خدمت ہے جس پر کاہلی منحصر ہے۔ اگر اس کے واسطے
 یہ خدمت فقط روحی لئے کار وسیلہ ہے۔ تو بہتر ہے کہ اسے چھوڑ دے۔
 ۲۔ خادم اور اس کی خدمت۔

بیشتر ہم دیکھ چکے ہیں۔ کہ شروع میں لکھیا کے کام رسووں کے ہاتھ میں تھے۔ لیکن
 حسب ہزار لوگ ہوئے۔ کام جاری ہو گیا۔ اور انہیں عبادت اور تعلیم دینے کے لئے
 رکھا تھا۔ اسی سے لکھیا کی طرف سے سات خادم مقرر کیے گئے۔ اور ان
 کو دنیاوی کام دیا گیا۔ اسی طرح وہ عربوں کی پرورش کا مقنا نام کر کے دالے
 تھے۔ اسی کی بابت لکھا ہے کہ ان دنوں میں جب مشاگر بہت ہوئے تھے تھے۔
 اور وہانی مائی بھودی عسیر نیوں کی شکایت کر رہے تھے۔ اسی نے کارنگ بھڑکی
 میں ان کی جوہ عورتوں کے ہاتھ میں لکھت ہوئی تھی۔ اور بارہا لے مشاگردوں کی
 جانت کر ایسے پاسان لکھ کر کہ یہ سب نہیں کہ ہم خدا کے کلام کو جھوٹ کر لکھنے
 بیٹے کا انتقام کر رہے ہیں اسے بھائیو ایسے میں سے سات ایک دی ستھو
 کو پس ہو۔ جو درج اور سامان سے بھرے ہوئے ہوں۔ کہ ہم میں کو س کام پر مقرر
 کریں لیکن ہم وہی اور ظالم کی خدمت میں مشغول رہیں گے۔ بات ساری خدمت
 کو پس آئی۔ پس انہوں نے سستھس۔ ایک شخص کو ایمان اور درج لکھیں
 سے بھرا بھاکھا۔ اور نفیس اور بونزس اور سکا اور اور تھو۔ در ماس کو اور
 خیلادس کو جو نمرہ پر بھودی انطا کی تھی۔ چن لیا۔ در نہیں رسووں کے آگے

کھڑا کیا۔ انہوں نے دعا کی کہ اُن پر بارگزر کرے۔ وہ کلیسیا میں بڑوں کو یا پاسبانوں کے ساتھ کام کرتے تھے۔ غلبیوں ۱۱۔ رسی طرح خادموں کو بھی سنجیدہ ہونا چاہیے۔ دو زبان درستی اور نہایت نفع کا ماہی نہ ہو۔ اور ایمان کے عہد کو پاک دل میں حفاظت سے رکھے۔ وہ بھی پہلے آئے تھے ہیں۔ سس کے بعد اگر وہ الزام پھریں تو خدمت کا کام کریں۔ شیشیس ۸۰۳-۱۵۔ خادم ایک ایک جوی کے مشورہ پر ہوں۔ دہا پہلے اپنے بچوں اور گھسروں کا کھڑی خدمت کرتے ہوں۔ کیونکہ خدمت کا کام کو انہیں دینے ہیں اپنے لئے احب مرئسہ اور کسی ایمان میں توبہ سے مسیح پہلے۔ بڑی دلیوری حاصل کرتے ہیں۔ شیشیس ۱۲-۱۳۔ خدمت میں خادم میں حیرت کا کام کرتے تھے لیکن وہ سادگی سے کرتے تھے۔ اعلیٰ ۳: ۵-۶۔ ۵-۶۔ دسویں ۱۶۔ بڑے سے خادم ہوتا ہے کہ مورتیں بھی آدم کے ساتھ کام کرتی تھیں۔ پہلے مدد کی کلیسیا۔ سرنگ خادم درخاوم کے حوالہ دوسرے رنگ جو غلبیل کی مادی کرے تھے۔ وہ رسول۔ کا۔ جہاد ہے اور استاد ہے۔

کلیسیا پر کون سے فرض ہیں۔

۱۔ پاسبان کے حق میں کلیسیا پر کون سے فرائض ملتا ہے۔

۱۔ کلیسیا پر فرض ہے کہ اپنے پاسبان کی عزت کرے۔ حد کے کام کے مطابق لائق پاسبان کی عزت کی جائے۔ جس کی بہت کچھ ہے کہ جو بزرگ اچھا احکام کرتے ہیں۔ خاص کر وہ کام جو سنے اور تعلیم دینے میں خدمت کرتے ہیں۔ وہ جہاد عزت کے لائق سمجھے جائیں۔ شیشیس ۱۵-۱۶۔ پہلے رتوں سے اوپر کیا ہی خواست نہیں۔ انیس کے پاؤں جو بشارت دیتا ہے۔ اور سلامتی کی نادی کرتا ہے اور حیرت کی خبر لیتا ہے۔ اور سات کا اشتہار دیتا ہے۔ جو مومن کو کہنا ہے کہ تمہارا سلطنت کرتا ہے۔ لیبیل ۵۲-۵۱۔ اسے شخصوں کی عزت کسا کر۔ غلبیوں ۲-۲۹۔ اور اسے کھانکے پر لے کر

درخواست کرتے ہیں۔ کہ جو ہم خدمت کرتے ہیں اور خدا اور میں بھلائے ہیں۔ اور ہمیں دعوت کرتے ہیں انہیں مانو اور ان کے کام کے لیے محبت سے اُن کی بڑی عزت کرو۔ انٹرنیشنل ۱۳: ۵-۱۳۔ اپنے پیروؤں کے لیے نسرور اور تاج پہنو۔ کیونکہ وہ بھلائی و دعوت کے لئے آئے ہیں۔ اُن کی طرح تھے۔ بڑے ہیں۔ جنہیں حساب لینا پڑے۔ کانا کہ وہ خوشی سے کام کریں۔ رت سے۔ عہد انیوں ۱۳: ۱۷۔

کون سے شخص اپنے آپ عزت اختیار کریں۔ جب تک ہاروں کی طرح خدا کی طرف سے بلا و محاسبہ۔ عہد انیوں ۱۵: ۲۰۔

ب۔ کلیسیا پر فرض ہے۔ کہ اپنے پاسبان کی اُمت ادا کرے۔ کیونکہ کتاب مقدس یہ بتاتی ہے کہ انیسویں میں چلے ہوئے سب کا سہ ماہ ہو اور مرد و کو اپنی مزدوری کا ملوے۔ انٹرنیشنل ۱۸: ۱۵۔ کام کی تعلیم پانے والا تعلیم دینا والا کو سب بھی سمجھوں ہیں۔ ترکیب کرے۔ غلبیوں ۶: ۱۱۔ کیا تم نہیں دانتے کہ جو مقدس چیز کی خدمت کرتے ہیں وہ سب سے کھاتے ہیں۔ اور زبان گاہ کی خدمت کرتے ہیں۔ وہ قرآن گاہ کے ساتھ حصہ پاتے ہیں۔ اسی طرح خداوند مسیح نے بھی مقرر کیا ہے کہ جو سب سے پہلے سے گدا کر ہیں۔ انٹرنیشنل ۱۲: ۱۳-۱۲ اور اسی گھر میں رہو۔ اور جو اُن سے ہے کھاؤ پیر۔ کیونکہ مزدوری اپنی مزدوری کا حصہ ہے۔ جو کچھ بھلا کرے۔ رکھا کھائے کھاؤ۔ وقتاً ۱۳: ۷-۸۔ کون کون سا کھانکے اور وہ نہیں جانتا۔ انٹرنیشنل ۷: ۲-۸۔ کرپٹوں ۱۹: ۷ دیکھو۔

۲۔ کرپٹوں ۱۱-۱۷-۹۔ غلبیوں ۱۵: ۱۲-۱۸۔

ج۔ کلیسیا پر یہ فرائض ہیں۔ کہ اپنے پاسبان کے واسطے دعا مانگیں۔ پورس روحی سمجھنا اور بد درخواست کرنا کہ وہ اس کے لئے دعا مانگیں۔ میرے لئے دعا مانگو نہ کرنے کے وقت مجھے کام کرے کی توفیق ہو۔ جس سے میں خوشخبری کے

مجید کو دلیری سے ظہر کر رہا اور اس کو سیسی دلیری سے ظہر کر رہا جیسا بیان کر
 نچہ پر درج ہے۔ ۱۹:۱۶۔ ۲۵ اور ۲۶ ساتھ چارے واسطے بھی دعا مانگا
 کہ وہ خدا پر کام کا ورد اذہ کھولے۔ تاکہ مسیح کے اس صید گرمیان کر سکوں۔ اور
 اسے ایسا ظہر کر رہا۔ جیسا کہ مذکور ہے۔ کلیسیوں ۳: ۱۰۔ اسے بھی یاد
 ہمارے حق میں دعا کرو کہ خداوند کا کام جلد مکمل جائے اور جہاں جائے جیسا
 کہ ہم میں ۲ کلیسیا کیوں ۱۰: ۳۰۔ اسے خدا کی دھمکیوں کو سمجھو۔ اور اسے خبروں
 کو دلینے سے۔ تاکہ وہ شیعہ کلام کمال دلیری سے سنیں۔ اعمال ۱۲: ۲۹۔ پس
 فیدہ سے ہیں تو پطرس کی نگین بن رہی تھی مگر کلیسیا اس کے لیے بار بار دعا
 خدا سے وہ مانگ رہی تھی۔ اعمال ۱۳: ۵۰۔ یہی دعوت ہے۔ کلام میں بار بار مشن
 کی جاتی ہے۔ یہ دعوت الہی سے اور نونے کے طور پر منصوبہ کی گئی۔ اس سے اسے
 قبول کرنا سب پروردگار سے ہے۔

2 کلیسیا سے متعلق شہر کا دیگر کون سے علاقے ہیں۔

1 عبادت میں جو عرصہ قائم شدہ کو نام ہے۔ اگر ہر ایک ممبر مسیح کا سختی شہر
 تو وہ مسیح کے ولا بھی ہوگا۔ کیونکہ مسیح کا محل مطلب مسیح کے لیے ہر ایک شہر
 پر بری ہے کہ یہ کام کو ایک نام دے۔ کیونکہ ہر ایک شہر اپنی خدمت کی بابت خدمت
 ہے۔ جب یہ ہوتا ہے کہ پاسبان کا خاص کام ہے کہ کلیسیا میں خدا کا نام سنائے
 اور سکھائے۔ بشپس کے ورثے سے توبہ کر خیر توفیق کلیسیا میں شامی کرے۔
 اور اس میں یہ تعلیم دے کہ وہ اس صاحب فانی پر عمل کریں۔ جن کی بابت یسوع مسیح
 نے حکم دیا ہے۔ متی ۲۸: ۱۹۔ ۲۵۔ مگر تعلیم دینا اور سکھانا پاسبان کا کام ہے
 نہ صاحب ہے کہ شہر کا دعوتی کے ساتھ اور دینی سے عبادت میں حاضر ہو کر سکھائیں۔
 کا ایسا ہونا پاسبان اور شہر کا ہر ممبر ہے۔ رسولی زمانے کی کلیسیا کے

لوگ ایک دلی ہو کر مسیح میں جمع ہوا کرتے تھے۔ اور رسولوں سے تعلیم پانے اور دعا رکھنے
 میں اور دینی تفریبات میں مشغول رہتے تھے۔ اعمال ۲: ۴۲۔ بہت
 سے مسیحی گز رہا اور بے جہل ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کو خدا کا گھر تھا جس پر اس کے اور دعا کی
 تربیت کو قبول کرتے تھے اور روحانی ترقی سے محروم رہتے تھے۔ یہ ایک ایسی انتظام ہے
 کہ سچی عبادت کے لیے ایک ساتھ جمع ہو کر ہیں۔ دینی تعلیم کے مشورہ میں یہ
 ایک فرض ہے۔ جتنا کہ ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے بار بار آئیں۔ جیسا
 بعض لوگوں کا دستور ہے۔ لکھ آئیں میں نصیحت کریں۔ جس پر تمام مشرک اور برہمن
 کو دل سے اس پر ایتہ لایا کرتے ہیں۔ کلیسا کے مشرک اور کھام خاص عبادتوں میں
 حرمت ہے کہ بے حد ضرورت ہے اگر سب مسیحی عبادت سے غیظ غمزہ رکھیں لیکن تو
 حد کی حد صحت ہم سے کھینچ رہی نہ ہوگی۔ لیکن اگر وہ ایسی عبادت میں حاضر
 ہوا کریں تو خدا کا کلام روز بروز کم ہونے لگا۔ اور غالب آئیں گے۔ روحانی زندگی کی
 مرنے کا ایک بڑا صورت یہ ہے کہ مسند کا عبادت میں حاضر ہو کر ہیں۔ کلیسیا میں
 مت لیا اور وہ اب حال میں مسیح میں بڑی حرکت کا باعث ہے۔ اور اس کے
 برعکس عبادت میں مسیح میں جو بڑے نقصان کا باعث ہے

۳۔ مگر کادیر ایک موضوع ہے۔ کہ اسے مثال سے کلیسیا کی مدد میں خدمت میں۔
 یہی انتظام پر اسے دہانت سے چھٹا ہے۔ در شہر میں بنی اسرائیل پر عرض
 مقرر ایک تھا تاکہ ہر چھ ماہ کیوں کی پرورش کے لیے اور روحانی کام کے لیے وہ بھی
 دی جائے۔ پاک کلام میں یہ کیوں کی پرورش ہے۔ یہی اسے نماں سے اور دینی
 برہمن کی افزائش کے لیے ہے۔ ہر چھ ماہ سے حدود کی تعلیم کر۔ تو تیرے ہر چھ ماہ
 کثرت سے معجزوں کے اور تیرے کھیتے کھیتے ہوئے۔ اور تیرے حوٹے سے
 نصیر ہوں گے۔ اعمال ۳: ۵۔ ۹۔ زمین کی حادی وہ بھی جو زمین کے بیج کی خواہ

اور خوں کے بیروں کی حد دہ کے ہیں۔ وہ حد انہ کے لئے مقدس ہے۔ بھر گئے ہیں
 اور تھیں بکری کی رہ بکری کا، بت صاحب کو عید اپنے کی لاکھ کے نیچے سے گذرنا ہے۔ جو اس
 میں سے دس سو حصہ حد انہ کے لئے مقدس ہوگا۔ احبار ۲۴: ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔
 ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔
 کے لئے وہ یکم دس ایک حرکت کا، عت تھا۔ کہ نہ لکھا ہے کہ تم ساری وہ یکم سے، کو
 دھیرہ جارہیں رو۔ تاکہ میرے گھر میں عید ہو۔ اور تم سے میرا عید ہو۔
 ربّ الاطلاح فرماتا ہے کہ میں تم پر اس کے دو پچھون کو گھوڑوں کی حرکت رسا ہوں۔ کہ میں
 یہاں تک کہ تم سے باقی اُن کے لئے حکم ہے۔ مدد کی ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔
 نئی اسرائیل کو ثبت۔ ورنہ ہی حرج تھا تا پڑا تھا۔ جب کی اسرائیل پہاڑ میں سفر
 کرتے تھے تب ہمارے اُن کو حکم دیا کہ وہ ایک حصہ جائیں۔ اُس کی بت لکھا ہے کہ
 موسیٰ نے بنی اسرائیل ساری حالت سے کہ کہ وہ شک حد انہ کے فرمایا ہے۔ یہ ہے
 کہ تم نے خود دہ کے لئے لکھے لاؤ۔ جو کوئی اپنے دل کی خوشی سے چاہے سو دہ دور
 کے لئے لکھے لائے۔ سو اور وہ پہل میں وقت مڑا خوشی سے وہ بد لائے۔
 یہاں تک کہ کوئی کو حکم دیا کہ اور یہ کہ کوئی۔ لائے۔ ہر اسے عید مے کا زمانہ۔
 ہے۔ کہ اگر تم حد کے حکم پر عمل کرو تو خود رکت دیگا۔ انہیں سکھائی ہے۔ دیکھو۔
 کہ میں بھی دیکھا ہوگا۔ اچھا پیادہ ب دس کر اور چار کر اور ہر کر کے جہاں سے
 پہلے میں ڈالیں گے۔ کیونکہ جس پر سے تم نے پتے ہو جس سے جہاں سے لئے ناپا جائیگا۔
 نو ۳۸۔ ۶۔ پس جب تم نامت و دست میں رہا ستارہ۔ صہبر سے خود
 حقیقی دست کرنا تھا۔ سے سپرد کر دیا اور جو بہت کرتا ہے۔ وہ بہت کاٹے گا۔ اگرچہ
 ان میں وہ یکم کی بہت کوئی خاص حکم نہیں دیا گیا ہے کہ وہ وہ یکم دینا الزام
 ہے۔ متی ۲۳: ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔

پر بیروں سے بہت زیادہ فصل ہوا ہے۔ اس لئے میں کو نام ہے کہ زیادہ وہی شرفیت
 کا زمانہ ہے کہ دولت کا دوران حصہ حد انہ کا ہے۔ انہیں سکھائی ہے کہ تم سے صفت
 پایا اور صفت دہ۔ متی ۱۵: ۸۔ ۹۔ جس قدر ہر ایک سے اپنے دل میں تھپسہ پائے۔ میں
 قدر دے۔ نہ دینا کر کے اور نہ لاچار سے۔ کہ نہ حد انہ خوشی سے دے روں
 کو عزیز رکھتا ہے۔ ۲۔ کہ نہ صفتوں۔ ۱۹۔ ۲۰۔ دینا بیس سے ہمارے کہ ہے۔ ان ۱۵: ۱۶۔
 میں دونوں خلیوں میں دینے کا ذکر ہے۔ انہیں رس مریہ کہ ہم خوشی سے دیں۔
 دہ دیتی ہے۔ جسے کہ پہلے دن تم میں سے ہر شخص انہی آمدنی کے مواقع کو دیکھے کہ
 لپٹا پس رکھ جو کہ کرے۔ یہ یوں رسوں کی نصیحت ہے۔ ۱۔ کہ نہ صفتوں۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔
 ظاہر ہوتا ہے کہ نصیحت مسیح کی مرضی یہ ہے کہ سب بیروں کا ایک خاص حصہ کلیں کی
 حد میں حرج کیا جائے۔

کشمیر یا ہندو کی کہ حق میں کوئی سے نہیں ہیں۔ پاک عام میں ہندو کی بہت
 دہ دیا گیا ہے۔ اسی سے ظاہر ہے کہ جو ہمارے پاس ہے۔ ہندو کی کے لئے سپرد
 کیا گیا ہے۔ حقیقت میں جو سپرد ہم اسی کہتے ہیں۔ ہندو کی ہمیں ہے بلکہ یہ بہت سستی
 ہوتی ہے۔ اس لئے ہم دہ دہ ہیں اور مالک کے پاس اس کا حساب دینا ہوگا۔
 مختار اُس کو کہتے ہیں جو کسی دوسرے کے مال پر قابض ہو۔ مختار بہت حفاظت
 اور دیکھ حال اور دست استوں کے لئے ہوتا ہے۔ سی سب سے مختار بہت
 کہ حفاظت اور ہوشیاری کے ساتھ میں استعمال کرتا ہے۔ اس امر کا بڑ
 مضمون متی ۲۵: ۳۔ ۴۔ کی عقل میں لگتا ہے۔ اسی بیان سے حد انہ سے کہ
 حد انہ کی لیاقتوں سے زیادہ ہم سے طلب ہیں کرتا ہے۔ تاکہ اُس نے ہم کو اتنے ہی
 لیاقت دہ دہ دیا ہے۔ جتنی ہم کو لیاقت حاصل ہے۔ حد نے ہم کو مختلف نوٹ
 دے ہیں۔ اسی عجیب عقل میں کوئی نے دہ دہ ہیں۔ کہ نہ ہر ایک کی لیاقت

کے مطابق اُن کو توڑے دے گئے۔ دیکھا جاتے کہ جو عبتنا کو کرسکتا تھا۔ مٹای کر کے
 لے آئے اُس کو اپنا گیا۔ ستمن ذکر مای سے درو زار تھے۔ انہوں نے حبیب ایا اہل کید
 جاتا ہے۔ یا سو ع صبح کو تعظیم ہے کہ جو کچھ سنان رکھتا ہے۔ وہ اُس کا عرف شمار
 ہے۔ استاد ربانی لکھتا ہے۔ ہم صاحب کچھ جو رکھتے ہیں اُس میں امتداد نہیں پاتا۔
 اسی غنیل کے علاوہ سے پیدا ہے جس سے کفر کی بابت اور اور تعلیمیں ہیں۔

انگوریت کے ٹھکانداروں کی غیرت اور اس بے ایمان حنظل کی تھیلے۔

۱۔ خڑے کی مانند ری تھیل سے مراد ظاہر ہے۔ کہ حنظل نے رکھنے میں جو بوجھ
 ہے۔ اُس میں ذکر میں سے ایک وہ دار نہیں تھا۔ جس نے مناسب ستموں کیا۔
 اُس سے توڑے کہ تکرار میں کاڑیا۔ جو کچھ وہ جو پار کر کے اور کچھ کا سکتا تھا۔ جو
 بے ہمت کیا۔ اسی کے لئے اُس کو ملامت کی گئی۔ اپنے آپ کو اپنے کے لئے نہایت
 کچھ عذر پیش کر سکا۔ مگر سب کچھ بے فائدہ تھا۔ کہو کہ وہ جواب دہ تھا۔ اس سے
 اپنے آپ کو سزا نہیں سمجھا وہ خود ملامت تھا اُس کو تاک نے نصرت کی۔ اُس
 سے اس کو جھڑکا اور ہر جہت سے ہی ڈال دیا۔ اسی کے سرکھٹا جانکے نے اچھے اور بد انداز

بھادوں کو جھڑادی۔ شتم نہایت چھڑوں کا ٹھکانہ رہا۔ اور گئے گئے اسے اچھے
 اور بد انداز لڑکر ستمناش تو کھڑے میں رہا ستمدار رہا۔ میں کچھ بہت چیزوں کا
 ٹھکانہ بنا دیا گا۔ یہ مالک کی خوشی میں ستریک ہو۔ ہم پر رخصت کر سوتا رہیں۔
 کہ سچے مسیحی مانت واریج یا یہی پیسے کا مانند مکی کے لئے طلب کو لازم ہے
 کہ کام کو انجام دیں۔ دوجیہ نہ صرف آزمائش اور جھڑے کا باعث ہے بلکہ بڑی اور
 خدمت کرنے کا اکل اُس کے وسیلے سے صرف کلیپ کے خدمت گذاروں کی جو درستی
 سوتی ہے۔ بلکہ عیوب اور مصیبت زدوں کا سد کا انتظام ہو سکتا ہے۔ اگر چہ یہی
 بلاکت در برداری کا مانت ہو سکتا ہے۔ یہ روایہ اور جہان روتگی کی خدمت کر سکتا

ہے۔ تاہم اس میں کچھ اور حراں سبب ہوتا۔ اُس کی حر یا طوبی اُس کے ستموں میں
 ہوتی ہے۔ خدا کی خدمت کے واسطے کہیجا رویہ سے بڑا کام کر سکتا ہے۔ اور اپنے
 کی کئی کے سبب سے بے شمار لوگ خوشخبری کے سارے میں غروم ہیں۔ خدا نے ہم کو یہ سب
 دروہی دولت دی ہے۔ اُس کے وسیلے سے اسی خدا کے کام کی مرگی ورجل ہونا
 چاہئے۔ کوئی کچھ شخصی اعتبار نہیں جیسے کچھ۔ یہاں تک ہو۔

۱۔ وقت کی مانند ری کا۔ وقت کو تاکہ خدا سے حرج کرنا کلیپ پر فرض ہے۔
 سوان۔ ہے کہ کلیپ کو کس حرج اپنے وقت کا استعمال کرنا نہیں ہے۔ تاکہ ایک اچھے
 ایاندار کے طرح اپنے وقت کا حساب خدا کو دے سکے۔ اگر چہ مائیں سے اس بات کی
 مانت کو خدا میں حراں نہیں دیتے۔ تاہم کلیپ کے ہر ایک ستریک کے لئے
 کچھ۔ کچھ قدر بچائے جائے۔ خدا نے ہم کو وقت دیا ہے۔ میں نے اُس وقت
 کا درست استعمال اور اُس کا کچھ خدا کے لئے صرف ہوا چاہئے۔ وقت کو غنیت
 خانہ کرنا پروردگار کے ساتھ ہر شے میں ہونا کر۔ کسچوں م۔ ۵۰۔ چنانچہ ایک
 موقوف ہے سب کے ساتھ ملکر کر۔ خاص کر ان کے ساتھ گفتگو ۱۵۔

دست کو غنیت حال کر کہ۔ نہ ہو میں۔ انہوں نے ۱۲۔ ان تروں کا مطلب
 یہ ہے کہ ہر کام اُس سے جو بڑی وقت پر گویا۔ کہو کہ وقت گزر جائے اور گزرا ہوا وقت
 بھربھ نہیں آکر رہے۔ نہ تو اس وقت ایسے دنیاوی خدمت سے خدا کے کام کے
 لئے وقت نکالیں۔ اور حرج کریں۔ پوئیں ملک کا دیوی پینہ حمد ووری تھا۔
 یہی طرح کلیپ کا بڑی خدمت میں۔ حرج کو دروہ کا موقع ملا۔ سبھی ملکوں میں
 آج کل حرج طرح کے پیشہ ورے اپنے وقت سے غفلت حاصل کرتے ہیں کہ اُسے
 دروہانی خدمت میں حرج کریں۔ یہی حرج بہت سے۔ ستمناز پناہا وقت خدا کے
 کام کے لئے حرج کرتے ہیں۔ اسی قسم کی سدا کلیپ سے اسی پرورش ہیں یا سہ میں۔

وہ کوئی نہ کوئی ہمیشہ جانتے ہیں۔ درہنہ کے دن اپنا کام کہتے ہیں۔ لڑکے ملازمہ خاندان ہم
 کو جسمانی عقل درمائی تھیں و بیانت بن بخشی ہیں۔ خاندان انسان کے ہاتھیں اس
 لب فتنیں اور فتنیں سوچیں ہیں کہ اس کے دہیے خدا کے ہم کو عزت اور عقل میں
 ہر وقت میں ہم خدا کے منتظر ہیں۔ اور جو بے طور۔ بے اعتبار اور بیانتہ و کفار
 بن کر دکھنا ہر فرس ہے۔

۱۔ کلیسیا پر اپنے مشر کا۔ کے حق میں کوئی اعتراض نہیں۔

جانب سے کہ سفد سوں کی روایت میں باہمی حدوت اور کجباں ہر ایک شریک اپنی کلیسیا
 کے ساتھ ایک دوسرے سے اتنا نزدیک ہو۔ حبت کہ ایک خدا ہی عزیز آئیں ہی
 سر دیکر رکھتے ہیں کیونکہ مردھانی طور سے آسوں، ابھی ہم سمجھ کوئی یہ انتہا
 سے پیدا کیا ہے۔ جو دوسرے سوں میں ان کے طور پر کلبا کا میں نے ہرے بکتے ہیں کہ
 وہ مسیح کا بدن ہے۔ در کلیسیا کے مشر کا۔ اُس کے خزانہ اور اعضا و جہاں۔

اسیوں ۱۰: ۲۵۔ ۱۲: ۱۲۔ کہ ختیوں ۱۲۔ جس طرح بدن ایک ہے اور اُس کے اعضا
 بہت سے ہیں و بدن کے سارے اعضا کے درمیان ہیں اور عجیب و غریب ہوتا ہے
 در وہ ایک دوسرے کی خدمت کرتے ہیں۔ اُسی طرح کلیسیا کے مشر کا۔ کے درمیان
 رفاقت ہونا ہے اور وہ ایک دوسرے کی خدمت کرتے ہیں۔ اُسی طرح کلیسیا کے
 مشر کا۔ کے درمیان رفاقت اور خدمت کر کے کا جزہ حاصل ہوتا ہے۔ بدن کا مشر کام
 اعضا سے تعلق رکھتا ہے۔ کیونکہ بدن اعضا کے لئے ہے اور اعضا بدن کے
 لئے جس طرح جسمانی بدن اور غصہ میں باہمی میل ہے اُسی طرح کلیسیا اور مشر کا۔
 میں بھی ہونا چاہئے۔ در یوں ۵: ۱۲۔ کہ ختیوں ۱۲۔ اُس روحانی بدن کے لئے
 پاک روح (روح طرح کی مڑی خدمت کرتا ہے۔ جیسی عورت ہو۔ رسالت کے زمانے
 کی کلیسیا میں قانون کو نہ ہے۔ یعنی امام و بدن کی جماعت ایک دل اور ایک حالہ

صحت۔ اعمال ۲: ۴۴۔ وہ سب ایک دوسرے کے ساتھ ایک سوچ و رسالت رکھتے تھے۔ آنکہ
 باہر سے یہ نہیں کہہ سکتے کہ میں تیری کنناج نہیں در سوچی پاؤں سے نہیں کہہ سکتا
 کہ میں تیرا امتیج نہیں۔ اگر ختیوں ۱۲۔ اب کلیسیا کا یہ نظام اس سے بیکانگ ہے کہ
 مسیح کا بدن ترقی ہے۔ اور سب کے سب کاس۔ سوال نہیں۔ انیوں ۱۲: ۱۰۔
 ہم سے اس سے کثرت کو چاہا کہ اُس نے ہا۔ سے بد سے اپنی حال دیدی۔ در بدن ہم
 کہ ہم بھی کجا خوب کے واسطے اپنا جہاں دیدی۔ ۱۰۔ و حنا ۱۶: ۳۔ ہم ایک دوسرے
 کا بھار اٹھاؤ۔ اور یوں مسیح کی عزت کو بڑا کرو۔ ختیوں ۲: ۶۔ بدن کے حوت
 ہے ایک دوسرے کی قربا مسرور رہی کرو۔ انیوں ۱۲: ۵۔ اگر ایک اعضا و جہاں
 دیکھتا ہے تو دوسرے اعضا اُس کے ساتھ دکھاتے ہیں۔ اور اگر ایک اعضا
 عزت دیتے ہیں ہمارے اعضا اُس کے ساتھ خوش ہوتے ہیں۔ اگر ختیوں ۱۲: ۲۶۔
 براور نہ محبت سے ایک دوسرے کو پیہ و کر و۔ عزت کی روح سے ایک دوسرے کو
 مسرور ہو۔ روحوں ۱۲: ۱۵۔ مشر کا۔ پر زب ہے کہ باہمی مدد کا برتاؤ کریں۔ اور
 آپس میں ایک دوسرے کو آرام و رفاقت ہوں۔ صفا مشر کا۔ ایک دوسرے کے لئے
 جیتے ہیں۔ جیسے بدن اعضا کے لئے ہے۔ اور اعضا بدن کے لئے۔ و یہی کلیسیا
 کے برابر شریک کا نام ہے کہ کلیسیا کہ ترقی کا باعث ہو۔ جس طرح جسمانی بدن کے
 اعضا میں باہمی میل ہوتا ہے۔ اُسی طرح کلیسیا کے تمام مشر کا۔ میں بھی میل
 کی مڑی عزت ہے۔ اگر کلیسیا اسی خدمت کو انجام دینا چاہتی ہے تو اپنی خدمت
 اور نیکبائی درکار ہے۔ در اسی مشر کا۔ کا بنال شخص ہے۔

۱۔ کلیسیا میں جو صاحب رویت میں انی کا مرہ ہے کہ کز دروں کا نوحہ اٹھائیں۔ اس
 کثابت اپنی زمانا ہے کہ خداوند و رور آدوں پر یہ فرضی ٹھہرا ہے کہ کز دروں کو
 نقصان سے محفوظ رکھیں۔ در و آدوں کو چاہئے کہ نال و انی کی کز دروں کی حمایت

کریں۔ نہ محنت اپنی خوشی پوری کریں۔ دوسروں ۱۵۔ ۱۔ کزوروں کو سنبھالو دیوینا
(ج) کلیسیا کے دو تہذیبوں پر فرض ہے کہ غریبوں کو یاد دلا کر دیں۔ اس کی بابت پولس رسول
یہ نصیحت دیتے ہیں کہ یعقوب درگیش اور یوحنا نے کلیسیا کے دکن بھیجے جاتے تھے
تجھے اور برہنہ سن کو درجہ دیکر سرریک۔ کتب۔ تاکہ ہم عیسویوں کے پاس جاتیں
دور وہ مختلفوں کے پاس۔ اور عرب یہ کہ عربوں کی درگیش۔ مشرقی عربی۔ اسی
کام کی کوشش میں تھا۔ گنتی ۶: ۲۲-۹۔

(د) کلیسیا پر فرض ہے۔ کہ ضعیف و سببہ عورتوں کی پرورش کا جبراً انتظام
کریں۔ اشعیاس ۱۵۔ ہمارے خدا اور باپ نے مردک کا حق اور کے عیب
و نیکواری پر ہے کہ شیروں اور بیواؤں کی مصیبت کے وقت ان کی خبر لیں۔ یعقوب ۱: ۱۰
کلیسیا کے ذریعے سے نہ صرف بیرونی کی پرورش اور ان کے رسم اور یہاں تو بیوی کا
استخدام کیا جاتا ہے۔ بلکہ شیروں اور بیویوں کی پرورش کا انتظام بھی کرنا چاہیے۔
اس قسم کا لائق انتظام صاحب دیکھ کر نہ قائم رکھا کلیسیا پر فرض ہے۔

(ک) کلیسیا پر فرض ہے۔ کہ پیوست میں طرفدار رہو۔ یعقوب یہ نصیحت
دیتا ہے کہ "سیح کا این نام میں طرفداری کے ساتھ رہو۔ کیونکہ اگر ایک شخص تو
سوئے کی انگوٹھی، درجہ پرست کہ بیٹے جوئے بھاری حالت میں آئے۔ اور ایک
عربی آدمی۔ پیٹے کپڑے کھینٹے پٹے ہوئے آئے۔ اور ہم مس عہدہ نچوٹا کہ
و اے لائی فکر کے کہو کہ وہاں بھی جگہ سچے۔ اور اسی عرب شخص سے کہو
کہ وہاں کھڑا رہا میرے پاؤں کی چوکی کے پاس بیٹھ۔ تو کیا تم نے آپس میں
طرفداری نہ کی اگر تم طرفدار ہی کرتے ہو۔ لاکھہ کرتے ہو۔ یعقوب ۱: ۲-۹
(ن) کلیسیا پر فرض ہے۔ کہ حد کی پرستی روح اور راستی سے کرے۔

دس کی بات۔ بیل میں لکھا ہے کہ سچ پرستار باپ کی پرستی روح اور
راستی سے کریں۔ کیونکہ باپ اپنے لئے اپنے پرستار خود تائیس عہدہ روح سے
اور عروہ ہے۔ کہ اس کے پرستار روح اور راستی سے پرستی کریں۔ یوحنا ۴: ۲۴۔
۲۲۔۔۔ نہیں سے ظاہر ہوتا ہے کہ عہدہات سے کلیسیا کو بڑا نقصان ہے۔ اسی سبب
سے عہدہانہ عیسوی صبح نے عہدہات کی تدریج کی۔ تاکہ ان کی عہدہات کی۔ اس نے
یہودیوں کی تھک سے بڑھ کر ہم کو بھی تائی دیا۔ اسی اور فرسی رسم پرست اور انسانی
عہدہات کے ماسے وائے کھڑے۔ انہوں نے عہدہات کا شمار یہاں تک بڑھایا تھا۔ کہ
انہوں پر عمل کرے میں آدمیوں کو مت وقت خرچ کرنا پڑتا تھا۔ ان کا روح بہت بھاری ہو گیا۔
وہ رسم پرستی اور عہدہات ہی گزرت۔ لیکن اگر عہدہات کے ماسے سے روحانی
فائدہ اور روحی برتری سے سرفراز ہے۔ لیکن عہدہات کو ماسہ ہی کافی ہے۔ اور
روحانی برتری کا انتظام اور تحصیل ہوتا ہے۔ تو ان سے نقصان ہی ہوتا ہے جس
خرچہ برتنوں میں خوراک آتی ہے۔ لیکن ہرن وریں۔ ورنہ اگر ورسی طرح
وہی رعیت برتنوں کا باعث ہیں۔ ورنہ یہی آپ برکات ہیں۔ یسوع صبح کے
زمانے میں جو وی وقت سے مرتبہ اور عہدہات اور عہدہات پرستی پرستی
کرتے تھے۔ جب یسوع نے یہ اتھروں اور عہدہات کے خلاف کیا تو انہوں نے
آگے منسوب داتی۔ جس نے یہودی لوگ عہدہات پرستی سے بڑھ کر
بکھڑے کہ ہم ابراہیم کی ادب میں۔ اسی تدریج و عہدہات میں یہ دیکھیں ہیں کہ
ایسے سے مشورہ بھی ہو رہی۔ حریت اور رسم پرستی میں گرفت نہ ہو کہ کلیسیا
کے محتلف دینی رسموں پر چلتے ہیں۔ ورنہ کھڑے ہیں۔ ان کلیسیا کے میں جہاں
عہدہات دستور کے طور پر کی جاتی ہیں اور عہدہات رسم پرستی پرستی میں مثال
ایسی عہدہات کی کوشش سے ناخیر ہوتی ہے۔ کیونکہ رسم پرستی پرستی میں مثال

ہے۔ اسی کلیسیا میں خدا کی بادشاہت کے چھینے اور مردوں کے بجائے کی فکر اور
کوشش بہت کم ہے۔ کوئی رسم عورت پرستی سے تعلق رکھتی ہو۔ کلیسیا کی عبادت میں
استعمال نہیں کرتی چاہے اس کے رقص پر دم ہو روحانی علم اور عبادت سے
خاص تعلق رکھتی۔ اور لائق طور پر بھی مایہ جاتی ہیں یا روح کی برکت حاصل کرنے
کے منتظر ہیں۔ اور وہ کامیابی میں کسی طور سے نہ مصروف ہیں۔ اگر کلیسیا
سچی کی دریافت نہ کرنا چاہے تو اس کے سینکڑے میں غفلت کرے یا طرے طرے
کی بدعتی تعلیم کے حق میں لاپرواہی دیکھے۔ تو سفر کا درہ کی کو بغضانی بھیجے گا۔

اگرچہ مناسب سرکاری کے علاوہ کلیسیا پر بھی دعوے ہیں۔ کہ اسے سب مستر لاؤ کی روحانی
زندگی کی پرورش، حفاظت اور ترقی کی بھی منکر کرے۔ اور نہ تو روحانی فائدہ
پہنچائی۔ لازم ہے کہ سب کے سب انہی تعلیم پائے میں متریک ہو۔ کیونکہ ملازم
کا پیغام سب کے لئے ہے۔ اور ہم وہاں۔ جو۔ ملکہ خداوند کی مرضی کو سمجھ کر ہے۔؟
اسیوں ۵۔ یہ زندگی میں ایک منصف ہونے کی بجائے اپنے اسناد۔ ہدی خالی
طور سے۔ اس کی حالت اپنی عبادت پر ہیں "مبارک ہے وہ آدمی جو حکمت کو پاتا ہے
اور وہ جو ہنرمند حاصل کرتا ہے کیونکہ اس کا حصول چاہی کہ جس کے حصول سے اور
اس کا نفع کسوں سے بہتر ہے۔ وہ مردان سے زیادہ مستتر ہے۔ اور تیرہ مردان
چھینندوں میں سے نظیر۔" آئین ۱۵۰۳۳

کلیسیا کے روحانی بچوں میں بہت کم درجہ پای جاتی ہیں۔ کیونکہ ان میں حکمت
اور دانش بہت کم ہے۔ در ان کی زندگی مسافرت میں گذشت سے مشغول ہیں۔
جن پر غائب آنا مشغول ہے۔ اس سے ہر ایک مشرک کو کامل درافت سے تعلیم
دیا جاسکتا ہے ہر ایک مشغول مسیح میں کامل ہو جائے۔ کلیسیوں ۱۔ ۲۸۔ کلیسیا کو
لام ہے کہ انہی روحانی زندگی نشو و نما نہ رکھے۔ تاکہ نہ صرف روحانی بچوں کو

تیار کرے بلکہ ان کی پرورش بھی کرے۔ روحان اور حلالی زندگی کے لئے ہے۔
اس امر سے ایک خزانہ بہ منزل آگے بڑھا حق اور فرض ہے۔ روحانی زندگی میں بڑھے نہا
روحان مکن جگر غریب ہے جس قدر روحانی حساسی طور پر انسان کی زندگی حال اور باپ سے
بروز میں حفاظت یا کو سیکھا سکتی ہے۔ اور ٹرھتی ہے۔ تاکہ رشتہ بندہ پورے قدر اور
کامیت تک پہنچے۔ اسی قدر روحانی طور پر بھی اعلیٰ مقام پر پہنچنا ہے۔ نہ صرف
انسان کی حساسی اور روحانی زندگی جس لئے ہے۔ بلکہ ساری نعمات کے
دوسیان بہ نظام عروج دینے میں بہت ہیں۔ یہ خزانہ موجود ہے۔ اس کی بابت بھی ہے۔ کہ
پچھلے حق ہر باپ خدا کے لئے اور ان میں شہرہ والے بھر صاب اور کپ جاتا ہے۔ تو
درافتی نہ ہے۔ کیونکہ کائنات کا وقت تہیہ۔ حزن۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ہر مردوں اور
مردوں میں بھی یہ فائدہ پہنچتا ہے۔ عقلی ترقی کے لئے اور شہرہ کے مطابق
شہرہ اور وقت کوئی جانتے۔ ہمارے روحانی زندگی درہ کی مانند ہے۔ کیونکہ
کو مرد مریم کو یک گشت کا حذر رکھتی رہا ہے۔ رسی روح میں روحانی
توت کثرت کے ساتھ یہ نہ نکالتی ہے کہ روحانی زندگی کی حالت درست روحانی
ہے۔ کلیسیا کے لئے روح القدس کی عورتی کی یہ حد ضرورت ہے۔ اگر سب مسیحی
اسی سموری میں رہتے ہیں اور وہاں رہتے ہوئے اسے بڑے کام کا انجام دیتے ہیں۔
قدردہ خدا کا ترا حلال ظاہر ہے۔ کلیسیا میں بڑی مسیح پائیگی۔ اور انکی
ہوگا کہ وہ اپنی مری خدمت میں مشغول رہے۔ اس مری خدمت میں بہتوں کے لئے
بڑے کام کے ہیں کہ پینسور کی بھلائی حاصل ہوئی۔ وہاں نہ رمان کلیسیا کے بڑے
برگ اور استاد اس بات کا افسوس کرتے ہیں۔ کہ کلیسیا کی تعلیم بڑی دھڑاں
اور روحانی پرورش کے اثر سے وہ بڑے کام کے لئے تیار ہوئے ہیں۔
نئی پیدائش کے درمیان سے روحانی بچے ہی ہوئے ہیں۔ انکی میں ہر مرد بہرہ

پچھے کھیلانے ہیں۔ روح کی ترقی کا کوحہ اسے پرورش حاصل ہوتا ہے مگر لازم اور فرض ہے۔ اس کو بہت پروردگاروں کا پیغام بہت پیش قیام ہے۔ انیسویں ص: ۱۰۲-۱۰۴۔
عبرہ اسوں ۵ ۱۱ ۱۳-۱۴ اسی روحانیت کے ستم راتوں میں پیش کی حالتیں۔
اسے قبول کرنا سب پر فرض ہے۔ اس ستر جدول پر ستر کارائی ترقی یا ستم ہے روح القدس روحانی زندگی کی ترقی کرنے کا وسیلہ ہے۔ کس دوسری روحانی سیمیں روحانی ترقی نہیں مل سکتی۔ جب وہ غفلت غلبہ میں موجود ہے۔ اس کے اثر سے اس کی ترقی محدود یا ترقی روح القدس کی ترقی حاصل ہوتی ہے۔ تب تک اس کے پیغاموں کے درمیان بے حدت روحانی کی ترقی اور کثرت کا باعث ہوگی۔ بلکہ اسی کے وسیلے سے بہت سے برگ مسیحی جماعتیں رہنمائی کے روح القدس کا نور اثر کلیسیا میں حاصل ہو۔ تب انسان کی ترقی ہوں گے بنائے ہیں۔ یہاں تک روح القدس کی قدرت کا وسیلہ کہ کام میں لائی جاتی ہے۔ یہاں تک کلیسیا کا باطنی اور فنی معنی حاصل کرتا ہے۔ روح القدس کہ گویا کلیسیا کی مدد کی بہت مشکلات کا بھرا ہوا ہوتا ہے۔ سبقتوں میں روح ایک ہی زندگی فخر مند زندگی اور وہ یسوع کی ہے۔ یہ ایک مسیحی جماعت کی زندگی کو حاصل کر سکتا ہے۔ یہ عجیب زندگی خود اور یسوع مسیح سے ملتی ہے۔ عرصہ پڑ جائے والی مگر فخر مند دل کا لایب اور کھیر۔ زندگی ہے۔ ستر جدول روح القدس کی ترقی میں زندگی سے سکوت کرتا ہے۔ بظاہر روح کی ترقی اس قدرت کے روح کی زندگی ترقی پہنچتی ہے۔ ساری چیزیں جو یہی زندگی۔ روحانی زندگی۔ روحانی قدرت اور روحانی زندگی سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ ساری چیزیں روحانی۔ روحانی علم اور اخلاق ہیں کی کی کے سبب سے بہت سے مسیح پر رے زندگی میں پہنچے۔ جب ایسا نہ ہوں کہ روحانی زندگی پر رے قدرت کی طرف بڑھتی ہے تو اس کی اگلی

۱۔ امید غلط ہو جاتی ہے۔ جب چالیس برس کے ستھن کا بدن دس سال کے جنم کا سا ہے۔ قدر
محدود کر دیا ہو کہ کرامت سے محروم رہے گا۔ کیونکہ پہلے رہنے والوں کو مقدور نہیں کہ بد
ظہور اپنے چہرے پر بوائے کا کوئی ثوب۔ اگرچہ الہی نظام یہ ہے کہ ہر ہی روح فی
بدن کی طرح صحیحی مسدود رہا نہ تھے اور وہاں میل اور سو اوقات ہو۔ تاہم بے شمار
مسیحی روح و قوت سے محروم ہیں۔ کیونکہ وہ مسدود و قند کے مطابق نہیں مڑھتے
جانے۔ جس طرح حب اعضاء جسم میں ہے وہی ہے کہ ہر قوت ہوتی جاسکے۔ مس
طرح روح و قوت کی اپنی قوت پرانی جانتے۔ ظاہر و باطن ہوتا ہے۔ کہ جب عزیزی
اور محسوساتی قوتیں ہوتی ہیں کہ جب آپ در سب روہ کی روحانی قوت کی عاق
ہے۔ جس طرح روح پر کی طرف روہ میں کے پنے مڑھتے جاسکتے ہیں۔ اسی طرح
راستہ رک ایک جاہری اور دوسری باطنی قوت ہوتی جاتی ہے۔ باطنی کا مراد یہ ہے
کہ وہ عقلی پس بڑھتے جاسکتے۔ ۲۔ کہ عقلیوں ۳۔ ۸۔ اس کی بات جو کسی رسول
فرماتے ہیں کہ میں نے روہت نگاہ۔ وہ جو سب سے پہلی دی۔ مگر خدا نے مڑھایا۔
۱۔ کہ عقول ۲۔ ۳۔ وہ اس بات کو عاقبت آتا کہ دنیا ہے کہ ہر ہی زندگی کے
مڑھانے کے لئے الہی انتظام عہدہ نمودار کے دیکھتے ہیں ہوتا ہے۔ روحانی موجودات
کے سب سے پہلے روح کی طرح کی حد سب کو اکام دیتے ہیں۔
ان کے دماغ و ہر دے دے روح کو ہر کوٹھا ہے کہ موقع نہ ملتا۔ پاک
روح و دماغ زندگی کا چشمہ اور اس زندگی کا جو رہش کا وسیلہ ہے۔

(۲) کلیدیاتی حکومت کی بنیاد پر۔

کیا ہے عہدہ ماہیہ کلچر کی حکومت کے انتظام کی تعلیم پر فی حد ہے ماہیہ
تعلیم دینے کے برعکس کلچر اسٹریٹجی کے تحت ہے اور اپنی
ماہیہ ایسا انتظام کرے۔ اور اس کا حق ہے کہ سرکار یا کسی دوسری

کلیسیا کے انتظام سے آزاد رہے۔ یہ کلیسیا لاخود ویت کا خیال ہے جو کہ ہندو
 میں پوجا جاتا ہے۔ پینتیکسٹ کے دن کے بعد یہ نہ اولیٰ کی کوئی خاص عملی جماعت
 نہ تھی۔ اور کسی وقت وہ لوگ اپنے گھروں میں عبادت کرتے اور عبادت خانے کے
 وقت کے مطابق دعا کرتے تھے۔ سال ۱۶۰۲ء - رسولوں کی تعلیم اور مفاہمت
 کے وسیلے سے اور یورپ کی گئی۔ جیسے جیسے کلیسیا گمن میں بڑھتی گئی تو ذیل کے
 درجے سے کلیسیا کے گھر میں بڑی ہوئی تھی۔ یعنی ادلی کلیسیا کے حاکم۔ جیسے جیسے
 ضرورت ہوتی گئی۔ پورے کرنے کے لئے چھ تھے۔ مثلاً اعمال ۱۱: ۵ -

دوم خدمت کا کام انجام دینے کے لئے روحانی شخصیت کو مستعمل کر دیا گیا۔
 قدیم کلیسیا کی یہ جمہوری حکومت تھی۔ یہ عام و عام کے لئے موجود رہی بات تھی۔
 چونکہ روح کی نعمت سب کو مل سکتی تھی۔ اور کسی عام خدمت کے لئے واقعی وقت
 سے محروم نہ ہوتے تھے۔ یہ حقیقت ہے کہ رسول اور برگ کا کام مبلغ اور ضرورت
 کے بغیر کی سینگ میں میری پس ہونے سے ممکن یہ سب باہمی سرگرمی کے اتقان
 سے ہوتی تھیں۔ اعمال ۱۶: ۳ - ۲۲: ۱۵ - کرنتھیوں ۱۶: ۳ - ۲ -

۲ - کرنتھیوں ۸ - ۹ - فلپیوں ۲: ۲۵ - اعمال ۲۳: ۳ - طیمس ۱: ۵ -
 ان افراد جات سے معدوم ہو سکتے ہیں کہ پولوس اور برناس اور طیمس نیز جماعت
 کی اصلاح کے سرگرم قرار کرتے ہیں لیکن معتبر کلیسیا تو تاریخ خاصہ اور اسے
 سے مقرر کرتے تھے۔ پہلے دنوں میں سب کلیسیا میں کی کوئی ایک ہی حکومت نہیں
 تھی۔ ہر ایک مقامی کلیسیا آزادی سے اپنی حکومت اور انتظام کرتی تھی۔ قدیم
 بارہ رسول مسیح کے خاص نصیحت کی وجہ سے کچھ فرقہ پڑے اور خاص اختیار
 رکھتے تھے۔ اعمال ۱۵ - پولوس نیز قوموں کی کلیسیا پر خاص خیال رکھتا تھا۔ تو
 بھی یہ اختیار عام تھا۔ تاکہ ایسا جو کسی جماعت سے آئے ملا ہو۔ حالانکہ

اپنی ہر ایک بات کا فیصلہ کرنے کے لئے ہر ایک مقامی کلیسیا آزاد تھی۔ لیکن
 ایک دوسرے کی شراکت میں بالکل جہت تھی۔ برسوں ۲۶۰، ۲۶ - ۲ کرنتھیوں
 ۱۹: ۸ - ۱۵ - یوحنا ۱۹ - ۱۹ - ایک مسیحی کلیسیا بہت
 بہت کلیسیاؤں کا جمعہ گروہ بنتی ہے۔ ایک سرور کے پیچھے جو جاب سے
 خواہ کوئی شخص جو جیسے یورپ یا کسی سرور حکومت کے پیچھے ہو۔ جیسے یورپی سرور
 اسماعیلی یا کریمین، ایسی ہی تھی۔ یہی کلیسیا کا دستور نہیں۔ کہ کسی ملک کے حصے
 میں جہاں کہیں ایک ہی قسم کے بیان کے لوگ ہوں۔ ان کی کوئی حکومت رکھے۔ نہ
 جہاں سے یہ کلیسیا کا اسب کوئی ہیں وہیں پایا جاتا ہے۔ کام میں ایسی تعلیم نہیں
 پائی جاتی کہ کلیسیاؤں کی سوانحیت سمجھوں کہ سرور جماعت کا ہر ایک جماعت
 ہوتے ہوئے ہر ایک ہے لیکن مغربوں کی سرور کی ایک روحانی موافقت ہے۔ جو
 خدا سے پیدا ہوئے ہیں۔ ہر ایک خاص کلیسیا اپنے حق اور حقوق کو استعمال کرتے
 کے واسطے پورے طور سے آزاد ہے۔ سب کلیسیا ہر ایک شخص اور جماعت سے
 آزاد ہیں صرف ہر سرور سطح کے تابع ہیں۔ ایسی آزادی کلیسیا کی حکومت
 کا اصلی خود ہے۔ جوئے عہدہ میں سب سے پہلے ہیں کا ثبوت تو تاریخ سے ملتا
 ہے۔ کام میں سے صاف ثبوت ملے کہ یہیں کلیسیا اپنی حکومت میں خود تھی۔ یہاں
 مسیح اچھی حالت جیت کے درون میں کلیسیا کا جان و کمر کرتا ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا
 ہے کہ حضرت مسیح ہی کی کلیسیا پر پورا جہت ہے۔ مئی ۱۸ - ۱۵ - ۱۶ - یہاں کہ
 مشکلات کو حل کرنے اور جو عظیم گڑبگڑی کو دور کرنے کے شاد رہیں وہ سب
 سے پہلے شخصی فرق کو دور کرنے کے لئے ملتا ہے۔ اور جب وہ کلیسیا کے اختیارات کی
 بات جو کلیسیا کے لئے ہے کہ کلیسیا کا آخری مقصد ہے۔ کلیسیا کے اس فیصلے میں
 کوئی دودھل کی ضرورت نہیں۔ کوئی دوسری کیہری مقامی کلیسیا میں نہ تھی۔ اسی

ایک وقت تئیس۔ دوسرے رسول کے در پہ حضرت کا گپ گلتیہ ۱۲ ۱۱ پطرس اپنے آپ کو ہم خدمت برنگ کہتا ہے۔ پطرس ۵ اکثر پطرس کو امین، حجت یاد دیا جاتا۔ تو اس کا کوئی ثبوت ہمیں ملتا کہ پطرس در مشہر ہی تھا یا وہ مردم ستر ہی بپ تھا۔ بائبل سے حدت آشکارا کیا جاتا ہے کہ پطرس پیر قزوق کا رسول تھا۔ اور پطرس نے خود اس بات کو سوری کیا۔ اس کی بات پطرس رسول مرے ہیں کہ جس طرح مسووق کو توشہ شہری دیتے کا کام پطرس کے سپرد ہو، اسی طرح سے ان مسووق کو شہنا، اسی کے مسپر رہو۔ (کیونکہ جس نے مسووق کی رسالت کے لئے پطرس ہی انبیوا کیا۔ اسی نے مسووق کے لئے توشہ بھی اترسیہ کیا) در حدت مسووق نے اس توفیق کو معلوم کیا جو مجھے ملی تھی تو بقرب در کیف در رہا ہے کہ کلیسیا کے رکن سمجھے جاتے تھے۔ مجھے اور ہر باس کو در شہنا پتہ دیکر شریک کر لیا۔ تاکہ ہم خبر قزوق کے باس جہاں در حق حضور کے باس گنتوں ۷۰۰۔ ۹۰۰ بائبل کے بموجب کلیسیا اپنی حکومت کرنے کا احباب رکھی ہے۔ اکبیل اور رسول کی تعریف میں یہ حفاظت کے ساتھ کرتے ہیں کہ کلیسیا سرکاری کلیسیا نہ گنیں اور مسیح رسولوں کا ارادہ تھا کہ ایسا ہو۔ تاہم رعیت رعیت کلیسیا در مردم کی بات مت در قزوق ایک ٹکے جو گئے در پرب کلیسیا اور دشاہت کا سر ہو گیا۔ یوب اور کلیسیا خدا اور انسان کے بیچ در میان مسووق کے گئے۔ وہ ہی طرف سے ہر تعلیم پسین کرے لگے کہ یوب اور کلیسیا کے درمیان سے کوئی سیلک پرچ نہیں سکتا۔ رہی سے ہایت عاف معلوم ہوتا ہے کہ اس کی تعلیم پر ہے کہ کلیسیا یک در سیلہ ہے جس سے کوئی مسیح کے پاس آسکتا ہے۔ یہ تعلیم نہایت غلط ہے۔ کیونکہ بائبل عاف سکتا ہے۔ کہ مسیح ایک در سیلہ ہے جس سے کوئی کلیسیا میں داخل ہو سکتا ہے۔

بارہ رسول کلیسیا کی مہیا رہیں۔ وہ مسووق سے حوز دیکھے فوہلے اور مسیح

کے ساتھ رکھنا تھا۔ مسیح کے سر جانے ہی تھے اور آسمان پر چڑھ جائے کے گواہ ہیں۔ لہذا ان کو گواہی دے کا اختیار دیا گیا تھا۔ کیونکہ وہ مسووق سے پورے مسیح کے ساتھ تھے۔ فرمنا ۱۵: ۲۷ خدا نے ان کے دیتے سے کلیسیا کو پاک کلام دیا۔ وہ خدا کے حکم سے لکھے گئے۔ اس لئے ان کا کلام خدا کا کلام تھا اور کلیسیا کا کلام مسیح کے آئے تک ہے گا۔ یعنی انہیں یہ تعلیم دو کہ انسان سب موزن پر عمل کرنے کا میں نے تم کو حکم دیا۔ اور دیکھو یہ دنیا کے آخر تک جیسے ہمارے ساتھ ہوں۔ دیکھو درمیں ۱۰۱۔ اکثر خطیوں ۲۱: ۹۔ اکثر خطیوں ۱۲: ۱۲۔ افرانیہ ۲: ۲۔ م ۲۰ پطرس ۱۶: ۲۔

ہم بیان کر چکے ہیں کہ یہ بڑے رسول ہر زمانے کے لئے رسول ہیں۔ لیکن ہر ایک کلیسیا میں بزرگ یا پاساں حلام اور حاوہ ضرورت کے مطابق مسووق کے جاسے ہیں۔ ان کے اور سب مشرکوں کے ساتھ سب انتظام کرے گا اختیار دیا گیا ہے اور کسی یوب یا خاص آدمی کے ہاتھ میں نہیں۔ دلی کی سمیت میں اس بات پر حدت گواہی دیتی ہیں مثلاً جب یہ وہ اسکرینی کا کاشتین چنا گیا تو تمام شاگردوں سے ہل کر چپ اور عبادات خادم چنے گئے تو حفاظت کے لوگوں سے ہے ہی سے ان کو چنا۔ اجمالاً ۱۰۰۰ ۲۰۰۰ ۵۔ اس پر مسووق در بزرگوں سے ماری کلیسیا سمیت مناسب تھا تاکہ اپنے میں سے چند شخص بھی کو پطرس رسول اور ہر باس کے ساتھ بھیجیں اجمالاً ۲۲۰۰۵۔ رہیں لئے ہم نے ایک دل پر کر مناسب تھا کہ بعض چنے ہوئے آدمیوں کو اپنے عزیزوں سے برہاس اور پطرس کے ساتھ ہمارے پاس بھیجیں اجمالاً ۵۰ ۲۵۰۔ دیکھو اجمالاً ۲۹۰۱۱۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ ہر کلیسیا کا انتظام ایسا تھا کہ ہر ایک مشرک کا خیال اور رائے کی آزادی دی گئی تھی۔ اور وہ سچ سمجھتے تھے کہ مناسب تھا اس کے مطابق وہ ایک دلی اور ایک جان سے کام کرنے تھے لیکن ذیل کی آیتیں ظاہر

مشورہ کو حاصل کرنے ہوتے خط کار سے بات چیت کرے اور کامیاب ہونے کی امید رکھے۔ جب کہ وہ انھیں کامیاب ہو۔ وہ پہلی کامیابی کی وجہ سے اپنی کوشش کو نہ چھوڑے اور وہی سن کا نتیجہ خط کار کے سر پر ڈالے اور آخرت میں تو ایک رو آدھ رو کو اپنے ہاتھ سے نہ کرے ہر ایک آدمی کو سون کی رہا ہے فائدہ ہو گا۔

(ج) اگر دوسری کوشش بھی جیسی کی طرح نا کامیاب ہوں تب وہ خط کار سے خبر گیری میں دوسری بات میں ہوا تو چاہئے کہ جس کی خطا مافی وہی اس بات کو کلیب پر مقرر کرے۔ درمیان ہاتھ کو کلیب ہاتھ کے ایک اعضاء پر چھوڑ دے۔ وہ خود کی کوشش میں نا کامیاب ہوا۔ ایک پارو کو ہوا درمیان دھول کے جوتے چھوئے تھے۔ کامیاب ہوا۔ اس صورت میں کے پاس ایک ہی فریاد کی جگہ ہے یعنی کلیب اوردہ آہری جگہ ہے۔

اور اگر وہ نہ کھینچنے سے نکال کر لے تو کلیب سے کہہ اب کلیب کے پورے مچھے کوسے کے بعد آہری نیچے نہ ڈالنا ہے۔ اس کے بعد کوئی مدت نہ چلیں اور نہ کوئی فریاد ہے۔ کلیب کے عظیم سر سے پیٹریک سے فریاد ہے۔ اگر خط کار کلیب کا ہی نہ کہے تو کلیب کا عہد اس کی صحت یا ہمارا کام نہ ہی مقصد ہے کہ بچے بھائی کو پاپے

۱۰۔ میں نا کامیاب ہوا تو اسے بھی کی کا کشتہ نہ چھین جائے۔ سب کو اس میں ہر درانہ فرار نہیں دیکھتا اور وہ کام جو تک بھائی کو کرنا ہے کرنا ہے تو اس سے بلا درانہ رفاقت سے خارج کر دینا ہے۔ اگر وہ کلیب کی بھی کشتہ در انکار کرے تو اسے غرق والے دو ٹھول لینے والے سے پرہیز کرے (۲) طاری تصور اگر نصیحتوں ۵: ۳ - ۵: ۴ - ۵: ۵ - ۵: ۶ میں دوسرے کے ہوسے

طریقہ کے مطابق فیصلہ کرنا چاہیے۔ یہ مشکل ہے کہ تمام ممکن بنے قاعدہ کی باتوں اور جان میں کات قبیل جانتا کیا جائے۔ یہاں کچھ خاص باتیں سرور ہند ہیں۔

(۱) خط قلم۔ وہ تعلیم کی بنیاد نقطہ ہے۔ ان کو مانہ درمیان وہ جو حد کے مائون کے مائون ادا کر کے جو کے مائون کے خلاف ہے گفتوں ۹۱ - ۲۰ - ۱۰

(۲) حکومت کو دھاننہ جب تک شریک کسی ضرورت کو پورہ کرنا چاہتا اور فی حکومت کے تحت نہیں رہنا چاہتا دیکھو ۱۸: ۱۵ - ۱۸: ۱۶ - ۱۸: ۱۷ - ۱۸: ۱۸ - ۱۸: ۱۹ - ۱۸: ۲۰ - ۱۸: ۲۱ - ۱۸: ۲۲ - ۱۸: ۲۳ - ۱۸: ۲۴ - ۱۸: ۲۵ - ۱۸: ۲۶ - ۱۸: ۲۷ - ۱۸: ۲۸ - ۱۸: ۲۹ - ۱۸: ۳۰ - ۱۸: ۳۱ - ۱۸: ۳۲ - ۱۸: ۳۳ - ۱۸: ۳۴ - ۱۸: ۳۵ - ۱۸: ۳۶ - ۱۸: ۳۷ - ۱۸: ۳۸ - ۱۸: ۳۹ - ۱۸: ۴۰ - ۱۸: ۴۱ - ۱۸: ۴۲ - ۱۸: ۴۳ - ۱۸: ۴۴ - ۱۸: ۴۵ - ۱۸: ۴۶ - ۱۸: ۴۷ - ۱۸: ۴۸ - ۱۸: ۴۹ - ۱۸: ۵۰ - ۱۸: ۵۱ - ۱۸: ۵۲ - ۱۸: ۵۳ - ۱۸: ۵۴ - ۱۸: ۵۵ - ۱۸: ۵۶ - ۱۸: ۵۷ - ۱۸: ۵۸ - ۱۸: ۵۹ - ۱۸: ۶۰ - ۱۸: ۶۱ - ۱۸: ۶۲ - ۱۸: ۶۳ - ۱۸: ۶۴ - ۱۸: ۶۵ - ۱۸: ۶۶ - ۱۸: ۶۷ - ۱۸: ۶۸ - ۱۸: ۶۹ - ۱۸: ۷۰ - ۱۸: ۷۱ - ۱۸: ۷۲ - ۱۸: ۷۳ - ۱۸: ۷۴ - ۱۸: ۷۵ - ۱۸: ۷۶ - ۱۸: ۷۷ - ۱۸: ۷۸ - ۱۸: ۷۹ - ۱۸: ۸۰ - ۱۸: ۸۱ - ۱۸: ۸۲ - ۱۸: ۸۳ - ۱۸: ۸۴ - ۱۸: ۸۵ - ۱۸: ۸۶ - ۱۸: ۸۷ - ۱۸: ۸۸ - ۱۸: ۸۹ - ۱۸: ۹۰ - ۱۸: ۹۱ - ۱۸: ۹۲ - ۱۸: ۹۳ - ۱۸: ۹۴ - ۱۸: ۹۵ - ۱۸: ۹۶ - ۱۸: ۹۷ - ۱۸: ۹۸ - ۱۸: ۹۹ - ۱۸: ۱۰۰

(۳) اگر کوئی سر تک ٹھکڑی اور صلا ہی ہے یہاں لگا گت درمیان کو برادر کرنا ہے درگڑا ہے دیکھو رویتوں ۱۱: ۱۱ - ۱۱: ۱۲ - ۱۱: ۱۳ - ۱۱: ۱۴ - ۱۱: ۱۵ - ۱۱: ۱۶ - ۱۱: ۱۷ - ۱۱: ۱۸ - ۱۱: ۱۹ - ۱۱: ۲۰ - ۱۱: ۲۱ - ۱۱: ۲۲ - ۱۱: ۲۳ - ۱۱: ۲۴ - ۱۱: ۲۵ - ۱۱: ۲۶ - ۱۱: ۲۷ - ۱۱: ۲۸ - ۱۱: ۲۹ - ۱۱: ۳۰ - ۱۱: ۳۱ - ۱۱: ۳۲ - ۱۱: ۳۳ - ۱۱: ۳۴ - ۱۱: ۳۵ - ۱۱: ۳۶ - ۱۱: ۳۷ - ۱۱: ۳۸ - ۱۱: ۳۹ - ۱۱: ۴۰ - ۱۱: ۴۱ - ۱۱: ۴۲ - ۱۱: ۴۳ - ۱۱: ۴۴ - ۱۱: ۴۵ - ۱۱: ۴۶ - ۱۱: ۴۷ - ۱۱: ۴۸ - ۱۱: ۴۹ - ۱۱: ۵۰ - ۱۱: ۵۱ - ۱۱: ۵۲ - ۱۱: ۵۳ - ۱۱: ۵۴ - ۱۱: ۵۵ - ۱۱: ۵۶ - ۱۱: ۵۷ - ۱۱: ۵۸ - ۱۱: ۵۹ - ۱۱: ۶۰ - ۱۱: ۶۱ - ۱۱: ۶۲ - ۱۱: ۶۳ - ۱۱: ۶۴ - ۱۱: ۶۵ - ۱۱: ۶۶ - ۱۱: ۶۷ - ۱۱: ۶۸ - ۱۱: ۶۹ - ۱۱: ۷۰ - ۱۱: ۷۱ - ۱۱: ۷۲ - ۱۱: ۷۳ - ۱۱: ۷۴ - ۱۱: ۷۵ - ۱۱: ۷۶ - ۱۱: ۷۷ - ۱۱: ۷۸ - ۱۱: ۷۹ - ۱۱: ۸۰ - ۱۱: ۸۱ - ۱۱: ۸۲ - ۱۱: ۸۳ - ۱۱: ۸۴ - ۱۱: ۸۵ - ۱۱: ۸۶ - ۱۱: ۸۷ - ۱۱: ۸۸ - ۱۱: ۸۹ - ۱۱: ۹۰ - ۱۱: ۹۱ - ۱۱: ۹۲ - ۱۱: ۹۳ - ۱۱: ۹۴ - ۱۱: ۹۵ - ۱۱: ۹۶ - ۱۱: ۹۷ - ۱۱: ۹۸ - ۱۱: ۹۹ - ۱۱: ۱۰۰

(۴) ہر سے چال چلتی ہے۔ یہاں ہونی اس سے کہ کسی کلیب کی حالت اخصاق یا نیکی وین کے لوگوں اور محافروں سے ہے ہونی ہے۔ نہیں تو سچی کلیب پر کر دہا کی ہو سکتی ہے یا دیکھو اگر نصیحتوں ۱۱: ۵

(۵) سب قاعدہ چلتی ہے۔ ایسے چال چلتی اور ہڈی کی مادہ جو تری ایمان میں رہ لگا تری ہیں اور ہر کر کے ہوسے یہاں درکس کے نیک مقام کے خلاف ہیں دن ایک ڈی رو ج۔

یہ سب سب جب کہ ہر کراہی کی بشارت کے لئے نہ نہیں دینے جتنا وہ دے سکتے ہیں۔ اور سب حکومت کے لئے کچھ نہیں دینے۔ در پتہ ہو جو کو دوسروں پر ڈالتے ہیں جبکہ کلیب آزادگی پر زندہ رہتی ہے۔ اور یہ نہیں ٹھہرتی کہ کس شریک کو کتنا دینا چاہیے بلکہ سب باتوں کو آزاد مرضی کے پر کیے پر چھوڑتی ہے۔ تاہم اگر کوئی جو یہ وہی میں ہر ہر حد لئے

ای طرقت تہمیں تہی رہ گئے ہیں۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۶ء - اور اسی کے ساتھ جیسو جی دفن ہوئے۔
 اور کر میں حد تک فوٹو پر بیان کر۔ جس نے سے مردوں سے جلایا۔ اسی کے ساتھ جی بھی اپنے
 کلیوں ۲۰۶ عات ظاہر ہوتا ہے کہ اسی کی ختم کے مطابق منیجہ کے بعدانی سے کل رہا کرتے
 تھے۔ اسی میں معلوم ہوتا ہے کہ خیر ہزار نے میں رہتے تھے کہ وہ کو خود کے کھانے شامل کرتے
 تھے۔ ان ۱۵۰۰ سے کھانے کے کچھ بھی دیا جاتے۔ تب بھی سبھی بھی
 ۱۵۰۰ دینے۔ تو اس میں بہت کم کچھ کھانے کے کچھ بھی دے دیتے تھے۔ اس ختم کا سبب شکیک ہے
 ڈاکٹر ہیکل ۱۸۵۵ء سے طلبہ تھے۔

۱۔ تبسیم جو چوڑا دیپ تھی۔ وہ جب کہ حد درجہ سے مول کر کے ان میں شریک ہو۔ زور
 لی کر میں لوگ بھی ان کی کرتے تھے۔ خود دہنے کا تبسیم بھی تبسیم بلے لوگوں کو دیا جاتا
 تھا۔ تبسیم ہوں سے حقیقی فوٹو پر نہ کر۔ بالان سے دینداری کے ہی سے تھے۔ ۱۸۵۳ء
 ۲۸۱۲

دب، برہمن جو رسوں میں کھانے کے کچھ بھی دے دیتے تھے۔ ۱۰ دھن کے بعد اس میں
 کھانے کے کچھ بھی دیتے تھے۔

۱۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔

۱۰۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔

۲۰۲
 (۱) خط کے بدلے پانی کا چھڑکاؤ دیا۔ وہی کھپ کی ایک پیوڑگی ہے۔ جسے بعد میں پوٹشٹ
 کھبانے بول کیا۔

(۲) ریفوڈنشی کے بعد یورپ کے پوٹشٹ۔ جس کے پانچ میں تبسیم کے بدلے پانی کا چھڑکاؤ
 دیا۔ عام طور سے مسئلہ کہ مائے لگا۔ درجہ ہی کے دیکھتے۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔

(۳) دنا کے سب سے بڑے عام باب مائے لگا۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔

(۴) کوکر دنا کے کچھ بھی دیتے تھے۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔

تیسرے

۱۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔

۱۰۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔
 ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔ ۱۸۵۳ء میں ایک کے کچھ قرینہ۔

کہتے ہیں۔ بلکہ اس لئے کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے غرض کچھ کے ہمسجہ کی ایسی تعلیم کی بابت ہمارے گوہن جاتیں۔ ہمارا کہ خود ہی اپنی گویا دیں درکنہ ہے۔ کہ پیڈ پیٹ لوگ پتے ہی ہاروگوں کی گویا کو ہاری گویا سے درپردہ معصوم کھیں گے۔ یونانی عالم کی رائے کو ہم غلط سمجھتے ہیں۔ (۱) *Harappan* شہر کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

(۲) *Harappan* شہر کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

(۳) *Harappan* شہر کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

(۴) *Harappan* شہر کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

(۵) *Harappan* شہر کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

(۶) *Harappan* شہر کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

(۷) *Harappan* شہر کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

(۸) *Harappan* شہر کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

(۹) *Harappan* شہر کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

(۱۰) *Harappan* شہر کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

پھول *Harappan* کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

Harappan کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

Harappan کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

(۱) *Harappan* کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

(۲) *Harappan* کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

(۳) *Harappan* کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

(۴) *Harappan* کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

(۵) *Harappan* کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

(۶) *Harappan* کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

(۷) *Harappan* کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

(۸) *Harappan* کہتے ہیں۔ ڈوکی وینا۔ خطہ وینا میں کہ ہم کسی چیز کو گویا کے دیکھنے پر ہوتے ہیں۔

یسوع پر ایمان لائے، تب چوبیس برسوں سے اس کی بڑی ضرورت سمجھی کہ ان کو دوبارہ ڈوب سناٹھک تھا۔ اس کے برعکس، جھلک بہت پادری کہتے ہیں کہ بچپن کا چھڑکاؤ کافی ہے اور دوبارہ ڈوب بہت ضروری نہیں ہے۔ بلکہ خدا کے لئے کوئی طرف سے دوبارہ صلیب دینا ہے اس لئے عین لوگ ڈوب کا بیٹھ بیٹھ سے ڈرتے ہیں۔

۴۔ وہ کہتے ہیں کہ یسوع مسیح کا حکم یہ تھا کہ تم جاکر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور انہیں باپ۔ بیٹے و روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ دنیا کے زیادہ لوگ بچے ہیں۔ جواب: قوموں کو مرید کرنے کا حکم ضرور تھا کہ شاگرد بنو۔ اور انہیں باپ بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دو۔ لیکن اس سنے کہا کہ پہلے شاگرد بننا اور اس کے بعد شاگردوں کو بپتسمہ دو۔ کہ ان صلیب یا توں چرچ میں کریں جس وقت یوں کو بپتسمہ دیا جاتا ہے۔ اس وقت ان کو تعلیم دینا اور تباہی کا کس طرح وہ مسیح کے حکم پر نہیں۔ نہایت مشکل ہے۔

۵۔ وہ کہتے ہیں کہ بچے ۱۰ باپ کے ساتھ اسی جہد میں شریک ہیں۔ میں اپنے اور میرے درمیان اور میرے بعد تیری نفس کے درمیان۔ درن کی پست۔ پست کے لئے اپنا جہد جو ہمیشہ کا جہد ہو کر تاجوں۔ کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نفس کا خدا ہو گا۔ بدافش ۱۰: ۶۔ اس جہد میں شریک ہو کر ہرودی لوگوں کا ختم کیا جاتا تھا۔ ممکن ہے کہ بپتسمہ وہ ہم ہے جو مسیحیوں کے لئے غصے کی رسم کے بدلے میں مقرر ہوا ہے۔ جب غصے کے بعد ہی بچے شریک تھے یا بپتسمہ میں جو یسوع کے جہد کی علامت ہے بچوں کا مثالی ہونا ضروری ہے۔ جواب:۔ جہد صرف بنی امرئیس کے لوگوں کے لئے تھا۔ اگر بپتسمہ غصے کی جگہ میں مقرب ہوا ہے۔ تو خدا پر لوگوں کی جو بپتسمہ دیا جاتا ہے ۹۔ رسولوں کے بدلنے کے شرور میں لوگ ہرودی و مسیحی دونوں کو ماننے اور منعمال کرتے تھے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی نظر میں بپتسمہ کی رسم غصے کی جگہ میں نہیں مقرب ہوئی ہے۔

۱۰۔ وہ کہتے ہیں کہ بائبل میں خدا کی بپتسمہ کا ذکر بار بار آتا ہے اس لئے ضرور رسولوں نے

اس باپ کے ساتھ یوں کو بھی بپتسمہ دیا ہو گا۔ شد نہیں شہر کے دروازے پہنچے لوگوں سمیت بپتسمہ دیا اعمال ۱۳۔ ۳۳۔ لہذا نے اپنے گھر سے سمیت بپتسمہ دیا ۱۰۔ ۵۰۔ یہودیوں میں خاندان یوں سمیت مرید مانے جاتے تھے۔ اور اسی سے تو یہی خاندان ہوتا ہے کہ بچے بپتسمہ میں بچت لی تھے۔

جواب:۔ ان دلیوں کے حوالہ میں چند باتیں کہنی ہیں۔

۱۔ لڈبر کے خاندان۔ وہ ایک قریز کے نیچے دی تھی جو تھو تیرہ سے پنی تھری قریز بچے کے لئے آئی۔ وہ اپنے گھر سے قریب میں یومیں دور تھی۔ اس بات میں اس کی ساری کرتے کا ذکر اور اس کے آدھی در یوں کا ذکر ہوا ہے۔ اگر اس کے چھوٹے بچے ہوتے تو خدا وہ اس کے ساتھ اس سفر میں موجود نہیں تھے۔ لیکن اس کے گھر پر ہوں گے۔ اس کے خاندان میں ضرور صحت ایسے لوگ ہوں گے جو اس کے کام میں شریک تھے اس میں سے بچوں کے بپتسمہ کی عظیم کائنات نہایت مشکل ہے۔ اس لئے یہ تعلیم ہے نہایت۔

۲۔ فلی شہر کا دروازہ اور اس کا خاندان: اس کی بابت لکھا ہے کہ وہ چوبیس در سیداس کو اپنے گھر میں لے گیا۔ انہوں نے دروازہ در اس کے سارے گھر والوں کو خداوند کا کلام سنا اور اسی وقت اس سے بچے لوگوں سمیت بپتسمہ دیا۔ اس نے اپنے در سے گھر سے سمیت خدا پر ایمان لاکر بڑی خوشی کی۔ مرتب سے وقت سے۔ کہ انہوں نے سارے گھر والوں کو خداوند کا کلام سنا۔ وہ صوب لوگ کہتے تھے کہ اس کے بعد اس نے اپنے سارے گھر سے سمیت خدا پر ایمان لاکر بڑی خوشی کی اس میں بچوں کا ذکر کوئی بائبل میں نہ آیا۔ وہ صوب خدا کا کلام سنتے اس کے مدح میں لائے۔ وہ بہت خوش ہوئے تھے۔

۳۔ متیس کا خاندان۔ چوبیس رسول فرماتے ہیں کہ اس نے متیس کے خاندان کو بپتسمہ دیا۔ اگر متیس ۱: ۱۰ یعنی لوگ کہتے ہیں کہ ان میں میں بچوں کے بپتسمہ کا ثبوت ہے۔ لیکن اگر اگر متیس ۱: ۱۰ پڑھتے ہیں۔ تو یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ متیس کا خاندان خیاہ کا پہلا حصہ تھا۔

انکان ذرا بہتر یہ ہے۔ تو ہم ہسٹم کے ذریعہ سے بچے عرق کے ساتھ مر گئے۔ دروغ
 جو ہے۔ کہ کہ حور و دو گناہ سے بڑی ہو۔ روزیوں ۶۔ کہوں کہ مسیح حوٹا گناہ سے عذاب
 سے ایک بار تو ملکر جو عذاب ہے۔ خدا کے سپار سے جیتا ہے۔ کی طرح نہ بھی ہے کو گناہ
 کا عذاب۔ حور و دو گناہ کے عذاب سے مسیح حوٹا گناہ سے روزیوں ۶۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵

ح. عیسوی توحید اکیان نے کاتھری تئانی ہے گویا نگہ ہر گھٹ مہیشہ دینے و بہرہ طہر کر دینا ہے
 کہ بروج پر کمال لانا ہے۔ اور اس کے نیچے پہنچا جاتا ہے۔ یہ لوگوں کے جنوس سے پہنچتا
 کے دن کا نہ کلام بتور کرے۔ تاہم یہ طہر کر دینا ہے کہ انھوں نے طہر بتور کر دینا ہے انھوں
 سے ام ثانی، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵

[illegible]

حقانجام کے لئے اور دنیاوی کامیابی کے لئے جس قدر کام کرے، دنیا میں اس کے لئے اجر نہیں ہے۔
 جس کو اس سے اپنے نام کو دین کے ساتھ دیکھ لیا۔ جس کے دل میں اس کے لئے نام کو دین کے لئے
 ایسے برائی کی بات ہے۔ کہ جب وہ دیکھ رہے ہے۔ درخت گروں کو دے کر کہا تو کہا وہ یہ
 برائی ہے۔ پھر پیرا لے کر لے کر کہا۔ اور انھیں دے کر کہا کہ تم سب اس میں سے پڑو۔ کیونکہ
 چند ہزارہوں میں سے جو متیروں کے لئے لگے ہیں ان میں سے ایک کے واسطے پانچ ہزار سے

اور مقدموں کی خدمت کے لئے مستعد رہنا تھا۔ اگر وہ بچے مرنے تو کس طرح مقدموں کی خدمت کر سکتے تھے۔

۷۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ سبقتہ کہ ہم سے نئی پیدائش ہمیں ملتی ہے، درحقیقت ہم کہہ رہے ہیں کہ ہم نے اپنی زندگی کا وہ حصہ جو ہم نے گنہگار بننے کے لیے خرچ کیا ہے، اسے دوبارہ اپنی زندگی کا نیا حصہ بن کر استعمال کر رہے ہیں۔

جواب :- یہ بھی بہرہ نسل کے لئے اس آدمی کی ضرورت نہیں۔ اگرچہ مرد و ختم کبیل
میں پانی بہاں جاتی۔ تاہم حضرت بروی کلیہ میں یہ تعلیم عکس کی جاتی ہے۔ بلکہ یہ نشاندہ
کلیں میں بھی پیش کی جاتی ہے۔ مگر کئی مقام پر فقط مرد سے بنے سکھائے سے سنا
کے دو سینے ٹھوسے حصے سے کام لیتا ہوگی۔ اگر مردائی سے کسی کو بول کا بھڑکاؤ دیا جائے۔ تو
اس کو منع نہیں دیا جاتا کہ وہ اپنے بیٹے سے کہہ دے کہ وہ کسی مرد یا عورت سے
اگرچہ کسی عورت سے کہہ دے کہ اس کی دوش مرد کو چوسا ہے۔ یا بچہ عیب کار ستور سے کہہ دے
نود چھ کاٹنے سے بہتر صرف سے تو قرص سنا کے اندر میں۔ بلکہ ہر ہی کافی کرنا مانتے
اس کے برعکس اگر کوئی شخص جو۔ تو قرص سنا کے اندر میں کوئی کچا سے خواہ۔ تو کچا
ہو یا نہیں۔ کس طرح بہت جگہوں میں سے سے شواہک۔ مگر تو بچہ کچا جس میں ۲ سے
خلافہ الی شواہک کے یہ بات غلط سمجھی تسمیع کو ہے۔ مگر اس بار ضرور اور بچے مکان کو سمجھ
ہے۔ تو اسے کہہ نہ سکتے ہیں۔

(۱۰) بیتسم کا مفہوب :- (۱) صوبہ سے پہلے متعینہ ہو کر مسیح کی موت، قربانی، شہید کی وجہ سے بدولت ہونے کا معنی ہے۔ (۲) ایک طریقہ یہ ہے کہ ۱۶: ۵-۱۷: ۱۰ کے فقرے ہیں کہ ہم مصلوٰی سے متعجب ہیں۔ درحقیقت مسیح باپ کے حوالہ کے حقیقت سے ضروری ہو چکا تھا۔

کا طریقہ ہم سبھی کے لئے زندگی میں چلیں۔ دوسرے ۲۔ ۳۔ ۴

پتنگا ہو کر انگوڑ کا بنر بھر کھی رہا ہو گا۔ اس دن تک کہ خدا کی یادش بہت میں نیاں
ہیں مرقش ۲۵: ۷۸۔ سورہ نے کہا کہ تجھے بڑی آرزو تھی کہ دکھ پہنچنے سے پہلے
پتھ بھار سے بے سہ کھو ڈے۔ کیونکہ میں تم سے کہنا ہوں کہ اسے کبھی دکھاؤں گا جب تک
وہ خدا کی یادش بہت میں پورا نہ ہو۔ پھر اس نے بیارلے کو شکریہ کیا اور ہانکا اس کو لے کر
اپنے میں داخل ہو کر کوئٹہ میں تم سے کہنا ہوں کہ انگوڑ کا بنر اب سے کبھی نہ بھرنے لگا۔ جب تک
خدا کی یادش بہت نہ رہے۔ پھر اس نے روٹی اور انگور کے تھلے توڑی اور یہ کہہ کر ان کو دی کہ
بہتر ہو ہے۔ جو تم سے دے دیتے دیکھنا ہے۔ مہری۔ دگاری میں ہی کی سکاؤ۔ اور اس طرح
کھانے کے بعد یہ رہا کہ کوہا کہ یہ یاد میری اس میں ہے۔ بعد ہے جو بھار سے واسطے پڑا
جائے۔ ۷۲ م۔ ۲۰۔ کیونکہ یہ بات مجھے خدا سے پہنچی اور میں نے تم کو بھی پہنچا دی۔
کہ وہ بعد سورہ سے جس دن بکڑو ناگ۔ روٹی و دو کھور کے توڑی اور کہا کہ یہ میرا دن
ہے۔ جو بھار سے ملے ہے۔ مہری۔ دگاری کے واسطے بھی کیا کرو۔ اس طرح تم نے کھانے کے بعد
پیار بھی کیا۔ اور کہا کہ یہ پیار میرے خون میں سا جلد ہے۔ جب کبھی جو مہری ناگاری کے
سے کیا کرو۔ کیونکہ جب کبھی تم یہ روٹی کھانے اور اس پیار سے سے پہنچے ہو۔ تو خداوند کی موت
کا ہمارا کرنے کو۔ جب وہ آئے اگر غصوں ۱۱: ۲۳۔ ۲۴۔ برقی ہو گا کہ اس رسم کے متفرق
بیانوں میں خود سے غرق کے ساتھ جو کھائی گئی ہے۔ بہت تری متاوت ہے جب کہ فرج
کا کھانا کھا یا جاچکا۔ جو پارسے جہان سے کے واسطے کے چھاپ تھی۔ جب سورہ صبح نے اپنے آپ
کو صبح تر سے کے وطن میں خدائی میں چڑھ کر پاک کیا۔ اس نے نئے جہان سے کے ہرے کھ
قربانی ناگاری میں جو دنیا کا گنہہ ٹھہرا گیا۔ یاد گاری میں خاتم کیا۔

جس رات سورہ صبح و غصوں سے عدالت میں حاضر کیا گیا کہ اس پر صلیبی موت کا فتویٰ دیا
جائے۔ اس نے اس رسم کو جاری کیا سورہ صبح عدالت سے رہائی کی بابت یہ کہتا ہے کہ میری یاد
گاری کے لئے ہی کیا کرو۔ کی رسم کی بابت جو اس رسم کی بدایات پا کر کہے ہیں کہ جب کبھی تم یہ

روٹی کھانے اور اس پر پیلے میں سے پہنچے ہو۔ تو خداوند کی موت کا انہر کر سکتے ہو۔ جب تک
وہ پھر آئے۔ جب سورہ نے اس رسم کا نمونہ دکھایا۔ اور اس کا استعمال شروع کر رہا تھا غنسی
کے دکھ کا تجربہ سامنے تھا۔ اور صلیبی موت بھی سامنے آتی تھی۔ جب اس کا سیدہ خون کی بڑی
جو کر زمین پر چھٹکا تھا۔ ثابت ہوتا ہے کہ سورہ نے رسم پر اثر ڈر دیا۔ اس نے کہا کہ مجھے
بڑی آرزو تھی۔ کہ دکھ پہنچنے سے پہلے یہ فرج ہمارے ساتھ کھو ڈے۔ وہ آرزو میں رسم کے حاکم
کرنے سے حاکم قتل رکھتی تھی۔

دیسا قانونی خود سے کوہ حد و حد کے میں میں شریک ہو سکتے ہیں ۹۔ میں کے بیان کا کافی
مطالعہ کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے۔ ان باتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ پیسہ ہائے ہوئے ایسا ہمار
جو انہل کے مواقع ایمان میں چلتے ہیں۔ در کلب کی شریک میں رہتے ہیں۔ عدالت سے رہائی میں
شریک ہو سکتے ہیں۔ لیکن کچھ لوگ کہتے ہیں کہ سب لوگ شریک ہو سکتے ہیں۔ اور کوئی ایک
کہتے ہیں کہ کچھ شریک و کارٹ میں ہونی چاہئے۔ سے جہان سے میں کوئی الب ذکر نہیں ہوتا جو غیر
بیتھ کے عدالت سے رہائی میں شریک ہونے کی قلم پیش کرتا ہے۔ لیکن اس کا کافی خوف ہوتا ہے
کہ عدالت سے رہائی میں شریک ہونے والے پیسہ ہائے ہوئے لوگ تھے۔ رسولوں نے پاک عدالت
کے رسم کو ادا کرتے اور اس کو ناہنہ طور پر اس میں کرنے کے بارے میں کلب اور اس کے شرکاء
کو تعلیم دیتے تھے۔ کہ جو ایمان لائے اور خود غشی سے کلام کو میں کرے اور پیسہ لے کر کلب میں شریک
ہو۔ انہوں کے بارے میں کچھ ہے۔ رسولوں سے پیسہ ہائے دور روٹی توڑے اور وہاں
مشغول رہتے۔

مسیحی قوانین میں ہر ایک گویا اس امر پر مبنی ہے جو پکا ثبوت میں قبول کی جا سکتی ہے
کہ کاتھولک اور پروٹسٹنٹ دونوں میں کہ پیسہ کو عدالت سے رہائی کے پہلے کی ضرورت کی بابت
بتاتے ہیں۔ یہ ہر ایک ایماندار کا فرض ہے کہ ایمان لائے کے بعد پیسہ لے۔ اور پیسہ یہی
کے بعد اپنے خداوند کی موت محبت کو پاک حق سے ہوا دکرے۔ کوئی مگر جو اپنے خداوند

سے بچتا رہتا ہے۔ اس باک و دم میں لڑ پڑوای کر نہیں سکتا۔ اور نہ اس کی کھڑکی پر لگا۔

ای امریکی ماہرین ہی سے کس بات کا تعلق ملتا ہے۔ انجان لکھنے والی روحانی زندگی میں سترلی برقی ہے۔

ہم اس امر کو پورے طور پر سمجھتے ہیں۔ کہ کلیسہ کی پاکسہرگ اور روحانی حالت کے قائم
کئے گئے ہیں یہ ضرور رہا ہے کہ عیسائیوں نے اپنی ان لوگوں تک محدود نہ کی جائے۔ جو بھی پیدا
حاصل نہیں ہوئے ہیں۔ ایسے ایسا کے افراد جو بہت بڑے ہوئے ہیں۔ اور کلیسہ کی ترقی
بانی محدود مسیحی زندگی گھر سے ہو رہی ہے۔

اگر کوئی درمیانوں میں کیا جاتا ہے۔ وہ اگر دیکھا دے تو یہی حالتی ہو گیا ہو رہا ہو گا۔
 کھڑے ہو کر دیکھا جائے گا۔ درمیانوں میں پیدا ہونے والے جو تھے ان کی سے کہا
 وہاں سے کہا۔ کھڑے ہو کر دیکھا جائے گا۔ درمیانوں میں پیدا ہونے والے جو تھے ان کی سے کہا
 یہی بات کہ وہ بہت قریب ہی رہے۔

(ج) عشاء سے پہلے عید منج سے کب ملتی رہتی ہے۔

میں موت سے سوچا مسیح نے میری کم عمری فتح ہی میں جاری کیا۔ یہ ظاہر ہے کہ وہ
 اسی سے خالص تعلق رکھتی ہے۔ نئی سر فصل سال۔ سال عید کے کارنے تھے پہلی عید
 تھا کہ وہ کی گئی۔ جب نئی سال کے مصر کی غلامی سے آزاد کئے گئے۔ اسی وقت ایک
 ہزار عربوں کی گئی۔ اور اس کے جواب کے سمجھنے سے اس سال کے
 پہلے قیام کو پہلا گاہی فصل ہوئی۔ اور مصر کے پہلے سب کے سب ایک ہو گئے۔
 ترسے کا گوشت تیار کیا گیا۔ اور ایک ضیافت جو کام آیا۔ اسی پر اس کی طرف سے مسیح
 کا وہ بھی پہلا گاہی۔ جس طرح اس سال پہلے ترسے کے خون کی آئین سلامت رہے۔
 اسی طرح زندہ مسیح ہیں تمام نئی دم خواہ کہ یہوں کرنے غرضی حاصل کریں گے۔

(۱) کس طرح خدہ و ندہ یسوع مسیح خود مت سے ربانی میں حاضر ہو گئے؟ اسی امر کی جانب بہت

قسم کے خیالات ہوتے ہیں۔ بعض لوگوں کا خیال در قاعدہ ہے مگر غرض سے ربانی میں روٹ
 اور سے مخصوص ہو کر سورج کا حقیقی بدن اور خون میں جانا ہے۔ اس جیل کے مطابق غرض سے
 ربانی کے جیسے والے مانی طور پر سورج صبح کو کھاتے در اس کے خون کو پیتے ہیں۔ ان پر
 جو لڑکے تھے سے معلوم ہو جائے گا کہ یہ ایک ایسے سیاہ اور باطل غلام سے۔ وہ ضرور روحانی جو
 ظہیر اس رزم میں صحت ہوتے ہیں۔ غرض کی باتوں سے یہ قاعدہ باطل اور سب سے مذکور ہو جائے
 ۱۔ یہ خیال خداوند سورج صبح کی غلام کے خلاف ہے۔ جب سورج صبح سے پڑی بہت کہا
 کہ یہ صحت ہے۔ میرا خون ہے۔ اس انکسور کا حقیقی درخت ہوں میں دنیا کا نور ہے۔
 میرا روح ہے۔ یہ میرے عاتق کا نور اور سورج۔ غرض۔ تپ دہ تپ کے طور پر ہمارا کوا
 ہے تاکہ سورج سے اس سے اس میں اس میں سورج کی نور پر استعمال کی جاتی ہیں۔ طلبہ سورج
 کو ان کی کوئی درستی نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ اس طرح غرض سے ربانی کی۔ دنی سے اس کے
 بدن اور خون سے نسبت کی ہیں۔

۲۔ وہاں روحانی کرسمس کے حدود سے باہر نہیں ہوتا ہے۔ کہ اگر جسمانی طور پر مسیح کا خون
اور رب پاپا جانائوس کا انھوں مخصوص صیغہ درحقیقت پر منحصر ہوتا ہے۔ جسوں سے مسیح
مسیح سے روحانی شرکت کو حاصل کیا۔ یہی سے درروی طہیثا میں ہے۔ تاکہ سے ۔
یا ممکن ہے۔ کہ اس بات کو قبول کریں۔ کہ مسیح کا بدن جسمانی طور پر رکھنے کے لئے اور اس کا خون
پینے کے لئے منظور کیا جائے۔

۱۰۔ برقیلم کلبہ کی تواریخ کے حوالہ سے آشکار کیا جاتا ہے کہ رسولوں کی تصانیف میں اس نصیح کا ذکر نہ پایا نہیں جاتا۔ مگر خیال ان کے درمیان صحیح ہے۔ دوسرے درجہ سے کھنڈنہ مشغوری دانا اور تواریخ کی کتابوں میں اس کا ذکر نہ ہو سکتا اس کے برعکس قدیم سے قدیم کتب کی تواریخ میں اس نصیح کا ذکر نہ پایا نہیں جاتا۔

قریباً نو سو برس کے بعد تو ایسی کتابوں میں وہ تعلیم ملنے لگی ہے اور نہ صرف

صدی کی کلیسا سے جتا رکھنے سے اس کی فوجیت ہے۔ ان غلاموں کے علاوہ رکھنا کافی ہے کہ شاہد تک نہیں ملے کہ ہم کے ہاں کتنے میں کوئی جماعتی طور پر یسوع مسیح کا بیٹا تھا۔ ان کا خون پیتا ہے۔

یہ عجیب رسم جو مسیح کے دکھ و درد کی یادگاری کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ خداوند اس کے درد و جان نئے عہد کا مکمل ہے۔ اس لئے عشاء سے پہلے ہی اس سبب سے ہے جس کی عشاء کے شام کے کھانے کے وقت یسوع نے ان کو مقرر کیا۔ وہ خداوند کی زندگی کو اپنی جان سے کرختیوں ۲۰:۱۰

رج. اس رسم کے متفرقی نام۔

۱۔ عشاء سے پہلے کرختیوں ۲۹:۱۰۔ اس رسم سے خداوند کی عبادت مرد ہے۔ نئی اور پروردہ روحانی صفات پیش کی جاتی ہے جو خداوند کی زندگی میں حاصل ہوتی ہے۔ اسی کی مدد سے ہیں اور اس ہی روٹی سے ہماری روحانی زندگی کو سراہا سودہ ہون سے یسوع مسیح کو جان کرنا ہے۔ کہ زندگی کی روٹی میں ہوں جو ہم سے ہوتے ہیں جو کار ہوگا۔ اور جو ہم پر کام کرنے سے وہ کبھی چاہا نہ ہوگا ۲۵: ۲۵

۲۔ پاک شریکست۔ اس رسم کا نام اگرچہ یونان میں دیا گیا

کہا جاتا ہے۔ یونانیوں میں اس کی نام فرانس میں کہہ رکھتے ہیں جس پر ہم دیکھ جاتے ہیں کہ مسیح کی طرح کی حرکت نہیں ہے۔ وہ روٹی جسے ہم کھاتے ہیں۔ ایک مسیح کے بدن کی حرکت نہیں ہے۔ چنانچہ روٹی ایک چیز ہے۔ کھانے کو چاہتے ہیں۔ ایک بدن ہیں کہ ہم صاف اسی ایکے کوئی میں شریک ہیں۔ کرختیوں ۲۱: ۱۷۔ عشاء سے پہلے میں شریکست مراد ہے۔ یہ روحانی شریکست ہے۔ یسوع سے ہوتی ہے۔ جس سے مسیح کو ہر جانب گردہ ہونے پر پورا ہون کو چاہتے شریکست یعنی عشاء سے پہلے میں ہونا ہے۔ ہم یسوع مسیح کی دی ہوئی در پھر لی ہوئی جان سے خلق رکھتا ہیں۔ ہم انکو کاورخت و اس کی کٹھنوں کی شمشیر میں پیش کی جاتی ہیں۔ اسی کے علاوہ اس رسم

میں وہ بھی شریکست بھی ظاہر کی جاتی ہے۔ جو خداوند کے فرزند آپس میں ایک دوسرے سے کھاتے ہیں۔ یہ ایک ٹھکانہ گزاری کی رسم بھی ہے۔ اسی رسم کے جاری کرنے میں یسوع نے روٹی لی۔ اور ٹھکانہ کر کے توڑا۔ خداوند کا چالہ حرکت کا پال بھی ہے۔ کرختیوں ۲۱: ۲۰

دو) عشاء سے پہلے روحانی خداوند کی طرف سے ہے۔ ہاوی رسول یہ روٹی کرتا ہے۔ کہ میں نے سب سے پہلے تم کو یہ بات پہنچادی جو کبھی کبھی تمہاری کرختیوں ۲۱: ۲۰ پھر یہ بات مجھے خداوند سے پہنچی اور میں نے تم کو بھی پہنچادی۔ کہ خداوند یسوع نے جس وقت وہ پکڑا یا گیا۔ روٹی لی۔ کرختیوں ۲۲: ۱۷۔ عشاء کے کھانے سے پہلے ہاوی رسول پر دشمن ہوئی کہ جس واسطے مسیح پکڑا یا گیا۔ اس نے روٹی لی۔ ۲۱: ۲۰۔ ۲۱: ۲۰

رج) عشاء سے پہلے روحانی کلیسا کے سر پر ہوئی۔ پانچویں رسوں فرماتے ہیں۔ کہ میں نے تم کو پہنچی دی کرختیوں ۲۳: ۱۰ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ مجھے بڑی رزق تھی کہ وہ کھاتے سے پہلے۔ مسیح تمہارے ساتھ کھاتا۔ ۲۲: ۱۵۔ اس عجیب بیان سے ہی ہر بات ہے۔ کہ مسیح کی نظر میں اس رسم کا مطلب ہمیشہ یہ ہے۔ کہ میں نے مسیح کو ہر مسیحی کی جان سے تیار کر دیا۔ روحانی زندگی کے واسطے ایک حرکت کا شریک ہوگی۔

دو) عشاء سے پہلے روحانی کا مطلب۔

۱۔ یادگاری رسم۔ اس کی بابت صاف بتایا گیا ہے۔ کہ عشاء سے پہلے روحانی یادگاری کی رسم ہے۔ یسوع مسیح نے فرمایا ہے۔ میری یادگاری کے لئے یہ کیا کرو۔ ۲۲: ۱۹۔ پانچویں رسوں کہ بھی یہ بات خداوند سے پہنچی کہ یہ ایک الٹی رسم ہے۔ اس لئے اس نے اس پر اثر نہ دیا۔ بلکہ یادگاری کے واسطے ہی کیا کرو۔ جب کبھی یونان میں یادگاری کے لئے بھی کیا کرو۔ کرختیوں ۲۲: ۱۷۔ یسوع کے اسی موت کی یادگاری کے لئے اس کو مقرر کیا۔ تاکہ ہم یہ دیکھیں۔ کہ کتنی کارکھیں عشاء۔ اور اس کا پیروں کی شریکست ہوں کہ زمین پر ٹپکتا تھا۔ مسیح کے فرمان کے مطابق یہ ایک یادگاری کی رسم ہے۔ جس میں ہم یسوع مسیح کی موت کی یادگاری کرتے ہیں۔ یہ ایک ہی عجیب

یادگار کی گرمی کہ جس سے ہم موت کی موت کو جب تک وہ نہ آئے جاتے رہتے ہیں۔ یاد
گاری و باتوں کی ہے۔ پہلی مسیح کی موت کی نسبت دوسری اس کی دوبارہ آمد کی نسبت۔

برہم کلیہ میں انسان کی رہائی کے لئے مسیح کی موت کی جیسے یاد گاری کے لئے قہم کی
گئی ہے۔ روٹی اور پیالہ مسیح کے نور سے جوئے بدن و اس کے ہمہ تن ہوئے ہوئے کو نقص
کے عذر کی جھاپہ کس۔ ہاں کرتے ہیں۔ مسیح کی مصیافت اور مہاجرا ہوا ہوا مسیح کی موت
اور خلائی کی رہائی کو۔ وہ مصر کے پہلو ٹھوں کی موت کو مالد لائے ہیں۔ معنائے ربانی کھجور مسیح
فتح کھاتی ہے۔ درہم ہی بدن مسیح کھاتی ہے۔ اور درہم ہی پرانی مثال کا پورا ہونا ہے۔ اس
پاک صفت میں شریک ہونے ہیں۔ تو روح اس کے رنج و غم کو دیکھتا ہے۔ جو ایک بڑا
اور بے عیب تر سے کے موافق رہا۔

۲۔ عشاء نے ربانی میں خداوند کی موت کا اظہار ہے۔ جب کہی ہم یہ روٹی توڑتے اور اسے
بائے میں سے پیئے ہو۔ خود خداوند کی موت کا اظہار کرے ہو جب تک وہ نہ آئے کہ خود
میں ہم سے کہنا ہوں کہ انکو کا بہتیرہ بھر کھجور دیوں گا۔ اس ور تک کہ تمہارے ساتھ اپنے
باپ کی بادشاہت میں رہا۔ یہودی مسیح ۲۹: ۲۶ عشاء نے ربانی کے لئے والے روٹی
کھائے وہ یہی ہے جس سے پیئے ہیں۔ تب وہ مسیح کی موت و اس کے دوبارہ آنے کی متادی کو
ہیں۔ عشاء نے ربانی ایک خاص رسم ہے۔ جس سے یسوع مسیح کی خود انکاری اور موت کو یاد
کرتے ہیں۔ وہ ہمارے لئے ہو۔

۳۔ عشاء نے ربانی میں رفاقت کا اظہار بھی ہے۔ وہ ایک روحانی۔ ناقص ہے۔ وہ برکت
کا پیرا تیسیرا برکت چاہتے ہیں کیونکہ مسیح کے خون کی شراکت نہیں؟ روٹی ایک ہی ہے۔
اس لئے ہم جو بہت سے ہیں ایک بدن میں۔ کیونکہ ہم سب اسی ایک روٹی میں شریک ہوتے
ہیں اگر شخصوں ۱۰: ۶۔ ۱۷۔ جب ہم ایمان سے اس عشاء کے ربانی میں شریک ہوتے۔
تب ہم یسوع کے ساتھ روحانی رفاقت پہنچتے ہیں۔ میں ہوں وہ زندگی کی روٹی۔ جو آسمان سے

اتری۔ اگر کوئی اس دعویٰ میں سے کھائے۔ تو دل تک زندہ رہے گا۔ بلکہ جو روٹی میں چھان کھے
زندگی کے لئے دوں گا۔ وہ میرا گوشت ہے۔ جو ۱۶: ۵۰ اور یہ رسولوں سے تعلیم پائے اور
دعوت رکھنے میں مغلول رہے۔ ۱۷: ۲۲

۴۔ ایمان کے ذریعے مسیح کو قبول کرنا۔ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے دیا جا
تا ہے۔ یہ میرا دیر سے اس خون میں ناخدا ہے جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے۔ ۱۹: ۲۷
اگر شخصوں ۲۰: ۱۷۔ اسی میں یسوع مسیح کا بدن صرف روحانی طور پر دیا گیا اور توں کی جانتے
یسوع مسیح نے وہ مہریتوں کو مقرر کیا یعنی روٹی اور انکو کار کس جس سے یسوع مسیح کا
وڈا ہوا بدن اس کا پیرا ہوا خون مڑا ہے۔ روٹی برفرد کرتے سے ایک عجیب معصوم مخلوق
ہے۔ اس سے بشر کی روٹی انسان کے لئے جو کسم ہو جائے ضروری ہے کہ وہ اختیار کی جاتے
جس طرح سے انکی کیفیت سے کا جاتا ہے۔ ہمارا کبھی نہیں۔ اور پیو نہیں۔ تا کہ وہ
خود انک پر کیا جاتا ہے کہ روٹی میں کھائے۔ اسی طرح زندگی کی روٹی مسیح کا بدن و کھانگی
میں پیدا کیا۔ اور انصاف کی آگ کے بجائے گندہ پیر۔ انکو جب توڑے اور کھجور سے جاتے
میں نہایت حاصل ہوتی ہے۔ اسی طرح سے ضروری کہ یسوع مسیح انصاف کے کو ہوس
دوہا جاتے۔ یہ روٹی جو توڑی جاتی ہے۔ اس کے بدن کا نشان ہے۔ جو ہمارے گنہگاروں
کے واسطے توڑا گیا ہے۔ ہمارے جس کے خون کا نشان ہے۔ جو ہماری گناہ کے واسطے ہدایا گیا۔
ان عشاء کے ربانی کیلئے تیار کی کرنا۔ بائبل میں حکایت کیا گیا ہے کہ عشاء نے ربانی
خفا سے ابا خدوں کے واسطے ہے۔ اس میں وہی لوگ شریک ہوں جنہوں نے جئے گناہوں
سے بچی تھے کی ہوں ان کے واسطے ضروری ہے کہ جئے تب کو تائب اور مناسب طور پر پیئے
کھائیں۔ اس واسطے جو کوئی مناسب طور پر خداوند کی روٹی کھائے یا اس کے پیئے میں
ہے۔ وہ خداوند کے بدن اور خون کے واسطے ہیں تصور در ہوگا۔ جس آدمی جئے تب
کو آرمائے۔ اور اسی طرح اسی روٹی میں سے کھائے۔ اور اس پیرے میں سے جئے کہہ کر

کثرت کی روحانی زندگی موجود ہے۔ تو اس کو بسے گا یہی بی بیچا رہنا چاہیے جو گا۔ کیرنگ
 بیگاری زندگی کے لئے موت کی راہ ہے۔ شروع سے یہ کہ مقرر کیا تاکہ اس کے ساتھ
 رہی و رہہ نہیں بھیجے۔ کہ مادی کرپ مرقس ۳: ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔

بھرے ہوئے نعل اور تنگ کا خد ریح القدس کی مثالیں ہیں جب ٹھہرائے گئے
الفاظ وسیع کے مافیہ تک۔ وودھائی زندگی بڑھتی جاتی اور فور سے اندازے کا بھن
مافی سے چرٹا بننے سے کہیں چلتے۔ بلکہ مس پاس کے گوگنک دوستی کو پہنچاتا، اسی
ی ٹھہرائی حوائی حد مص ہے۔ یہی تعلیم دینے در اس پر عمل کرنے سے کہنا اپنے کام
کو انجام دینے کی کہنا کے ذریعے سے خود غم کی مادی ہے۔ کہو کہ اس میں خدا نے
انگ الگ شخص مقرر کئے ہیں۔ پہلے رسول۔ دوسرے ہی۔ تیسرے استاد و مفسر قرآن
دکھانے دے۔ عربی تاریخ کی زاری میں بولنے دے۔ کہنا مسیح کی دوا میں ہے جو ایک روح
کے ساتھ بولی ہے۔ کہ مسکشفہ ۷۲۔ کہنا کے ہر ایک شریک کا کام یہ ہے کہ ایک
دوسرے کے ساتھ در بند گول کے ساتھ ہی عرب سے کام کرے۔ کہ خداوند الیہ
مسیح کی حکومت دنیا میں شروع۔ دوسرے رسول نے پٹی کی کہنا سے کہنا کہ صرف
یہ کہ کہ تھا و احاط چلیں مسیح کی خود بخبری کے مافیہ رہے۔ تاکہ خواہ میں آؤں اور تمہیں

دیکھوں خواہ نہ آؤں۔ تہذا حال سنوں کہ تم ایک درجہ میں قائم ہو۔ ورنہ اہل کے ایمان کے لئے ایک جان ہو کہ حیاض ثانی رہے ہو۔ اور کسی بات میں ہی غلوں سے و بشت ہنوں کو نہ تے۔ بل ان کے لئے بلاکت کا صاف ثبوت ہے۔ لیکن تہذاری نجات کا اور یہ خدا کی طرف سے ہے۔ غیبوں۔ ۲۶۱-۲۶۲ کہ ہے غیب اور چھوے ہو کہ شریعت اور کھول گویں خدا کے لئے یعنی فرور سے دیو۔ جس کے وہاں جبر غلوں کی طرح دکھائی دیتے ہو۔ غیبوں ۲۶۲: ۵۔ اسی سے ہم دیکھتے ہیں کہ ایک شریعت کو مناسب ہے۔ کہ وہ اپنے پاک جہاں میں کام اور کلام سے ہے۔ جہاں کہ سے کہ وہ کے خدا کی بابت گوہ ہے۔ کہ ہے کہ تر تک مرکز ہر نسل۔ شاہی کا ہنوں کا فرقہ۔ ہنوں قوم اور انہی میں ہر جو خدا کی طرف سے ہے۔ تاکہ اس کی جو دال اظہار کرو جس میں بین مارچی سے اپنی غیب رہنمائی میں ہے۔ ہنوں ۲۶۲۔ ۲۶۳ کہ وہ کے فرور جو تہ چہا تر بہ ہر ہے۔ وہ غیب نہیں سکتا۔ اور جبر غلوں کے نیچے ہیں۔ نہ کہ جبر غلوں کے نیچے ہیں۔ جو اس سے ہر سے کہ وہ فرور نہیں ہے۔ اسی طرح تہذاری روئی آدمیوں کے سامنے چکے۔ تاکہ وہ تہذاری سے کہ کا ہنوں کو دیکھ کر کہتے رہے باب کی جہاں سے ہر ہے خدائی کہ ہے۔ ہنوں ۲۶۴۔ ۲۶۵

سوالیات

- ۱۔ حیرتانی لفظ، کلیہ کا کسما مطلب ؟
۲۔ کلیہ کن مثالوں میں پیش کی جاتی ہے ؟
۳۔ پاک کسما عام کنجی ہے ؟

کو نسبت یہ۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کی زندگی یہی نہیں جیسی حیوانوں کی ہوتی ہے۔ جو
 نسبت کئے جاتے ہیں ان لوگوں کی روح زمین کے نیچے ترقی ہے۔ بنی آدم کی روح
 اوپر چڑھتی ہے (غلا ۳۔ ۲)۔ ستفس اپنی روح کو مرنے وقت خداوند کے ہاتھ میں
 سونپ دیتے ہیں۔ اعمال ۵: ۷ خدا کی نظریں مقدسوں کی موت بڑی قیمت ہے۔
 زبور ۶: ۱۵۔ اگر ہم جیتے ہیں تو خداوند کے واسطے ہیں اور اگر مرے ہیں تو خداوند
 کے واسطے مرتے ہیں۔ پس ہم جیسے یا مرے خداوند ہی کے ہیں۔ (دیروں ۸: ۱۱) جو
 مسیح روح میں ہیں ان پر مرنا کا حکم نہیں ہے کیونکہ زندگی کی روح کی شریعت نے
 مسیح پر ع میں مجھے نگاہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا ہے (روم ۸: ۲)۔
 دوسروں کے سامنے ہیں اس غیر فانی زندگی کی امید مسیحوں میں بہت مضبوط تھی۔ وہ
 درمروں کی مدد غم نہیں کرتے مجھے جونا امید ہیں۔ (۱۔ تیمتیس ۳۔ ۱۳)

(۶) موت کا مطلب نیست ہونا نہیں ہے۔

(۱) کیونکہ انسان کی روح غیر فانی درازدال ہے خاص وجہ کہ انسان کی روح
 بدن کے ساتھ نیست نہیں ہوتی یہ ہے کہ وہ غیر فانی ہے۔ بدن کی نیست کھانا ہے کہ
 تو خاک ہے اور پھر خاک میں جاتا ہے۔ پیدائش ۱۹: ۲۰۔ انسان کی روحانی زندگی خدا
 کی صورت پر پیدا ہوتی۔ پیدائش ۲۶: ۲۷۔ خدا نے اس کے شخصوں میں زندگی کا نام
 چھوڑا۔ پیدائش ۲: ۷۔ خداوند خدا نے کہا دیکھو کہ انسان نیک و بد کی پہچان میں ہم میں
 ایک کی مانند ہو گیا۔ پیدائش ۳: ۲۲۔ موت خاک خاک سے جانے کی بہت طرح
 آگے لی جاتی تھی در روح خدا کے پاس پھر جانے کی جس نے سے (۱۔ غلا ۳: ۷)۔

ستفس سے اپنی دعا میں کہا کہ اسے خداوند پر روح کو قبول کر اعال: ۲: ۷
 مرنا ہے۔ درمروں کے لوگوں کے درمیان انسان کے غیر فانی ہونے کا یقین پانا چاہیے
 مگر کچھ لوگ اس کو نہ مانتے ہیں تو وہ اور بت ہے لیکن زیادہ لوگ مانتے ہیں کہ موت

کے بعد ایک اور زندگی ہے۔ سبب یہ ہے کہ انسان کے دل میں موت اور فنا کا
 علم ڈال دیا۔ واعظ ۳: ۱۰۔ گیہوں کے دانے کی تھیل کے ذریعے سے پھر بیج یہ تعلیم
 پیش کرتے ہیں کہ موت کے بعد ایک اور زندگی ہے مینی گیہوں کے دانے کے مرنے سے
 اس میں ایک کثرت کی زندگی مرقی ہے۔ یوحنا ۱۲: ۲۴۔ اس دولت مذک کی نیست میں
 کے ذریعے لوگ ۱۴ باب میں پایا جاتا یا لکھا ہے کہ اس نے موت کے بعد عالم ابدال کے
 درمیان عذاب میں مبتلا ہو کر اپنی آنکھیں اٹھائیں اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ انسان
 کی روح غیر فانی ہے۔ وہ تکلیف میں جو کرے اور پانی مانگتا تھا ایک اور ہی کلام کی
 جس میں یہ ثبوت موجود ہے کہ انسان کی روح بدن کے ساتھ نیست نہیں ہوتی ہے مینی
 بدن کو قتل کرتے ہیں اور روح کو قتل نہیں کر سکتے۔ ان سے نہ ڈرو بلکہ اس سے ڈرو
 جو روح ابدی بدن کو قتل کر سکتا ہے۔ متی ۱۰: ۲۸۔ اس میں لکھا ہے کہ
 انسان بدن کو قتل کر سکتا ہے لیکن روح کو نہیں۔ عبرانیوں کا مصنف اس بت پر اس
 روشنی ڈالتا ہے۔ مینی آدمیوں کے لئے ایک وارنا اور اس کے بعد عدالت کا ہوا مقدر
 ہے۔ عبرانیوں ۹: ۲۷۔ اگر انسان موت سے نیست ہو جاتا تو حساب دینے کا ذکر بھی نہ
 کیا جاتا یا ک کلام کبھی بھی یہ نہیں سکھا کہ موت سے نیست ہونا مر دہے۔ پطرس رسول
 موت کا بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم کو بدن کے واس سے علیحدہ ہو کر خداوند کے وطن
 میں رہنا زیادہ منظور ہے۔ ۲۔ کرنتھیوں ۵: ۸۔ پطرس رسول نیچے کے گرائے جانے کا ذکر
 کرتا ہے۔ ۲۔ پطرس ۱: ۱۳۔ اسی رسوں کی موت کے میان میں کوئی نیست ہونے کا
 اشارہ موجود نہیں۔ انسان اپنے آپ کو غیر فانی سمجھتا ہے۔ انسان کی عقل بھی روح کے
 غیر فانی ہونے کو ثابت کرتی ہے۔

(ب) لفظ موت کا اصل اور اول مطلب مرنا ہے۔ خدا نے کہا کہ جس دن میں چون
 کے درخت سے پھل کھائے گا تو مر و مرے گا۔ پیدائش ۲: ۱۷۔ خدا نے یہ نہیں کہا کہ

جس دہ تو کھائے کائنیت موجد ہے گا۔ آدم اور خانیقیت نہیں چوں گے جگہ خداوند کے
ساتھ سے بارگ کے درختوں میں چھپ گئے پیدائش ۵: ۸۔ کھوئے جہنم سے کائنیت
لکھا ہے کہ وہ مردہ تھا لیکن زندہ ہوا۔ لوق ۱۵: ۲۲۔ کھایا ہوا نہیں کہ وہ نیت ہو گیا۔
وہ موجود تھا لیکن باپ سے دور یا جدا ہوا تھا۔ تو میرے چھپے چل۔ حذر دہوں کہ اپنے
مردہ دہ کرتے رہے۔ متی ۲۲: ۸۔ جو میر کلام سنا اور میرے پیچھے ورنے کا بھی
کرتا ہے۔ ہیشہ کی زندگی اس کی ہے۔ یوحنا ۵: ۱۳۔ اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل
کرتے گا تو ایک کبھی موت کو نہ دیکھے گا۔ یوحنا ۸: ۵۱۔ اگر تم جہنم کے مطابق زندگی
نگزارہ گئے تو خدا مرد گئے اگر روح سے بدن کے کامل کائنیت و نابود کر دے گئے تو
جیتے رہ گئے وہ میں ۸: ۳۰۔ اپنے تصوروں اور گنہوں کے سبب مردہ تھا۔
فسیر ۱۲: ۱۔ اے سوتے وے جاگ ورنہ روں میں سے جی نہو۔ انیسویں ۵: ۳۰
جو کوئی کسی کتبے کو اس کے گناہ سے پھر لے گا وہ ایک جان کو موت سے بچائے گا۔
سفر ۲۰: ۵۔ ہم جانتے ہیں کہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے۔ یوحنا ۵: ۲۵
تو زندہ کہتا ہے اللہ ہے مردہ۔ مکاشفہ ۱۳

(ج) درست بازوں و مردوں دور کی تیا منت ہوگی۔ اعمال ۵: ۳۰۔ جو غالب
ہوئے ان کو دوسری موت سے قحمان نہ پہنچے گا۔ مکاشفہ ۳: ۱۱۔ میر موت اور عالم اور
آگ کی جہیں میں ڈے گئے یہ آگ کی جہیں دوسری موت ہے جس کسی کا نام کتاب
حیات میں لکھا ہوا نہ ملا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا گیا۔ مکاشفہ ۲: ۱۳۔ ۱۴۔ قیامت
کے بعد سب بد روحوں کا حصہ آگ اور گندہک سے جتنے والی جھیل میں ہوگا۔ یہ
دوسری موت ہے۔ مکاشفہ ۲۰: ۱۴۔ اس بیان سے یہ تعلیم صاف ہے کہ روحانی
موت کا مطلب نیست ہونا نہیں ہے بلکہ اس سے خدا سے جدا ہونا ہے۔

(د) موت کی تشبیہوں سے معلوم ہوتا ہے کہ موت نیستی نہیں بلکہ سو جانے سے موت

مرد ہے۔ یوحنا نے تو اس کی موت کی بابت کہا تھا تب یوحنا نے ان سے صاف کہہ
دیا کہ لغز مر گیا۔ یوحنا ۱۱: ۱۱۔ ۱۲۔ بہت سے جسم ان مقدسوں کے جو مر گئے تھے جی
اٹھے۔ متی ۲۷: ۵۲۔ وہ سو گئے۔ کرنتھیوں ۵: ۲۰۔ سب تو نہیں سوئیں گے
۱۔ کرنتھیوں ۵: ۵۱۔ ہم نہیں جانتے کہ جو سوتے ہیں ان کی بابت تم نادر تفہیم۔
۱۔ کرنتھیوں ۴: ۱۴۔ وانی ایل ۲: ۱۴۔ سو جانے کی حالت کوئی نیست ہونے کی
حالت نہیں اس لئے موت نیست ہونا نہیں۔

(د) اگر روح موت میں جسم کے ساتھ خاک میں مل جاتی ہے تو اس کے لئے کوئی
خاص رہنے کی جگہ نہیں ہوتی۔ روح کے رہنے کی جگہ پناہ ہے اس جگہ سے یہ
جہوں میں اپنے لوگوں سے منامرا ہے۔ برہام کی نسبت لکھا ہے کہ وہ مر گیا اور اپنے
لوگوں میں جا ملا اور اس کے بیٹے اصحاق اور اسامیل۔ حتیٰ تم کے بیٹے مغربوں کے
کسیت میں ہے۔ اسے دفن کیا۔ پیدائش ۹: ۲۵۔ ۱۰۔ اپنے لوگوں میں جا ملا اور
دفن ہوا ایک ہی بات نہیں اگرچہ ابراہیم مہرے میں دفن کیا گیا اور اس کا باپ بارہ
میں دفن کیا گیا۔ اور اس کے اور رستہ درگاہوں سے اور میں دفن گئے گئے۔ نام
وہ اپنے لوگوں میں جا ملا اصحاق اپنے لوگوں میں جا ملا۔ سفر ۱۱: ۲۵۔ اپنے لوگوں
میں شامل ہونے پر ہوں۔ پیدائش ۲۹: ۲۹۔ جیل میں یہ لکھا ہے کہ ہیرے پورے
اور پچھم سے اگر برہام اور اصحاق در مقبوتہ کے ساتھ ساتھ کی دفن ہوتے کی حیات
میں شریک ہوں گے۔ متی ۱۸: ۱۱۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ یہ شخص موت
سے نیست نہیں ہوا بلکہ زندہ ہے۔ برہام کی بابت یہ لکھا ہے کہ وہ دولت مند سے
بات چیت کرتا تھا وہ دولت مند اور لغز کی زندگی کی بابت جانتا ہے۔ اس میں کوئی
شکوت نہیں ہے کہ ابراہام کی روح موت سے نیست ہو گئی۔ بارہویہ اپنے لوگوں میں
جا ملا۔ گنتی ۲۹: ۲۹۔ مرنے والا وہ کے حکم کے مرنے کو اب کی سرزمین میں مر گیا۔

استثنا ۳۵۔ ۵۔ اور اپنے لوگوں میں شریک ہوا۔ استثنا ۳۶۔ ۵۰۔ جب
 میریج کی صورت بدل گئی تب عروسی اس کے ساتھ پہاڑ پر موجود تھا اور اس
 کے ساتھ بات چیت کرتا تھا۔ متی ۱۷: ۸۔ روح کا غیر فانی ہونا اس بیان
 سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ نہ کہ سوسیل نے اپنے آپ کو مادی پر ظاہر کیا اور اسے شہیا
 کہ کل تو در تیرے بیٹے میرے ساتھ ہوں گے۔ ۱۰۔ سوسیل ۱۹: ۲۸۔ دولت مند بھی ہو۔
 درون ہوا اس نے عام روح کے درمیان غلاب میں مبتلا ہو کر آنکھیں اٹھائیں اور
 ابراہام کو دور سے دیکھا اور اس کی گود میں لیزر گونگوتا ۱۶: ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔
 ہونے لگا کہ کو کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تیرے ساتھ فروری میں ہوگا
 (۲) یہودیوں کا ذیل روح کے غیر فانی ہونے کی بابت ایک پکا ثبوت ہے کہ موت
 سے نیست ہونا نہیں ہے۔ اور بائبل میں اس بات کی نسبت کثرت سے ثبوت
 موجود ہیں۔ بائبل میں ایسے لوگ ہوتے ہیں جو غیر موت اپنے ابدی گھر میں داخل
 ہونے میں حنوک اور ایسا پیدائش ۵: ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔
 پھر وہ مردوں سے صلاح لیتے تھے کہ چھٹریٹ میں بہن تھا کہ یہودی لوگ
 دیوں کے ذریعے سے بات چیت نہ کریں، ہم وہ کرتے تھے۔ ۱۰۔ سوسیل ۲۸: ۲۹۔ ۳۰۔
 ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔
 دیکھو ولا زندہ ہے۔ اور اپنی کھانڈ کے اس طرح برمودا جوتے کے بعد بھی اپنے
 اس جسم میں سے خدا کو دیکھیں گے۔ ایوب ۱۱: ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔
 شک و شبہ نہیں تھا کہ اس کی روح نیست و نابود ہو جائے گی اس نے وہ کہنا
 ہے کہ موت کے بعد میں خدا کو دیکھوں گا۔ دیکھو زبور ۱۶: ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔
 حزقی یل ۱: ۳۔ باب دانی ایل ۱۲: ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔
 یہودی لوگ روح کے غیر فانی ہونے پر مصر و دیکھتے تھے۔ چنانچہ عہد نامے کے

مضغوں کی تعینات میں قیامت کا ذکر ہوتا ہے۔ جن سے ہم معلوم کرتے ہیں
 کہ یہودیوں کی رائے یہی ہے کہ موت کے بعد روح زندہ رہتی ہے (۲) میریج
 کاچی اٹھتے روح کے غیر فانی ہونے پر۔ یادہ روشنی ذات ہے۔ یہود نے موت کو
 نیست اور زندگی اور فانی کو اس خوشخبری کے وسیلے سے روشن کر دیا۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔
 یسوع نے جواب میں کہا کہ اس مقدس کو دھاروں سے تین دن میں کھڑا کر دوں
 گا اگر اس نے اپنے بدن کے مقدس کی بابت کد تھا۔ یوحنا ۲: ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔
 سے اس لئے ثابت رکھتے ہیں کہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ سے پھر یوں کوئی سے
 مجھ سے چھیت نہیں بلکہ میں سے آپس دیتا ہوں مجھ سے دینے کا بھی اختیار
 ہے اور پھر سے لیے کا بھی اختیار ہے یہ حکم مجھے میرے باپ سے ہے۔
 یوحنا ۱۰: ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔
 کیا اور واپس آیا اس لئے وہ بتا سکتا ہے کہ وہاں کی حالت کیسی ہے۔ پس
 یہانی صفائی اور نئے راز کے ساتھ پاک کلام میں یہ خبر دی جاتی ہے کہ انسان
 کی روح جسم کے ساتھ نیست نہیں کی جاتی ہے۔
 ہمیشگی یا بقا کا ذکر ہے۔

(۳) انسان ہمیشگی کے لئے بنایا گیا ہے اس لئے ہمیشگی کی بابت روحانی علم اس
 کے دل میں رکھا گیا ہے۔ ہمیشگی کے متعلق انسان کے دل کی کیا گویا ہے اور اس
 کی عقل کیا زبیر سوال پیش کرتی ہے، دل گویا اور عقل کا سوال جو ہر زمانے میں کل
 نبی آدم کے درمیان پایا جاتا ہے۔ کہ جب آدمی مرے تو کیا وہ پھر نہ ہوگا؟ ایوب ۱۳: ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔
 اور ہم کیسے جانتے ہیں کہ موت سب کچھ ختم کر دیتی ہے یا نہیں؟ ایسے اور اس کی
 مانند اور بہت سے سوالات بائبل کی صاف تفہیم یہ ہے کہ موت سب کچھ ختم نہیں
 کر دیتی ہے۔ انسان کی روح اس کے ساتھ مر نہیں جاتی۔ جیسا کہ بائبل میں لکھا ہے

کہ میں وقت خاک خاک سے جا ملے گی جس طرح آگے لی ہوئی تھی اور روح خدا کے پاس پھر جائے گی۔ ہیشنگی کا ذکر جو پڑانے مہمانے میں مذکور ہے جگہ مہمان نہیں کیونکہ یہودیوں کو اس بات کی بہت پوری روشنی اور صاف علم نہیں تھا۔ ایوب کی کتاب ۲۰-۲۱ میں ہیشنگی کا ذکر ایسے لفظوں میں دیا جاتا ہے کہ اندھیری سرزمین موت کے سامنے کے ملک تارنگا کے ملک موت کی پوجائیں کے ملک۔ بہت جگہ پر ایسے لفظ پائے جاتے ہیں کہ وہ اپنے لوگوں میں جا ملے۔ داود نے اپنے بیٹے کی نیت کہا کہ میں اس کے پاس جانے والا ہوں تاکہ وہ میرے پاس آئے والا نہیں ہے۔ ۲- سوئیں ۱۳-۱۴ میں فرماتا ہے کہ ہیشنگی کی نیت پوری روشنی اور دندیسورج کے ذریعے سے حاصل ہوئی اس نے پورے رسول۔ ۱۰- ۱۱ میں فرماتے ہیں کہ یسوع مسیح نے زندگی عذاب کو اس خوشخبری کے وسیلے سے تعلیم دی کہ موت کے بعد دوسری زندگی ہے یہی میں تم سے پہلے پہنچا ہوں کہ جب لوگوں کا دل نہیں میں بڑا کر جاتا ہے تو بہت سا جہل رہتا ہے یہ خدا کا مسیح کی تعلیم سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ انسان کی غاص زندگی آئے والے جہاں میں ہے۔ اس نے خداوند یسوع مسیح نے لوگوں سے کہا کہ فدائی خوراک کے لئے سخت نہ کرو بلکہ اس خوراک کے لئے جو ہمیشہ کی زندگی تک ٹھہرتی ہے۔ یوحنا ۱۶-۱۷ میں مسیح نے کہا کہ میں ہمیشہ کی زندگی دیتا ہوں اور وہ ایک کبھی ملے گا نہ ہوں گے یوحنا ۲۸-۳۰ پوری ماہ میں لفظ ہمیشہ کی زندگی ۴۵ مرتبہ پایا جاتا ہے۔ خداوند یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا خوشی کرو کہ آسمان پر تیار ہو جاؤ ہے جب مسیح آسمان پر چڑھ جائے گا تو تب اس نے اپنے شاگردوں سے جی کے دل میں اس کے بعد ہونے کے خیال سے سخت نفوس دے کہا کہ میں جلدیوں تاکہ تمہارے لئے جگہ تیار کروں۔ یوحنا ۱۴-۱۵ میں چاہتا ہوں کہ وہ بھی جانیں کہ

کہ تو نے مجھ کو دیا ہے۔ جہاں میں ہوں میرے ساتھ ہوں کہ وہ تیرے جلال کو حقانہ مجھے دیا ہے دیکھ لیں۔ یوحنا ۱۴-۱۵ مسیح نے تیرے دے چور سے جو میرے پر تھا کہا کہ آج ہی تیرے ساتھ خود اس میں ہوگا۔ یوحنا ۲۳-۲۴

(۴) درمیانی حالت کا ذکر :-

اگر یہ لفظ درمیانی حالت یا پہل میں استوار نہیں ہو رہا ہے کہ بہت بہت تعلیم پائی جاتی ہے۔ ہم اس حالت کی طرف اشارہ ہے کہ موت کے بعد رونہ قیامت اور اصراف کے ملک تک انسان کی روح رکتا ہے۔ درمیانی حالت کہلاتی ہے جو درمیانی جماعت کی ہے وہ مسیح درمیان کے درمیان کی تعلیم سے ملتی ہے۔

پاک کلام سکھانا کہ موت کے بعد رونے ہے جس کی درجہ علمی کی حالت میں ہیں دینی اس بات کا ذکر ایوب کی کتاب میں پایا جاتا ہے۔ یعنی جو کہتا ہے کہ یہ صحت نہیں نیت کیا جائے گا۔ لکھ میں اپنے گوشت میں سے الگ ہو کر خدا کو دیکھوں گا ایوب ۲۸-۲۹ یوحنا ۱۴-۱۵ سے ثابت ہوتا ہے کہ موت کے بعد روح ہے خبری اور نیت علمی کی حالت میں نہیں ہوتی۔ لکھتے ہیں کہ حرم رگہ درودت مذہبی موا و دردن ہوا اور بڑی مصیبت میں ہو کر اپنی تکلیف میں اور بڑا کام کر رہے دیکھ اور اس کی گود میں معز کو دیکھا اس نے پکارا کہ ہاں اے بابا یہ مجھ پر رحم کر کہ معز کو کبھی کوئی انکلی کام پڑا ہے بلکہ میری زبان تر کرے لیکن میں اس آگ کی تڑپ میں اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ لوگ بے خبری اور بے علمی کی حالت میں نہیں تھے۔ کیونکہ وہ دیکھتے تھے اور ان کے پیچ میں ٹھٹھکتی تھی۔ جب موسیٰ دریاہ نے شاگردوں کے سامنے اپنے آپ کو ظاہر کیا اور مسیح کے ساتھ اس کی موت کے لئے بہت چیت کرتے تھے تو وہ زندگی حالت میں نہ تھے دیکھئے متی ۱۷-۱۸-۱۹-۲۰ یوحنا ۲۰-۲۱ مسیح نے مرنے ہوئے چور سے کہا کہ آج ہی تیرے ساتھ خود اس میں ہوگا

سانے کے لئے نہیں۔ وہ بھرت حاصل کریں بلکہ اس لئے کہ وہ ان پر بھی ظاہر کرے کہ وہ اپنے کام میں کامیاب ہوا۔ ۱۸۰۳ء۔ ۲۰۰۰ لغز لوگوں کا خیال ہے کہ جب مسیح آسمان پر چڑھ گیا تب راستہ باز روحوں کے رہنے کی جگہ جو پہلے پاتال میں تھی تیسرے آسمان پر فردوس میں گئی۔

(۹) راستہ باز کی دین مٹ کے در خدا کی حضور دی ہے۔ یہ سچ ہے۔ وہ پہچون کی عام حاجت یعنی کلیہ اور سبب کے مصنف، خدا کے پاس آئے ہیں۔ عزرائیل علیہ السلام روح خدا کے پاس پہنچا جس نے اسے دیا۔ وہ ۱۲۰۰ء۔ اب باپ کی صفات میں ہیں۔ مئی ۲۳، ۲۴۔

(۱۰) راستہ باز مسیح کی خوشی بنا رہے ہیں۔ میں تجھ سے سچ کہا ہوں کہ آج ہی تیسرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔ نو ۲۳، ۲۴ میں جا کر تیسرے لئے جگہ تیار کر دیا تو پھر مگر تمہیں اپنے ساتھ لے لوں گا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی جو یوحنا ۱۴ ص ۱۳ کے بعد روح کا ہاں جو کچھ بھی سو پر متاویض ہے کہ راستہ باز روح مسیح کے ساتھ رہیں گے۔ میرا جانا چاہتا ہے کہ کوچ کو کے مسیح کے پاس جاؤں ہوں کیونکہ یہ بہت ہی بہتر ہے۔ ایلویوں ۲۴، ۲۱۔

(۱۱) راستہ باز فردوس میں رہتے ہیں وہ حالت فردوس کبوتی ہے جیسا کہ نو ۲۳، ۲۴ میں لکھا ہے مسیح نے تو یہ کرنے والے ذکر سے کہا کہ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تیسرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔ فردوس میں پہنچ کر وہیں باقی رہیں جو کہنے کی نہیں اور جن کا گناہ آرمی کو رو ہیں ۲ کر تھیوں ۱۲ دم کا تھ ۱۲ میں لکھا ہے کہ نفع کرنے والوں کو زندگی کے درخت میں سے جو خدا کے فردوس میں ہے پھل کھانے کو دیا جائے گا۔

گناہ نے آدم و حوا کو بے رحمت سے دور کر دیا اور اس کی روح بھی بند ہوئی

کہ وہ موت نہ سکیں۔ لیکن مسیح کے گناہ کے وسیع سے جدا فردوس کے دروازے نبی آدم کے لئے کھول دیے گئے کہ وہ اپنے بڑی گھر میں پہنچ سکیں۔ فردوس میں راستہ باز خوشحالی میں رہتے ہیں اور ان کی رفائیت مسیح سے ہی رہتی ہے اس جگہ میں خداوند مسیح نے مستفسر شہید کی روح کو قبول کیا۔ مٹ ۱۰

(۱۲) راستہ باز تیسرے آسمان پر رہتے ہیں۔ یسوع رسول مروتے ہیں کہ میں مسیح میں ایک شخص کو جانتا ہوں جو چودہ برس ہوئے کہ وہ ایک ایک تیسرے آسمان کا اٹھایا گیا۔ ۲ کر تھیوں ۲، ۳۔

(۱۳) راستہ باز اب وہ بی گناہ رہتے ہیں۔ عزرائیل کی نسبت یہ فرمایا گیا ہے کہ وہ غریب مگر گناہ اور فرشتوں نے اسے سے جا کر ابراہام کی گود میں رکھ دیا۔ نو ۲۲، ۲۳

(۱۴) راستہ باز آدم سے ہیں۔ ابراہام عزرائیل کی نسبت لکھا ہے کہ وہ وہاں نسل پالنے والے ۱۲، ۲۵ سال تک ہیں وہ عزرائیل سے جو ب سے خداوند میں رہتے ہیں کہ بے شک کیونکہ وہ اپنی محنتوں سے آرام پا رہے ہیں۔ ان کے عوں ان کے ساتھ ساتھ جوتے ہیں۔ سکائند ۲، ۳، پھوڑی مدت ۱۰۰ کر و کا شند ۱۰۰۔ وہ قیامت کا انتظار کرے جو سے آ رہے ہیں۔

(۱۵) جب تک راستہ باز وہ بی گناہ ہیں وہ اپنے میں تب تک ان کو خلائی جہاں نہیں دیا جائے لیکن جب مسیح کے آمد کے نزدیک کو سن آجی پتھر کے تب ان کو خلائی جہاں دیا جائے گا۔ پتھیننگور ۳، ۱۰۰۔ اس شان و جد میں مسیح اور دہر رکھتا ہے کیونکہ ہر ایک اپنی بری سے پہلا چھن مسیح پھر مسیح کے آنے پر اس کے لوگ ان کر تھیوں ۵، ۲۰۰۔ ۲۳۔

(۱۶) گنہگاروں کی درمیانی حالت :-

کتاب مقدس صفائی کے ساتھ یہ تقسیم پیش کرتی ہے کہ ہر گناہ کی موت

اور مقدسوں کی موت میں بہت فرق ہے۔ فرق کے بارے میں یہ لکھا ہے کہ وہ مر گیا اور فرشتوں نے اسے جاکر برہام کی گود میں رکھا۔ لوقا ۲۴: ۴۷ لیکن برہامس کے کہ یہود وہ مسکرتی کے شوق نگاہ ہے کہ وہ اپنی جگہ گیا۔ اعمال ۱: ۲۵ مر جانے کے بعد جی سمجھتے تھے کہ دن تک بدکاری کی روح قید کی حالت میں رہتی ہے پھر اس بدکاروں کو عدالت کے دن تک سزا میں رہنا پڑے گا۔ پطرس ۲: ۹، ۱۰ دھارنی قیدی تارکی کے اندر عدالت کے دن تک سزا پانے کے لئے رہیں گے۔ پطرس ۲: ۹، ۱۰ دھارنی قیدی دھارنی قیدی تارکی کے اندر عدالت کے دن تک رکھے گئے ہیں یہود ۱: ۹، ۱۰ یہی آدمی جس کا ذکر لوقا ۲۴: ۳۱ میں دیا گیا ہے اس جیل میں تھا جو گ اور گھٹک سے جلتی ہے کیونکہ اس کے بھائی اس دنیا میں موجود تھے۔ یہاں حالت چہرہ دیتی ہے کہ جب تک آخری عدالت نہیں ہوگی تب تک بدکاروں کی رو میں اس جیل میں جو گ اور گھٹک سے جلتی ہے نہ ڈال جائیں گی۔ مکاشفہ

(۳) کیا بدکاروں کو دوبارہ تیار کی کا موقع ملتا ہے؟

مسیحیوں میں سے بعض لوگوں کا خیال یہ ہے کہ اگر کسی انسان کو اس زندگی میں کافی موقع نہ ملے تو اس کو ایک اور موقع ملنا چاہئے۔ وہ اپنی دلیوں کو ثابت کرنے کے لئے ۱۔ پطرس ۱: ۱۰، ۱۱ میں فرمایا ہے کہ یسوع نے اس دور کے پاس جاکر جو تہہ خفیں مٹادی کی۔ اس میں یہ نہیں لکھا ہے کہ یسوع ان کے لئے جو تہہ خفیں مٹانے گیا تھا۔ یہ تعلیم بائبل کی کل تعلیم کے خلاف ہے کیونکہ لکھا ہے کہ انسان کے لئے ایک بار ملنا ہے اور اس کے بعد عدالت کا ہوا مقرر ہے۔ عبرانیوں ۹: ۲۷۔ بدکاروں کی عدالت کے دن تک سزا میں رکھنا چاہتا ہے۔

۲۔ پطرس ۲: ۹، ۱۰ ہمیں کس نے جت دیا کہ ان کے دماغ سے بھانپتی ہو۔ تم جانو کہ بن آدم کو زمین پر گناہوں کے موات کرنے کا اختیار ہے۔ متی ۹: ۱۲۔

بائبل سکھاتی ہے کہ بدکاروں کے لئے ہمیشہ کا مدد ہے۔ یہ بھی لکھا ہے کہ مرست باروں اور بدکاروں کے رہنے کے مقاموں کے درمیان دیا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ مرست مرست کے وقت تک رہتا ہے۔ جیسا کہ لکھا ہے یعنی اگر درخت دکن کی طرف گرے تو چھاننا درخت گرنا ہے تو وہاں نماز رہا ہے۔ واعظ ۱: ۳۰۔ اس طرح ایک مرست باز آدمی مرست کے بعد مرست باز دریک بدکار بدکاری رہتا ہے۔ وہ درمیان جو درمیان حالت میں ہیں ان کو معلوم ہے کہ ایک اور تیار بائبل وری کا موقع نہیں دیا جاتا ہے۔ اس لئے یہ حالت خداوندی ۴: ۱۲، ۱۳ سے پہلے دعا نہیں کرتا تھا لیکن اپنے تئیں یوں کے لئے جو جیسے تھے اور جن کو موت یا نہ کا موقع تھا۔ اس سے حالت ظہر میں ہے کہ گزرتی بدکاروں کی رہائی میں ایک بار گیا ہے۔ اس کے بعد وہ مقدسوں کی رہائی میں جہاں نہیں سکتا۔ اس کی مانت اہرام نے کہا کہ ہمارے تھارے درمیان ایک برہنہ رکھا گیا ہے۔ یہاں کہ جو یہاں سے خبری طرف برہنہ ہیں۔ جاسکیں، اور یہ وقت اور ہر سے چھاری طرف آسکیں لوقا ۲۴: ۳۰۔ رہنما یاری کا موقع سے کی نسبت یہاں میں کچھ تعلیم نہیں پائی جاتی اور کوئی انسان بائبل سے اس بات کو ثابت کر سکتا ہے کہ اس کے برعکس بائبل کی تعلیم یہ ہے کہ موت کے بعد سب بدکاروں کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی ہے۔

(۳) پیٹر کیسٹری کی نسبت :-

خاص کرداروں میں تھیر نک کلیسیا میں تعلیم پیش کی جاتی ہے کہ موت کے بعد روح کو گناہ سے پاک اور آزاد ہونے کا موقع دیا جاتا ہے۔ اس سبب سے وہ بے پروا ہوں کی روح کے لئے دعا مانگتے ہیں کہ وہ پاک صاف ہو جائیں۔ پروٹسٹینٹ کلیسیا میں یہ تعلیم عام نہیں کی جاتی ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ تعلیم الہی کلام میں

ہیں تھے۔ رومن کیتھولک کے خیال کے مطابق اگر کوئی کیتھولک جو یا تو ایک یا کچھ نہیں ہے۔ مرنے کے بعد اس کے لئے دیا گیا ہے۔ پادریوں کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اس کی روح کے لئے دعا مانگیں کہ اس کے جان بچانے کے لئے اس کی روح کو جہنم میں بھیج دیں۔ یہ سب کچھ جو جہنم کے اندر ہے۔ اس قسم کے اعتراض ہیں ہم کوئی ایک اور دے سکتے ہیں۔ جن سے ثابت ہو کہ یہ تعلیم بالکل باطل ہے۔ پوسٹ رسول کہتا ہے میں خدا کے فضل کو بیکار نہیں کرتا۔ کیونکہ راستہ بڑا اگر شریعت کے وسیع سے ملتی ہے۔ یہاں پر ہوتا انگلیش ۲۱۰۳۔ مسیح صلیب ایک بار صلیب کے گناہ اٹھانے کے لئے فریاد جو کہ دوسری بار۔ نیز گناہ کے سختی کے لئے ان کو دکھائی دے گا۔ اس کو کہہ ۱۰۰ بچتے ہیں۔ عہد انوس ۲۹۱۹۔ ان شریعت کے اعمال کے بغیر جان کے سبب سے راستہ باز نہیں ہے۔ (روح ۳۸۰)

(۴) خداوند یسوع مسیح کی دوبارہ آمد کا ذکر۔

اگرچہ بہت سے مقدسوں نے یسوع مسیح کی آمد کی توقع کی تھی، مگر وہ تمام وہ تمام دیا کے سبب جہنم میں تھے۔ ان کے مسیح کے جہنم میں تھے۔ ان کا جہنم بہت ہے۔ تو ان کے کسی اور بات کی سچی کی سچ دیں۔ یہ وہ سچ کی اور مسیح کی جنس ملتی خداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد میں کی ایک خداوندی قسم ہے۔ بائبل کے ترجمہ والے یہ فرماتے ہیں کہ نئے عہد کے مسیح کی دوبارہ آمد کا ذکر اس مرتبہ پایا جاتا ہے اور ۵۰۰۰ عہد کے عہد میں یہ سچ کی دوبارہ آمد کا ذکر اس مرتبہ پایا جاتا ہے۔ اس بات کی نسبت کچھ نہیں جانتا اس سے بہت کم لوگ مسیح کی دوسری آمد کا بیان کرتے ہیں۔ مگر یہ یسوع مسیح کی دوبارہ آمد کے ساتھ ساتھ ہمارا کام ہے ہم اس کو کرنے دے کہتے ہیں کہ یہ قسم درحقیقت یہی کیونکہ (۱) یہ بات روحانی طور پر کہتا ہے۔ (۲) یہ بات درحقیقت عہد کے پائے لوگوں کے پاس آتا رہتا ہے وہ ہماری

بیداری کے وقت یسوع روحانی طور پر اپنے لوگوں کے پاس فصل کے ساتھ ہے۔ (۴) جب وہ کسی جگہ بڑی مصیبت اور آفتیں آتا ہے تب کہتے ہیں کہ وہ عدالت کی راہ سے آیا ہے (۵) پھر جب کوئی راستہ باز مر جاتا ہے۔ تب وہ مرنا ہی یسوع کی آمد ہے کہ وہ اپنے بند کو جانے اور مٹانے کے لئے آتا ہے۔ ان باتوں کے اعتراض میں یہ بتانا کافی ہے کہ یہ سب دوسری بائبل ہے نہ نہیں۔

بہت سچے پہلی بار آیا وہ ہمیں جو کہ کٹوری مرے سے پہلے ہوئی تھی کی حالت میں اس لئے ظاہر ہوا۔ اگر ان لوگوں کا بوجھ اٹھائے اور اپنے لوگوں کے کفارے کے لئے اپنی جان دے لیکن دوسری آمد جب ہوگی۔ تب وہ عدالت کی حالت میں بغیر گناہ کے نہایت کے لئے ان کو دکھائی دے گا جو اس کی راہ دیکھتے ہیں۔

عزرائیل ۲۸۱۹۔

(۱) خداوند یسوع مسیح کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہماری ہو گئی ہے۔ خداوند یسوع مسیح کی پہلی آمد کی بابت بہت لکھا ہے۔ وہ یہ پیشگوئیاں لفظ بلفظ پوری ہوئی ہیں۔ مسیح کی بیدار نشی کی سبب یہ لکھا ہے کہ وہ کنوری سے پیدا ہوگا۔ سارا وہ بیت اہم میں پیدا ہوا۔ ۲۰۵۵۔ وہ زبولوں کی سرزمین اور مقدونی کی سرزمین میں پھر نکلا اور کلمک کا پیدا ہوا۔ ۲۰۰۰۔ مسیح ۳۰۔ یہ نبوت مقدسہ لفظ پوری ہوئی خداوند نے مسیح بنی ۱۰۰ کی حضرت یہ پیش گوئی دی کہ میں نے اپنے بیٹے کو مصر ملک سے لایا۔ اس کی نسبت مسیح (۱۳۰۰) اپنی غلیل میں جلتے ہیں کہ جب ہیرودیس بادشاہ نے اسے یسوع کو مار ڈالا۔ چنانچہ ایک فرشتے نے جو سف سے کہا کہ اس کو گرتا ہی کو لے۔ اور اس کی ماں کو ساتھ لے کر مصر کو روانہ ہو اور ہیرودیس کے مرنے تک وہاں رہنا۔ تاکہ جو خداوند نے نبی کی حضرت کہا تھا پورا ہو کہ میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے لایا۔ پھر یہیاد بنی نے کہا کہ یوحنا میں ایک مادی کرتے دے کی آواز آتی ہے کہ ہلاک

خدا کے لئے ایک سیدھی راہ تیار کرو۔ صاف ظاہر ہو کہ یہ پیش گوئی یوحنا
بپتسمہ دینے والے نے جو مسیح کا پیش رو تھا لفظ بہ لفظ پوری ہوئی پھر لفظ کے
مسیح متبعین کے طور پر کام کرتا تھا تاکہ جو نبی نے دیکھا تھا پورا ہو۔ متی ۲۴:۲۳
ذکر ہے (۲۴:۲۳) نے خداوند مسیح کے لئے بادشاہ کے طور پر یہ تسلیم میں داخل
ہونے کی پیش گوئی کی۔ اس پیش گوئی کی نسبت (متی ۲۴:۲۳) یہ فرماتے ہیں کہ وہ
حرف بہ حرف پوری ہوئی۔ یسوع مسیح نے اپنی زبان سے یہ پیش گوئی کی۔ یہودیوں کو
مجھے پکڑو اے کا یہ ضد ۲۴:۱۳۔ صاف معلوم ہوتا ہے کہ ویسا ہی ہوا۔ متی ۲۴:۲۳
بدکاروں میں گنا گنا۔ انہوں نے اس کے ساتھ دو چروں کو لیک کر دہنے ہاتھ اور دھڑ
کو بائیں ہاتھ صلیب پر کھینچا۔ تب وہ نوشتہ اس مضمون کا پورا ہوا۔ مرقس ۱۵:۲۵
یہ باتیں جو پیش تاکہ نوشتہ پور ہو کہ اس کی کوئی مدعی تو کسی نہ جائے گی اور دوسرا
نوشتہ اس مضمون کا ہے کہ وہ اس پر جسے انہوں نے چھیدا استغفار کریں گے۔
یوحنا ۱۹:۳۱۔ ۳۷ مسیح کی قبر بھی مٹیوں کے درمیان بھرائی گئی تھی۔ پرانے
مرنے کے بعد دوست مندوں کے ساتھ شمار ہو۔ یہیہ ۵:۳۰۔ اب ہم ثبوت
کے ساتھ یہ تعیم پیش کرتے ہیں کہ وہ پیش گوئی جو یسوع مسیح کی پہلی آمد سے
نسبت رکھتی تھیں۔ روحانی اور تمثیلوں کے طریقوں کے لفظی اور حقیقی طور پر پوری
ہوئیں۔ اس لئے اس بات میں شک و شبہ پایا نہیں جاتا ہے کہ جو پیش گوئی خداوند
یسوع مسیح کی دوسری آمد کی نسبت پوری ہونے کو باقی رہی سیدھے لفظی اور حقیقی
مضمون میں پوری نہ ہوں بلکہ وہ لفظی اور حقیقی مضمون میں پوری ہوئی گی۔

(۲) خداوند یسوع مسیح کی دوبارہ آمد کی پیش گوئی

اس کی نسبت مسیح نے کہا کہ میں جا کر پھر سے لئے جگہ تیار کروں تو پھر آکر میں
ہے ساتھ لے لوں گا تاکہ جہاں ہیں ہوں تم بھی ہو۔ یوحنا ۱۴:۳۔ ابن آدم پھر

قدرت اور جلال کے ساتھ آئے گا۔ متی ۲۴:۲۳۔ جب مسیح اپنے جلال میں
آئے گا۔ اس وقت وہ اپنے جلال کے تحت پرستیں گے گا۔ متی ۲۴:۲۳۔ مکاشفہ ۲
سب قومیں اس کے سامنے جمع کی جائیں گی۔ متی ۲۴:۲۵۔ جتنے قبروں میں ہیں
اس کی آوازیں کر نکلیں گے یوحنا ۵:۲۸۔ عیسیٰ ۱۱:۱ میں لکھا ہے کہ مسیح ۶ آسمان
پر اٹھا جائیگا ہے اسی طرح پھر آئے گا۔ اس دن مسیح کے پاؤں تینوں پہاڑ پر جمے ہیں
تھے۔ ذکر یہ ۱۴:۲۳ خداوند یسوع مسیح اپنے قومی فرستوں کے ساتھ بھڑکتی ہوئی آگ
میں آسمان سے ظاہر ہوگا۔ ۲۔ تمثیلیوں ۱۶۔ مسیح مخالف مسیح کو نیست کرنے کو
جئے گا۔ ۳۔ تمثیلیوں ۸۷۔ وہ خود آسمان سے اترے گا اس وقت لٹکار
اور مقرب فرستوں کی اور سنی دے گی۔ اور خدا کا رستہ بھر دیا جائے گا اور
پہلے تو مسیح میں عیسے ہونے کی نہیں گے۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے ان کے ساتھ
باروں پر اٹھائے جائیں گے تاکہ ہم اس خداوند کا استقبال کریں۔ اور اس طرح
ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے۔ ۱۔ تمثیلیوں ۳، ۶، ۱۰۔ مسیح اپنے سب
مقدسوں کے ساتھ آئے گا۔ ۱۔ تمثیلیوں ۳، ۱۳۔ وہ باروں کے ساتھ آنے
والا ہے۔ مکاشفہ ۱۷۔ پوس رسول اس کا انتظار کرتا تھا۔ وہ کہتا ہے کہ خداوند
آسمان پر ہے۔ اہم لیکتا سبب یعنی خداوند یسوع مسیح کے دامن سے آنے کی انتظار
ہم ہیں۔ فلپیوں ۳:۲۰۔ اس بہارک امید معنی ہے رنگ خداوندی یسوع مسیح
کے بدل میں ظاہر ہونے کے منتظر ہیں۔ فلپیوں ۳:۱۰۔ ۱۔ جاسوسہ زندگی آمد
تک میرا رعبوب ۵۔ ۵۔ پھر فرماتے ہیں کہ جب ہم نے تمہیں اپنے خداوند
یسوع مسیح کی قدرت اور آمد سے واقف کیا تھا تو دنا بار کی کی گھڑی ہوئی کہا تھا
کی ہر وہی نہیں کی تھی، بلکہ خود اس کی عظمت کو دیکھا تھا۔ ۲۔ فلپیوں ۳:۱۰۔
خداوند فرماتا ہے کہ ان کے بارے میں سوچنے والے جو آدمی سے سابقہ رکھتے

میں تھا یہ پیش گوئی کی جتنی کہ دیکھو حد و انداز اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آیا تاکہ سب آدمیوں کا اصفاف کرے۔ اور بے دینوں کو ان کی بے دینی کے ان ملک کا لوگوں کے سبب جو انہوں نے دینی سے کئے ہیں اور ان ساری باتوں کے سبب جو ہے اس لئے کہ انہوں نے اس کی نفی و رد میں کہا جس کا قصور وار حضرت ابراہیم علیہ السلام ہے ان آیات کے علاوہ در بہت سی ایسی آیات ہیں جو اس بات کا ذکر کرتی ہیں لیکن ان کو پیش کرنا ضروری نہیں۔

(۳) مسیح تئیسوں کے وسیع سے اپنی دوسرے کے کی تعلیم پیش کرتا تھا۔ مثلاً ان نیکو کاروں کی تئیس جو بنے خداوند کے منتظر تھے جن کا ذکر رقا ۱۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶ میں مذکور ہے۔ یہ تھیں کہ ان کو آدمیوں کی مانند ہو، جو ہے مالک کی راہ دیکھنے والے کہ وہ ہر آدمی سے کب لے گا۔ کیونکہ جب وہ اگر وہ وہ کھائے تو فوراً اس کے سامنے کھول دیں جہاں ہیں وہ نیکو کار جن کا نام ان کو جانگا پاس ہے جس تم سے بچا تھا جو کہ وہ مکر مارد کہ نہیں کھانا کھانے کو بچانے گا اور پاس آگاہ کی خدمت کرے گا۔ حد ذکر وہ ہے کہ دوسرے پہر میں یا خیر سے پہر میں اگر ان کو لیے ہی حال میں ہونے ضرور نیکو کار مرد کہ ہے لیکن اگر وہ نیکو کار اپنے دل میں یہ خیال کرے کہ میرے مالک کے آنے میں دیر ہے۔ غلاموں اور لونڈیوں کو بلانا اور کھانے پر کر کے جو سرور کرے تو اس نیکو کار کا مالک لیے دن کو وہ اس کی راہ دیکھتا ہو در میں گھری کہ وہ نہ جاتا ہو سمجھو جو نہ تھا۔ در جب کو نہ لگا کرے یا نہ اس میں شامل کرے گا۔ اور وہ نیکو کار جس نے اپنے مالک کی مرضی جان لی اس پر ان کی نہ اس کی مرضی کے موافق عمل کیا بہت عدا کھائے گا۔

مسیح کے آنے کی بابت بہت قسم کی رائے ہیں۔ بائبل مصلحتی ہے کہ آخری دنوں

میں ہے ایمان لوگ کہیں گے کہ اس کے آگے کا وعدہ کہاں لگے۔ کیونکہ جب سے باپ دادا مرنے ہیں۔ اس وقت سے اب تک دیا ہی ہے جب دینی کے شروع سے تھا۔ بہت سی لوگ بھی اپنے دل میں یہ کہیں گے کہ میرے مالک کے آنے میں دیر ہے۔ لیکن سب سے لوگ ایسے بھی ہائے حلت میں جوتے ہیں کہ اسے خداوند مبرا۔ بہت تئیسوں کے ذریعے سے یہ تعلیم صاف ہے تئیس ۱۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مسیح جو تھا ہے کہ ان آدمیوں کی مانند ہو جو اپنے مالک کے منتظر ہیں۔ اور تیار رہیں۔ کہ کہ جس وقت مسیح آئے گا کئی نہیں جاتا ہے۔ جب مسیح بڑی حیاقت کی تئیس کا بیان کرنے پر سے کہتے ہیں کہ وہ لوگ کھانے کے وقت بادشاہ کا انتظار نہ کرنے تھے اس وقت وہ اپنے مہربان کو دیکھتے تھے۔ اور وہاں ایک آدمی کو حشراری کا لباس پہنے ہوئے تھا۔ متی ۲۲، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶

۱۱) خداوند یسوع مسیح کب آئے گا؟

یسوع مسیح کے آنے کے وقت کی بابت میں حدیث علم موجود نہیں مسیح نے کہا کہ اس دن یا گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹے تگر باپ خبر دے گا۔
ورد عا ۱۰: ۳۵۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ وقت کب آئے گا۔ مرقس ۱۳: ۳۵۔
یسوع کے بانی، مخلص کے بعد آسمان پر چڑھ جانے سے پیشتر وہ یہ بات اپنے رسولوں پر ظاہر کرنا نہیں چاہتا تھا۔ یعنی ان وقتوں اور مہینوں کو جاننا نہیں باپ کے اپنے ہی اختیار میں رکھا ہے۔ مہر اسلام نہیں۔ مول ۱۱: ۱۔ رسول یسوع مسیح کی دوبارہ آمد کی بابت جاننا چاہتے تھے۔ لیکن ان کے لئے یہ کافی تھا کہ وہ روز بروز اس کے آنے کے اندھار میں رہیں۔

۱۲) خداوند یسوع مسیح کے آنے کا نشان۔

جب یسوع مسیح زمین کے بیڑ پر بیٹھا تھا تب اُس کے شاگردوں نے اس سے سوال کیا کہ جب باتیں کب آئیں گی؟ دتیرے ۱۰: ۴۱ اور دیکھتے تھے کہ یسوع مسیح نے اپنے آنے کا مال یا دن نہیں بتایا۔ لیکن یہاں اٹھ دیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ جب یہ نشان دکھائی دیں گے تو یسوع مسیح کے آنے کے دن نزدیک ہوں گے۔ مثلاً جب کوئی مرد ایک سو برس کی عمر تک پہنچ جائے تو کوئی شہا نہیں بتا سکتا کہ وہ ایک دن یا ایک سال کے بعد ضرور مر جائے گا۔ لیکن اس کی عمر یہ نشان ظاہر کرتی ہے کہ اس کے زندہ رہنے کا وقت ختم ہونے پر ہے۔ اس طرح یسوع مسیح کے آنے کی بابت ایسے نشان دکھائی دیتے ہیں جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مسیح جلد آئے گا۔ یہ تو یہ ہے کہ بائبل میں لکھا ہے کہ اس دن اور اس گھڑی کو جب ابن آدم بھرتے گا۔ کوئی نہیں جانتا تو یسوع مسیح نے اپنے پاک کلام میں بہت سے نشان اس لئے بتائے ہیں کہ ہم اس

کی بابت غور کریں اور معلوم کریں کہ ہمارے زمانے کا حال کیا ہے۔ اور آئندہ زمانے میں کیا ہوگا؟

یسوع مسیح نے فریسیوں اور صدوقیوں کو علامت کر کے کہا، کہ جب شام ہوتی ہے تو تم کہتے ہو کہ کل کھلا رہے گا کیونکہ آسمان میں ہے اور صبح کہتے ہو کہ آج آمدی ہے کیونکہ آسمان الہی اور دھندلا ہے۔ اے یہاں دو قسم کے نشان کی صورت میں تو فیروز کرنا جانتے ہو لیکن مائٹوں کے نشان میں تمیز نہیں کر سکتے۔ ایک فرشتے نے اس سے کہا کہ ان باتوں کو خبر کر رکھ اور کتاب پر اخیر کے وقت تک مہر کر رکھ۔ پھر اس پر تفتیش و تحقیق کریں گے اور دانش نوید ہوگی۔
دانی ایل ۱۲: ۴۔ دانی ایل کی پیش گوئی کے مطابق ایک ایسا زمانہ آئے والا ہے جبکہ یہ مہریں توڑی جائیں گی۔ اور یہ آخری زمانے میں ہوگا۔ خداوند یسوع مسیح نے کہا کہ جب سچی کا روح آئے گا۔ تو تم کو کام سچی کی راہ دکھائے گا۔ اور آئندہ کی خبریں سنو گا۔ یوحنا ۱۴: ۲۶۔ وہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے گا۔ جن کا علم ہونا ضروری ہے۔ مکاشفہ ۱: ۱۰۔ پاک روح نازل ہونے کے سبب سے اسی آخری زمانے کے یا اندازوں کے لئے مہریں توڑی گئیں، کہ وہ ان کھوئی ہوئی باتوں کو سمجھ لیں۔ اس طرح بائبل کے پڑھنے اور اس پر غور کرنے والوں کی دانش فریاد ہوگی۔ فقط آخری زمانے تک مہر لگائی گئی۔ دانی ایل کی نبوت کی باتیں روز بروز پوری ہوتی جاتی ہیں۔ اس سے ہم کو بغیر شک و شبہ پہ ملتا ہے کہ آخری زمانے کا وقت شروع ہو گیا ہے۔ نئے عہد نامہ کی کتابوں کی معرفت ہم کو روشنی ملتی ہے خاص کر مکاشفہ کی کتاب اور دانی ایل کی پیش گوئی پر اس لئے بہت روشنی دیتی ہے کہ اس کتاب کی نبوت کی باتوں پر مہر نہ رہے کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ مکاشفہ ۱۰: ۲۲۔

سیح کی دوسری آمد کی بابت اس بہت سے لوگ دریافت کر رہے ہیں۔
 اور بہت سی کتابیں بھی لکھ چکے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ بھی ایک
 نشان ہے کہ آخری زمانہ آگیا ہے۔ ذیل کی باتوں میں سیح کی دوبارہ آمد کے نشان
 کا ذکر مندرج ہے۔ سیح نے فریاد کیا کہ جیسا فرج کے دنوں میں ہو تھا اسی طرح
 ابن آدم کے دنوں میں ہوگا کہ لوگ کھاتے پیتے تھے اور ان میں یہودی شادی ہوتا
 تھی۔ اس دن تک جب فرج کشتی پر چڑھا اور موناک نے کرسب کو ہلاک کیا
 اور جب لاؤ کے دنوں میں تھا کہ لوگ کھاتے پیتے اور خرید و فروخت کرتے اور
 درخت لگاتے اور گھر بناتے تھے۔ لیکن جس دن فرج آمد سے بھلا آگ اور
 گندھک نے آسمان سے برس کر سب کو ہلاک کیا۔ ابن آدم کے ظاہر ہونے کے دو
 سہی یہ ہی ہوگا۔ مرنے والا ۱۸۰۶۶۱۱ء پیدا ۱۸۰۶۶۱۱ء۔ ۵۰ برس سے مرنے
 ہوتا ہے کہ ان دنوں کا حال کیا تھا۔ رو کی خاد کی بابت لوگ غرضیں کرنے
 تھے۔ اور اب مرنے اپنے رشتہ داروں سے کہا کہ خداوند اس شہر کو مہیت
 کرے گا۔ تو وہ سمجھتے تھے کہ یہ مرنے بچنے کی بات ہے۔ وہ صرف اپنے بیت کی فکر
 کرتے تھے۔ اس کی بابت لکھا ہے کہ وہ کھانے پینے اور خرید و فروخت کرتے
 اور درخت لگاتے اور گھر بناتے تھے۔ آج کل کی تصویریں میان میں دی گئی ہے۔
 فوق ۱۸۰۱۸ء میں لکھا ہے کہ جب ابن آدم آئے گا تو کیا زمین پر ایمان پائے گا؟
 اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بہت سے لوگ ایمان سے ہٹ جائیں گے بلکہ بے دینی
 میں پائے جائیں گے۔ بائبل بتاتی ہے کہ بہت سے لوگ ایمان سے ہٹ جائیں
 گے مگر یہ سیح سے آنے کا نشان ہے کہ بہت سے مسیحی لوگ ایمان سے ہٹ جائیں
 گے قریب تک سیح جلد آنے کا کہو کہ بہت ابے لوگ پائے جاتے ہیں جو کہتے ہیں
 کہ جو بائبل میں مندرج ہے اہی کلام نہیں ہے۔ بے دینی کے برسر جانے کے سبب

سے بہتروں کی محبت ٹھنڈی ہو گئی۔ مئی ۲۰۰۳ء۔ درس کنویرس کی
 بابت لکھا ہے کہ جب دہانے دیرنگائی تو سب سو گئیں مئی ۲۰۰۵ء۔ اس
 لئے سیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ خبردار رہو، ایمان ہو کہ تمہارے دل غلام
 اور نشہ بازی اور اس زندگی کی نگرانی سے سست ہو جائیں اور وہ دن تم پر
 چونکے کی طرح آگیاں گے۔ لوقا ۲۱ء ۳۴ء روح صاف لکھا ہے کہ تہذیبوں
 میں صحن و گھر کرنے والی روجوں اور شیطان کی تعلیم کی طرف متوجہ ہو کر
 ایمان سے رشتہ ہو جائیں گے۔ یہ ان بھونے آدمیوں کی یاد دلائی کے باعث ہوگا
 جن کا دل گویا گرم لوہے سے ڈھانکھا ہے۔ ایتھنیکس ۳۔ ۲۔ اسی سبب سے
 خدا ان سے پاس رکھنا کرنے والی تہذیب کا تاکہ وہ جھوٹ کو بچ جائیں۔ یہ تہذیبیں
 بھونے سیح اور بھونے نبی انکھ کھڑے ہوں گے۔ اور اپنے بھونے نشان اور سبب
 کام دکھائیں گے کہ مگر حق جو تو بگڑیوں کو بھی گمراہ کریں۔ معلوم ہوتا ہے کہ
 جھوٹا مسیح بھی پایا جاتا ہے جو ہر کتاب ہے کہ یہ سیح ہوں اور بہت سے لوگوں کو
 گمراہ کرتا ہے۔ پھر ان سے کہ تم لڑائیوں اور لڑائیوں کی افواہ سنو گے۔ خبردار گمراہ
 نہ جانا کیونکہ ان باتوں کا دافع ہونا ضرور ہے۔ لیکن اس وقت خاتمہ نہ ہوگا کیونکہ
 قوم بر قوم اور بادشاہت بادشاہت چڑھائی کہہ گئی۔ درجہ جگہ کا لڑیں گے اور سب کچھ
 آئیں گے۔ اور بادشاہت کی خوشخبری کی خدائی قوم دنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں
 کے لئے گواہی ہو۔ خاتمہ ہوگا۔ مئی ۲۰۰۳ء۔ یہ نہیں لکھا ہے کہ بادشاہت
 کی خوشخبری کی ساری کے ذریعے سے ساری دنیا سے لوگ مسیحی ہونے لگے۔
 لیکن سب لوگوں کے لئے گواہی ہو۔ سرکیم ملک میں خوشخبری کی خدائی کرنے والے
 پائے جاتے ہیں۔ یہ ایک نشان ہے کہ مسیح جلد آئے گا۔ بائبل میں بہت سے نشان
 دیئے گئے ہیں۔ لیکن نشانوں کا ذکر کرنے کی اب ضرورت نہیں۔ اس لئے میں صرف

ایک کا بیان اور کھول گا۔ بائبل کی تعلیم یہ ہے کہ یہودی لوگ اپنے وطن میں لوگ آئیں گئے۔ یہودی لوگ خدا کی خاص قوم ہے۔ جب انہوں نے مسیح کو رد کیا تو رومی سپہ سالار بطس نے اپنی رومی فوج نے کرمساب یروشلم کو غارت کیا۔ اور اس کی آہنگ کو آہنگ سے چھوٹک دیا۔ اور یہودی لوگ تب تمام دنیا میں تیز تر کئے گئے۔ اور وہ اب تک پھاگندہ ہیں۔ لیکن بیت سیچین گونار ہائی کافی ہیں کہ خدا ان کو پھر سب ملکوں میں سے ان کے ملک میں جمع کرے گا۔ اس کی بابت لکھا ہے کہ ان دنوں میں ایسا ہوگا کہ خداوند دوسری مرتبہ پنا آسمان سے اپنے لوگوں کا بھاپا جو بچ رہا ہو، امور اور مصر اور کچھ درقوں کے لئے ایک جھنڈا کھڑا کرے گا۔ اور ان سرخیوں کو خارج کئے گئے ہیں جس کو کہے گا۔ اور سادہ بنی یہود کو جو پھاگندہ ہوں گے زمین کے چاروں گوشوں سے فراہم کرے گا۔ اور انہیں ان کی ملکیت میں دے گا۔ حزقی ایل ۴۰: ۳۷۔ اور میں اپنے گروہ امراہیلی سے یہودی کو پھر لاؤں گا۔ اور وہ اجڑے شہروں کو بنائیں گے اور ان میں بدو، شکرین گئے اور وہ کشتیاں کو نکالیں گے اور وہی سرزمین سے جس کو انہیں دیا ہے کبھی کبھار دے دیا جائے گا۔ خداوند تبارخدا کرتا ہے۔ ^{۱۹} ۵۵۔

پھر لکھا ہے کہ یہودی تلوار کی دھار سے گر جائیں گے اور اسیر ہو کر سب قوموں کے درمیان بچا جائیں گے اور جب تک غیر قوموں کا وقت چماتا ہو یہوشلم غیر قوموں کا وقت رہتا رہے جسے اس وقت سے لگتے ہیں جبکہ مسیح عیسیٰ ہوں گے کو ان کے گناہوں کے سبب سے بڑی مدت سے روکھا اور بطس رومی سردار نے یروشلم اور اس کی ہیکل کو غارت کیا۔ اور قوم کو جو ملک میں کئی ملکوں کے غیر قوموں میں پھاگندہ کیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ غیر قوموں کا وقت اب ہے اور یہ کہ جب ملک یسوع مسیح نہ آئے گا۔ اس زمانے میں خداوند یسوع مسیح غیر قوموں میں سے

ایک دہن اپنے نام کے لئے پیدا ہے۔ عمار ۱۵، ۱۴، ۱۱۔ بائبل صاف بتلائی ہے کہ بادشاہت کی خوشخبری کی خداوند کے دیکھنے سے یہ وہیں جمع کی جاتی ہے۔ وہ جب یہ گروہ جو رہا ہوگا، تب یسوع آئے گا۔

یہودی قوم بے ایمانی کی حالت میں ملک کنعان و پس چائے گی۔ اور وہ اپنی ہیکل کو پھر بنائے گی اور دروازہ قربانوں کو پھر بھی رکھے گی اس کی بابت بائبل پیش گوئیوں سے بھرپور ہے۔ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ بے ایمانی کی حالت میں عہد کا ملک کنعان میں و پس چاہے ہیں۔ سن ۱۸۷۳ میں اس شکل سے ۸۰۰ چورس ملک کنعان میں پائے گئے ہیں۔ سن ۱۸۹۳ میں صرف یروشلم میں ۴۰۰۰ یہودی موجود تھے۔ اور اس وقت سے لے کر واپس چائے و لوں کا شمار برقرار رہا ہے۔ ہیکل کو پھر تعمیر کرنے کے لئے سب ان تیار رکھا ہے۔ کنعان ملک میں نماں کر یا قافین نارنگیوں کے باغ لگائے ہیں۔ انہوں نے غیر ملکی پورے لگائے ہیں۔ عہد ۱۰۰۰ میں نبی نے بتائی تھی۔ عرصہ ۳۰۰ ہے۔ یہودیوں نے امریکہ ملک سے دوسرا کو گور کے پورے منگوائے تھے۔ یہ غیر ملک کے پورے ہیں جو لگائے گئے ہیں۔ جن کی بابت یہودی کی پیش گوئی کی یہ پیش گوئی رد ہر روز چوک جاتی ہے۔ اس بات سے ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ چارے پورے خداوند یسوع مسیح کا آنا نزدیک ہے۔

(۲) خداوند یسوع مسیح کس طرح سے آئے گا؟

سب سے لوگ کہتے ہیں کہ مسیح کی آمد روحانی طور پر سمجھ چاہئے کہ یہ مسیح بار بار اور طرح پر طرح اپنے لوگوں کے پاس آیا کرتا ہے۔ جب کوئی ایمان دار مر جاتا ہے تب وہ مرنا بھی مسیح کا آنا ہے کیونکہ وہ گراہنے بندے کو بٹھے جاتا ہے معلوم ہوتا ہے بائبل کی تعلیم یہ ہے کہ یسوع مسیح ہماری اور جلائی صورت میں

ہے تب کوئی سر کریں گے جب یسوع مسیح کو ذمہ داری پہنچانے لگا کروں کو چھوڑنے کو تھا تو وہ جہاتی صورت میں ان کے سامنے کھڑا تھا اور جسم میں اوپر بٹھا لیا گیا۔ اگر یسوع مسیح جہاتی صورت سے اُس پر چڑھ گیا، اور جہاتی یا دنیائی شکل میں آسمان پر اُتر کے رہنے کو تو بیٹھا ہے، تو وہ جہاتی صورت میں پھر آئے گا کیونکہ کھانا ہے (عہد ۱۹) کہ جب یسوع مسیح آسمان پر چڑھ گیا تو وہ مراد سفید پر شکستہ پتے ان کے پاس کھڑے ہوئے اور کہتے تھے اسے نکلیں مرد تم کیونکر آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یسوع وہ تہا رہے ہاں سے آسمان پر اُٹھ لیا گیا ہے۔ اسی طرح پھر آئے گا، جس طرح تم نے آسمان پر جاتے دیکھ ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ خداوند یسوع مسیح وہ جہاتی طور پر نہیں بلکہ جہاتی طور پر آئے گا۔ ایک اور بات بتانی جاتی ہے۔ جس میں خیال کچھ فرق ہے۔ اور وہ یہ کہ کیا صرف مسیح کے لوگ اس کو دیکھیں گے یا ساری دنیا کے لوگ کوئی کہا ہے جیسا کہ مسیح نے اپنے جی اٹھنے کے بعد اپنے لوگوں کے سامنے نہیں دہکے کسی در آدمی کو نہیں دیکھایا، وہیابی مسیح کے ساتھ اپنے لوگوں کو دکھائے گا۔ کیونکہ کھانا ہے کہ دیکھ دو ہاں ہوتے دلا ہے اور ہر ایک آنکھ سے دیکھے گی۔ درجنوں نے سے چھید تھا وہ بھی دیکھیں گے۔ اور زمین پر سے مارے فرستے اس کے سبب سے چھاتی پیش کے ساتھ آئے۔ ان بات کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے یا نہیں اس باتوں کا ذکر مذکور ہے۔ اسی نے جب ہم اس بات پر غور کرتے ہیں تو ہم کو بار کھانا چاہئے کہ یسوع مسیح کا وہ وہاں وہاں وہاں میں آنا تھا جو کہ ایک دو سو سے لگ ہیں یعنی (۱) خداوند یسوع مسیح اپنے مقدس کو اپنے لئے ہر میں اترے گا اور وہ خداوند یسوع مسیح کی ظاہری آمد حسب فرق نہ کریں تو بہت سی آیات ہماری سمجھ میں نہیں آئیں گی۔

(۱) خداوند یسوع مسیح کی آمد کا فیصلہ۔

مسیح کی آمد کے پہلے جسے میں کون کون سے وقت ہوں گے۔ بائبل سکھاتی ہے کہ اس وقت دنیا کے بے ایمان لوگ اسے نہ دیکھیں گے۔ مسیح کے جی اٹھنے کے بعد صرف مقدسوں نے اسے دیکھا عہد ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳

(ب) خداوند یسوع مسیح کی آمد کا دوسرا حصہ :-

یسوع مسیح کی آمد کے دوسرے حصے میں کون کون سے بھاری واقعات ہوں گے ؟ مسیح کے اس وقت کے آنے کی طرز اور اس کی آمد کے پہلے حصے کی طرز میں کچھ فرق ہے۔ پہلی دفعہ وہ ہم میں ہی زمین کو لینے کے لئے اترنا اور دوسرے حصے میں وہ اپنی زمین کے بظاہر ہر گناہگاروں کے ساتھ آئے گا اور ہر ایک آنکھ سے دیکھے گی ملاحظہ فرمائیے : ۱۔ ۱۰ بڑی قدرت اور جہول کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آئے گا۔ متی ۲۴ : ۳۰۔ ۳۱۔ ساری قومیں اسے دیکھیں گی۔ متی ۲۴ : ۲۹۔ ۲۸۔ خداوند یسوع مسیح اپنے سب مقدسوں کے ساتھ آئے گا۔ یہ تعقلینیکوں ۲۳ : ۳۰۔ وہ آسمان سے اپنے زبردست فرشتوں کے ساتھ بھڑکتی ہوئی آگ میں ظاہر ہو گا۔ ۲۔ تعقلینیکوں ۱۔ ۵۔ ۸۔ جیسا کہ وہ زمین کے پہاڑ پر سے سمان پر چڑھ گیا تھا۔ دیکھیں ہی وہ اسی پہاڑ پر بھڑکے گا۔ اعمال ۱ : ۹۔ باقی صاف بتاتی ہے کہ جب یسوع مسیح کے پاس اور جنگ قدم اسی پہاڑ کو چھوئیں گے تو اس پہل میں ایک ایسا سونک بھونچال آئے گا جیسا کہ شیر اس دنیا میں کبھی آیا تھا۔ اس کی بابت لکھا ہے کہ ریتوں کا پہاڑ یسوع سے مشرق کی طرف اتر مغرب کی طرف اور اچھٹ جائے گا کہ اس میں بڑی دھم دھم ہو جائے گی کیونکہ وہاں پہاڑ شمس کی طرف سرک جائے گا اور اترنا اور اترنا کی طرف اور عقیقہ اپنی ریڑھ میں جاری ہو گا۔ زکریہ ۴ : ۱۰۔ یسوع مسیح اپنے سب مقدسوں کے ساتھ آئے گا۔ تعقلینیکوں ۳۰ : ۱۳۔ اور خداوند اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آئے گا۔ یوحنا ۱۴ : جب آدم آئے گا تب وہ اپنے جلال کے تحت پر بیٹھ سکے گا۔ اور سب قومیں اس کے سامنے حاضر کی جائیں گی۔ اور جس طرح سے چر دا بھیروں کو کبڑوں سے جدا کرتے تھے۔ وہ ایک دوسرے سے جدا کرے گا۔ متی ۲۵ : ۲۱۔ ۳۱۔ یسوع مسیح

کے آنے پر جو دیونگ پرانہ کی میں سے اپنے ہی ملک میں واپس ہوں گے۔ مسیح اپنے ملک کی چھوٹے سے اور اپنی آمد کی فوجی سے مخالف مسیح کو فیت کرے گا۔ شیطاں مزار پر اس کے لئے اٹھ اٹھ کرے میں اترنا جائے گا۔ مسیح اپنے لوگوں کے ساتھ ہر برس تک بادشاہی کرے گا۔ مکنا ۲ : ۲۔ جسم کی قیامت کا ذکر :-

(۵) انسان کی بنیاد پر ختم ہو جائے گا۔ ایک خاص وقت پر مرنے کے سبب سب اللہ کی قدرت کے ذریعے سے پھر زندہ ہو جائیں گے۔ حتیٰ ان کے کی قیامت کا ذکر جو برائے عملہ اسے میں عذر راج ہے۔ بیوں کی تعقیفات میں پڑ جائے۔ جیسے وہ ہی ۱۔ ۲۴ : ۱۹۔ کہتے ہیں کہ یہ سب مردہ حتیٰ تعقیب گئے۔ ان کی لاشیں اٹھ کھڑی ہو گئی۔ تم جو خاک میں جا رہے ہو یا تو درگاہ کیونکہ تیری اوس اس میں کی مانتا ہے حیوات سر پڑتی ہے۔ ۱۰۔ میں مرادوں کو اٹھ دے گی۔ دنیائی نہیں (۲۴ : ۲۸) کہتے ہیں کہ تیرے چرم میں خاک میں سو رہے ہیں جس کی انھیں سے ۱۰۔ نہیں پائوں گے قابو سے خدہ میں وں کچھ میں (۲۴ : ۲۹) عرصہ سے چھڑا سا کا۔ موت یہ تو مر رہی ہے ؟ یہ پال تیری طاقت کی ۱۰۔ ۲۵ : ۲۵۔ یسوع مسیح ۱۰۔

خداوند یسوع مسیح انسانی قیامت کی مدت عداوتی سے بھی نہیں بتا سکتا ہے۔ ۱۰۔ ۲۵ : ۲۵۔ اس نیم سے پائیت کو بے کو قیامت کیا کہ خدہ یسوع مسیح کا ایک کام ہے کیونکہ وہ فرم دے کہ قیامت اور مدتی میں ہوں۔ ۱۰۔ ۲۵ : ۲۵۔ مسیح نے موت کو نیست کیا۔ ۱۰۔ ۲۵ : ۲۵۔ موت خدہ عالم اور جس کی کھال سی سے پاس ہیں۔ مکنا ۱۰۔ ۱۰۔ یسوع مسیح دلاس کے رولہ اسات کی بابت جو سب سے بیان کرتے تھے۔ وہیں کی آیتوں میں اس تعلیم کا

اگر ضرر جہ ہے۔ مئی ۱۷۳۳ء۔ ۳۳۰ کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مردوں کی جو کچھ تھے کہ قیامت ہے ہی نہیں، یسوع مسیح کے پاس اگر قیامت کی بابت سببائش کے طور پر سولی کرنے لگے۔ یسوع مسیح نے جواب میں ان سے کہا کہ تم مگر وہ جس نے کہ ذات ب مقدس کو مانتے ہو۔ خدا کی قدرت کو مگر مردوں کے جی اٹھنے کی بابت جو خدا نے نہیں فرمایا تھا۔ کیا تم نے وہ نہیں پڑھا جس طرح خدا مردوں کو حیات اور زندہ کرتا ہے۔ یوحنا ۵: ۲۸۔ وہ وقت آتا ہے کہ جیسے مردوں میں ہیں۔ یسوع مسیح کی آواز میں کہ نکلیں گے۔ مومن نے سبکی کی ہے زندگی کی فحاشی کے واسطے یوحنا ۵: ۲۸۔ ۲۹۔ اس بات کا کہ مردے جی اٹھیں۔ اس کی تائید بھی عیسیٰ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کیا ہے۔ لوقا ۱۴: ۱۴۔ جس یسوع مسیح مردوں کے جی اٹھنے کا ذکر کرتے تھے تو ان مردوں نے اس سے کہا کہ اس کا مطلب کیا ہے؟ مرقس ۱: ۱۰۔ معلوم ہوتا ہے کہ مردوں نے اس بات کے لئے رستی مانگی۔ ان کی تعذیبات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کو اس بات کی بہت پروردہی تھی۔

یسوع نے مارتھا سے کہا تھوڑا بھائی جی اٹھنے کا۔ مارتھا نے جواب دیا کہ میں جتنی مومن کروہ قیامت میں جی اٹھنے کا۔ یوحنا ۱۱: ۲۳۔ ۲۴۔ مومن مردوں کی قیامت کا ذکر کرتے تو بعض شخص کرنے لگے اعمال ۱۷: ۳۲۔ یسوع رسول نے فیکس سے کہا کہ میں جاننا ہوں کہ درست ہے۔ اور مارکوس ۱۲: ۲۷۔ مردوں کی قیامت ہوگی اعمال ۱۷: ۳۲۔ کہ مرد مردوں کو حیات دے گا۔ قیامت تھوڑے نزدیک کہیں غیر متبرک بھی جاتی ہے۔

اعمال ۲۶: ۸۔ جب آدمی کے سبب سے موت آتی تو آدمی جہنم کے سبب سے مردوں کی قیامت بھی آتی اور جہنم آدمی کے سبب آتی ہیں۔ ویسے ہی مسیح میں مسیح زندہ کئے گئے جائیں گے۔ ۱۔ کرنتھیوں ۵: ۲۶۔ اب کوئی یہ کہے گا کہ مردے کس طرح جی اٹھتے ہیں اور کیسے جہنم کے ساتھ جاتے ہیں۔ خدا نے جہاں ارادہ کر لیا دیا ہادی درج کر لیا

جہنم دیتا ہے۔ ۱۔ کرنتھیوں ۵: ۲۵۔ ۲۸۔ مردوں کی قیامت بھی ہے جہنم کی حالت میں ہوا جاتا ہے اور بھاگ حالت میں جی اٹھتا ہے۔ بے حرکت کی حالت میں ہوا جاتا ہے اور جہنم کی حالت میں جی اٹھتا ہے۔ مگر مرد کی حالت میں ہوا جاتا ہے اور قوت کی حالت میں جی اٹھتا ہے۔ نفسانی جسم ہوا جاتا ہے۔ مرد مردانی جسم جی اٹھتا ہے جب جسمانی جسم ہے تو مرد مردانی جسمی ہے۔ ۱۔ کرنتھیوں ۵: ۲۶۔ ۲۸۔ مگر جو کرنا سکھایا گیا ہے اس کا اور مردے غیر فانی حالت میں جی اٹھیں گے۔ کیونکہ ضرور ہے کہ فانی جسم بھاگا جاوے گا۔ ۱۔ یوحنا ۵: ۲۸۔ ۲۹۔ اسی کا جامہ ہیں بچے گا۔ تو وہ قول پر ہر گاہو لکھا ہے کہ موت مسیح کا قدر ہوگی۔ اسے موت تیری فتح کہاں ہے۔ ۱۔ کرنتھیوں ۵: ۵۵۔ جب پولس رسول قیامت کا بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مسیح اپنی اس قوت کے تاثیر کے موافق جس سے سب چیزیں اپنے تابع کر سکتا ہے۔ یہاں اپنی قوت کے بول کی شکل بدل کر اپنے بھال کے بدل کی صورت سے لگا۔ لیسوں ۳: ۳۷۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ پرانے بدل کچھ نہ ہیں گئے وہیں گئے اور غیر فانی وجود ہر گے جی اٹھیں گے۔ یہ یسوع کی سبب ہوں گے جیسے جی اٹھنے کے بعد اس کا منشا جیروں کے لئے ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ قیامت بائبل کا عقیدہ ورنہ وہی تعلیم ہے۔

بائبل میں دو دفعہ موتوں کا ذکر پایا جاتا ہے۔ ایک راست بازوں کی اور دوسری ناپااستوں کی۔ ال روحوں میں ہزار برس کا فرق ہے۔

(۱) راست بازوں کی قیامت :-

بیان ہو چکا ہے کہ سب مردے جی اٹھیں گے لیکن ہر ایک اپنی جہاں میں جس طرح یسوع مسیح مردوں میں سے اٹھا جائیگا۔ وہی مردے پرستور چھوڑے گئے۔ اسی طرح وہ جو مسیح میں سو گئے وہ اس کے آنے پر مردوں میں سے جی اٹھیں گے۔ اور اسی مردے آخری عدالت تک چھوڑے جائیں گے۔ یوحنا ۵: ۲۸ کے پڑھنے سے صاف

مقدم ہوتا ہے کہ حضرت راست باز لوگ بلکہ ناراست بھی جی اٹھیں گے اور اناراست لوگ سزا پانے کے لئے جلائے جا رہے ہوں گے۔ لیکن ان کے ایک ساتھ اور ایک ہی وقت میں جی اٹھنے کی نسبت ایک نفاذ میں نہیں پایا جاتا ہے بلکہ اس کے برعکس غیروہابی جاتی ہے جس میں قیامت کا ذکر ہے۔ اور جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ایمان و درجہ دین ایک وقت میں جلائے نہیں جائیں گے بلکہ درجہ دین قیامت میں ملے گا۔ جب جو پہلی کساتی ہے۔ جو یوں کی ہے۔ اور دوسری جبروت کی ہے جب حد درجہ مسیح راست بازوں کی قیامت کی نسبت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جب تو ضیافت کرے فوخر پیروں لہجوں شکر دوں۔ لوگوں اللہ ارحم الراحمین کہ جب تو مبارک ہو گا۔ کیونکہ ان کے پاس کچھ نہیں کہہ سکتے۔ پر کئے راست بازوں کی قیامت میں پہنچا دیا جائے گا۔ ۱۲۔۱۳۔ ان آیتوں میں راست بازوں کی قیامت کا ذکر ہے۔ اور اس بار سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ دوسری یعنی راست بازوں کی قیامت بھی ہوگی۔ اگر صرف ایک ہی قیامت ہوتی۔ تو سب صرف خاکہ کی قیامت میں جتھے درجہ دین جائے گا۔ اس میں مردوں میں سے ایک خاص قبضہ کا ذکر دیا جاتا ہے۔ یعنی انھوں نے ایک رب ساس کا بھی ترجمہ قیامت مردوں کے درمیان میں ہے۔

پاک کلام سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بائبل میں الفاظ (EK NEKRON) ملائی کی قیامت کی نسبت کبھی استعمل ہوئے ہیں۔ اس کے برعکس الفاظ (EK NEKRON) مست بازوں در مسیح کی نسبت استعمل کئے گئے ہیں۔ ذیل کے حوالوں سے ثابت ہوتا ہے کہ یونانی الفاظ (EK NEKRON) سے کیا مراد ہے۔ مسیح کی نسبت یہ لکھا ہے کہ وہ دکھائے گا۔ در تیسرے دن (EK NEKRON) مردوں میں سے جی اٹھے گا۔ ۱۴۔۱۵۔ ہم لوگوں میں سے کون ہیں جو انکار کرتے ہیں کہ یسوع مسیح مردوں میں سے اٹھ گیا۔ چونکہ وہ دینے والے کی بابت مردوں کی اوستاد کا

یہ خیال تھا کہ وہ مردوں میں سے جی اٹھا ہے۔ مرقس ۱۶۔۷۔ پھر لکھ رکھے۔ بے میں بتایا گیا ہے کہ وہ (EK NEKRON) مردوں میں سے جلا گیا تھا۔ یوحنا ۱۱۔۹۰۔۹۱۔ اسے سوائے الفاظ گناہ میں مردوں کی نسبت کبھی استعمل کئے گئے ہیں۔ مثلاً۔ (EK TON NEKRON) مردوں میں سے جی اٹھ فیصلوں ۱۵۔۱۶۔ اس کے ساتھ راست بازوں کی قیامت کی نسبت یہ الفاظ (EK NEKRON) استعمل کئے گئے ہیں۔ یہی حدود قیامت کے مسیح کو اٹھانے کے لئے یہ سوال پیش کیا کہ کس وقت جی اٹھے جنہوں نے ایک دوسرے کے مرنے کے بعد اس پہلے کی بیوی سے سادی کی سادہ سبائی اور حرکت بھی مرگئی۔ انہوں نے یسوع سے پوچھا کہ قیامت کا وقت کس کی بیوی ہوگی کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی ہوتی تھی۔ یسوع مسیح نے حدود قیامت سے کہا کہ اس جہاں کے فرزندوں میں تو یہ شادی ہوتی ہے۔ لیکن جو لوگ اس لائق ٹھہریں گے کہ اس جہاں کو خاص کریں اور (EK NEKRON) مردوں میں سے جی اٹھیں۔ ان میں شادی نہ ہوگی کیونکہ وہ پھر مرنے کو بھی نہیں۔ اس سے کہ مرستوں کے برابر ہوں گے اور قیامت کے مردہ ہو کر خدا کے بھی فرزند ہوں گے۔ یوحنا ۲۰۔۲۱۔ ۲۲۔ ان باتوں سے صفائی کے ساتھ۔ ظاہر ہوتا ہے کہ ایسی قیامت نہیں ہے کہ جس میں۔ سب اور ناراست بار داؤں ملے چلے اٹھیں گے کیونکہ ایک بھیڑی کی تو خاص قیامت کا ذکر ہے یعنی لوگوں کی جو اس خاص قیامت میں شریک ہونے کے لائق ٹھہریں۔ یسوع رسول فرماتے ہیں کہ میں کسی طرح سے اس خاص قیامت کو مردوں میں بھی بھیجے گا۔ درجہ دین میں۔ ۱۵۔۱۶۔ یہاں پر اس خاص قیامت میں شریک ہونا ہے۔ جو مردوں میں سے ہوگی ایک خاص درجہ دین ہے۔ اگر سب مردے ایک ساتھ جی اٹھیں تو وہ اس قیامت کا کس واسطے کہا جائے گا کہ اس قیامت میں سے جی اٹھیں اور جن تک وہ پہنچنا چاہتے تھے۔ ہمارے دن میں یہ سوال دہر

ہوتا ہے کہ گرسب مردے ایک ساتھ ہی اٹھے تو وہ خاص مرتبہ جا بڑتا ایسا بھی
سولی پیش کرنے کے لائق ہے۔ کہ جو کچھ سب کو ملتا ہے اس کی نسبت کیوں بول
سکتا ہے۔ کہ میں کس طرح سے اس درجے تک پہنچوں۔ لہذا عاف، شکاؤہ کیا جاتا
ہے۔ کہ ہر ملکوں پر حال ہی فی اعطاف (یک سیکڑوں) ۲۸۰۰۰۰۰ استعمال
کی جاتا ہے وہاں اس کا نفی ترجمہ "مردوں میں سے جی۔ ٹنا مرد ہے یہ ایک
مترقیات بھی کہلاتی ہے۔ پہلی قیمت کی بات یہ لکھا ہے کہ بابرک اور قدس وہ
ہے جو پہلی قیامت میں شریک ہو۔ ایسوں پر دوسری موت کا کچھ اختیار نہیں بلکہ وہ
خدا اور مسیح کے فریادے ہوئے تھے اور اس کے ساتھ نزار بر سر اوشابست کر رہے تھے۔
مکا شد ۶۰۲۲۰۰۰۰ ۲۰۲۲۰۰۰ (۲۰۲۲۰۰۰) کہتے ہیں کہ ایک وقت "تے والا ہے کہ
جب مقدس لوگ مسیح کی مانند مدنی ہوئے تھے وہ وقت کب ہوگا؟ معلوم ہوتا ہے کہ
یہ وقت مسیح کے آنے پر ہوگا۔ پولس رسول فرماتے ہیں کہ مسیح میں مسیح نہ ہو سکتے
ہو نہیں تھے لیکن ہر ایک اپنی باری سے۔ پولس عاف نکالتا ہے کہ ہر کسی قیامت و ما
بدل کہیا ہوگا۔ یعنی ب کوئی یہ کہے گا کہ "مردے کس طرح می بختے ہیں اور کیسے
جسم کے ساتھ آتے ہیں؟ اے نادان تو خود جو کچھ جانتا ہے یہ وہ جسم ہے جو پیدا ہونے
والا ہے بلکہ صرف وہ نہ ہے خود نہیں کہ خود کسی درجہ کا۔ اگر خدا نے جی اوردہ کرنا
دیا اس کو جسم بھی دیتا ہے۔ اور ہر ایک بچہ کو اس کا حامل جسم۔ آسمانی بھی جسم نہیں
اور یہی سہی۔ بلکہ اس میں کمال اور ہے اور زمینوں کا در۔ مردوں کی قیامت
میں یہی ہے۔ بے حرکت کی حالت میں لڑا جاتا ہے اور جلال کی حالت میں جی
مکھتا ہے۔ نفسانی جسم ہے تو روحانی جسم بھی ہے جس طرح ہم اس ناک کی صورت
پر ہوتے اس طرح اس جسمانی کی صورت پر بھی ہو گئے۔ دیکھو میں تم سے بھی بڑی
بات کہت ہوں۔ ہم سب تو نہیں سوچیں گے۔ گرسب بدل جائیں گے۔ اور یہ ایک دم

[illegible]

۱۔ انی ایسی ہی اس... میں مائے بی... خیرے جو زمین پر خاک میں موز ہے جس
رسوں اور دستور ایسی کے لئے جو انھیں تھے یہ قیامت حشر کی قیامت بھی کہہ دیتی ہے
یوحنا ۱۰۔ ۱۱۔ انیس سو اسی تھی۔ یہ کرستہ زبیا کی قیامت اور اس دستور کی
قیامت کے درمیان ایک ہزار برس کا عرصہ ہے۔ اس کی بابت لکھتے ہو کہ وہ یعنی سنہ
۱۰۰۰ء کے بعد جو کہ ہزار برس تک برج کے ساتھ باوث بہت گرتے رہے۔ اور حسب تک یہ ہزار
برس پورے نہ ہوئے۔ جی فرم دے رہا ہے۔ جوئے مکاشفہ ۱۰۴۰ء۔ ۱۰۵۰ء پھر یہ تعبیر بھی پائی

جاتی ہے کہ ان دستور کی قیامت دیا گئے آخر میں جوگی اس کے بعد آخر میں
وقت وہ ساری حکومت اور سارا عہدہ و قدرت ہیست کر کے دے دے کہ وہ سارا
اپنے کے لئے کر دے گا کیونکہ جب تک کہ وہ سارا دشمنوں کو ہار دے گا۔
اس کو ہار دے گی کہ وہ سارا سب سے پہلے دشمن کو ہار دے گا۔
کیونکہ وہ نے سب کچھ اس کے ہار دے کر دیا ہے۔ مگر جب کہ وہ سارا
کے تابع کر دے وہ لگ رہا۔ اور جب سب کچھ سارا کے تابع کر دے
کے تابع کر دے گا۔ جس نے سب چیزیں اس کے تابع کر دی ہیں۔
سب کچھ جو۔ اور کچھ نہیں۔ اور کچھ نہیں۔ اور کچھ نہیں۔
(۳) وقسم کی قیامتوں پر اعتراضات۔۔

۱۔ عزت مند کے لئے کئے گئے ہیں۔ اور عزت مند کے لئے کئے گئے ہیں۔
میں رہتا ہوں اور نہ رہتا ہوں۔ اس لئے کہ میں نے کچھ نہیں کیا۔
مگر وہ پہلے ہی میں رہتا ہوں۔ اور نہ رہتا ہوں۔ اور نہ رہتا ہوں۔
وہ سارا اس کی قیامتوں کے تابع کر دے گا۔ اور نہ رہتا ہوں۔
کے لئے کئے گئے ہیں۔ اور نہ رہتا ہوں۔ اور نہ رہتا ہوں۔
عزت مند کے لئے کئے گئے ہیں۔ اور نہ رہتا ہوں۔ اور نہ رہتا ہوں۔
جو کچھ کہہ رہا ہوں۔ اور نہ رہتا ہوں۔ اور نہ رہتا ہوں۔
وہ سارا اس کی قیامتوں کے تابع کر دے گا۔ اور نہ رہتا ہوں۔

(۴) چراغ عمری کر کے دے گئے ہیں۔ اور نہ رہتا ہوں۔ اور نہ رہتا ہوں۔
میں رہتا ہوں اور نہ رہتا ہوں۔ اور نہ رہتا ہوں۔ اور نہ رہتا ہوں۔
میں رہتا ہوں اور نہ رہتا ہوں۔ اور نہ رہتا ہوں۔ اور نہ رہتا ہوں۔
میں رہتا ہوں اور نہ رہتا ہوں۔ اور نہ رہتا ہوں۔ اور نہ رہتا ہوں۔

حسب اس اعتراض کے جواب میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر پہلی قیامت یہ حال

میں خود سری یا آخری قیامت میں روحانی ہونی چاہئے لیکن کوئی بھی یہ نہیں جو
یہ سارا جو ہم صاف ظاہر ہے کہ اگر آخری قیامت حقیقی ہے تو پہلی میں ایسی
ہی ہونی چاہئے۔

(۳) ان کے لئے وہ سارا عمری کر کے دے گئے ہیں کہ بائبل میں صرف ایک جگہ دو
دیا ہوں کہ اگر بائبل جانتا ہے یہی دکا شدہ یہ یہ باب ہیں اس سبب سے ٹھیک
ہیں کہ ایسی بڑی چیز کی تیسری کے لئے صرف اس ایک جگہ ہونگی کیا جائے

یہ باب۔ اور یہ سب بات کا بیان یہ باب میں دیا جائے ہے لیکن یہ کافی ہے کہ اگر
مکاشفہ کی کتاب میں ترتیب کے ساتھ اسے رول توں کا ذکر صرف ایک ہی بار دیا جاتا
ہے۔ اور اس کے سوا باہر میں۔ اور نہ رہتا ہوں۔ اور نہ رہتا ہوں۔ اور نہ رہتا ہوں۔
تو کلام ان خوش رکھنے اس کے کہ ٹھیک میں ثابت ہوا ہے اور کوئی انکار نہیں
کر سکتا ہے کہ اس میں ہے۔ وہ توں کوں کا آشکارہ ہوا ہے۔ جب کہ اس باب میں ہے
تلا جائی ہے۔

(۴) پہلے یہ امر میں رہتا ہوں ہے کہ مکاشفہ کی کتاب کے باب میں دیا جائے ہے
سے صرف دو سارا میں نہیں ہے نہ اس میں جوں کی پرستش کی گئی نہ اس کی انتہا کی۔
اور نہ اس کی تعجب ہے۔ اور نہ اس میں جوں کی پرستش کی گئی نہ اس کی انتہا کی۔
یہ سارا اس کی قیامتوں کے تابع کر دے گا۔ اور نہ رہتا ہوں۔ اور نہ رہتا ہوں۔

جواب۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ ای کوں کا ظہار اس میں خود ہے۔ چنانچہ ہم کہہ سکتے
ہے وقت میں جوں کی کوں کر رہے تھے۔ اور اس سبب سے تہید ہوں گے۔ لیکن یہ بھی
دیکھنا چاہئے کہ بائبل میں یہ بات صحت کی کے ساتھ پیش کی جاتی ہے کہ اس وقت سے
پہلے یہ سب بات قیامتوں کے تابع کر دے گا۔ اور نہ رہتا ہوں۔ اور نہ رہتا ہوں۔

(۵) ان کے لئے وہ سارا عمری کر کے دے گئے ہیں کہ قیامت دینے کے آخر میں سب کو

نے لے ایک ہی دفت میں موکل۔ در قیاموں کا خیال پرانے عہد نامے سے مانگیا
 ہے۔ پھر وہی جس نے عہد نامے میں ٹھکانے کے بیان کرنے میں ہمت
 ہو ہے۔ جب سب پیریں اپنی حالت پر آئیں گی۔ ۱۷۱۰ء ۲۱۰
 جواب :- میں عرض کے جواب میں یہ بات پیش کرنی کافی ہے کہ نئے
 عہد نامے میں قیاموں کے نام سے دے دئے ہیں یعنی پہلی قیامت مکلف ہے۔
 دوسری قیامت مکلف ہے۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔
 من تقریب کے کہ میں جس کو عمل کریں درمروں میں سے ہی نہیں قیامت
 نہ فرزند ہو کے خدا کے بھی فرزند ہوں گے۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔

۱۴ مخالف مسیح یا ایٹلی کراکسٹ :-

یونان رسول ایٹلی کراکسٹ کا ذکر ایسے مفسرین کرتے ہیں کہ بچے یا آخری زمانہ
 ہے اور یہاں قیامت نامہ ہے مخالف قیامت کے دور ہے اس کے موافق اب بھی بات
 سے مخالف سمجھا رہے ہوتے ہیں اس سے سمجھتے ہیں کہ یہ آخری وقت ہے۔ وہاں
 پر وہ فرما رہے ہیں کہ جو کہی راجہ بودا کا فرزند کرے وہ حد کی طرف سے نہیں
 رہیں مخالف مسیح کی راجہ سے جس کی جہنم میں چلے ہو کہ وہ آئے وہاں ہے بلکہ
 وہ بھی وہاں نہیں ہو رہے۔ یہ یوحنا ۳ کوں ہوتا ہے اس کے جواب کے
 میں ۱۷۱۰ء کا ذکر کرتے ہیں مخالف مسیح وہی ہے جو وہاں ہے اور جیسے کا انکار کرتا ہے
 یوحنا ۳۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔
 یہ وہ مسیح کے جسم کو کرتے کا فرزند نہیں کرتے گواہ کرنے والا اور مخالف مسیح کیسے ہے
 یہ وہ ۱۷۱۰ء کا ذکر کرتے ہیں کہ مخالف مسیح کے والے کی روح دنیا
 میں موجود ہے۔ لیکن وہ ایک خاص شخص کا ذکر بھی کرتے ہیں۔

۱۵ مخالف مسیح کے متفرق نام :-

شاہد فرزند۔ مسیح ۳۰۰۔ ۳۱۰۔ ۳۲۰۔ ۳۳۰۔ ۳۴۰۔ ۳۵۰۔ ۳۶۰۔ ۳۷۰۔ ۳۸۰۔ ۳۹۰۔ ۴۰۰۔ ۴۱۰۔ ۴۲۰۔ ۴۳۰۔ ۴۴۰۔ ۴۵۰۔ ۴۶۰۔ ۴۷۰۔ ۴۸۰۔ ۴۹۰۔ ۵۰۰۔
 شخص۔ بلاکت کا فرزند۔ ۱۰۰۔ ۱۱۰۔ ۱۲۰۔ ۱۳۰۔ ۱۴۰۔ ۱۵۰۔ ۱۶۰۔ ۱۷۰۔ ۱۸۰۔ ۱۹۰۔ ۲۰۰۔ ۲۱۰۔ ۲۲۰۔ ۲۳۰۔ ۲۴۰۔ ۲۵۰۔ ۲۶۰۔ ۲۷۰۔ ۲۸۰۔ ۲۹۰۔ ۳۰۰۔ ۳۱۰۔ ۳۲۰۔ ۳۳۰۔ ۳۴۰۔ ۳۵۰۔ ۳۶۰۔ ۳۷۰۔ ۳۸۰۔ ۳۹۰۔ ۴۰۰۔ ۴۱۰۔ ۴۲۰۔ ۴۳۰۔ ۴۴۰۔ ۴۵۰۔ ۴۶۰۔ ۴۷۰۔ ۴۸۰۔ ۴۹۰۔ ۵۰۰۔
 یہ وہ مسیح کے قیامت نام کے خیرات اور راجہ ہیں۔
 بیت سے لوگ سے میں کو پوپ ہے۔ مسیح ہے کیونکہ ان کی حبیہ اور ان کا ظلم
 نہایت غلام اور باہلی کی تعلیم کے خلاف ہے لیکن یہاں اس بات پر ذکر کرتے
 اور مخالف مسیح کی بیت باہلی میں پڑھتے ہیں تو ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ بیت کے ساتھ
 کوئی کم کو نہ پڑھ سکتا۔ پوپ کی لقب مسیح ہیں۔ یہ کہ پوپ ٹورس کا دربار میں
 کا ایک قورنی سلسلہ ہے۔ پوپ ٹورس کا سلسلہ در حکمران ہارہ پیرس سے چلی
 رہی ہے۔ مخالف مسیح کے حق میں لکھا ہے کہ جواب ہے اور یہی کا انکار کرتا ہے وہی
 مخالف مسیح ہے۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔
 مسیحوں سے راجہ کا اور طرف کے یہ کے خلاف بہت سی چیزیں لکھیں ہیں
 کہے گا۔ وہی ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔
 یا مسیحوں سے اپنے آپ کو کہتا ہے یہاں تک کہ وہ خدا کے خدا میں نہیں
 کرتا ہے آپ کو کہ ان میں کہ ہے۔ یہ مسیح کیوں ہے۔ پوپ وہاں کی بیت
 کوئی ایسا ہوتا ہے یہ خدا کا بیٹا نہیں ہے۔ میں باخدا ہوں یا میری کشتی
 کرو۔ بیت سے لوگ کہتے ہیں۔ ان میں بھی خدا ہے۔
 (ANTIOCHUS EPIPHANUS) مخالف مسیح تھا کیونکہ اس نے خدا کی عبادت
 کی مخالفت کی۔ اور یہاں میں سردوں کی قرائنیں جڑیں ہیں۔ گو کہ وہ خود مخالف مسیح
 نہیں تھا تاہم وہ اس کی پیش نشانی تھا۔ اسلئے سکھاتی ہے کہ وہ ایک خاص شخص

ہوگا۔ جو فری زانے میں مسیح کی در اس کے مقدس لوگوں کی مخالفت میں اٹھے گا۔
 رانی ٹیل (۱۶-۱۷) بات پیش کرتے ہیں کہ وہ ایک بدوشا ہو گا۔ مکاشفہ کا ۱۱-۱۲
 میں آٹھ اہل ہوں کا ذکر ہوتا ہے۔ یہی پانچ تو مسیح کے ہیں اور ایک موجود ہے
 و یکساں ہیں آپ نہیں، اور حسب آئے گا اور کچھ عرصہ تک اس کا سفر ہودی سے
 در جو زمین پہلے تھا۔ اور اب نہیں رہے۔ انہوں نے ۱۰۰ سال پہلے کہ یہ پانچ ہزار
 جو چرخ کے زمانے میں مسیح کے ہیں جو کہ نذر فروش سکندر بڑا ہو گئے۔ اور
 یونان کے یونان میں رہے۔ اور وہ جو اس وقت موجود ہیں جس نے وہ وقت ہوا
 جس وقت آپ نہیں ہوئے۔ ۵۰۰ نہیں ہوا یا شاید تین سو سال جو پہلا تھا۔ اور
 اس میں وہ مسیحور یا مسیحی تھا۔

(۱۶) ایسی کراشتیٹ یا مخالف مسیح کا مطلب ہے۔

ایسی (۱۶۷۲) ایک یونانی لفظ ہے جس کا ترجمہ امروزہ بن میں صحت
 ہے اس سے ہے۔ جتنا ہے کہ ایک دوسرے میں ٹھنڈے کا جو پورے طور سے مسیح
 اور مسیحوں کے خلاف ہو گا۔ اور اس طرح سے مسیح کے بار بھی ہو گا۔

(۱۷) لیون مسیح اور مخالف مسیح کا مطالعہ۔

جس طرح یونان مسیح کے خلاف کا لفظ ہے اسی طرح مخالفت مسیح
 یہی شیطان کا نقش ہے۔

(۱۸) یسوع آسمان سے آئے۔ جو ۸۰۹ سال مخالفت مسیح کے بعد گھر سے نکلا۔
 مکاشفہ کا ۱۱

(۱۹) یسوع مسیح اپنے باپ کے نام سے آئے۔ یوحنا ۵: ۲۷۔ مخالف مسیح اپنے
 بھی نام سے آئے گا۔ یوحنا ۵: ۴۳۔

(۲۰) یسوع مسیح نے اپنے آپ کو بت کر دیا۔ فلپی ۲: ۶۔ مخالف مسیح اپنے

آپ کو برا بھلا کہے گا۔ ۱۔ تھیمونیوں ۲: ۲

(۲۱) یسوع مسیح آدمیوں میں بے ساریت دلیل وہ جبرگ گیا۔ یوحنا ۳: ۱۸
 کتاب میں اس وقت لکھا ہے۔ سارے دنیا میں اس کے پیچھے چلے گئے۔
 مکاشفہ کا ۳

(۲۲) یسوع مسیح صحت مراد کہ جسے گا۔ فلپی ۲: ۹۔ مخالف مسیح صحت کی اس
 جیل میں زندہ ڈال دیا جائے گا۔ مکاشفہ کا ۱۹

(۲۳) یسوع مسیح اپنے باپ کی مرض کو پورا کرنے کو آپا۔ یوحنا ۳: ۸۰۶۔ مخالف مسیح
 اپنی مرضی کو پورا کرے گا۔ رومی ۱۱: ۳۷

(۲۴) یسوع مسیح نکات دیے گئے ہیں۔ رومی ۹: ۱۰۔ مخالف مسیح برباد کرتے
 گئے ہیں۔ آئیے گا۔ رومی ۱۱: ۲۸

(۲۵) یسوع مسیح کچھ جرم نام ہے۔ یوحنا ۱۰: ۱۰۔ مخالف مسیح بدلت خود گذشتہ ہے
 ذکر کا ۱۰: ۱۱

(۲۶) یسوع مسیح انگریز کا عینی درخت ہے۔ یوحنا ۱۰: ۱۱۔ مخالف مسیح زمین کا انگریز
 مکاشفہ کا ۳

(۲۷) یسوع مسیح حق ہے۔ یوحنا ۱۰: ۲۷۔ مخالف مسیح تبوت ہے۔ تھیمونیوں ۲: ۲
 (۲۸) یسوع مسیح خدا کا فرزند ہے۔ رومی ۱: ۲۰۔ مخالف مسیح بدلت ہے۔

۱۔ تھیمونیوں ۲: ۲

(۲۹) یسوع مسیح برباد کرتے ہیں۔ رومی ۱۰: ۱۱۔ مخالف مسیح گناہ کا
 شکار ہے۔ ۲۔ تھیمونیوں ۲: ۲

(۳۰) یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے۔ رومی ۱۰: ۱۱۔ مخالف مسیح طاقت کا فرزند ہے۔
 ۲۔ تھیمونیوں ۲: ۲

(۴۴) ہیرا میس دین ری کا بید ہے۔ ۱۰ ستمبر ۱۹۰۳ء۔ مخالف مسیح ہے
 دیک کا بید ہے۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۰۳ء
 (۴۵) انٹی کرائسٹ یا مخالف مسیح سارٹھے تین برس تک بادشاہی کرے گا۔
 جس طرح مسیح اس دنیا میں مائے مل سے نکلا تھا۔ اسی طرح مخالف مسیح
 بھی سارٹھے تین سال بدوشی کرے گا۔ اس کی سست نکھ ہے کہ وہ ہی مسیح کی
 مخالف مسیح مقدسوں سے قیام کرتا اور ان پر عذاب کرتا۔ اور دوسرے قفسے
 میں دیکھے جائیں گے۔ یہاں تک کہ پہلے حدیث اور دوسری حدیث میں
 کے دستہ میں دیکھے جائیں گے۔ دانی ۱۱: ۲۰-۲۵۔ ہیرا دانی ایل ۱۱: ۳۱
 لکھا ہے کہ وہ ایک حدیث اور صحت اور اسی حدیث میں لکھا ہے۔ اسی باب میں
 پیسے کام کرنے کا فائدہ دیا جائے گا۔ جس امت سے دانی قریبی قوتوں میں
 آئے۔ اور وہ کہہ رہا ہے کہ یہ تار کی جھلکی ایک نزار دوسرے دانی
 سوار گئے دانی ۱۱: ۱۱۔ اور سے ظاہر ہے کہ مخالف مسیح کو یہ اختیار
 دیا جائے گا کہ وہ اندھوں کو سارٹھے تین برس تک مسکے اور موتی کو مار دے
 گا۔ ۱۱: ۱۵۔ اور دوسرے سارٹھے تین برس کے عرصے کا ذکر دیا ہے یہاں
 مسکے گا۔ ۱۱: ۲۰۔ یہاں تک کہ یہ غیر قریبی مقدس نہ کہ یہاں جیسے تک ہاں
 کریں گی اس میں (خدم اپنے) دگرہاں کو حق دے گا۔ اور دانت اور ہڈی
 ایک نزار دوسرے ساتھ دی موت کریں گے۔ سب سے ظاہر ہے کہ سارٹھے تین
 سال بیاہیں جیسے کہ آئینہ اور رسوا سارٹھے تین برس کے برابر ہیں۔ پھر مسکے گا
 میں مسیح کی کلیہ جو مخالف مسیح کی بدشاہت کے زمانے میں اس دنیا میں موجود
 ہوگی۔ اس کی بابت یہ لکھا ہے۔ وہ گورت بیانی کرے گا کہ کئی جہاں خدا کی طرف
 سے اس کے سے جگہ تار کی کئی تاروں ایک نزار دوسرے ساتھ دانی تک اس

کی پرورش کی جائے۔

(۴۶) مخالف مسیح اس طرح بھی مسیح کے برابر ہے کہ اس کا زخم کاری چھوٹے
 دس کی دانت لکھا ہے کہ اس کا زخم کاری اچھ ہوگی۔ اور ساری دنیا تہب کرتی ہوئی
 اس جہان کے پیچھے پیچھے ہوں۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۰۳ء۔ ۱۱: ۱۵ کے پرچھے سے
 معلوم ہوا ہے کہ مخالف مسیح پہلے تھا اور سارٹھے گئے گا۔
 (۴۷) مخالف مسیح کا اختیارات۔

دانی ۱۱: ۳۱ سے اس کی بابت پیش گوئی کی کہ وہ اپنے آپ کو ملکہ کرے گا
 اور اپنے تئیں سارٹھے تین برس سے لے کر ۱۱: ۳۱ کے مقابل
 کے ست سو مرتبہ تجلیز باتیں کہے گا اور اقبال مذکورہ باب تک کہ قہ کے دن
 پہنچے ہوں۔ کیونکہ وہ چھٹا ہوا گیا ہے سو دانی ہرگز وہ نہ اپنے باب دلوں
 کے ہونے کی طرف متوجہ ہوگا اور کسی کو رکاوٹ نہ لگے گا کہ اپنے آپ سے
 بلا عافیت گا۔ اس میں صبر رکھیں اس کے باپ ورنہ جانتے تھے ہر ناپاکی
 اور شقیں پھر دیکھیں یہ کہہ کر تکرر کرے گا اور سارٹھے تین سال دانی تک
 میں دانی ۱۱: ۳۱ سے لے کر ۱۱: ۳۱ کے دانی ۱۱: ۳۱ کے دانی ۱۱: ۳۱ کے
 چارے گا اور وہ تارٹھا مقدس پہ اور کھنڈر کے دیوان شاہی خیمے دانت گا۔
 دانی ایل ۱۱: ۳۱-۳۵۔ اور ایک دانت چارے تہب کی باتیں بولنا تھا۔
 دانی ایل ۱۱: ۳۱-۳۵۔ وہ اپنے آپ کو بڑا سارٹھے تین سال خدا کے مقدس میں
 چھو کر دینے تب کہ خدا کا سر کرتا ہے۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۰۳ء۔ ہر طرح کی کھوئی
 قدرت اور شافوں اور عجیب کاموں کے ساتھ اور لاکھ ہونے والوں تک بڑا تہب
 کے ہر طرح کے دانت کے ساتھ ہوگی اس واسطے کہ اسوں نے حقیقی محبت کو
 اختیار نہ کیا جس سے ان کی موت ہوتی۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۰۳ء۔ ہر نزار دوسرے

فرمانے ہیں کہ بڑا بڑا ہونے اور کفر کیلئے تھے اسے ایک مذہب قرار دیا اور اسے
یہ نہیں سمجھیں کہ کام کرنے کا اختیار دیا گیا۔ اس نے خدا کی بہت تعریفیں کیں
مذکورہ نام کے نام اور اس کے خیمے میں آسمان کے رہنے والوں کی بابت کفر
کیلئے اور اسے یہ اختیار دیا گیا کہ مقدسوں سے لڑے اور ان پر قابض آئے اور اسے
ہر قبیلہ و ملت اور اہل زبان و قوم پر اختیار دیا اور اس کے سپرد بھلائے
جن کے نام اس سرے کی کتاب ہر حیات میں لکھے نہیں گئے جو بنائے گئے، ان کے وقت سے
نویں سو ہے اس میں ان کی پرستش کر رہے تھے۔ مکاشفہ ص ۵۰۵-۵۰۶۔ یہودی لوگ
شروع میں مخالف مسیح سے عرشوں گئے۔ جب وہ ان کے بنو سارگوس
کا ایک عہدیدار بن گئے۔ اس نے کہ وہ اسے پناہ دینے کے لئے تیار کر رہے تھے۔
اس وقت وہ وہاں پہنچے تھے اور وہ دلدل میں مسیح کے یہی بابت پناہ دہی تھا کہ
میں اپنے باپ کے نام سے آئے ہوں اور تم مجھے قبول نہیں کرتے۔ مگر وہ اس پر ہنس
تے تھے۔ تو تم سے قبول کرو گے یہ خدا کا نام ہے۔ یہ خدا کا نام ہے۔
جب یہودی لوگ ساڑھے تین سو تک اس میں پہنچے تھے ان کے پاس وہ لوگ
تھے۔ جب وہ اپنے حریفوں کی نظر میں آئے۔ ان کی یہودی لوگ اس زمانے میں
میں ایک کاکھڑا بن گئے اور اپنے یہودی لوگ سے مل گئے۔ ان کے یہودی لوگ
اس عہد کو یہودی لوگ سے مل گئے۔ ان کے یہودی لوگ سے مل گئے۔ ان کے یہودی لوگ
موت کر گئے۔ ان کے یہودی لوگ سے مل گئے۔ ان کے یہودی لوگ سے مل گئے۔ ان کے یہودی لوگ
بیان کرتے تھے کہ جب تم اس جڑ سے لڑی ہو تو یہودی لوگ سے مل گئے۔ ان کے یہودی لوگ
جو مقدس مقام میں کھڑے رہے۔ ان کے یہودی لوگ سے مل گئے۔ ان کے یہودی لوگ
مرد مارے۔ ان کے یہودی لوگ سے مل گئے۔ ان کے یہودی لوگ سے مل گئے۔ ان کے یہودی لوگ
پتہ کیلئے لوگ اس میں ان سے مل گئے۔ ان کے یہودی لوگ سے مل گئے۔ ان کے یہودی لوگ

ختم کیے۔ یہی مخالف مسیح سب لوگوں کو حکم دے گا کہ میری عورت کی پرہیزگاری
نقل کے جائز گئے۔ مخالف مسیح جو شروع میں یہودیوں کا طرفدار تھا۔ ان کا بڑا دشمن
ہو گا۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ وقتوں اور شریعتوں کو بدل دے گا۔ اس کی بابت دینی نہیں
نہی نے پیش خبری کی کہ جب وہ آئے گا تو وقتوں اور شریعتوں کو بدل دے گا۔
دانی ایل ۷، ۲۵

(۱۵) مخالف مسیح کی مہربانی

مخالف مسیح کی بادشاہت کے زمانے میں اب ہو گا کہ اگر کوئی خرید و فروخت کرنا
چاہے گا تو اس کو مخالف مسیح کی چھاپ بنی ہوئی ہوگی۔ لکھا ہے کہ اس نے چھاپے پر
دولت مندوں اور عریضوں آذر دینا شروع کر دیا۔ یہ بتاتے ہیں کہ اس نے چھاپے پر
کرادی تاکہ اس کے سو جس پر نشان بنی اس حیوان کا نام یا اس کے نام کا اور دوسرے
اند کوئی خرید و فروخت نہ کر سکے۔ مکاشفہ ص ۵۰۶-۵۰۷۔ جتنے لوگ اپنے ہاتھ پر
اس کے نشان لگوائے اسے نکال کر دیں گے۔ بڑے بڑے راجے سے سب کا ملے گا۔
میں سے بہت شہید ہو گئے۔ اپنی شہادت پر مہر کریں گے۔

(۱۶) مخالف مسیح کی ہلاکت

بائبل کی صاف تعلیم یہ ہے کہ مخالف مسیح اپنی فوجوں کو یہودیوں کے ملک میں سے
کے ان پورچے صاف کرے گا۔ وہ بہتیرے یہودیوں پر خون خرابہ کرے گا لیکن اس وقت اس
کا اختیار ختم ہوئے ہوئے ہے۔ کیونکہ خداوند یہودی مسیح آئے گا۔ اور اپنے سارے مقدسوں کے
ساتھ چھاپے اس سے ملے گا جو اب اس کے لئے تھے۔ اس کے ساتھ لڑائی کرے اس کی
بڑی فوجوں کو ہلاک کرے گا۔

مخالف مسیح غیر بائبل کی زندگی سے شکست پائے گا۔ دانی ایل ۸-۲۵۔ کیونکہ خداوند
یہودی مسیح اپنے دشمنوں سے اس کو ہلاک کرے گا۔ ہر تعظیم کیوں ۸۰۷-۸۰۸

۲) بڑی سخت مصیبت کتنے دن رہے گی؟

حبیب یہودی لوگ گناہ کرنے کے سبب سے بائبل کی بیری میں چلے گئے۔ اس وقت دانی ایل ٹی نے پاک دستوں میں نذر سوس کا حساب سمجھ لینے کی بابت حد اوند کا کلام پڑھ دیا کہ وہ اپنی تھا کہ وہ یروشلیم کی دیواری کے سر پر برس پڑے کہ معلوم ہوتا ہے کہ دانی نے اس سے کہا کہ تیرے برسر پڑے ہیں۔ خدا نے اپنے پاک فرشتے کی طرف سے تیرے حق کا انکار کر کے اس کا عید ظاہر کر دیا۔ یہی ستر بجے تیرے لوگوں کا تیرے ستر حق سے لینے معتر کے تھے ہیں تاکہ اس مدت میں مشورت تمام ہو۔ اور حد کاری درگت دکا کا تہ موجد ہے اور بد کاری کا بابت کھار دیکھا جائے اور بد کاری مدت مار کی پیش کی جائے اور مدت پر غور ہو اور اس پر جواب سے زیادہ مدت سے نسخ کیا جاوے۔ سو تو وہ اور کچھ جس وقت سے۔ چلم کے دوبارہ غیر کرنے کا حکم ملے مسیح ۱۱۱۱ء زہنگ سات بجے ہیں اور ہر سات جنوں کے بعد مسیح قتل کیا جائے گا۔ ۱۱۱۱ء دانی یل ۱۱۱۱ء ۱۱۱۱ء اس میں ستر مشوں کے سفوں کا ذکر متذرع سے ہے۔ یہ مدت ہے۔ در با ستر ۱۱۱۱ء بجے کا وقت لیکن سات برس ستر ایسی سات بجے ۱۱۱۱ء برس اور ۱۱۱۱ء بجے ۱۱۱۱ء برس اور ایک مدت سات برس ہیں۔ ۱۱۱۱ء کو جمع کر کے ۱۱۱۱ء برس ہوں جس سے پہلے ہم کو سات جنوں کا حساب کرنا سبب ہے۔ ستر ہر سے کہ اس وقت سے لے کر جب نحمیاہ کو حکم دیا گیا کہ پر شتم دریاہ غیر کرے اور اس کام کو تمام کرنے کے وقت تک سات بجے ۱۱۱۱ء سال لگے ہیں۔ ۱۱۱۱ء برس سے اور برج کے تعلیم تک ۱۱۱۱ء بجے یا ۱۱۱۱ء برس گزرا ہے۔ یہی ہم نے ۱۱۱۱ء ہفتوں کے حساب کا ذکر کیا لیکن ایک ہفتے یا سات برس کا ذکر اب تک باقی رہا۔ میرا تعین ہے کہ جس وقت سے کہ یہودیوں نے اپنے مسیح کو روک کے کہا کہ ہم نہیں چاہتے ہیں

کہ ۱۱۱۱ء جہاد سے اور بادشاہی کیسے اس وقت سے خدا نے نہیں کچھ نہ لے۔ کیسے سے روکھا اور اس وقت سے ان سفوں کا حساب رکھا۔ دوران کی نو سو بج گئی بند ہوئی۔ یہودی لوگ تمام جہاں میں ستر ہر ستر گئے۔ اور یہی حالت میں رہیں گے جب تک غیر قوموں کا وقت پورا نہ ہو۔ اس کی بابت حد اوند میں مسیح فرماتا ہے کہ یہودی لوگ تھوڑا عرصہ چلے گئے اور اس پر جو کہ سب قوموں میں پہنچنے والے ہیں گئے اور جب تک غیر قوموں کا وقت پورا نہ ہو یروشلیم غیر قوموں سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ گاہیک غیر قوموں کا وقت اب ہے اس عرصے میں حد اوند کی مدد کے وسیلے سے غیر قوموں میں سے بنی دامن کو با کھینچ کر دینی ہے۔ عمر ۱۱۱۱ء ہم لوگ غیر قوموں میں سے کبھی ہونے ہیں۔

حبیب یہودی لوگ ۱۱۱۱ء سے جمع ہونے پہلے تک ہیں۔ یہی مدت ساتی نو سو بج گئی اور ان کا آخری ہفتے یعنی سات برس لگے۔ ان میں دو سو برس ۱۱۱۱ء ہفتہ نری مدت مصیبت کا عرصہ ہے۔ ان ستر سفوں کا حساب کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۱۱۱ء سات برس تک رہے گی۔ ۱۱۱۱ء برس میں سات برس گزر گئے ہیں تب یہ سونی اور کی پیدا ہوا ہے کہ اس پہلے ہفتے میں کیا کیا واقعہ ہوا (۳) بڑی سخت مصیبت کا حال:

اس کی بابت خبروں نے یہ دیتی خبری دے کر کہا کہ یہی بکھارہ وقت ہوگا جو اس کی جتنا سے لے کر اس وقت تک کبھی نہ ہو تھا۔ دانی یل ۱۱۱۱ء حد اوند ہوں کہ جس سے بڑی کی آبادی سنی فوت ہوا اور سنی چھ ہیں۔ یہ پوچھو، اور کھینچو کہ کسی مد کو دور نہ ہو گا کیا۔ سب کو بھنے والی عورت کی۔ منہ چہا ہوا ہر مد گئے ہوں دیکھا ہوں۔ اور سب کے پیڑے زند ہو گئے۔ ۱۱۱۱ء دن ٹر ہے یہاں تک کہ اس کی آئندہ کوئی نہیں رہے۔ یہی کی مصیبت کا وقت ہے ہر وہ اس

سے رانی پائے گا۔ کیونکہ اس دن ایسا ہوگا جیسا کہ ہے کہ میں اس کا جزا اٹھانے
 میں تیری گردن پر سے تاروں کا اور تیرے ہند صوں کو کھول دوں گا یہ یاد۔ ۹۵
 میں تم کو قوموں کے بیابان میں لاؤں گا اور ہر قوم سے عبادت کروں گا جس طرح
 میں نے تم سے پہلے ہر باد کے ساتھ صحر کے بیابان میں عبادت کیا۔ خداوند یوں
 فرمانا ہے کہ میں چھڑی کے نیچے سے گزار دوں گا درختیں عہد کے خداؤں کے
 حریف ایل۔ ۳۰۔ ۳۵۔ ۳۶۔ خداوند کا بڑا دن قریب ہے قریب ہے ہاں نزدیک ہے۔
 خداوند کے دن کی آواز ہوئی ہے، وہاں ہر دست آدمی بھڑکھڑکے گا۔
 دن قہر کا دن ہے۔ کھدہ درج کا دن۔ ویرانی اور حریف کا دن تلخی اور ادا کا
 کا دن۔ بڑا دن تیری کا دن اور میں فن پر مصیبت ڈالوں گا یہاں تک کہ وہ نہ ہو
 کی مانند جسے سسے کر دے خداوند کے گنہگاروں سے۔ ان کا خون دھول کی
 طرح گر گیا جائے گا۔ اور اس کا گوشت نچاست کی مانند خداوند کے قہر کے دن میں
 نہ لے لی جائے گی۔ ان کا سونا بچے کے گا پر ساری سرزمین کو اس کی غیرت کی آگ
 کھا جائے گی۔ کیونکہ وہ ایک نعت ملک کے باشندوں کو تمام کر دے گا ضعیف۔ ۱۸
 دیکھو خداوند کا دن آیت تیری لوٹ تیرے دربارن بائیں جائے گی۔ اور میں ساری
 قوموں کو فریاد کروں گا کہ ہر دستہ ہر چہ میں درگاہیں اور شہرے لیا جائے گا
 و شہر کے گھر کوئے جائیں گے دروہا شہر میر سو جہت کا ذکر کیا۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔
 یہ خداوند کے مقام کے روز کھلاتے ہیں۔ یہ یاد۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ اور یہ ایل
 کہتے ہیں کہ یہ خداوند کا دن اور خداوند کا دن آسٹیا۔

دب خداوند ہر صبح اس مصیبت کی بات بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ
 اس وقت میں بڑی مصیبت ہوگی کہ دنیا کے شرور سے ایک نہ ہوئی اور نہ
 بھی ہوگی۔ اگر وہ دن گھٹنے نہ جاتے تو کوئی بشر نہ بچتا۔ متی ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔

سورج چاند اور ستاروں میں انسان ظاہر ہوں گے اور زمین پر قوموں کو تکلیف
 ہوگی کیونکہ وہ سمندر اور اس کی ہر دھل کے شہر سے گھبرا جائیں گے۔ دروہے
 لہرے اور زمین پر آنے والی بلاؤں کی راہ دیکھتے لوگوں کی جان میں جان نہ رہے
 گئی اس لئے کہ آسمان کی قوتیں ہل جائیں گی۔ دنا ۲۵۔ ۲۶۔
 بائبل سکھاتی ہے کہ بڑی مصیبت کا زمانہ خدا کے انتقام کا روز ہوگا تو بھی
 ایسی نصیم بھی پائی جاتی ہے۔ بہت لوگ مسیح کو قبول کریں گے۔ کیونکہ بائبل میں
 نہایت صاف لکھا ہے کہ میں سب کو جو عذر دے میں قتل بخشوں گا۔ یہ یاد۔ ۲۷۔
 اور میرے چہرے سوز کا سال پہنچے ہیں یہ یاد۔ ۶۳۔ ۶۴۔ دروہی ایل۔
 میں لکھتا ہوں کہ اس وقت تیرے لوگوں میں سے ہر ایک جس کا نام کتاب میں
 لکھا ہوگا۔ بائبل پائے گا۔ ایل ۲۱۔ ۲۲۔) فرماتے ہیں کہ اس وقت ایسا
 ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا۔ سرسخت پائے گا سلو موند ہے کہ وہ لوگ جو
 اس وقت مسیح پر ایمان لائیں گے ان کے لئے بہت مشکل ہوگی۔ کیونکہ خداوند میں
 جو اس وقت اس دنیا میں بادست ہی کرے گا سب لوگوں کو حکم دے گا کہ میری
 بدست کی صورت کو پوجا کرو جس قوتیں کئے جاؤ گے۔ اس کو یہ منیاد ہوگا
 گا کہ میں سے صلح، اٹھائے تاکہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں۔ مکتوب ۴۔
 ظاہر ہونے کے بہت سے لوگ جو نئی صبح کی چھاپ اپنے دہے، تقویٰ
 ماتھے پر لپٹائیں جائیں گے قتل کئے جائیں گے۔ جو دروہوں کے قربان لکھا گئے
 نیچے ان کی روحیں دیکھیں۔ جو خدا کے کلام کے سبب درگاہ ہی پر قائم رہے
 کے باعث مارے گئے تھے۔ اور وہ بڑی آواز سے چلا کر یوں کہ بے مالک
 اے خداوند و برحق تو کب تک انصاف نہ کرے گا اور زمین کے نیچے و سر
 سے خداوند خون کا بدلہ نہ لے گا؟ اور ان میں سے ہر ایک کو سفید جامہ دیا گیا۔

اور ان سے کہا گیا کہ اور متوڑی مدت تمام کرو جب تک کہ نہایت ہم خدمت
اور سچائیوں کا میں شمار پورہ نہ ہو جسے جو بھاری طرح قتل ہوئے جانے ہیں۔
مکاشفہ ۹۷۔ پھر میں نے تخت دیکھے و درمات کے سپرد کی گئی۔
اور ان کی راجہ کو بھی دیکھ جس کا سر یسوع کی گواہی دینے اور خدا کے کلام
کے سبب سے کاٹا گیا تھا۔ درماتوں نے ماس جیوان کی پرستش کی تھی۔
اس کے بہت گناہوں کی چھاپا اپنے حاشیے اور درماتوں پر لی تھی۔ درماتوں
کو کرنا ریس تک پہنچ گئے مگر وہاں ہی رہے۔ مکاشفہ ۱۰۰۔ یہاں
نے ایک ایسی بڑی میسر دیکھی جسے کوئی نہ سہارا نہیں کر سکتا۔ مکاشفہ ۱۰۵۔ اس
بڑی میسر کی بہت یہ فرمایا گیا ہے کہ یہ وہ جگہ ہے جو بڑی مصیبت میں سے نکل کر
تجلی ہوگی۔ مکاشفہ ۱۰۷۔ وہی بڑی میسر مصیبت کے زمانے میں بھی ہوگی۔
وہ لوگ یہ وقت کو رہیں جس سے ہیں جو مسیح کے آنے کے وقت پر تیار رہیں
تو ان کی مصیبت کے وقت میں پہنچے یا نہ ہوں گے۔ اس زمانے میں خداوند اپنے
دو گروہوں کے وسیع سے ملادی کرے گا۔ ان کو اختیار دیا جائے گا کہ وہ ایک
نزدیک شہر (دن دینی) میں رہیں یا نہ رہیں (سوت کریں) سوت کوئی انہیں نقصان
پہنچا جائے گا۔ ان کے مرنے سے سب سے نکل کر ان کے دشمنوں کو کھا جائے گی
مگر کوئی نہ ہوگا۔ آسمان کو نہ کر دیں تاکہ ان کی موت کے زمانے میں پانی۔
پرسے اور بیوں پر مقرر ہے کہ انہیں خون بنا دیا میں اور متقی و نیک ہیں۔
پھر طرح کی موت نہیں۔ جب وہ اپنی کوئی دہائیوں گئے تو وہ جیوان ان کو
مار ڈالے گا اور ان کی لاشیں تین دن تک یرشلم کے شہر میں پڑی رہیں گی۔
اس وقت دشمن ان کے مرنے کے سبب سے نہایت خوش ہوں گے اور آپس میں
تھے بھیجیں گے کیونکہ ان دنوں بیوں کے دشمن کے رہنے والوں کو تباہ کن

دشمنوں کی شادمانی منوٹے دنوں تک قائم رہیں گی کیونکہ سارے میں دن
کے بعد خدا کی طرف سے ان میں زندگی کی روح داخل ہوگی اور وہ اپنے
بادوں کے بل کھڑے ہو جائیں گے۔ درماتوں کے دشمن نہیں دیکھیں گے۔ اس
وقت ایک بڑی میسر پانی سے گا۔ تہذیبی دوسرا حصہ مگر جانے گا۔ درماتوں ہر
آدمی سے جانیں گے اور پانی نہ رہ جائے گا۔ درماتوں کے دشمن ان کے ہمدرد کریں گے۔
مکاشفہ ۱۱۰۔ لیکن یہ کہ وہ ایک ایک جو ایسے ہزار شخص ہیں کا ذکر کرنا
کی کتاب میں ہے۔ یہ فرمائیے ہیں کہ جو میسوں کے ہمدرد کھڑے تھے جن کے ہاتھ
پہنچ کا درماتوں کے باب میں لکھا ہے۔ ان کو چاہیے کہ خدا کی خدمت کے ذریعے
خدا اور بہت سے نئے پہلے میل جو سب سے سستے رہیں۔ اس میں سے بہت سے ہیں
کیونکہ ان کی نسبت یہ لکھا ہے کہ وہ بھی مر رہیں گے۔ سب قبیوں میں سے ہیں۔ یعنی
جب تک ہم ایسے خدا کے بندوں کے ہاتھ پر ہرگز نہیں رہیں۔ درماتوں درماتوں
کو ہر دہائیوں کا درماتوں ہرگز نہیں رہیں۔ ان کا شمار نہ کہ نبی مراد میں کے فیوں
میں سے ایک ایک جو نہیں ہرگز نہیں گئی۔ مکاشفہ ۱۱۰۔ وہ ایک یا گروہ کا ہر
تھے اور ان ایک ایک جو ہیں نہ درماتوں کے سر جو دنیا میں سے خریدنے گئے تھے
کوئی سر گیت کو نہیں لکھا گیا۔ اس سے بعد خدا کا فرشتہ ہدی و تحفہ دے گا
کے لوگوں کو سنا ہے کہ۔ سب سے آسمان سے۔ اس سے بڑی۔ اس سے کہ خدا سے
خدا اور اس کی تعظیم کرو کیونکہ اس کی درماتوں کا وقت پہنچا ہے۔ درماتوں کی طرف
گرد پھر اس سے بعد تک اور دوسرے فرشتے نے یہ ہمارا کوئی عارف مسیح کا شہر کر
پڑا۔ اور تیسرے فرشتے نے بڑی آواز سے کہا کہ خداوند مسیح کے مت کی پرستش مت
کرنا یا اپنے مائے اپنے ہاتھ پر اس کی عظیم مت بنانا مکاشفہ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ اس
سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانے میں خداوند انسان کو توبہ کرنے کا موقع دے گا۔

لیکن لوگ تو یہ کرنے کی فکر نہ کریں گے۔ مکاشفہ ۱۶: ۹۔ اور اپنے کاموں سے توبہ نہ کریں گے۔ مکاشفہ ۱۱: ۱۰۔ لیکن لوگ کہتے ہیں کہ وہ دو گواہ حوٰسی اور ایلیاہ ہیں۔ ان دو گواہوں کی نسبت لکھا ہے کہ وہ آسمان کو بند کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ یہ وہ نے فی اب بدوٹ کے دنوں میں آسمان کو سارے تین برس تک بند کر رکھا کہ پانی نہ برسے۔ ۱۔ سلطین ۱۷۔ پھر ان کی تمکیدیہ بٹ لکھا ہے کہ اکثر کوئی چاہے تو ان کو ضرور چیلے تو ان کے وہ سے ہنگ نکلے اور ان کے دشمنوں کو کھا جاتی ہے۔ یہ وہ کے بارے میں لکھا ہے کہ اس کے ذریعے سے علی گریز پر آگ آسمان سے نازل ہوئی۔ ۱۔ سلطین ۱۸۔ پھر جب انی اب بادشاہ نے ایک بڑے سردار اور اپنے چچا جس مردوں کو ایلیاہ کے پاس بھیجا کہ اس کے پاس ہیں تو آگ آسمان سے دشمن ہلک ہوئے۔ ۱۔ سلطین ۱۹: ۱۰۔ اسی جیب سے ایلیاہ ضرور تہ دو گواہوں میں سے ایک ہوگا۔ یہی اس کی نسبت لکھا ہے کہ دیکھو مذہب کے برگ جو لٹاک دیں گے آئے سے بستر ہیں۔ یہ باد فی کو تہا ہے پاس بھیج کر رکھا۔ اسی ۱۰۔ بعض لوگوں کی رائے یہ ہے کہ دوسرا گواہ وہی ہے کہ لوگوں نے دریا سے نیل کو قوی بنادیا اور بڑی طرح کی شیشی مرعہ اور معرہوں کے اوپر لایا تھا۔ یہ بھی ان دو گواہوں کے بیان میں لکھا ہے کہ وہ بائیس ہزار اختیار رکھتے ہیں کہ ان میں جو ہزار میں در جب وہ ہیں زمین پر سر طرح کی آفت لائیں حوٰسی اور ایلیاہ دو گواہ ہیں یا نہیں۔ یہ بات ٹھیک نہ لگتا ہے مشکل ہے تین ان کا کام یہ ہوگا کہ وہ ایک ہزار دو سو ساٹھ دن یہاں بیٹھے۔ سارے جن برس تک غوث کریں گے اور محض دیکھیں گے اور سحر میں جیں گے اور سحر دہہ ہو کر آسمان پر چڑھ جائیں گے۔ اس وقت غوث صبح پہر وہی ملک کو اپنے قیام میں کرے گا۔ اس کی بابت دینی میں نے پڑھ کر لی کہ وہ سرزمین حادی میں بھی داخل ہوگا اور بہت سے

منسوب ہو جائیں گے لیکن آدم اور حوا اور نبی عموت کے خاص لوگ جن کے ہاتھ سے چھڑائے جائیں گے وہ دیگر عالم پر بھی ہاتھ چھانٹے گا۔ ملک سحر میں پھرنے کے گا۔ بلکہ وہ سوسے چاندی کے خزانوں و سرور کی تمام عیس چیروں پر قابض ہوگا اور لوہی اور کوشی بھی اس کے جہر کاب ہوں گے لیکن مشرقی و شمالی طرف سے ان کی سے پریشان کریں گی۔ اور بڑے غضب سے نکلے گا کہ بہتوں کو نیت دنا ہو کرے اور وہ تاندر مقدس پہاڑ اور سندھ کے دریاوں میں بھی نیچے لگائے گا۔ لیکن اس کا خاتمہ ہو جائے گا اور کوئی اس کا مذہب کار نہ ہوگا۔ دینی میں ۱۰: ۴۵۔ اس سے ثابت ہی صاف ظاہر ہوتا ہے کہ جیب خلافت کے ملک مصر میں لڑائی کرنے کے لیے تہ اس کو یہ خبر دی جائے گی کہ یورپ سے بدستہ آئے والے ہیں۔ یہ خبر یہ کہ وہ فوراً یہودی ملک میں لڑائی کرنے کے لیے داخل ہوگا۔ یہ خارول بتا ہے کہ دیوت فرات کا پانی سوکھ جائے گا تاکہ یورپ سے آئے والے دستوں کے لیے رہ تیار ہوگا۔ مکاشفہ ۱۶: ۲۔ اس وقت زمیں کے بدستہ اس فکد جمع ہوں گے جس کا نام غمری ہے ہر متحدہ ہے۔ مکاشفہ ۱۶: ۱۷۔

(۹) ہر متحدہ دن کی جنگ کا ذکر ہے۔

اس ٹری لڑائی کی مدت یوحنا رسول بتاتے ہیں کہ سن نے یہ دیکھا کہ اس میں (خلافت مسیح) کے مذہب اور اس (مسیح) کے مذہب سے اور اس جھوٹے مسیح کے مذہب سے ہیں۔ پاک مذہب میں مذکور کی صورت میں نکلے دیکھیں۔ یہ تباہی کی نشان دہی کھانے والی رو میں ہیں۔ جو تہ در مطلق مذہب سے جو عظیم کی لڑائی کے واسطے جمع کرنے کے واسطے ساری دنیا کے بدستہوں کے پاس مل کر جاتی ہیں مکاشفہ ۱۶: ۱۴۔ ۱۵۔ دیکھو ان ہی دنوں میں در کسی وقت میں جب یہودی اور یروشلم کے سیروں کو پھرنے آؤں گا تب ساری قوموں کو اکٹھا کروں گا اور ان میں

یوسف کی دہائی میں سے کس کا دور تھا اس پر میرے گروہ اور میری میرات کے
 بے چین کو ہوں بے پروا کیا۔ اور میرے ملک کو مایوس کیا۔ حجت بہت کروں گا۔
 بایل ۳۰۔ ۲۔ قوموں کے درمیان سیاحت کی سزا دی کر دینی کی تباہی کر رہے
 ہیں اور ان کو بے شکستہ کر رہے ہیں جو خدا سے دور ہیں۔ وہ جہنم کی آگ میں اپنے بیل کی پھاڑوں
 کو پیٹ کر تھوڑیں بنا رہے ہیں اور ہسوس کو پیٹ کر بھالے۔ مگر وہ کچے کچے ہیں۔ اور ان کو
 بے پروا کر دیا۔ کس سبب قوم۔ خدا کو جمع جو جہنم کے حدود میں ہے۔ ہزاروں کو ہاں بیچ
 دے۔ یو بیل ۲۰۳۔ ۲۔

پھر یہ حضرات تھے جی کہیں سے آسمان کو کھڑے ہو کر دیکھتے ہیں کہ ایک
 سعید گھوڑا ہے۔ اور اس پر ایک سو رہے۔ جیسی اور جیسی شہادت اور وہ راستی کے
 ساتھ ساتھ اور بڑی کرتا ہے۔ اور اس کی تکلیفیں آگ کے شعلے میں لگا دیں گے
 سر پر ہیبت سے تاج ہیں۔ اور اس کا ایک نام خود ہوا ہے جسے اس کے سوا اور
 کوئی نہیں جانتا۔ اور وہ خود کی چھری ہوئی پر شک اپنے سونے ہے اور اس کا
 نام خاتم حد کہلاتا ہے۔ اور اس کی فوجیں سعید گھوڑوں پر سوار اور سفید اور
 سفید ہیں۔ کئی پہرے پہنے ہوئے آگے پیچھے ہیں۔ اور قوموں کے ارنے کے لئے
 اس کے منہ سے ایک تیز نور نکلتی ہے اور وہ فریاد کے فعل سے ان پر حکومت کرے
 گا۔ اور تو درحقیقت حد کے سخت غضب کی سزا کے جہنم میں انکو رو رہے گا اور
 اس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہے۔ بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں
 کا خداوند۔ رکاشہ ۲۰۶۔ ۱۰۔ میر میں نے ایک اور فرستہ کو کتاب پر کھڑے ہونے
 دیکھا۔ اور اس نے بڑی تر سے چلا کر آسمان میں کے سبب انہوں نے دایم پرندوں سے کہا
 کہ۔ حد کی بڑی فیاضیت میں شریک ۳۰ کے لئے جمع ہو جاؤ۔ مگر تم باطل ہیں۔ کا
 گوشت اور فوجی مردوں کا گوشت۔ اور زور آروں اور گھوڑوں اور ان کے سواروں

کا اور سب آدمیوں کا گوشت کھاؤ۔ وہ زانو ہوں خود خدا خود چھوٹے سوں
 خود بڑے۔ اس گھوڑے کا سوار یعنی خدا اور سیریح مسیح) اور اس کی فوج سے مرد
 مسیح کے بچے ہوئے مقدس لوگ) رکاشہ ۲۰۶۔ ۱۰۔ اس وقت یہ پورا ہو گا جو
 لکھا ہے۔ اور ۳۰۰۰ زمین کے ہوتے۔ خدا کرتے ہیں۔ اور مرد راتیں ہیں خداوند
 کے اور اس کے مسیح کے فوج میں حصے پادھتے ہیں۔ جب بڑی مصیبت کی بہت
 زیادہ ہو گا اور جب خدا مسیح اور اس کے پیرو چکے کے لئے جمع ہوئے ہوں
 گئے۔ تاکہ سیدوی قوم کو نیت کریں۔ تب خداوند سیریح مسیح اپنے آپ کو باؤں پر ظاہر
 کرے گا اور ایک تکھ سے دیکھے گی۔ اور زمین پر اس سے قیاس کے سبب
 سے چھاتی پیشیں گے۔ رکاشہ ۲۰۶۔ ۱۰۔ اس وقت لوگ زمین کو قدرت اور بڑے
 حدوں کے ساتھ آروں پر آتے دیکھیں گے۔ نوٹ۔ ۲۰۶۔ ۱۰۔ وہ بے دریں رکاشہ مسیح
 کا وقت ہو گا۔ صبر سیریح کا اور سیریح اپنے منہ کی بھونک سے اس کو لوگ اور پچی ماد کی
 فوجی سے نیت کرے گا۔ ۲۰۶۔ ۱۰۔ مسیح کا پوں زمین کے پہرے
 بڑے گا اور وہ مسیح سے پہلے جائے گا اور اس کے مشرق سے مغرب تک ایک بڑی
 دھڑی ہو جائے گی کیونکہ اس کا سپاہ شمال کو سرک جائے گا اور آدھا مغرب کو اور خداوند
 ساری دنیا کا بادشاہ ہو جائے گا۔ اس دن ایک حد اور ہو گا اور اس کا نام ایک ہو گا۔
 رکاشہ ۲۰۶۔ ۱۰۔ اس وقت یہ پورا ہو گا جو یہ ۲۰۶۔ ۱۰۔ اور یو بیل ۲۰۳۔ ۲۔
 میں لکھا ہے۔

(۱۰) مزار ساہبا بادشاہت کا ذکر۔

بائبل کی تعلیم یہ ہے کہ ایک جلالی زانہ جزیرہ پر باطل بہت زیادہ ہے۔ اور سیریح مسیح
 کی بادشاہت کا زمانہ کہتا ہے۔ مسیح کے دور دورے کے سیر شروع ہو گا۔

(۱) باتیں کی تعلیم اس ہزار سالہ بادشاہت کی بابت۔

اس اہری بادشاہت کی بابت دلی ایس بی کی کتاب کے دوسرے باب میں بہت کچھ لکھا ہے جو کہ صرف بادشاہ نے رد کیا تھا۔ ایک بڑی عورت کی صہرت کو کچھ عرصے میں مٹا دیا۔ اس بڑی عورت کا نام سورس کا تھا۔ اس کا سہیل اور بازو چاندی کے اور اس کا شکم اور ریشم کے تھے۔ اس کی نگاہیں اور سس کے ہونے کے لیے کچھ مٹی کے تھے۔ پھر نفار اس نے دیا کہ اس نے نہیں سمجھتا تھا۔ لیکن خدا نے دلی ایل بھی کی معرفت اس کا بھید ظاہر کر کے کہا کہ اس میں چاندی نہیں ہے۔ ہر ایک شہر ایک ریشم کا نشان ہے۔ پائل سے پائین صفائی کے ساتھ ہی اس کا ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کہہ کر کے نالہ میں ان بادشاہوں کا مزورج ہو اور سورس کی دوسری آمد پر تمام ہنس گئے۔ جب وہ اپنی صلح سے ملنے کی بات ہوتا ہے اس میں پر ہنس گئے۔ اس بڑی عورت میں جو کہ وہ کو سونے کے سر سے مٹا دی گئی ہے۔ وہ پائل کی بدست کاٹا مارا تھا جو ۷۰۰ سو برس سے پہلے کی پیداوار سے پشتر پائل پر حکومت کرنا تھا۔ اس کی سلطنت ۷۰۰ سو برس تک قائم رہی اس کی موت کے بعد جب سلطنت پشتر پائل پر حکومت کرنا تھا۔ خورس نے جوادی اور فارس کا بادشاہ تھا اس پر حملہ کر کے پائل کی بادشاہت کو اپنے قبضے میں کر لیا۔ اس نے مادری اور فارس کی بادشاہت پائل کی سلطنت سے کم جو کہ چاندی کا سینہ

اور بازو پشتری، وہ بادشاہت ۷۰۰ برس تک قائم رہی لیکن مکذنب کے شاد سکند نے دار شاد کو شکست دی اور اس کی بادشاہت اپنے قبضے میں کر کے یونانی بادشاہت کو قائم کیا۔ لیکن یہ بادشاہت پہلے دووں ۷۰۰ سالوں کے برابر نہیں تھی۔ وہ ۷۰۰ برس تک قائم رہی۔ وہ تیسری بادشاہت تھانہ کی ہوگی اور مادری ریشم پر حکومت کرے گی۔

جو حقیقی سلطنت جو لوہے کی مانند مضبوط ہوگی۔ روم کی سلطنت ہے۔ روم کے تیسرے ۱۳۰۰ برس مسیح کے عرصے میں سے پشتر یعنی بادشاہت کو اپنے قبضے میں کر کے روم کی سلطنت کو قائم کیا۔ اس بادشاہت کی بابت دلی میں نے پشتر گوتی کی کہ اس طرح لوہے کی چیزوں کو توڑ دیتا ہے۔ ان پر غالب ہوتا ہے۔ وہ کچھ کی طرح سے جو سب چیزوں کو ٹوٹے ٹوٹے کرتا ہے۔ وہ کچھ کی طرح سے وہ ٹوٹے ٹوٹے کرے گی۔ تو ریح سے ملو جو تاجہ کہ بہت کے موجب روم کے تیسرے بڑی سختی اور زبردستی کرتے تھے۔ پھر کچھ تو کہہ کر کی مٹی اور کچھ روم کی سختی سے اس سلطنت میں توفیق ہوگا مگر جیسا اس میں وہ لگتا ہے اس سے ملتا ہوا تھا تو لوہے کی توانائی اس میں ہوگی۔ اور جیسا کہ پائل کی انگلیوں کچھ لہے کی اور کچھ مٹی کی تھیں۔ سورس سلطنت کچھ قوی کچھ ضعیف ہوگی۔ اور جیسا کہ لکھتا ہے اس سے ملتا ہوا ہے وہ پنے کو نشان کی شکل سے ملا دیں۔ لیکن جیسا کہ مٹی سے مل نہیں سکتا تھ وہ باہم مل نہ جاتیں گے۔ مادہ ہوتا ہے کہ جیسے پائل کی دوسری انگلیوں تھیں وہی تخری دوز میں روم کی بادشاہت ہو جاتیں گی۔ اور ان کا حال ایسا ہوگا کہ وہ بادشاہت کچھ قوی اور کچھ کمزور ہوگی۔ وہ سلطنت مضبوط نہیں ہوں گی کیونکہ وہاں دوسری دوسری ہوں گی۔ اس سے ی کی بڑا ہوگی۔ یہ سب آخری زمانہ میں واقع ہوگا۔ دلی ایل بھی ایک پھر کا ذکر کرتے ہیں۔ وہ بنبر اس کے کوئی راجہ سے کات کر کے آپ سے نکلا اس شکل سے پائل پر جو وہ اور مٹی کی مٹی لگا ملا۔ اور وہ پشتر جس نے اس عورت کو مار ایک بڑا پشتر کیا اور تمام زمین کو بھر دیا۔ یہ پشتر جو اوپر سے آیا اور جس نے سورس مٹی مانے جانے کا اور سونے کو ٹوٹے ٹوٹے کیا۔ سورس اور سورس مسیح ہے جو آسمان سے ترے گا۔ اور تمام دنیا کی سلطنتوں کو نیست کرے گا اور اپنی نرر سالہ بادشاہت پر پا کرے گا۔ اس کی بابت دلی ایل بھی بتاتے ہیں کہ ان بادشاہوں کے انیم میں آسمان کا انداز

میں دیکھتا ہا جب تک اس کے پنجہ کھڑے نہ گئے، اور وہ زمین سے اٹھا گیا، اور
 اس کا دل دبا گیا۔ یہ پہلی یا آج یا کی، وراثت کی تشبیہ ہے، پھر دانی میں نے کہا
 کہ اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک دوسرا میں نے چھو کی مانند تھا اور وہ ایک طرف سیاہ کافر
 تھا اور اس کے منہ میں اس کے دھنوں کے درمیان تین پھل تھیں اور انہوں
 نے اس سے کہا کہ اے اور یہ گشت کما یہ اسری یعنی مدی اور مارس کی موت
 کی مثال ہے۔ بعد اس سے میں نے تاریکی اور کب دیکھتا ہوں کہ ایک درجہ تبدیل
 کی مانند اسنا حسن کی بیٹی پر پردے کے سے چار پرستے اور سلطنت سے دکانی
 یہ تھری یعنی یونانی، وراثت کی تشبیہ ہے، پھر دانی ایل نے کہا کہ چھوٹا جوان
 ہونگ اور یہیت تاک وراثت پر دست تھا اور اس کے دست خوبہ کے تھے۔
 اور بڑے تھے وہ نکل جاتا اور نکلے خوشہ کر دیتا، اور دانی کر اپنے بادشاہ سے لڑتا
 تھا اور یہاں سے بادشاہوں سے اس کے آگے تھے متفرق تھا اور اس سے دس سنگ
 تھے یہ جو مٹی میں روم کی، وراثت ہے۔ وہ ایک نہایت بڑی وراثت ہوگی جسے
 ہو کہ تفرق کی تری موت میں پارک دس انگلیں دس باؤشاہ اور دس بادشاہوں
 کا نشان ہیں۔ ویسے جو تھے جوں کے دس سنگوں کے بیان میں دس بادشاہ اور دس
 موت سوں کا ذکر ہے۔ فنا یا تہیہ کے آخری دنوں میں قریہ روم کی وراثت کے علاقے
 کی سرزمین میں دس سلطان ہو گئے، اس کی بابت دانی ایل کہتے ہیں کہ میں نے دس
 سنگوں پر غور سے نظر کیا دیکھتا ہوں کہ ان کے بیچ میں ایک ان چھوٹے سنگ
 نکلا جس کے آگے بیوں ہیں سے تین سنگ جڑے کھڑے نہ گئے۔ دیکھا دیکھا ہوں
 کہ اس سنگ میں ان کی کئی آئینیں ہیں۔ اور ایک منہ ہے جس سے گھنڈ کی باتیں
 نکلتی ہیں۔ معلوم ہو سکتے ہیں کہ یہ چھوٹا سنگ خلافت مسیح ہے جو ان دس انگلیوں یا دس
 بادشاہوں کا نمونہ ہو جائے گا جب یہ چاروں بادشاہیں مہلت ہو جائیں گی۔ تب

سلطنت برپا کرے گا جو انہیں تسلیم نہ ہوگی اور وہ سلطنت دوسری قوم کے ہتھ میں
 پڑے گی۔ وہ ان سب ملکوں کو فتح کرے گا اور سلطنت کرے گی اس بیان سے
 ظاہر ہوتا تھا کہ آخری دنوں میں اس دنیا کی سلطنتوں کا حال لڑا پٹا ہو جائے گا اور
 بادشاہوں میں بڑی عریضی اور فتنہ سوسن ہو جائے گا۔ پھر جسے میریوں نے رو کیا وہ
 ہی کوئے کا سر ہو سیک جو اس پتھر پر گیسے پور ہوگا اور جس پر وہ گرے گا اسے نہیں
 اٹھایا جاتا۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳

خداوند مہربان کی سلطنت روئے زمین پر قائم ہوگی۔ دانی ایل اس کی بابت کہتے ہیں کہ
میں نے رات کی رویاؤں کے وسیلے سے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص آدم ولد
کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا اور تسلطِ عظمت اور سلطنت اسے دی گئی کہ
سب قومیں اور ملتوں اور مختلف زبانوں سے دانی ایل اس کی خدمت گزار کیوں
اس کی سلطنت کی سلطنت ہے۔ اور ساری مملکتیں اس کی بدگئی کریں گی
اور فرعون مرد و جوں گی۔ دانی ایل ۲: ۳۵-۴۵۔ پھر دانی ایل فرماتے ہیں کہ اس
کی عظمت ایک ابدی مملکت ہے۔ اور اس کی سلطنت پشت در پشت دانی ایل آئے
اور ابی رہا ہوا ہے اور ہمیشہ قائم ہے۔ اور اس کی سلطنت۔ اور ایل ہے اور اس
کی عظمت آخر تک رہے گی۔ دانی ایل ۲: ۴-۲۶۔ اس بڑی مسیح دستانی کی سلطنت
کے اقباب اور سلامتی کی کچھ انتہا ہوگی جیسے ۹: ۲۰۔ اور وہ اپنے برگزین کے گروہ
کے آگے جنت کے ساتھ سلطنت کرے۔ سبیاہ ۳۰: ۳-۳۰۔ پھر وہ تجھے ہیں کہ
دیکھو ایک بادشاہ راستی سے سلطنت کرے گا۔ اور تیرے عدالت سے فخر کریں
تھے۔ سبیاہ ۳۲: ۱-۳۲۔ یہودیوں نے یہی دعویٰ کیا کہ ان کی سلطنت کا ذکر کرتے ہیں
کہ دیکھو وہ دن آئے ہیں کہ دو کوسے سے صداقت کی ایک شاخ نکلائی ہوگی اور ایک
بادشاہ روئے ہی کرے گا اور قدس مندر ہوگا۔ اور عدالت و صداقت نکلیں گے
تھا۔ اب ہی دونوں میں یہودیہ نجات پائے گا۔ اور میں سلامتی سے سکوت کرے گا اور
اس کا نام یاد رکھا جائے گا۔ خداوند ہماری صداقت۔ یہود ۵۲: ۵-۵۰

حب یہودی لوگ مسیح کی پہلی آمد دیکھتے تھے۔ تب وہ ان کے آگے تھے کہ یہود مسیح
مردار ہی سلطنت نبی سراہیل پر قائم کرے گا اور اسے تخت پر بیٹھے گا۔ اس کی بابت
فرشتے نے مریم سے کہا کہ تم مہل ہوگی اور میں جنے گی۔ وہ بزرگ ہوگا اور خدا تعالیٰ
کا بیٹا بنے گا۔ اور خداوند خدا اس کے باپ دادا کا تخت اسے دے گا اور وہ تیرے

نگہوں پر اب تک بادشاہی کرے گا۔ اور اس کی بادشاہت کا اخیر ہوگا۔
یوحنا ۱: ۳۰-۳۳۔ شاگردوں کا اردو یہ تھا کہ مسیح ان کے لئے ہیں جنی وراثت
اس زمین پر برپا کرے گا۔ اس لئے انہوں نے مسیح سے سوچا کہ ۷: ۱۰۔ وہ دیکھ کر
وقت اسرائیل کی بادشاہت کو پھر بحال کیا جانا ہے۔ مسیح کے عہد سے نہایت
صفائی کے ساتھ یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپنی بادشاہت اس دنیا میں جاری کرنے کا
اور انہیں کرتا تھا۔ یاد رکھنا چاہئے کہ اس نے نہیں کہا کہ یہی شری بادشاہت میں
اس دنیا میں کبھی نہیں برپا کرے گا۔ لیکن اس نے فرمایا: بدیر کہ ان اقرب۔ وہ
مسیحوں کا جانتا تھا۔ اور کام نہیں کیونکہ وہ مدت میرے باپ کے حباب میں ہے۔
اعمال ۱: ۱۰۔ مسیح نے خود اپنے شاگردوں سے کہا کہ حسب تقدیر، مگر تو یہ بھی کہ تیرے
بادشاہت آئے۔ یوحنا ۱: ۲۰۔ اس سلطنت کی مدت مکاہ کی کتاب ۵: ۵۰ میں
لکھا ہے کہ دنیا کی بادشاہت سب سے خداوند اور اس کے مسیح کی ہوگی۔ ورنہ اس کا
بادشاہی کچھ ہے۔

(۴) تمام دنیا کے سب لوگ مسیح کے ذریعے محکوم ہو جائیں گے
تواریخ ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع مسیح کے پرنسپل کے سامنے ہے۔ امریکا میں ہے
بادشاہوں کا اردو تھا کہ صارا جہاں اپنے فیصلے میں کریں۔ لیکن نبرد ۵: ۱۰۔ اس
مدارے میں کامیاب ہونے کے لئے سب مسیح کے وسیلے نکالے لیکن کامیاب نہ ہوا۔
اس کی بنیاد بڑی بادشاہت مسیح کی حکومت کے زمانے میں ٹوٹ گئی۔ مسیح بھی یہی
چاہتا تھا اس لئے وہ ہندوستان تک آیا اور سب سے ملکوں کو اپنے قابو میں کیا۔
لیکن اس کی موت کے بعد اس کی بڑی سلطنت ٹوٹ گئی اور اس کو چار سپاہ داروں
نے اسے آج بھی باٹا دیا۔ معلوم تو ہے کہ روم کا بڑا تبصر ایک ایسی بڑی سلطنت
پر پڑا کہ وہ کادوہ رکھتا تھا مگر وہ بھی کامیاب نہ ہو۔ کچھ عرصے کے بعد فرانس کے

[illegible]

حدود مذکور سے اب تک غلام نہیں ہو۔ وہ اس سال ہر مہینے پاپ کے دستے میں ہے اور یہ تھا کہ وہ وقت نہ تھے کہ وہ اس کے رشتوں کو اس کے پار سے نہ کر دے وہ ان پر اور ساری دنیا پر حکومت کرے گا۔

۳۔ خداوند یسوع مسیح کی سلطنت نہ کوئی روحانی، نہ شاہت بلکہ حقیقی اور ظاہری تھی
مسیحی عوام ہر بار بادشاہت کی بات کرتے ہیں جس میں مسیحی درمائی کی حکومت اس دنیا
میں جاری ہوگی۔ لیکن مسیح عروج یہ ہزار سالہ زمانہ پر نہیں بلکہ اس کے ساتھ مسیحوں کے
مختلف خیالات ہیں۔ کچھ کہتے ہیں کہ وہ نہ کوئی تمام جہاں کے لوگ مسیحی ہوجائیں گے۔ وہ یہ
صحی کہتے ہیں کہ مسیح کی نو شاہت ایک روحانی سلطنت ہے جو ایمانداروں کے دلوں میں ہے
۱۱۔ جب مسیح لوگ مسیحی ہو چکے ہوں گے تب سربراہان، بادشاہ، حکام اور مشرعوں کا ان کے عروج کا
خداوند یسوع مسیح کی سلطنت کسب برپا ہوگی۔

سب سے پہلے فرمنا چاہتا تھا کہ یہ ایک عظیم الشان کام ہے۔ اس کے لئے ہمیں ساری دنیا کی مدد کی ضرورت ہے۔ لیکن اس وقت دنیا کی حالت یہ تھی کہ ہر ملک اپنے اپنے مفادات کی خاطر دوسرے ملکوں کو نقصان پہنچانے میں مصروف تھا۔ اس لئے ہم نے ایک ایسا منصوبہ بنایا جس سے دنیا کے ہر ملک کو فائدہ ہو سکے۔ اس منصوبہ کی بنیاد پر ہی آج کے بین الاقوامی تنظیمیں قائم ہوئی ہیں۔

۱۰۱) **انہل کی تعلیم** سنی بہیت حسب ذیل ہے :-
 انہل ہم کو سکھاتی ہے کہ یسوع مسیح ہر دہا اسطقت کے بعد نہیں ملے گا اور وہ اسطقت کے رونے سے قیامت کے گارنٹہ

۱۱) کیونکہ جس سے آنے پر پہلے قیامت ہوگی اور یہ ہر درجہ اور درجہ مدد ملتے ہوئے سے بہتر رہی گی۔ عکس ہے کہ اس وقت خدا کا رنگ بظہر کا جائیگا، پہلے تو وہ جو صیغہ میں ہوئے جی اختیار ہو گئے۔ یہ تصنیفیں ۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-

چھاپ اپنے ہاتھ اور ہاتھوں پر لی تھی وہ زندہ ہو کر ہزاروں سال تک مسیح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے۔
مکاشفہ ۲۰: ۶ اس سے صرف ظاہر ہوتا ہے کہ مسیح کے آنے سے پیتر نے ملوک سلطنت پر بادشاہی
لکھا اس کے آنے کے بعد۔

(۲) مسیح نے فریضہ صحت کے بعد اپنی صبح و شام میں ہرگز کبھی مسیح کے ساتھ فرشتے نہیں جتے۔ ۱۰: ۴۰
کہ نورانی دونوں کی مصیبت کے بعد سب لوگ ایک نام کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادشاہ
پر آتے دیکھیں گے پھر اس رسول نہایت صاف طور پر یہ بیان کرتے ہیں کہ مسیح جہان میں اس وقت
تک رہے گا جب تک کہ سب کچھ بحال نہ کیے جاسکے۔ ۳: ۲

(۳) مسیح کے آتے پر شیطان گرتا رہو گا وہ ہزاروں سال تک قید رہے گا یعنی پھر بھی ایک
فرشتہ کو آسمان سے تارتے دیکھ جس کے ساتھ ہیں اللہ کے گھڑے کی کئی دریاہ بڑی و باریک
سے، رزق دہانی پر اسے سب کو جو عیس و شیطان ہے و ہزاروں برس کے لئے زندہ رہا،
اور اسے اللہ کے گھڑے میں ڈال کر ہر کر دیا، اور اس پر ہر کر دی تاکہ وہ ہر ہر برس کے لئے
نئے نئے لوگوں کو گمراہ نہ کرے اس کے بعد فرود ہے کہ تھوڑے عرصہ کے لئے وہ جاتے۔ مکاشفہ
(۴) مسیح کے آتے پر خلیفہ مسیح ہلاک کیا جائے گا یا بس کی بتیم بھی ہے کہ مخالفین مسیح یعنی
گمراہ کا شخص یا بہت کثرت کا فرزند مسیح کے آتے سے پیتر کا ہر ہر سال اس کی بابت پوچھ
رسول کہتے ہیں کہ اس وقت وہ یہی دین ظاہر ہو گا۔ جسے خداوند سورج اپنے
منہ کی پہلو سے مارے اور اپنی آمد کی شبی سے میت کرے گا۔ ۱۰: ۴۰
اس سے معلوم ہوتا ہے کہ گمراہ کا شخص مسیح کے آنے پر دنیا میں موجود ہو گا لیکن مسیح کی
صبح اور سلامتی کی سلطنت کا وجود اس زمانے میں نہیں ہو گا، اور وہ جو اس کے ساتھ
ہو گا وہی بھی پکڑ جائے گا جس نے اس کے سامنے ایسے نشان دکھائے تھے جس سے اس نے
جو اس کی چھاپ لینے والوں اور اسکے مت کی پرستش کرے والوں کو گمراہ کیا تھا۔ وہ دونوں آگ
کا ہیں میں زندہ ڈالے گئے جو گندھک سے جیتی ہے۔ مکاشفہ ۱۹: ۲۰۔

۵۔ مسیح کی دوسری آمد پر پھر سے لڑائی اور ہارے جائیں گے، پہل اس بات کی نسبت جان
ثبوت پیش کرتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آخری دنیا میں اس دیہ سے دنیاوی اور
ایمانداری جاتی ہے گی۔ لیکن بلے دینی، درہے، یوانی پھیل جائے گی بعض لوگوں کا خیال یہ
ہے کہ دنیا کا حال بہتر ہو جائے گا اور رفتہ رفتہ ہر سال بہا یا خداوند مسیح کی بادشاہت
پر چا جو جائے گی۔ مگر فریل کی باتوں سے صاف ظاہر ہے کہ دنیا کا حال بہتر نہیں بلکہ
اگر نہ تاجا جائے گا، جب یسوع مسیح اس زمانے یا فضل کے زمانے کی آخری باتوں کا ذکر
کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ان آدم جب آئے گا تو زمین پر بہت بات ہو گا۔ ۱۰: ۴۰۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح کے آنے پر دنیا بھر میں بے ایمانی اور بڑی اور ہر ہر سال
خزانی میں بڑھتی جائے گی۔ جیسا نوح کے دنوں میں جو اسی طرح بنے وہ اسے دنوں میں
بھی ہوا گا لوگ کہتے ہیں یہ یہ کرتے کرتے اُس دن تک کہ نوح کشتی میں گیا اور طوفان نے
آگے سب کو ہر ہر سال اور جیسا نوح کے دنوں میں ہوا کہ لوگ کہتے ہیں وہ شدید زلزلے
کرتے اور درخت لگاتے اور گھر ہلاتے تھے۔ پر جس دن نوحا سدوم سے نکلا آگ اور
گندھک نے آسمان سے برس کر سب کو ہر ہر سال کیا۔ بن آدم کے ظاہر ہونے کے دن بھی
ایسا ہی ہو گا۔ لوقا ۱۷: ۳۰۔

پولس رسول کی نسبت کہتے ہیں کہ پاک روح فرما تپے کہ آخری زمانے
میں بعض لوگ گمراہ کرنے والی روجوں درستیا طین کی تعلیم کی طرف متوجہ ہو کر ایمان
سے رشتہ چھو جائیں گے۔ ۱: ۲۰۔

اور یہ جان کر کہ آخری زمانے میں برسے دن آئیں گے ۱: ۲۰۔
ان سے زیادہ اور آئیں بھی پانی جاتی ہیں جس کے ذکر کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہے
کیونکہ اوپر آیتوں سے صفائی کے ساتھ یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مسیح کے آنے پر اس دیہ
کے لوگوں کا حال یہاں تک بُرا ہو گا کہ صرف یک چٹا ہوا گمراہ مسیح کہنے کا سہارا ہو گا

مکڑ کا اگر وہ سب دیکھیں درجہ میں در و در کریں اور نکھیں کہ خداوند ہی کے ہاتھ نے یہ بنایا اور اس کیلئے قدرت مسلمانے یہ میر کیا ۔ یسعیہ ۴۱، ۱۸، ۲۵

۱۰) شیطان کی گرفتاری

شیطان کے اقتدار کو دیکھیں یہ بندہ مومن کے سبب سے جبار اور سلطنت رستہ خوب ہوگی۔ بائبل کی تعلیم یہ ہے کہ شیطان کی گرفتاری اور اس کے تھکے گونے میں ڈالا جاتا ہے چونکہ وہ بڑی لالائی کا ایک تجربہ ہے مرنے سے کہ اس بڑی جنگ کے بعد ایک فرشتے کو آسمان سے ڈالتے دیکھ جس کے ہاتھ میں اقتدار گڑھے کی گئی اور ایک بڑی شیرینی اس نے شیطان کو پکڑ کر جہنم پر برس کھینچا، مذبح اور سے تھوڑے گڑھے میں ڈال کر بند کیا اور اس پر مرنے لگا دی۔ جب یہ درجہ میں برسے سو چکیں گے تو مشیت نیک سے مجبور دیا جائے گا۔ مکاشفہ ۲۱، ۸

۱۱) سب چیزوں کی تبدیلی ہونا

۱) زمین پر جس پر پائے خستہ و درخت۔ عکرتی کرن سے مسیح اپنی بادشاہت کو پورے پہاڑ کے صحنہ، اسلامی کے ساتھ حکومت کرے گا۔ لیکن اس سے پیشتر یہ نہایت خودی ہے کہ سب چیزیں کو کھنڈے والی باتیں، اس میں سے حد کی جائیں۔ مسیح زمین کی صفائی کرے گا اور سب چیزیں کھان کرے گا۔ مرنے میں یہ زمین نہایت خوب تھی لیکن گناہ کے سبب سے خراب ہو گئی۔ یعنی آدم و حوا کے گناہ میں گرجے کے بعد زمین پر خدا نے لعنت بھیجی اور آدم سے کہا کہ اس مسئلے کو گنہگار بنی ہوئی کی رستہ نشانی اور مسیح درخت سے کھایا جس کی بابت میں نے حکم دیا کہ اس سے مت کھانا زمین نیرے سبب سے متی ہوئی اور تمکلیف کے ساتھ تو عمر بھر اس کی پیداوار کھائے گا اور اپنے منہ کے مینے کی روٹی کھائے گا پیدا نشانی ۱۳، ۱۹ لیکن اس سلامتی اور مبارک بادشاہت میں برکت جانی عبتے گی اور اس وقت وہ پورا ہوگا جو لکھا ہے کہ کائناتوں کی

جگہ حضور علیہ السلام اور جھار کی جگہ سے درخت اٹکیں گے۔ اور خداوند کے نام کے ساتھ ہوگا ایک نشان جو کبھی کاٹ ڈالا جائے گا۔ یسعیہ ۲۵، ۲۶

۱۲) انسان کی عمر بہت بڑھائی جائے گی

خداوند کے شرف میں اس کی بڑی عترتھی ویسی بھر ہوگی۔ بائبل کی تواریح سے ہم کو معلوم ہے کہ نوح کے الطوفان کے پہلے کسی مرد کی عمر ہزار برس بنتی تھی۔ لیکن گناہ کے سبب سے یہ حالت بدل گئی اور انسان کی عمر چھ کواقد بادشاہت کہتے ہیں مشنریس تک گھٹائی گئی۔ روم ۹، ۱۰ بائبل فرماتی ہے کہ اس مبارک برکت ہمارا سلطنت کے واسطے ہیں انسان کی عمر بہت بڑھائی جائے گی۔ یہاں تک کہ بعض لوگ اس ہزار سالہ سلطنت کے تمام تک زندہ رہیں گے اور اس کے آخر میں مسیح کے ساتھ جلال پائیں گے۔ اس عکرتی بابت دیکھیہ ۲۶، ۲۷

۱۳) یسعیہ کہتے ہیں کہ آگے کو وہاں ایسا کوئی ہوگا نہ ہوگا جو سو برس کا ہو سکے پھر گھٹا جو سو برس کے ہو سکے وہاں وہ معاون ہوں گے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس مبارک زمانے میں سو سال کی عمر مرد کے کی عمر ہوگی اور خدا کے پتھے لوگوں کی پوری عمر درخت کے ایام کی مانند ہوگی یعنی ان کی عمر آگے تو سو برس سے مٹی یا زیادہ ہوگی۔ وہ گھر نہیں گے اور اس میں بسیں گے۔ وہ پاکستان لگائیں گے اور ان کے میوے کھائیں گے۔ اور ایسا نہ ہوگا کہ وہ ناپس اور دوسرا پسے اور وہ لگائیں اور وہ سہرا کھتے۔ کیونکہ میرے بندوں کے ایام درخت کے مانند ہوں گے۔ وہ پورے پورے اپنے ہاتھوں کے کام سے نامزد تھائیں گے۔ ان کی مشقت بے ٹر نہ ہوگی اور وہ چھین گے جو ناگہان ہلاک ہوں کیونکہ وہ اپنی اور دھیمت خداوند کے مبارکوں کی مثل بنیں گے۔ یسعیہ ۶۵، ۲۲

۱۴) کوئی بیماری نہ ہوگی

اس کی بابت یسعیہ ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶ فرماتے ہیں کہ وہاں ان کے

باقی دو میں بھی کوئی نہ کچھ کہہ کر میں سمجھ رہا ہوں وہ ان عورتوں کے گناہ پر اس میں پستے ہیں جیسے گندہ اس وقت اندھوں کی آنکھیں دیکھ جاتی ہیں اور بہروں کے کان کھولتے جاتے ہیں اے اے اے ہر کام کا منہ چھو کر دیاں بھریں گے اور گونگوں کی زیارت گائے گی گوئی کہ میدان میں پانی اور شربت میں نہریں بہا دے سہیں گی۔

(ص) کہوئی دہندہ کے نہ ہوں گے

[illegible]

یہ سچا ۲۵:۶۵ اور میں نے اس کے ساتھ صلیب کا عہد یاد رکھوں گا۔ دوسرے پڑھنے
درندوں کو زمین پر سے تاجہ و کیرد گاہ درودہ بیان میں سلاستی سے یاد کریں گے اور
جنگلوں میں سوہلیں گے اور میں اس کے ذریعہ کسی کو نہ لگایا نہ سکریں گے۔ حق تعالیٰ ۲۵:۶۷

[illegible]

(جس) ہزار شاہد سے کہ تم کے زمانے میں ہر فی نہیں ہوگی

[illegible]

یہاں گناہ ہے، یہاں مسخضت کے سامنے بھریں زمین پر ہوگا۔
یا خلیل سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس زمین میں بھی گناہ زمین پر موجود ہوگا لیکن

ہم طرح بگناہ کا دور ان پر ہے کیونکہ شیطان دنیا کا مرد و چوکر ہے و گول کے دلوں میں حکومت کرتا ہے۔ اس طرح مسیح کی سلطنت کے زمانے میں جب شیطان تختہ غرور سے میں ہڈی اٹھائے گا۔ گناہ کا دور بہت کم ہوگا۔

خداوند مسیح تمام زمین پر حکومت اور عدالت کرنے کا اور ہر ایک بڑی تری بات کے لئے فوراً اپنی سزا پائے گا اور وہ بات دہائی جیسے کی مسیح کی سلطنت میں کوئی مسکے حدت اٹھنے نہ پائے گا اور سب لوگ خوشی کے ساتھ اس کی خدمت کریں گے۔ معلوم ہوتا ہے کہ کسی قسم کی بت پرستی نہ رہے گی بلکہ اس کے برعکس رہنے زمین پر بت پرستی ہوگی۔ یہ عیسا ۱۸:۲-۲۵ کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی قسم کی بت پرستی کام و نشان نہ رہے گی۔ مسیح جو ہے کے عہدے قہوں پر حکومت کرے گا۔ اس کی بابت خداوند کہتا ہے کہ میں نے تو پہلے بادشاہ کو کوہ مقدس سے اون پر بٹھا پایا ہے۔ میں حکم کو آشکارہ کر دوں گا اور زمین سرسبز تر ہے قبضے میں کر دوں گا تو وہ ہے کے عہدے ان کو توڑے گا کہ ہمارے جو جن کی مانند تو انہیں پکڑاؤ کہے گا مذکور ۹:۲-۹۔ میں نے ظاہر ہے کہ مسیح کی بادشاہت زمین پر اس کی سلطنت ہوگی بلکہ عداوت کی بادشاہت بھی ہوگی وہ اپنے دشمنوں پر وہ ہے کے عہدے حکومت کرے گا۔ لیکن اپنے مقدسوں پر وہ اپنی راجہ کی سلطنت میں رحم میں بادشاہی کرے گا۔

(دش، موت ہر سال سلطنت کے زمانے میں زمین پر زندگی

موت گناہ کا نتیجہ ہے اس سے اگر گناہ موجود ہے تو عینک موت بھی ہوگی ہوگی اس کی بابت لکھا ہے کہ وہ کا سو برس کا ہو کر مرے گا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ مسیح مسیح کی بادشاہت کا احسان یا کاسیت کا زمانہ نہیں ہوگا کیونکہ اس کی بابت پیدا ہونے اور مرنے کا ذکر دیا جاتا ہے۔ اس کے برعکس آسمان کی بابت یہ لکھا

ہے کہ موت نہیں رہے گی مکاشفہ ۲:۲۱۔ جب پولس رسول اس بات کا بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ سب سے پچھلا دشمن جو نیست کیا جائے گا موت ہے۔

۱۔ کرنتھیوں ۶: ۲۱۵

۱۱۔ آخری لڑائی جو جو دما جو ج کی لڑائی کا ذکر۔

پچھلے پاک کلام کے مطابق ہزار سال بادشاہت کے زمانے کا بیان کیا اور لکھا کہ وہ ایک بنامیت اور جدی زمانہ ہوگا جس میں خداوند مسیح سخت اپنے مقدس لوگوں کے ساتھ تمام زمین پر صلح و وحدت کی۔ دشمنیت کرے گا۔ ہم یہ بھی دیکھ چکے ہیں کہ سب وقت سب قومیں مسیح کی تابع ہوں گی لیکن ان میں سے یہ لوگ بھی ہوں گے کہ جو اس وقت مسیح کی بڑی تری تہرت کے دور کے عہدے صرف ظاہر کی طور پر ہو کر رہیں گے مگر دل سے اس کے خلاف ہوں گے۔ سلطان اس وقت، تختہ گردا ہے میں ہڈی ہڈی کا اس نے گناہ کا دور بہت کم ہوگا اور نہ تو گ۔ بی ٹی میں علانیہ نہیں گے لیکن جب ہزار سال پورے ہو چکیں گے تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائے گا۔ وہ ان قوموں کو جو زمین کے چاروں طرف ہوں گی بھی جو جو دما جو ج کو گراہ کر کے دہائی کے لئے جج کرنے کو نکلے گا۔ ان کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہوگا اور وہ تمام زمین پر پھیل جائے گا اور مقدسوں کے لشکر کا اور عریضہ کو جب مرد طمان سے نکلے ہیں گے مکاشفہ ۷: ۹-۹۔ میں نے ظاہر ہے کہ وہ لوگ صرف ظاہر کی طور پر مسیح پر ایمان لائیں گے اسٹیشن کی صفحہ کو تیار کر دیں گے اور جو دما جو ج کی لڑائی ہوگے کے لئے چلے جائیں گے اس جنگ کی بابت حوقی ریل بی نے ۱۹۰۳ء سب میں پیشگوئی کی ہے کہ لے آدم ناد تو جنگ کے مقابل میں جن کی سر زمین کا ہے اور دمشق اور مسک اور قریل کا سردار ہے پتا ملے گا اور کہہ کر خداوند یہودیوں کی امت ہے کہ دیکھ اسے جو ج اور مسک اور قریل کے سردار میں تیر خلافت ہوں گے اس سے ظہر

کیا نہیں جانتے کہ دوڑ میں دوڑنے والے دوڑتے تو سب ہی ہیں مگر اچھے
 ایک جسے جانتے کہ تم بھی ایسے دوڑو تاکہ جیتو۔ اور سبھی لوگ اس طرح کا پرہیز کرتے ہیں
 وہ لوگ تو مر چکے ہیں۔ دال ہر پانے کے لئے کرتے ہیں، مگر ہم اس ہرے کیلئے کرتے
 ہیں جو ہمیں مر چکا ہے۔ یہ میں بھی کسی طرف دوڑتا ہوں یعنی بے ٹھکانہ نہیں میں
 کسی طرح ٹکوائے سے مرنا چاہوں نہیں، اس کی مانند نہیں جو ہوا کو مارتا ہے بلکہ میں
 مینے ہر ناکہ مارتا کہ ٹٹ اور تو بولیں رکھتے ہوں، اگر تحقیقوں ۵: ۲۳ یہ تاج
 ایسے دوڑ کر دیا جسے گا جو اپنے دل کو قابو میں رکھنے میں اور جسم کی خواہشوں کے
 قابو میں نہیں ہے۔ اگر ہم مسیح کے لئے ہر سس کے سامنے شرمندہ ہونا نہیں چاہتے
 تو ہم اسی طرح سے اپنے بدن کو تہہ بڑیں رکھیں تاکہ ہم کو اس کا تہہ دیا جانے پھر ہر
 ایک اپنی محنت کے موافق پاسے گا۔ اگر تحقیقوں ۵: ۲۳ اور جس کا کام اس
 پر مامور باقی ہے گا وہ ہر پاسے گا۔ اگر تحقیقوں ۵: ۲۳۔ اس وقت ہر ایک کی
 تعریف خدا کی طرف سے ہوگی اگر تحقیقوں ۵: ۲۳ ہر پہلو سب طرح کا پرہیز کرتا ہے
 وہ لوگ تو مر چکے ہیں۔ دال ہر پانے کیلئے کرتے ہیں، مگر ہم اس ہرے کیلئے کرتے
 ہیں جو ہمیں مر چکا ہے، اگر تحقیقوں ۵: ۲۳ جو کوئی جیب اچھا کام کرے گا خدا غلام ہو جائے
 اور خداوند سے ویسا ہی پاسے گا۔ فیڈوں ۸: ۲۷ ہر شخص اپنے ن کاموں کا بدل پاسے
 گا جو اس نے بدن کے واسطے سے کئے۔ اگر تحقیقوں ۵: ۲۳ خداوند کی طرف سے اس
 کے دل میں تم کو میرے لئے تم خداوند فیڈوں مسیح کی عداوت کرتے ہو اگر تحقیقوں ۵: ۲۳
 آئندہ کے لئے میرے دل سے راستہ سازی کا وہ تاج دکھا ہوا ہے جو عداوت مصطفیٰ یعنی
 خداوند مجھے اس دن دے گا اور صرف مجھے ہی نہیں بلکہ ان سب کو بھی جو اس کے
 ظہور کے روز ہند ہوں۔ تحقیقوں ۵: ۲۳ مبارک وہ شخص ہے جو آزمائشوں کی

۱۰ داشت کرتا ہے، کیونکہ جب مقبول ٹھہرا تو زندگی کا وہ تاج حاصل کرے گا
 جس کا خداوند نے اپنے محبت رکھنے والوں سے وعدہ کیا ہے یعقوب ۲: ۲۵ جب
 سزا رکھ جائے گا تو تم کو جلاں کا اچھا سہرا ملے گا جو تمھارے لئے نہیں، بلکہ ہر
 جان دینے تک بھی وہ درہ تو میں تجھے زندگی کا تاج دوں گا مرکا شدہ ۱۰: ۲
 دیکھ میں جلد آئے والے ہوں اور ہر ایک کے موافق دینے کیلئے جو میرے پاس
 ہے مکا شدہ ۱۰: ۲۳۔ اس روز جس کی عدالت کے ذکر سے ہم دیکھتے ہیں کہ
 اس وقت کسی کو زیادہ اور کسی کو کم دیا جائے گا اور کسی کا کام بھی جائے گا۔

دوسری عدالت یا زہ قوموں کی عدالت

۱۔ یہ عدالت کب ہوگی؟

بائبل سے مراد یہ ہے کہ جب بڑی سخت مصیبت قوموں نے پہلے
 اور ہر محدود کی جنگ میں تھوڑے مسیح دیکھوئے بنی اور اس کے پیرو کی پوشیدگی
 ہوگی اور وہ آگ کی جھیل میں ڈال چکے جائیں گے اور جب شیطان ہر رے کیلئے
 باندھا جائے گا اور اٹھا کر رکھے میں ڈال جائے گا تب دوسری عدالت کی جائے گی
 پہلی اور دوسری عدالت کے درمیان تقریباً سات برس کا عرصہ ہے جب خداوند
 میوٹا مسیح اپنی بادشاہت قائم کرے گا تب آپ کو ہی ہر کر دیا تب یہ عدالت ہوگی۔

۲۔ یہ عدالت کہاں ہوگی؟

معلوم ہوتا ہے کہ یہ عدالت اس زمین پر ہوگی یعنی یروشلم کی وادی میں
 جو شہر یروشلم کے گرد کی طرف اور زیتون کے پہاڑ و مشہور یہ شہر کے درمیان ہے ہوگی
 یہ وادی کیزون کی وادی بھی کہلاتی ہے۔ جب یو ایس سی (۱۳: ۳۳-۳۴) اس بات
 کا ذکر کرتے ہیں تب وہ کہتے ہیں کہ گروہ پر گروہ انفسان کی وادی میں آہنچا۔ تو میں

بیزاری ہو جائیں اور عیسائیوں کی دوا دی میں آئیں۔ کیونکہ خداوند وہاں جیوسس کو کشتی کا تار چاروں طرف کی طرف سے دوا دی سے جو کہ خداوند عیسائی کے رخ گسٹنی کر گیا۔ اور وہاں وہ بچ کر گیا۔ اور بڑے حاکم کے پاس لایا گیا کہ اس کی عدالت سے وہ کشتی سے منہ بٹھ کر بچنے جوں میں اسی جگہ پر پھر آئے گا کہ وہ زندہ قزاقوں کی عدالت کرے۔

۳۔ یہ عدالت کین کی ہوگی؟

یہ عدالت ان لوگوں کی ہوگی جو خداوند عیسائی کے آگے کے وقت زمین پر جیتے ہوئے ہوں گے۔ اس لئے کہ زندہ قوموں کی عدالت ہے۔ اس عدالت میں تین قسم کے لوگ ہیں یعنی خداوند عیسائی کے بھائی اور بھائی۔

پہلے وہ لوگ جو خداوند عیسائی کے بھائی کہلاتے ہیں۔ یہودی قوم ہے وہ سب سمجھاؤ کہ یہودی قوم عیسائی کے بھائی ہیں جب انہوں نے خداوند عیسائی کو روک کر رکھا تو عدالت کے لئے آئے۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ تہذیب کے لئے آئے اور یہی حالت میں رہیں گے جب تک غیر قوموں کا وقت ہو۔ یہی اس وقت ان لوگوں کے دھوکہ کا وقت نہیں ہوگا جو عیسائیوں کا صاف کرے گا۔

دوسری قسم کے لوگ جو عیسائیوں کے بھائی ہیں وہ وہاں پر پکڑے گئے ہیں۔ وہ وہاں عیسائی کی پرستش میں آئے ہیں۔ اس کی چھاپ لیتے ہیں۔ وہ وہاں پر پکڑے گئے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے بہت مشکل ہوگی اور ان میں سے بہت شہید بھی ہوں گے۔ لیکن وہ عیسائی کے آئے پر زندہ ہوں گے۔ یہودی لوگوں کی مدد کریں گے۔ اور ان سے عیسائی کہیں گے کہ وہ ہمارے پاس آئیں۔ وہ لوگوں جو دھوکہ دہنے کے عالم کے وقت سے تھکائے لئے تیار ہوئے ہیں۔ اس لئے میراث میں لے کر چونکہ تم نے ہمارے اس سب سے چھوٹے بھائی کو

۱۔ (ی قوم) میں سے کسی ایک کے ساتھ۔ کیا اس سے میرے ہی ساتھ کیا۔

تیسری قسم کے لوگ وہ ہیں جنہوں نے قوم یہودی کو ستا یا ہے اور بڑی سخت عیسیت کے زمانے میں مخالف عیسائی کے پیرو ہونے اس کا ثبوت ہے۔ یہاں پر مانتے پر لگایا۔ وہ عدالت کے منصف کے پاس ہاتھ پر رکھ کر آئے ہیں گئے۔ کیونکہ انہوں نے عیسائی کے بندوں کو ستایا ہے۔ میرے بھائی میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں کی رائیوں اور خیالوں کو عیسائی عدالت میں مانے گا جو وہ قوم یہودی کے مانے میں رکھ کر ان سے بڑی طرح سے پیش آئے اس لئے عدالت کا نتیجہ ان بکریوں کے لئے ایسا ہوگا کہ منصف ان سے کہے گا کہ چونکہ تم نے میرے ان سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی ایک کو ستایا اس لئے تمہاری سزا پائو گے۔ مئی ۲۵: ۲۱۔ ۲۶ جو ہر ایک قوم کے یہودیوں کے ساتھ کیا ہے اس کے مطابق اس کے اور فریادی دیا جائے گا

۴۔ اس عدالت کے منصف کون ہوں گے؟

(۱) ابن آدم۔

بائبل سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ابن آدم اس عدالت کا منصف ہوگا۔ اسے عدالت کرنے کا اختیار بخشا گیا اس لئے کہ وہ آدم زاد ہے۔ وہ ۲۶: ۵ جب عیسائی آسمان پر چڑھ گیا تب سے وہ اپنے باپ کے تخت پر بیٹھا ہوا ہے۔ لیکن اب جب وہ زندہ قوموں کی عدالت کرے گا اس زمانے میں پر آتا ہے تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھ گا۔ اور سب قومیں اس کے آگے حاضر کی جائیں گی۔ مئی ۲۵: ۲۶ وہ بادشاہ ہو کر داؤد کے تخت پر بیٹھ گا۔ خدا نے ایک دن حکم کیا ہے جس میں راستی سے دنیا کی عدالت عیسائی کے وسیع سے کرے گا۔ اعمال ۱۰: ۴۲ خدا نے عیسائی کو زندوں کو انسان کر کے لئے مقرر کیا۔ اعمال ۱۵: ۲۷ باب نے عدالت بیٹھے کو

سولہویں ویں پورچا ۱۵: ۲۲ معلوم ہوتا ہے کہ مسیح زمانہ بھر میں مسیح زندوں کی عداوت کرے گا کیونکہ وہ وہی ہے جس کے عقیدے سے لوگوں پر حکومت کرے گا۔

دوب۔ دہمیں ۱۔

یہاں صفحہ ۱۱۱ پر ہے کہ وہاں کے ساتھ عدالت کرے گی اور اس کے ساتھ بیٹھے گی اور اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انھیں کرے گی یعنی ۱۹: ۲۸ مگر تہود جو جو میری زمانہ سٹو میں رہے میرے ساتھ بیٹھے اور جہنم سے باپ نے میرے لئے ایک بادشاہت مقرر کی ہے میں بھی تمہارے سے ملنے کرتا ہوں تاکہ میری بادشاہت میں میں میری پیکر فیہو بلکہ تم تختوں پر بیٹھ کر اور اس کے بارہ قبیلوں کے ساتھ کرو گے یوہا ۲۲: ۲۸-۳۰ مقدس لوگ دیکھا کہ وہ کہیں گے اور تختیوں پر جو غائب آئے وہ جو میرے حکم کے ساتھ آئے اور ان کے عملی کرے میں اسے توہوں پر عیساءوں کا وہ وہی ہے جس کے عقیدے سے لوگوں پر حکومت کرے گا مکاشفہ ۲۰: ۴

۵۔ اس عدالت کا نتیجہ

اس عدالت کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ لوگ جو خلافت میں آئے ہیں اور جو وہی قوم کے مستحق ہیں اس کے ساتھ ہر دن کی پوری شکست ہوگی سب لوگ مسیح کے تخت کی تہ سے مراد ہیں کے مکاشفہ ۱۵: ۱۵-۲۱ جب مسیح کے سارے دشمن ہاں پہنچیں گے تب خداوند ایسوع مسیح اپنے لوگوں کے ساتھ ہر سال کے لئے بادشاہی کرے گا مسیح نے اس سے کہا کہ اسے اچھے لوگوں کے ساتھ ہر سال کے لئے تہہ تہہ میں دیا تھا اور ان کو اب تو دوسروں پر اختیار رکھے۔ اس سے دیکھ سکتے ہیں کہ تو بھی پانچ شہروں کا حکم ہوگا ۱۵: ۱۹-۱۶: ۱۹

تیسری عدالت آخری یا مردوں کی عدالت کہلاتی ہے

اس عدالت کی نسبت بائبل میں بہت اشارے پائے جاتے ہیں۔ یعنی

خدا نے ایک دن ٹھہرایا ہے جس میں وہ عدالت کرے گا، خداوند ابد تک تخت نشین ہے اس لئے عدالت کے لئے اپنی مسند تیار کی ہے زبور ۹۵: ۷ انسان کے لئے یکتا خدا اور اس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے عبرانیوں ۱۲: ۲۷ اس عدالت کی نسبت جتوں کے لئے بھی پیش گوئی کی گئی کہ دیکھ خداوند اپنے نگاہوں مقدسوں کے ساتھ آیا کہ سب آدمیوں کا انصاف کرے یہ یوحنا ۵: ۲۸ آیت اس عدالت میں خدا کا جہاں تمام قوموں کے آگے آکر اٹھ جائے گا تاکہ سب جانیں کہ اس کی حکمت مستاف پاک حکمت ہے جو ہر ایک کو اس کے کاموں کے مطابق بدل دیتا ہے۔

۶۔ یہ عدالت کب ہوگی؟

بائبل کی تعلیم یہ ہے کہ جب مسیح کی ہر وہ مسند تخت تیار ہو جائے گی تب شیطان آگ اور گندھک کی اس جہیں میں وہ جائے گا تب آخری عدالت واقع ہوگی۔ اس سے ہم کو پتہ چلتا ہے کہ دوسری درتیسری عدالت کے درمیان ایک ہزار برس کا عرصہ ہے۔ وہ تمام عدالت ہے جو دنیا کے تمام لوگوں کی قسمت کے بعد ہوگی۔

۷۔ یہ عدالت کہاں ہوگی؟

اس کی نسبت لکھا ہے کہ آخری عدالت بڑے سفید تخت کے آگے ہوگی یہ عدالت زمین پر نہ آسمان پر ہوگی اس کی نسبت یہ لکھا ہے مکاشفہ ۲۰: ۱۱ کہ زمین اور آسمان کا گئے اور انھیں کہیں جگہ نہ ملے ممکن ہے کہ آسمان، زمین اور آسمان کا گئے وہ شیطان اور اس کی روجوں کی سکونت تھا اور یہ زمین اس لئے بھاگ جائے گی کہ اس پر گناہ کا زور رہتا ہے اور خدا مسیح کے خون کا نشان ہے۔

۳- یہ عدالت کون کی ہے؟
(۱) اپنے یہاں مذہب کی عدالت

صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس عدالت میں بے ایمانوں کی عدالت ہوگی جن پر فتویٰ دیا جائے گا۔ وہی عام عدالت ہے جس میں سب رملنے کے چکا۔ یعنی آدم کے دنوں سے لے کر اس چھپے آدمی تک جو ہزار سا ہمارا سلطنت کے ختم ہونے کے بعد آخری روائی میں مسیح کے مذہب کی تہ سے ہلاک ہوئے تھے دوسری قیام میں جی اٹھیں گے۔ اور اس عدالت میں کھڑے ہوں گے۔ یوحنا رسول کے بیان سے ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ اس نے چھوٹے بڑے سب مردوں کو دیکھا اور موت درج کر لی۔ اور ان کے مردوں کو دے دیا وہ جو مسیح پر ایمان نہیں رتے مجرم ٹھہرائے جائیں گے مکاشفہ ۶: ۱۶- اور ان پر عذاب کا غضب رہتا ہے یوحنا ۳: ۳۶ وہ جو خدا کو نہیں پہچانتے اور ہمارے خداوند مسیح کو خوشحری کو نہیں مانتے اس سے بد رہے گا۔ وہ خداوند کے چہرے اور اس کی قدرت کے جس سے دور ہو کر بدی ہلاکت کی سزا پائیں گے۔ ۷- تھیٹالیمور ۸: ۱- جتنے لوگ حق کا یقین نہیں کرتے بلکہ ناکامی کو پسند کرتے ہیں وہ سب سزا پائیں گے یوحنا ۲: ۲۱ اس دولت کے آسمان اور زمین اس کے کام کے ذریعے سے سمجھئے رکھئے ہیں کہ خدا نے جہنم اور وہ بے دین آدمیوں کی عدالت درج کر کے بتا کر رکھی ہے۔ ۲ پطرس ۳: ۷ یہ سب دنیا کے آخر میں ہوگا۔ بن آدم اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ سب ٹھوکھٹنے والی چیزوں اور بدکاروں کو اس کی بادشاہت میں سے جمع کریں گے اور انھیں آگ کی بجلی میں ڈال دیں گے وہاں روز اور دنوں کا پسینا ہوگا۔

(۲) گناہ کرنے والے فرشتوں کی عدالت

گناہ کرنے والے فرشتوں کو نہ چھوڑا بلکہ جہنم میں بھیج کر تاریک محروموں میں ڈال دیا تاکہ عدالت کے دن تک خدا سے دور رہیں۔ ۲ پطرس ۲: ۴ جن فرشتوں نے اپنی حکومت کو قائم نہ رکھا بلکہ اپنے خاص مکان کو چھوڑ دیا۔ ان کو اس نے دائمی قید میں تاریکی کے اندر روز عظیم کی عدالت تک رکھا ہے یوحنا ۱۷: ۱۲ کہ تمہیں ۳: ۱۶

(۳) چھوٹے بچوں کی عدالت

یوحنا رسول فرماتے ہیں کہ میں نے چھوٹے مردوں کو دیکھا مکاشفہ ۲: ۲۲
۴- اس عدالت کے منصف کون کون ہوں گے؟

(۱) یسوع مسیح

ہم پسترد کر چکے ہیں کہ یہی در دوسری عدالت میں خداوند مسیح عدالت کا منصف ہوگا۔ ظاہر ہوتا ہے کہ مسیح آخری عدالت کا منصف بھی ہوگا خدا نے اس کو مردوں کا انصاف کرنے کیلئے مقرر کیا ہے اعمال ۱۰: ۴۲۔ باپ کسی عدالت بھی نہیں کرتا بلکہ اس نے عدالت کا سارا اختیار اپنے کے سپرد کیا ہے۔ یوحنا ۵: ۲۲ سے عدالت کرنے کا بھی اختیار بخشا اس لئے کہ وہ آدم زاد ہے یوحنا ۵: ۲۷ جو کلام میں نے کہا ہے آخری وہی اُسے مجرم ٹھہرائے گا یوحنا ۱۲: ۴۸۔ خدا نے ایک دن ٹھہرایا ہے جس میں وہ رستی سے دنیا کی عدالت اس آدمی کی معرفت کرے گا جسے اس نے مقرر کیا ہے اعمال ۱۷: ۳۱ پھر میں نے ایک بڑا سفید تخت اور اس کو جو اس پر بیٹھ ہوگا دیکھا جس کے سامنے سے زمین و آسمان بھاگ گئے مکاشفہ ۳: ۱۱ یہ خاص حق اور اختیار اس کو دیا گیا ہے اس لئے کہ وہ ابن آدم ہے وہ ایک

بڑے سفید تخت پر بیٹھے گا اور اس کے آگے کرسیوں پر بیٹھے ہوں گے۔
 مسیح جیسی سے عدالت کرے گا اور ہر ایک کا نصرت بلا طرقت دے دیں گے۔ روٹیوں
 ۵۰۲:۱ - روٹیوں ۲۰:۲۳ - کیونکہ عدالت اور صداقت اس کے تخت کی
 بنیاد ہیں۔ زبور ۸۹: ۱۴ - اس کے لیصلے درست اور راست ہیں۔ مکاشفہ ۱۰: ۵
 یوحنا کے نام پر ہر ایک تخت ٹیکے - اور خدا ہر ایک کیلئے ہر ایک زبان اقرار
 کرے گی۔ کیونکہ مسیح خداوند ہے۔ فیلیپیوں ۱۰: ۱ - اگر کسی کو اس بڑے سفید
 تخت کے سامنے کھڑا ہو کر دعا کرنے کا موقع ملے تو کوئی اپنی صفائی کے لئے کچھ نہیں
 بوس سکتا۔ کیونکہ ہر ایک کا منہ بند ہو جائے گا اور سب لوگ سزے کے دائرے میں رہیں گے۔
 وہیں۔ وہیں

جزی عدالت میں بھی وہیں رہیں گے۔ اس کے ساتھ عدالت کرنے کی لیاقت
 نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کا نصرت کریں گے۔ کرنتھیوں ۲: ۶ - جو نہ سب
 سے میں سے پہلے اس کے تخت پر بٹھاؤں گا جس طرح میں غائب آکر ہے
 ہر ایک کے ساتھ اس کے تخت پر بیٹھیں گے۔ مکاشفہ ۳: ۲۰ - دیکھو خداوند اپنے ملاکوں
 مقدسوں کے ساتھ آیا تاکہ سب آدمیوں کا نصرت کرے۔ یہودیاہ ۱۰: ۱۰ - اقرار
 لوگ پہلے خداوند میں پیوند ہو کر تخت پر بیٹھتے ہیں۔ یعنی اس کا حکمت کرنا
 ان کا حکومت کرنا ہے۔ وہ مسیح کے ہمراہ آئیں گے۔ اور ان کے ساتھ وہ تھیں تو
 عدالت کرنے میں بھی کیونکہ شریک نہ ہوں گے؟ مسیح نے کہا کہ نینوہ کے لوگ اور
 دکن کی سب سے عدالت کے۔ اور اٹھ کر اس زمانے کے لوگوں کو نصرت فرمائیں
 گے۔ متی ۲۷: ۱۲ - لکھا ہے کہ غیر قوم واسے شریعت کو توڑنے واسے یہودیوں
 کی عدالت کریں گے۔

۵۔ اس عدالت کے کرنے کا طریقہ

بائبل سکھاتی ہے کہ موقع اور علم کے مطابق عدالت درحقیقت میں بشریں
 ہوگا جو علم اور موقع رکھنا چاہیں۔ وہ سزا دیں گے۔ اور بہت مارکھائیں گے جو کم فہم
 ہیں۔ گادہ کم ہمارے کھائیں گے۔ لوقا ۱۲: ۴۵ - ۴۸ - یوحنا ۴: ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ -
 یعقوب ۴: ۱۸ - یوحنا رسول اس آخری عدالت کا بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں
 نے دیکھا کہ کتابیں کھولی گئیں۔ پھر ایک اور کتاب کھولی گئی۔ یعنی کتاب حیات اور جس
 طرح ان کتابوں میں تھیں۔ تو ان کے اعمال کے مطابق ہر ایک کا نصرت کیا گیا
 دوران میں سے ہر ایک کے عمل کے موافق اس کا نصرت کیا۔ مکاشفہ ۲۰: ۱۲ -
 اس وقت جو کچھ ان کتابوں میں تھیں۔ ان کے موافق ہر ایک کا نصرت کیا
 جیسے گا۔ بائبل میں صفات خیریت دیکھیں گے کہ وہ لوگ جو مسیح کے پیروں سے پیتر
 اپنے ناموں میں مر گئے۔ ان کی کتابوں کے مطابق ان لوگوں پر لکھی دیا جائے گا۔ اس
 نسبت دیکھیں کہ جنہوں نے شریعت سے تعلق رکھا۔ ان کی کتابوں کے مطابق ان کی سزا
 دی جائے گی۔ متی ۲۵: ۱ - ۱۳ - دیکھو کہ ہر ایک کے موافق ان لوگوں پر
 درجے لگائے گئے۔ ان میں سے ہر ایک کی کتاب کے مطابق ان لوگوں پر
 فتویٰ دیا جائے گا۔ مسیح اس کی شریعت بتائے گا۔ جو کہ ہم میں سے ہر ایک
 آخری دن وہی اُستاد جو دشمن نے کہا تھا۔ متی ۲۴: ۱۴ - یہ کلام پاک درست اور
 اس کے ساتھ کیا جائے گا۔ اور اس کا واسطہ ہوگا۔ برسوں میں فرماتے ہیں کہ جس روز
 خدا میری خوشخبری کے مطابق یسوع مسیح کی معرفت۔ آدمیوں کی پوشیدہ باتوں
 کا انصاف کرے گا۔ رومیوں ۲: ۱۳ - لیکن جنہوں نے نبیل کو مسخ کرنے کا موقع نہیں
 پایا۔ ان کا انصاف ان کی طبیعت کے بموجب ہوگا۔ لکھیں کہ جنہوں نے
 شریعت پائے گناہ کیا۔ وہ بلا شریعت کے ہلاک بھی ہوں گے۔ رومیوں ۲: ۱۳

روح رسول کے بیان سے صاف ظاہر ہے کہ ان کتابوں میں کام کی نسبت لکھا ہے جن کے مطابق مردوں کا انصاف کیا جائے گا۔ لیکن ایک اور کتاب کا ذکر اس بیان میں مندرج ہے وہ کتاب حیات کہلاتی ہے اس میں کوئی اعمال کا ذکر نہیں پایا ہے۔ لیکن ایک دفعہ ہے جس میں مقدسوں کا نام لکھا ہے۔

۱۔ اس عبادت کا نتیجہ

روح خدا سے الگ ہو جائے گی۔ اور جس کا نام کتاب حیات میں لکھا ہوا ہے وہ آگ کی جھیل میں ڈال دیا جائے گا۔ اور موت اور عالم ارواح بگ کی جھیل میں ڈالے جائیں گے۔ یہ آگ کی جھیل دوسری موت ہے مکاشفہ ۱۵: ۴۔ مکاشفہ ۱۶: ۶ وہ خداوند کے چہرے سے اور اسی کی قدرت کے جل سے ابدی ہلاکت کی سزا پائیں گے۔ ۲۔ حقیقتیں ۹: ۱ وہ ایک ایسی جگہ میں جائیں گے جہاں ان کے عذاب کا دھواں ابد تک اٹھتا رہے گا مکاشفہ ۱۷: ۱۱ جہاں ان کا کھانا نہیں رہا اور آگ نہیں بجھتی (مرقس ۹: ۴۳-۴۴) کیونکہ انہوں نے مسیح کو رد کیا۔

آگ کا ذکر۔ جو بائبل میں کیا گیا ہے لفظی طور پر نہیں ملتا ہے۔ اس سے ایسا سخت عذاب ہے جس سے وہ میں ہوں پیدا ہوتا ہے جیسے آگ سے جلنے جانے کے خواب سے وہ میں دہشت پیدا ہوتی ہے یونانی زبان میں مفلح (ΕΦΗΜΕΡΟΝ) کی بات بدکاروں کی سزا کے مقام کا نام ہے اور لیتورج ۱۵ کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک عادی کی نسبت دوسری تاریخ ۳۱۷۸ میں لکھا ہے کہ بنی اسرائیل اپنے بچوں کو سلاک (SALAK) ایک دیوتا کے آگے چھینک دیتے تھے۔ یہ عبادت اس وادی کو ناپاک کیا۔ ۲۔ سلطین ۲۳: ۱۰ اس کے بعد وہ ایک (SARAK) کو گیا، جہاں کیرے چڑوں

کو کھاتے اور آگ برابر جلتی رہتی تھی اور سب کچھ بھسم کرتی تھی یسوع مسیح بھی اس بات کا ذکر کرتے ہیں یحییٰ آگ کے جہنم کا سزا دے گا متی ۲۰: ۲۰ تیرا سارا بدن جہنم میں نہ جائے متی ۵: ۲۵-۲۶۔ تم جہنم کی سزا سے کیونکہ بچو گے ۴: ۳۰ جہنم کے بیج آگ میں جائے جو کچھ بجھے گی نہیں مرقس ۹: ۴۳ جہنم میں ڈال دیا جائے مرقس ۹: ۴۵۔ ۴۶ جہاں ان کا کھانا نہیں رہا اور آگ نہیں بجھتی مرقس ۹: ۴۶ جہنم میں ڈال دیا جائے متی ۱۲: ۵۰ بائبل میں نورستوں کی روح کی ہلاکت اور جہنم کی جگہ کے لئے آگ کی جھیل اور جہنم ناموں کے سوا اور بھی نام ملتے ہیں۔ مثلاً ۱۔ برکات ۱۰ نصیر بدوش ہمت کے بیٹے پرندہ جہنم میں ڈالے جائیں گے وہاں روٹا اور نگوں کا دینا ہوگا متی ۲۴: ۲۱ اس سے گناہ کا انجام مراد ہے۔ نورستوں کی قدرت رسوائی و رقت کے لئے ہوگی دانیل ۲۱: ۲۱ مصلح کی موت۔ گناہ کی ۱۰ وری کی موت ہے۔ رمیوں ۶: ۲۲ مصلحت اور عذاب۔ مصلحت اور تنگی۔ ایک عذاب کی جان پر آگے گی۔ رمیوں ۲: ۱۹ اور ۱۰ کے عذاب کا دھواں ابدی ہلاکت سے گا ہوتا ۱۰: ۱۵ خدا کا قہر اور عذاب۔ ۱۔ جو بیٹے کی نہیں مانتے اس پر خدا کا عذاب۔ جہنم سے ۱۰ فریاد کے فرزندوں پر خدا کا غضب نازل ہوا ہے ۱۰: ۵ اگرچہ آخری عبادت کا فیصلہ جہنم کے لئے ہوگا اور حوقیل ہوگا اس میں کوئی رزق بدین نہیں ہو سکتا۔ ہم ہر ایک زمانے میں جہنم کی سزا کی تعلیم سے بچنے کیلئے بہت دلوں نے ہر ایک قسم کی۔ میں پیش کیا۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ موت سب کچھ ختم کر دیتی ہے کیونکہ ۱۔ کائنات موت ہے۔ اس لئے انسان کی روح بالکل نیست ہو جائے گی۔ یہ لوگ کہتے ہیں کہ انسان کی روح غیری نہیں ہے۔ اس تعلیم کو جاننے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں کوئی پکا ثبوت نہیں ہے۔ کوئی کوئی یہ تعلیم بھی پیش کرتے ہیں کہ فن کو اگر اس زندگی میں

موقع نہ ملا۔ تو اس کو مرے کے بعد ایک اور موقع ضرور ملنا چاہئے کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ تھوڑے دنوں تک گزاروں کی سزا اصل جہنم سے بھی اس کا اعلان پورا ہو جائے۔ لیکن تعظیم کا ثبوت بائبل میں نہیں پایا جاتا ہے۔ جس کے یہ تعظیم تصدیق کے ساتھ پیش کی جاتی ہے کہ گنہگاروں کی رستہ ہمیشہ کے شراب میں رہے گی۔ بائبل کی تعلیم سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مستی باروں کی جہنم اور گنہگاروں کی سزا یہ عذاب دینی ہوئے سے دونوں برابر ہیں۔ گنہگار ہمیشہ کے عذاب میں جائیں گے۔ پر مستی ہمیشہ کی زندگی میں موت ۵۰:۲۵ اور سزا جہنم ہو سکے تو سب بھی ہو سکتی ہے۔ جہنم کی سزا کے ابدی ہونے کی نسبت تھوڑی سی عترت اس سے کہانی بنائی ہے۔ Aion اور Eternity۔ جو انھوں نے ابدی اور ابدیوں کے مطلب میں استعمال ہیں۔ کئے گئے ہیں۔ بلکہ اس کا مطلب رہنے اور زمانوں کے نہ رہنے۔ چونکہ اس لیے عرصے کا آہستہ آہستہ اس عطر میں پیش کرنی سب ہیں۔ ہماری بائبل میں یونانی الفاظ Aionos (ہمیشہ) بار بار آتے ہیں۔ اس لفظ سے شکیست کی بدولت مراد ہے کبھی راستہ زندگی کی تادیب خوشیوں اور گنہگاروں کی سزا۔ جیسے ہی ایک لفظ ہمیشہ استعمال میں آتا ہے پس کیا ہم یہ خیال کریں کہ اس کے کی خوشی میں بھی زمانے کی کمی بیشی پائی جاتی ہے۔ یہ تفسیر کا اخیر بھی مرکا۔ کیا ان کے موجود ہونے کا وقت بھی محدود ہے؟ اگر ہم یہ غلط کریں کہ ان کو ہمیشہ کی سزا۔ ۲۵: ۴۶۔ صرف ایک محدود زمانے تک رہے گی پس ہم کو یہ بھی ماننا پڑے گا کہ رہستیاؤں کی ہمیشہ کی زندگی بھی ۲۵: ۴۶ صرف ایک محدود زمانے تک رہے گی۔ اس باب میں رہستیاؤں کی جزا اور گنہگار کی سزا کی بابت ایک لفظ یعنی ہمیشہ استعمال میں آئے

بعض کہتے ہیں کہ جب وقت ہمیشہ رہستیاؤں اور آسمانی خوشی اور جہنم اور تفسیر کی نسبت استعمال کیا جاتا ہے۔ تب بعد ہمیشہ کا مطلب فقط ایک زمانہ نہیں بلکہ زمانوں کا زمانہ ہے۔ لیکن جب وہ استعمال کی جاتی ہے۔ استعمال کیا جاتا ہے تب لفظ ہمیشہ نسبت عورت کی زمانہ رہتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہ اس کا منظور کرنا قرین قیاس نہیں کہ لفظ ہمیشہ محدود اور محدود سے ہم ملاتے ہیں کہ میں اس پیش یا ترجمہ کو ممکن ہے۔ اس سب سے ہمیشہ کی سزا کے لئے شادی اس سے بہتر عذاب دینی زمانہ میں پایا جاتا ہے۔ اس آخری عورت کے بعد آخرت ہوگی۔ اور اس وقت ہماری حکومت اور سلاطین اور شاہین کے بادشاہت کے دور میں پائے گئے جو اس کے جوڑے کر دے گیوں گے۔ جب تک وہ سلاطین کے زمانے پائے گئے۔ اس سے کہ یہ وقت شروع ہوئے۔ سب سے پہلے انھوں نے نیست کیا حالے گا۔ وہ موت ہے۔ جو نہ سب کے سب کے پاؤں تلے کر دے گی۔ مگر سب کو کہتا ہے کہ سب کچھ اس کے مات کر دیا گی۔ تو سب کے سب کے اس کے تاج کر دیا اور خود بھی اس کے سب سے پہلے کا جس نے سب کے تاج کر دیا۔ تاکہ سب میں سے سب کچھ ہو۔ گنہگاروں ۵: ۲۵۔ ۱۸۔

۱۱۔ آسمان اور زمیں اور یہ قسم

یائشی میں آسمان کا بیان باور ملتا ہے اور اس کی بابت بہت کچھ کہے گئے اس کے حق میں یوحنا نے کہا ہے "میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں اگر نہ ہوتے تو میں تم سے کہہ دیتا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں تاکہ تم سے لئے جگہ تیار کروں تو پھر اگر تمہیں اپنے ساتھ لے لوں گا۔ تاکہ جہاں میں ہو تم بھی ہو۔ یوحنا ۱۴: ۲۔ ۳۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں بڑی مصیبت میں سے

نکل کر گئے ہیں انہوں نے چنے جانے والے کے غم سے دھوکہ کھینچ لیا ہے اس سبب سے یہ خدا کے تحت کے سامنے ہیں اور اس کے مقدس میں رت دن اس کی عبادت کرتے ہیں اور جو تخت پر بیٹھتے وہ بنائیمہ ان کے اوپر تلے گا۔ اس کے بعد نہ کبھی ان کو محسوس ہو گی کہ یہاں اور نہ کبھی ان کو مستانہ کو دیکھ کر کیونکہ جو برہ تخت کے بیچ میں ہے وہ ان کی نگاہ کی گرسے گا اور انھیں آب حیات کے چشموں کے پاس سے جائے گا اور خدا ان کی آنکھوں کے صبا آسودہ ہو گا۔ مکاشفہ ۱۴: ۷۔ لفظ "سمان" ان الفاظ میں مراد ہے "تیسرا آسمان" ۷: ۱۲۔ ۱۳۔ ہمیشہ کی زندگی "مقا ۲۶: ۲۵۔ فردوس نوحا ۲۲: ۲۲۔ اوردی اور ابدی حلال۔ ۱۴: ۷۔ بدی نجات۔ ۱۵: ۱۰۔ علم کی روشنی۔ کلیتوں ۲۶: ۱۲۔ سمائی بدست ہوا۔ ۲۶: ۱۲۔ اہل ام اور حاکم اور عیوب کے ساتھ آسمان کی بدست ہمت کی عبادت میں شریک ہوا۔ ۱۱: ۱۱۔ فیمل میں اس جگہ کی بابت کہیں درکیدی ہے۔ بدست تعلیم موزود ہے۔ اس کی بابت بائبل کے سبب مصحف خدائے میں صرت ساتر یا گیا ہے ان کا کتنا آوی گوروا نہیں۔ ۱۲: ۱۲۔ کرختیوں ۲۶: ۱۲۔ آسمان کی بابت ہمار علم ناقص ہے اور ہماری نبوت نامہ تمام ہے۔ ہم ہم کو تینہ میں دھندہ مادیوں کی دہانہ ہے مگر اس قوت رہبر و دیکھیں گے۔ اس وقت میر علم ناقص ہے۔ مگر میں قوت اپنے پڑے طور پر پہچانوں گا جیسا میں پہچان گیا ہوں۔ ۱۲: ۱۲۔ ۱۳۔ مقدسوں کے لئے یہ کافی ہے کہ وہ خدا کا منہ دیکھیں گے۔ اور اس کا نام ان کے ماتھوں پر رکھا ہوا ہو گا مکاشفہ ۲۶: ۱۲۔ آسمانی خوشی میں رہنے ہو جائیں گے اور یہ درجے کسی طرح اس زندگی کی وفاداری کے مطابق ہوں گے۔ رستہ انہی اپنے باپ کی ادشاہت میں "آب کی مانند نکلیں گے اور وہ جن کی کوشش سے بہتر ہے

بھادق ہو گئے ستاروں کی مانند ابدانک ۱۲: ۱۲۔ اس وقت مقدس اس بادشاہت کے جلال میں درجہ کئے جائیں گے جو ان کے لئے بنائے عالم کے وقت سے تیار کی گئی۔ متی ۲۶: ۲۵۔ بائبل کی تقسیم یہ ہے کہ آسمان اور زمین جواب ہیں خدا کے کام ہے اس لئے ہیں کہ جو ہے جی میں اور لے دین آدمیوں کی عبادت اور ہلاکت کے دن تک محفوظ رہیں گے اس دن آسمان بڑے شوق کے ساتھ ربار ہو جائیں گے اور عبادت حررت کی سنت سے چھل جائیں گے لیکن اس کے وعدے کے موافق ہم نے "سمان" درجہ زمین کا نزلہ کرتے ہیں جس میں۔ ستیری سی رہے گی۔ ۱۲: ۱۲۔ پہلے ۱۳: ۱۲۔ اس کی بابت یہ عبادت میں لکھا ہے کہ دیکھو جو آگے سے ان کا ہر ذکر نہ گئے گا۔ معلوم ہوتا ہے کہ جب خدا درجہ مسیح میں سفید سنت پر عدست کے لئے بیٹھے گا تب آسمان اور زمین بھٹک جائیں گے۔ پہلا "سمان" اور پہلی زمین جاتی۔ یہ بھی مکاشفہ ۱۲: ۱۲۔ اور ہم میں ساری چیزوں کو نیل دیتا ہوں مکاشفہ ۱۲: ۱۲۔

اس پانی میں بر جو کمنہ کے صیاب سے جنتی ہوتی بہت خوش ہو جائیگا اور حلال اور بدن کا ڈنک اور رونا دھونا بہت ہی کرتے ہیں لیکن میں یہاں نہیں ہوئی کیونکہ خدا ان کی آنکھوں کے سبب "نوپ پچھ دے گا۔ موت جو ہماری دشمن ہے اور ایک دوست کو دوسرے دوست سے خد کرتی ہے نہیں رہے گی اور نہ درجہ ہے گا۔ نہ آہ نہ ڈنک نہ درد۔ پہلے فردوس میں ستیظن و غل ہو گا پانا لیکن سے فردوس میں داخل ہو سکیں گے۔ درجہ چیز جو پاک یا لغت انگیز یا جھوٹ ہے اس میں کسی طرح اندر نہ آسکے گی۔ خدا نئی زمین کو بہشت بنائے گا اور جو اس پر اپنے مقدسوں کے ساتھ بود و باش کرے گا باغ عدن کا فردوس کھود دیا گیا لیکن دوسرا فردوس بہشت تک تامل رہے گا پورے فردوس میں خدا

وقت بے وقت آیا کرتا تھا اور ہم سے بات کرتا تھا ایکس نے دوسرے میں خدا
پسند لوگوں کے ساتھ سکونت کرے گا۔ اور وہ اس کے لوگ ہوں گے اور خدا
کا جہاد بے وقت ہے۔

بائبل میں سے یہ دستخط کی بابت جیسے ہی عالم کا ذکر پاؤں آئے جس
کا پہلا ہی انسانی عقل میں اتنا ثابت منکھ ہے یہ کہ وہ یسوع مسیح اور
حساب سے مانگے جا رہے ہیں۔ یہ ہے کہ اس بات پر دعا
کے ساتھ غور کیا جائے تاکہ دوسرے روشنی سے۔ انسانی عقل محدود
اور ہی باتیں لے محدود ہیں۔ اس سے اندازہ ہے کہ روح القدس بھی
پہر پہر ہر کہے۔ مکاشفہ کو کہتا ہے (۱۰۰: ۱۰) میں نے یہ دستخط کہاں
رہا گیا ہے۔ بدھار سے اس کی بات میں نے چاہا کہ میں نے تمہارے حق میں
پر دستخط کو آسمان پر سے کہہ کر دیکھو۔ اور وہ اس دہلیز
کی مانند آراستہ ہے جس سے اپنے مقاصد سے منکھ ہے۔ یہ ہے کہ ہم یہ
مسودہ کا ذکر کرنے پر دستخط کی جتنی دوسرے اس میں سکھانے کے ساتھ دیکھتے
ہیں تو ہر وقت معلوم ہوتا ہے کہ نیک بے وقت ہے۔ ہمارے ہر شہر میں ملے اہل
حق اور خیراتی مادیات سے بڑا ہے۔ جس کو ہوا نے نہ صرف کے یہ دستخط
کی صورت میں دیکھ لیا۔ ہر وقت اس میں ایک فرشتے نے مجھ سے
کہا کہ میں تجھ کو دیکھ رہا ہوں۔ اس پر وہ دیکھ رہا ہے اور چکے رہے ہیں۔ ایک
بڑے دیکھنے والے سے کہہ دو۔ اور ہر شہر میں یہ فرشتہ کو آسمان پر سے خدا
کے پاس سے فرستے رکھ لیا۔ اگر مایہ دستخط اور دہلیز ایک ہی نہیں تو یحییٰ
رسول نے زمین کو نہیں دیکھا۔ لیکن اس جہان کے ہر عکس یہ نیک ہے
کہ فرشتے کے کہہ کہ وہ آئیں تجھے زمین دیکھاؤں لفظ یہ دستخط کے طور

پر دہلیز ہے جب یہ فرشتہ رسول ہر زبان پر آئے تو اس نے یہ دستخط کو دیکھا۔

اس شہر میں خدا کا اعلان ہر وقت ہے اور اس کی جگہ نہایت قیمتی ہے۔ یہ
اس شہر کی سی جگہ ہے کہ ہر طرح شرف ہو۔ وہ یہ ہر دستخط میں نہیں
ہوگا کہ اس کے دیرداد میں اور نہ میں۔ یہ کہ وہ دستخط ہوگی۔ اس
میں خدا نے لوگوں کے ساتھ ہر وقت ہے کہ ہر دستخط کا وہ شہر میں سے ہر دستخط
ہوگا کہ اس شہر سے زمین کا تمام بخوبی ہونے کا وہ شہر رہے۔ فرانک
نکل (یعنی ساٹھ سال سو کوئی) اس کی بھائی اور جوہری درویشی رہی
اس شہر کے چھانک اور دیوید۔ یہ ہر دستخط ہے کہ ہر دستخط کے ہر دستخط
جانی ہو۔ اس سے کہہ دو کہ ان لوگوں پر جی مسرت میں کے ہر دستخط کے ہر دستخط
ہوئے ہیں۔ اس کا ہر ایک جہانک لے رہا ہے۔ ہر دستخط کے ہر دستخط
کے ہر دستخط کی طرح ہر دستخط میں ہر دستخط کے ہر دستخط
آسمان کی طرف ہیں چھانک۔ ان کی طرف ہیں چھانک۔ ہر دستخط کی طرف
ہر دستخط کے۔ اس میں ہر دستخط ہر دستخط کے ہر دستخط کا ذکر
باب آتا ہے۔ وہ اس شہر کے چھانک ہیں۔ یہ وہ ہے کہ ہر دستخط کے ہر دستخط
یہ دستخط میں کسی قبیلے وغیرہ کا ذکر نہیں پایا جاتا ہے۔ اس میں ہر دستخط
کا ذکر ہے۔ جہاں قوم اور قبیلے ہیں۔ وہ ہر دستخط کے ہر دستخط
ہر دستخط کے ہر دستخط میں چھانک ہیں۔ ہر دستخط کے ہر دستخط
ہوگا معلوم ہوتا ہے کہ ہر دستخط میں چھانک ہیں جس کے ہر دستخط کے ہر دستخط
ہر دستخط کے ہر دستخط میں چھانک ہیں۔ ہر دستخط کے ہر دستخط
اس کی بابت ہر دستخط میں کہ ہر دستخط کے ہر دستخط کے ہر دستخط
کیونکہ خدا کا کلام ان کے سپرد ہو۔ ہر دستخط کے ہر دستخط کے ہر دستخط

مسیح بھی، انھیں میں سے تھا۔ روسیوں ۵:۹ نکھائے کہ اس شہر کی دیوار کی بارہ
 فیادوں پر رسولوں کے بارہ نام لکھے تھے۔ بارہ رسول اس شہر کی بنیاد ہیں۔ پولس
 رسول بتاتے ہیں کہ میں نے یسوع کی اس کے قیاموں ۱۰:۳۰ اور کلیسیا کی بابت لکھا
 ہے کہ وہ رسولوں کی یز پر جس کے کوسے کے سرے کا پتھر خود مسیح یسوع سے رکھو ہے
 تعمیر کی گئی ہے۔ قیاموں ۲۱:۲ مسیح کلیسیا اور ہر اسرائیل کی بنیاد ہے۔ معلوم
 ہوتا ہے کہ نئے روشم میں بارہ رسولوں کو اور پچا مرتبہ دیو جانے لگا۔ اس کی
 بابت پطرس نے مسیح سے پوچھا کہ ہم کو سب کچھ چھوڑ کر ترسنا چھوے ہو گئے ہیں۔
 پس ہم کو کب ملے گا؟ یسوع نے اس سے کہا کہ میں تم سے کچھ کہتا ہوں کہ جب
 بن آدم نئی سپید رست میں اپنے جہاں کے تخت پر بیٹھے گا تو تم بھی جو میرے
 پیچھے ہوئے ہو بارہ تختوں پر بیٹھ کر مسر جس کے بارہ فیادوں کا انتہا کر دے گا۔ قیاموں ۲۲
 شہر کی دیوار ایک سو چوبیس ہاتھ نکلی اور اس کی دیوار شیش کی تھی اور شیش ایسے
 خاص ہونے کا تھا جو شفاقت شیشے کی مانند ہو۔ اور اس شہر کی دیوار کی بنیادیں
 ہر طرح کے پتھر سے آراستہ تھیں۔ پہلی بنیاد شیش کی تھی۔ دوسری نیلم۔ تیسری
 مشبہ شیش کی۔ چوتھی زرد کی۔ پانچویں عقیق کی۔ چھٹی لال کی۔ ساتویں سبز۔ ہشتویں
 آٹھویں سفید۔ نویں زبرجد کی۔ دسویں یاس کی۔ یکویں عقیق سنگ سبیل کی
 اور بارہویں یاقوت کی۔

اور بارہ دروازے بارہ موتیوں کے تھے ہر دروازہ ایک ایک موتی کا تھا۔
 اور شہر کی سڑک شفاف شیشے کی مانند خالص ہونے کی تھی اور اس میں
 کوئی مقدس نہیں ہے۔ کیونکہ خداوند خدا اور مسیح اس کا مقدس ہیں اور اس
 شہر میں سورج یا چاند کی روشنی کی کچھ حاجت نہیں، کیونکہ خداوند خدا نے
 اسے روشن کر رکھا ہے۔ دربارہ اس کا چراغ ہے۔ نئی زمیں کے بادشاہوں

خود پر چڑھنے پر شہر کی دوستی میں پھر رہ گئے۔ دربارہ شاہی کریں گے۔ دربارہ
 ہوائی شہر میں پانچ سو اور سات پانچ سو۔ دربارہ دوست ہونے کے پست کی بڑی۔ ایک
 قومیں سر شہر کی روشنی میں چلیں پھر گئی۔ اس سے خداوند کے یہ شہر۔
 بہت بڑا دیکھ کر حیران رہا۔ دربارہ ہوائی لوگ یہاں کے سفر کے اہل ساز شہر کے
 کی روشنی میں پھرتے تھے۔ اس طرح کی زمین کی قومیں میں شہر کے سبیلوں کی
 دوستی میں پھر گئی۔ زمین کے بادشاہ۔ اپنی شوکت و شرف کا دعوت اس میں
 نائیں گے۔ فکس ہے کہ یہ اس کی عداوت کا ذکر ہے۔ جو نئی زمیں کے لوگوں پر
 نئے روشم کے شہروں سے زمین ہوگی۔

اس شہر میں ہر گھر کے پاس ایک دروازہ ہے۔ دروازہ مقدس لوگ فرست دے
 کی جماعت۔ یہ لوگ ہر گھر کی کاپی و کام لے کر ہوتے۔ سبب و شہر کی دیوار میں
 ہر گھر کے۔ یہاں یسوع کے ساتھ رہا وقت و رسمت رکھیں گے۔ قیاموں ۱۰
 ۲۲:۱۰ اور اس میں کوئی نابالغ نہ ہوگا۔ یا کوئی شخص جو گناہ کرنے کا کوئی چھوٹی
 اثر رکھتا ہے۔ ہر گھر و خوراک نہ ہوگا۔ مگر وہی ان کے نہ ہونے کی کتابیات
 میں لکھے ہوئے ہیں۔ شہر میں اس آب حیات کی شہادت ہوگی۔ ہر گھر کے پاس
 کی طرح شفا کا۔ اور خدا اور شہر کے تخت سے نکلی ہے۔ یہ شہر نہ لگے اور
 آسمانی آرام۔ اور مسلمان کا نشان ہے۔ اب ہم کو یہ شہر میں دھندلے ہوئے
 سے۔ مگر اس وقت وہ ہر دربارہ ہیں۔ ۱۰:۱۰ قیاموں ۱۰:۱۰۔ دربارہ
 دیکھیں گے۔ اور اس کا ہر انسان کے ہاتھوں پر لکھی ہوئی ہوگا۔ ۲۱:۲
 جب ہم دلی کی تہی خود کے ساتھ پڑھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس پانی
 سے روحانی برکات کا مطلب پایا جاتا ہے۔ یعنی حقیقی میں رہے۔ ۹۰
 کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ پانی گھر کے مستان کے پتے سے ہر طرف کو

نکل رہا ہے اور چرچ ہوگا کہ جہاں کہیں یہ دنیا پہنچے گا۔ ایک چلتے پھرتے والا جانور زندہ ہے
 گا۔ در پھلیوں کی بڑی کثرت ہوگی کیونکہ یہ پانی و آب ہتھی اور وہ شیریں مچھلی پس جہاں کس
 یہ دریا پہنچے گا زندگی بچنے کا۔ زکریا ۴: ۸۰ اور خداوند کے گھر سے ایک شیشہ جاری
 ہوگا یوآیل ۱۸: ۳۔ تب حیات کی ندی سم کو یاد دہاتی ہے کہ اس جیتے ہوئے کی
 دھاریوں سے ہر ایک رہنما میں خدا کو خوش کیا ہے۔

اور دریا کے دربار زندگی کا درخت تھا۔ اس میں بارہ قسم کے پھل
 تھے تھو درہ ہر ایک پھل میں پھلتا تھا۔ اور اس درخت کے پتوں سے توہوں
 کو شفا ہوتی ہے۔ باغ عدن کے فردوس میں زندگی کا درخت تھا لیکن اس
 کا پھل آدم و حوا کو نہیں دیا تھا کیونکہ ان کے سبب سے خداوند نے ان کو
 باغ عدن سے باہر کر دیا۔ اور کرویوں کو چمکی توڑ کے ساتھ جو جہاں طرف
 پھرتے تھے مقرر کیا کہ درخت حیات کی راہ کی نگہبانی کریں۔ نئے فردوس کے
 درخت حیات کی راہ کی کوئی نگہبانی کرنے والا نہیں ہے۔ وہ نہ کوئی چمکی تلوار۔
 اس بات کا عکس برائے عہد نئے میں پایا جاتا ہے۔ یعنی دریا کے کنارے پر اس
 طرف اور اس طرف ہر قسم کے میوے در درخت آگئیں گے۔ جس کے پتے بھی
 نہیں مرجھائیں گے۔ اور جن کے میوے کبھی چمکے نہ جائیں گے۔ وہ اپنے اپنے پھل
 میں نئے میوے میں گئے۔ اس نئے کہ پانی مقدس میں سے نکلتا ہے اور
 ان کے میوے کھائے کیلئے۔ اور ان کے پتے دو کے لئے موب کے حزن فی ایل ۳۲: ۲
 درجہ بھنت نہ ہوگی۔ خدا اور برے کا درخت اس مشہر میں ہوگا اور
 اس کے بندے اس کی عبادت کریں گے۔ اور پھر راستہ ہوگی۔ اور وہ چراغ
 و سورج کی روشنی کے محتاج نہ ہوں گے۔ کیونکہ خداوند خداوندی کو روشنی
 کرے گا اور وہ اب آباؤ اجداد کا بادشاہ ہی کریں گے !

سوالات

۱۔ جسم کی موت کا کیا مطلب ہے ؟

۲۔ روح کی موت کا کیا مطلب ہے ؟

۳۔ دوسری موت کا کیا مطلب ہے ؟

۴۔ بائبل میں موت کا مطلب کن مثالوں میں دیا گیا ہے ؟

۵۔ کن سبب سے موت مقدسوں کے واسطے حوالہ کیا گیا ہے ؟

۶۔ کیا انسان کی روح نیست ہو تو وہی رہے یا نہیں ؟

۷۔ خاص ذکر کیا ہے کہ موت میں انسان کی روح نیست نہیں ہوتی ہے ؟

۸۔ انسان کی روح کے فیروانی ہونے کا کیا ثبوت ہے ؟

۹۔ کس طرح سے یسوع کا حق اٹھنے والے کے غیروانی ہونے پر روشنی ڈالتا ہے ؟

۱۰۔ کس طرح سے موت گناہ کا پیکر تیار ہے ؟

۱۱۔ ہمیشگی کی بات عقل کی روشنی میں پیش کرتی ہے ؟

۱۲۔ ہمیشگی کی بات اس بات سے ملے گی کیا گوئی ہے ؟

۱۳۔ درمیانی حالت کا کارآمد ہے ؟

۱۴۔ کتنی درمیانی باتیں موجود ہیں ؟

۱۵۔ موت کے بعد راستہ کی راہیں کہاں رہتی ہیں ؟

۱۶۔ موت کے بعد راستہ کی راہیں کہاں رہتی ہیں ؟

۱۷۔ موت کے بعد وہیں بے خبری و بے علی کی حالت میں رہتی ہیں ؟

۱۸۔ یسوع کے جی اٹھنے سے پیشتر بعضوں کے خیال کے بموجب راستہ کیا

۱۹۔ جب راستہ بندو میانی حالت میں رہتے ہیں کیا ان کو جہنمی بناتی ہے ؟

جہانگاہے یا نہیں ؟

۲۰۔ کیا بدکاروں کو روہ قادیان کا مرقع ملتا ہے ؟

۲۱۔ کہا یہ جہنمی ہی تعلیم پڑھتے ہیں ؟

۲۲۔ کون سے حصہ دشمنوں سے دہلیان برسیں گی کی تعلیم پیش کی جاتی ہے ؟

۲۳۔ سیوہ مسیح کی لہ کا ذکر نہیں ملتا کتنی دفعہ یہ ہے ؟

۲۴۔ پُر اسے عہد نامے میں ملتی ہے ؟

۲۵۔ یہ وہ مسیح پہلی بار آیا تو کس حالت میں آیا اس نے اپنے آپ کو

کئی پرکھا ؟

۲۶۔ جس حالت میں یہ شہرانی دوبارہ سرحد آباد کیا کرے گا ؟

۲۷۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۲۸۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۲۹۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۳۰۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۳۱۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۳۲۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۳۳۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۳۴۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۳۵۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۳۶۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۳۷۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۳۸۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۳۹۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۴۰۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۴۱۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۴۲۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۴۳۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۴۴۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۴۵۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۴۶۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۴۷۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۴۸۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۴۹۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۵۰۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۵۱۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۵۲۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۵۳۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۵۴۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۵۵۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

۵۶۔ کس طرح سے یہ شہرانی کی پہلی آمد کی پیشگوئی ہوئی ہوگی ؟

- ۷۵۔ دوسری عدالت کب ہوگی ؟
 ۷۶۔ دوسری عدالت کہاں ہوگی ؟
 ۷۷۔ دوسری عدالت کن کی ہوگی ؟
 ۷۸۔ دوسری عدالت کے منصف کون کون ہوں گے ؟
 ۷۹۔ دوسری عدالت کا کیا نتیجہ ہوگا ؟
 ۸۰۔ تیسری عدالت کب ہوگی ؟
 ۸۱۔ تیسری عدالت در دوسری عدالت کے درمیان کتنے فرس ہوں گے ؟
 ۸۲۔ تیسری عدالت کہاں ہوگی ؟
 ۸۳۔ تیسری عدالت کن کی ہوگی ؟
 ۸۴۔ تیسری عدالت کے منصف کون کون ہوں گے ؟
 ۸۵۔ تیسری عدالت کا کیا نتیجہ ہوگا ؟
 ۸۶۔ گنہگاروں کا کیا فیصلہ ہوگا ؟
 ۸۷۔ مقدموں کا کیا انجام ہوگا ؟

- ۵۵۔ ہزار سال بعد بادشاہت کب ہوگی ؟
 ۵۶۔ مائیں میں کیا ثبوت ہے کہ لیوٹ ہزار سال بعد بادشاہت سے پیشتر آئے گا ؟
 ۵۷۔ سات ثبوت نہیں ؟
 ۵۸۔ ہزار سال بعد سلطنت کا کچھ عرصہ بیان کرو ؟
 ۵۹۔ ہزار سال بعد سلطنت کے وقت شیعان کی حالت کیسی ہوگی ؟
 ۶۰۔ کشتی ریت، تیریں، چوڑائی ؟
 ۶۱۔ زمان کی عمر کہاں تک بڑھائی جائے گی ؟
 ۶۲۔ بیماری کی سبب کیا ہوگا ؟
 ۶۳۔ پھیلنے والے جانوروں کی نسبت کیا لکھا ہے ؟
 ۶۴۔ انڈی کی نسبت کیا لکھا ہے ؟
 ۶۵۔ ہزار سال بعد سلطنت میں کیا موجود ہوگا یا نہیں ؟
 ۶۶۔ ہزار سال بعد سلطنت میں موت موجود ہوگی یا نہیں ؟
 ۶۷۔ مزارعہ، امارت، سلطنت کی تعلیم پر عترت کو میوے کی کتنی ہیں ؟
 ۶۸۔ آخری مزارعی کب ہوگی ؟
 ۶۹۔ آخری مزارعی کا کیا نتیجہ ہوگا ؟
 ۷۰۔ کتنی عدالتوں کا ذکر ہے ؟
 ۷۱۔ پہلی عدالت کب ہوگی ؟
 ۷۲۔ پہلی عدالت کہاں ہوگی ؟
 ۷۳۔ پہلی عدالت کن کی ہوگی ؟
 ۷۴۔ پہلی عدالت میں کن ماٹوں کی عدالت ہوگی ؟
 ۷۵۔ مقدموں کے روزہ جرمیں کتنے تاج دے جائیں گے ؟

پندرھواں باب

گندے اور آلودہ زبانوں کے اعتبار سے خدا کی مرضی
اور خواہش

حالت تشکار کی گہائی کے بعد نے گھر سے زمانے میں اپنے آب کو بہ گراں
بھولا بلکہ ہی مرضی انسان پر ہی کیا کرتا تھا۔ زمانہ در زمانہ اپنی استطاعت اور ارادہ
کو گورہ پر یہ دو خداوند پر کیا گیا۔ ہر ایک زمانے کے شروع و اختتام کی حالت بہت
خوب و درستی تھی۔ لیکن گندے کے سبب۔ ایک زمانے کا خیر و برکت
خواب ہوا کہ میں کوئی نہ تھی۔ کسی وقت سے ہو۔

پہلا زمانہ

پہلا زمانہ۔ تاریخ عدس کا زمانہ کہلاتا ہے۔ میراث ۱۰۰۰۔ یہ بے شک
... تھا۔ یہ زمانہ۔ عیسیٰ کی پیدائش سے عیسائیوں کے گناہ میں گرا جانے
تک گیا۔ چوتھے۔ یہ عیسائیوں کی موت سے نہیں ہے جس سے ہم کو معلوم ہو کہ یہ
زمانہ۔ کتنے برس تک۔ یہ۔ عدس میں یورپ کی طرف ایک باغ تھا اور
"ہم کو جیسے گندے زبانوں کا۔ کھا۔ درختوں کے پودوں کی جیسے خوشنما
درکھی میں طوطے تھا آدم کو یہ۔۔۔ کے سچوں پنج حیات کے درخت اور

ایک دوسری پہاڑ کے درخت کو زمین سے اٹکایا اور عدس سے ایک ندی بہنے کے
سیراب کرنے کو نکلی اور وہاں سے تقدیم ہو کر چار ایسی پہاڑوں کی بنی۔ یہ باغ
جہاں بہت خوبصورت تھا اگرچہ آدم اس خوبصورت باغات میں رہتا تھا جس کی
بابت خدا نے کہا کہ یہ بہت اچھا ہے۔ تمام خدا سے کہہ کر اچھا نہیں کہ آدم اکیلا
رہے ہم اس کے لئے ایک ساتھی آدم کی مانند بنائیں گے۔ خدا اور خدا
نے آدم کی پہلوؤں میں سے ایک پہلو نکالی اور ایک عورت بنا کے آدم کے پاس
دیا اور آدم نے کہا کہ یہ میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت میں سے
گوشت ہے۔ اس سبب سے وہ دوی کہلائی گئی۔ کیونکہ وہ زمین سے
نکالی گئی۔ ہم نہیں جانتے کہ کتنے برس تک آدم اکیلا تھا۔ لیکن عرصہ
عرصہ گزر رہا۔ کیونکہ آدم نے ہر ایک صبح اور پرندے کا نام رکھا۔ آدم
اور عورت بیٹھتی تھیں کہ حالت میں بہت خوش تھے لیکن یہ زمانہ لمبا نہیں ہوا کیونکہ
مستطال چوکی زمانہ شروع کرنے کے لئے باغ میں آیا۔ اس سے خواہ کے دل
میں خدا کے کلام کی بہت مشک و تشوہ ڈال دیا۔ نہ۔ خواہ نے دیکھا کہ وہ
درخت کھانے میں اچھا اور رکھنے میں خستہ اور عقل کھٹے میں خوب ہے
تو اس کے چل میں سے لیا اور کھایا۔ اسے اپنے آدمی کو بھی برابر۔ وہ شمس
نے کھانا تب اس کی آنکھیں کھلیں اور وہیں معلوم ہو کر وہ۔ بے
تھے۔ ہوں نے انھیں سے جوں کو تھا کہ اپنے سے لنگیاں مٹائیں لیکن
اس پر شک کے بدلے خدا نے جس کے واسطے چڑھے سے کرتے بنا کر اس
کو بنائے۔ کوئی بیگناہ جانا خود تسلیم کیا گیا۔ اس میں ایک عجیب بات ہے
جو یسوع مسیح کے کفارے کا طرف اشارہ کرتا ہے اور بتلاتا ہے کہ
بغیر خون بہانے معافی نہیں ہوتی۔ صبر ۹: ۲۲

دوسرا زمانہ

(طوفان سے پہلے کی مخلوق) طوفان سے پہلے کی مخلوق - یہ زمانہ گہ میں گرجانے سے لیکر طوفان تک گنت جاتا ہے - یہ زمانہ ۱۳۵۶ برس تک رہا - اُس وقت کوئی بھی ہوئی صورت موجود نہ تھی لیکن خدا کی مرضی کی بات روشنی اور عظم تھی - کیونکہ آدم اُن کے بیچ میں ۹۳۰ برس تک رہا - ممکن ہے کہ خدا نے اُس خدا سے جس نے خود کی قربانی کی نسبت سکھایا - تعجب کی بات یہ ہے کہ آدم کی بہت کچھ دکر ہمیں پایا جاتا ہے - جن کے مہمان شراہوں کی یادہ بات میں دیا گیا ہے - اُن ابابہوں کی خبرت ہا بل سے شروع کرتے ہیں وہ بعد شہر تھا جس نے خود کی قربانی سے چڑھا لی - قاتل نے اپنی مرضی کے بموجب یہ کھیت کے حاصل میں سے جس کو خدا نے نعمت دی - خدا کے واسطے قربانی پر چڑھ کر سبک خدا سے جس کو قبول نہیں کیا اور آسمانی آگ میں گرہیں گری - اس کے برعکس حب ہا بل اپنی پہلو سے مرنے کی صورت میں سے لایا جب خدا سے اُس کو قسم - کھپ - پیدائش ۴۰ - ۵ - جب قاتل نے دیکھی کہ خدا نے میری قربانی کو قبول نہیں کیا لیکن اُن کی قربانی کو قبول کیا تب وہ باپن سے ہو - خدا سے اُس سے کہا مجھے کیوں غصہ آیا اگر تو اچھا کرے تو گناہ دروازے پر نہ آئے - یہ تو اُس پر غالب آئے قاتل نے خدا کا حکم نہ مانا اور جب وہ دونوں کھیت میں بیٹھے تو یوں ہوا کہ قاتل نے اپنے بھائی ہا بل پر حملہ کیا اور اُسے مار دیا - پیدائش ۴۲ - ۸ - اگرچہ اُس وقت اُن لوگوں کے بیچ میں حقوق تین سو برس خدا کے ساتھ چلا رہا اور خدا کی مرضی کی نسبت اُن کو مبتلا رہا تاہم مدت رشتہ لوگوں کا چل

خدا نے آدم اور حوا کو نکال دیا اور ہا بل خدا کے پڑوس کے طرف کر دیوں کو چکنی نکال کے سب سے جو چہاروں طرف پھرتی تھیں مقرر کیا - کہ درخت حیات کی ماہ کی بچہ بانی کریں - خدا نے انسان کو بڑی بڑی حالت میں ہمیں چھوڑ دیا بلکہ اُس نے وعدہ کیا کہ ایک نجات دیئے والا یہی مسیح آئے گا جو شیطان کے سر کو کچلے گا - اس طرح وہ نہایت سبک زمانہ ختم ہوا -

۹۳۰

۱۳۵۶

تیسرا زمانہ

النسافۃ حکومت ہے :-

یہ زمانہ طوفان سے نکل کر بابل کی پراگندگی تک گنت جانا ہے۔ یعنی قریب ۴۵۰ برس کا دورہ۔ اس سے زمانے کا شروع تاریخیت تک رکھا۔ اس زمانے میں فرج کی عمر ۱۰۰ برس کے اور یحییٰ (پیدائش ۶۷) اور اوس کے سب سے جھوٹے بیٹے کی عمر ۹۰ برس کی تھی۔ پیدائش ۱۱۱ - ۱ - نوح اور اوس کے خاندان کی قریبی صحبت سے اس زمانے کا شروع ہوا۔ یعنی نوح نے خندہ دوز کے لئے ایک مدبج بنایا۔ درمیان کے پاک جرموں میں سے نکل کر اوس مذبح پر سوختی قربانیاں چڑھا رہا تھا۔ خندہ دوز سے موت فوری کی دھمک تھی اور خندہ دوز سے بچنے والوں کو کہ انساں کے سبب سے میں بھرکھی زمین پر نعت نہیں بھیجوں گا۔ درمیان میں سب خاندان کو چھپا کر مار دیا گا۔

پیدائش ۲۰۸ - ۲۱ - خندہ دوز نوح اور اوس کے خاندان سے اپنا عہد قائم کیا اور کہا کہ میں دینی گمان کو ماری میں رکھنا چوں کہ وہ میرے اور زمین کے دینان عہد کا نشان ہوگا۔ پیدائش ۱۳۰۹ - اوس رحمت خندہ دوز نوح سے اوس کے خاندان کو مرگات دیں اور انہیں کہا کہ بڑھو اور چلو اور زمین کو معذور کرو۔ اوس زمانے میں خاندان خدا کے حکم سے گوشت کھانے لگے۔ پیدائش ۳۰۹ - گرچہ اوس زمانے کا شروع نہایت مبارک تھا۔ تاہم جب لوگ

شمار میں بڑھ گئے تب وہ خدا کے خلاف کام کرنے اور اوس سے دور چھینے لگے۔ جب لوگ کثرت سے زمین پر پھیل گئے تب وہ بھی اپنے کے ساتھ ہی مت پرستی میں مبتلا ہو گئے۔ اوس وقت تک تمام زمین پر ایک ہی ہوتی تھی۔ پیدائش ۱۱۱ - وہ خدا کی ہمت نکر نہیں کرتے تھے لیکن اپنا ہم ترا کرنا چاہتے تھے۔ اسی سے انہوں نے کہا کہ ذہم ایچہ و سبے ایک شہر بنائیں اور ایک مذبح جس کی چوٹی تسمان تک پہنچے اور یہاں پناہ نام کریں ایسا جو کہ تمام دوسرے زمین پر پراگندہ ہو جائیں۔ پیدائش ۴۰۰ - وہ لوگ اپنے کام میں کامیاب نہ ہوئے کیونکہ جب خندہ دوز نے اوس کے کام کو دیکھا تب اوس نے کہا کہ ہم اتریں اور اُن کی بولی میں اختلاف قایل ہیں۔ خندہ دوز نے ان کو وہاں سے تمام دوسرے زمین پر پراگندہ کیا۔ پیدائش ۶۱۱ - ۸ - اسی طرح یہ زمانہ بھی ختم ہو گیا۔

پانچواں زمانہ

شرعیۃ کا زمانہ :-

یہ ذرا عجیب اسرائیل کے صدر کی اسیری سے رہائی پانے سے لے کر یسوع مسیح کی موت تک گننا حد ہے۔ یعنی ۱۴۹ یا ۱۵ برس کا زمانہ تھا۔ اُسے - ماہ کے شروع میں موسیٰ خدا کا چنا ہوا وسیلہ تھا جس کے دریغ سے خدا پہنچے ہوئے لوگوں کو صحرایہ اسیری سے نکال دیا۔ جب ہی اسرائیل اپنے سفر میں کنعان کی طرف سینا پہاڑ تک پہنچ گئے تب موسیٰ کو شریعت ملی کہ بنی اسرائیل کو دے اس زمانے میں خدا ہی مرضی بنی اسرائیل پر مقرر ہوئے ذریعے سے اپنے لوگوں کے درمیان ظاہر کرتا ہے۔ وہ برسر دست ہاتھ سے انہیں مصر سے نکال دیا۔ وہ کوئی چالیس برس تک بیابان میں گھومنے کے عادیوں کو برداشت کرتا رہا۔ اور کنعان کے ملک میں سات قوموں کو عادت کر کے تختہٴ سادہ سے چار سو برس میں اس ملک اس کے خوں سے کر دیا۔ اجمال ۱۷۱۳-۱۹ موسیٰ کی موت کے بعد بنی اسرائیل کا کوئی حکومت کرنے والا نہ تھا۔ عرب لڑائی کے وقت خدا نے ان میں قاضی مقرر کئے جو بنی اسرائیل پر ۴۴ برس تک حکومت کرتے رہے۔ اسی کے بعد انہوں نے بادشاہ کے لئے درخواست کی۔ وہ خدا سے ۷۷ سال، تیس کے بیٹے کو چالیس برس کے لئے ان پر مقرر کیا۔ اجمال ۳-۲۰-۲۲۔ جس کے بعد

چوتھا زمانہ

پچھلے دور کے خاندانوں کا زمانہ

یہ سب دہرائی ہوئی چیزیں ہیں جن سے کہیں کسی سیر کی سیر میں عظیم مزے ملے گا۔
 گنگا جہنم یعنی ۳۰ برس تک رہنے کی آسودگی کے بعد لوگوں کی اولادیت
 پر مبنی ہوئی۔ امراسیم کا پتہ بھی بت پرست تھا جب حد سے براہیم کو جنت
 کی سعادت سے بلایا۔ خیر و عدم کے مابین کے مضافی پہاڑوں کے
 اندر سے روانہ ہوئے کہ کہیں ان کے مکتب کو حبشیں۔ خدائے اقدس سے بنا
 کہیں سے ایک ٹری قوم بنوں کا اور تھے مرگات و سگ۔ پیراس ۳۰۰
 مہاجرین تھے اور یہ سب اس شخص پر گئے اس کے بعد اس کا بیٹا اسی کا ایک
 چھوٹا بیٹا تھا نام وہ اس کے پیراس سے کہیں نہ تھا۔ اور اسی کی لایٹ
 بیٹا اس کے پیراس سے کہیں نہ تھا۔ خیر و عدم کے مضافی پہاڑوں کے
 پیراس سے کہیں نہ تھا۔ یہ زمانہ اسی طرح تمام ہو گیا کہ امراسیم کی اولاد امر کی سیر کی
 قید ہوئی۔

داؤد بادشاہ ہو کر بنی اسرائیل پر پالیس برس تک بادشاہی کرتا رہا۔ سلیمان کی موت کے بعد یعنی قبل از مسیح ۹۷۵ برس بنی اسرائیل کی سلطنت ٹوٹ کر دو حصے ہو گئی یعنی اسرائیل اور یوذاہ کی بادشاہتیں۔ اسرائیل کی سلطنت قبل از مسیح ۷۲۰ ختم ہو گئی جب شاہ اصور نے قبضہ کیا اور اسرائیلیوں کو اسیر کر کے اصور میں لے آئے۔ اس کے بعد قریب ۱۱۵ برس جب یہودی لوگ بابل کی اسیری میں گرفتار رہے۔ اس اسیری میں ستر برس گرفتار رہنے کے بعد یہودی لوگ اپنے ملک میں واپس آ گئے۔ لیکن قبل از مسیح چالیس برس ہیروشلیم پر لڑی جاؤں کے وسیلے سے بادشاہ مقرر کیا۔ عیسوی ۷۰۰ میں شہر یروشلم پر بار ہوا اور یہودی لوگ پراکندہ ہو گئے۔ اُس زمانے میں خدا اپنے لوگوں کی فکر کرتا تھا اور ان کی اُن کے دشمنوں سے حفاظت کیا کرتا تھا۔ لیکن جب اُنہوں نے خدا کو چھوڑ دیا اور بُت پرست ہو گئے تب اُس نے اُن کو اُن کے دشمنوں کے ہاتھ میں سونپ دیا۔ جب مسیح اپنے لوگوں کے پاس آیا تھا تو اُنہوں نے اُس کو قبول نہ کیا، لیکن اُس کو مصلوب دیا۔ اس طرح یہ زمانہ بھی ختم ہوا۔

چھٹا زمانہ

فضل کے زمانہ

یہ دورح القدس کے تازی ہونے سے یعنی پینتیسویں صدی کے دن۔ جسے ۱۹ برس کے آئے اور انہی بادشاہت کو قائم کرنے تک گنا جاتا ہے۔ ابھی ۱۹ برس سے زیادہ سال گزر گئے جبکہ اس زمانہ کا شروع ہوا اور کتنے برس باقی ہیں۔ کسی کو معلوم نہیں۔ یہ زمانہ غیر قوموں کا زمانہ بھی کہلاتا ہے۔ خدا کے انتظام کا مطلب اس زمانے میں یہ ہے کہ غیر قوموں اور یہودیوں میں اسے اپنے نام کی ایک اُمت بنائے۔ یعنی عیسائی۔ یہ بات پر اسے بعد اُن کے وقت کسی کو معلوم نہیں ہوئی کہ خدا کا ایسا انتظام اس زمانے کے لئے ارادہ کرے جس سے عیسائیوں میں بھی خوشخبری کے وسیلے سے مصلحت میں غریب اور بدن میں مثال اور وعدے میں داخل ہیں۔ پورس کہتا ہے خدا کا ارادہ عجیب انتظام ہوا کہ اس زمانے میں مسیح دورح القدس کی معوری کے زمانے میں اُنہوں کی میں ارادہ میں شامل ہوں۔

بیان ہو چکا کہ گذرے زمانوں کا انجام ہوا بلکہ کسی کی آفت سے اُن کا خاتمہ ہوا۔ پہلا زمانہ انسان کے گناہوں پر جاتا ہے ختم ہو گیا۔ دوسرا زمانہ طوفان سے ختم ہوا۔ تیسرا زمانہ بابل کی پراگندگی سے ختم ہوا۔ چوتھا زمانہ مصر کی اسیری سے ختم ہوا۔ پانچواں زمانہ یسوع مسیح کے مصلوب رہنے سے ختم ہو گیا۔ اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کس طرح سوچوڑ زمانہ آخیر ہو گا۔ بعض لوگوں کا خیال یہ ہے کہ خوشخبری کی منادی کی معرفت یہ زمانہ آدھے گا جب یسوع مسیح اپنے لوگوں کے ساتھ اس دنیا میں ہزار برس تک بادشاہی کرے گا۔ لیکن یہ باتیں کی تعلیم نہیں بلکہ یہ سکھاتی ہے کہ گزروں سے اسے

گیسوں کا ٹھکانے وقت تک ایک سالہ میں گئے یعنی اس زمانے کے آخر تک
 یسوع مسیح خود کہتا ہے کہ جب ابن آدم آئے گا تو کیا زمین پر ایمان پائیں گے۔
 لوقا ۱۸: ۸۔ پھر اس کی نسبت یہ لکھا ہے کہ جیسا لوط کے دن میں جو تھا کہ
 لوگ لکھتے تھے اور خرمیہ و فرعون کرتے اور درخت لگاتے اور گھس جاتے
 تھے۔ لیکن جیسے دن لوط سدوم سے نکلا۔ آگ اور گندھک نے آسمان
 سے جھٹکا جس کو ہلاک کیا۔ ابن آدم کے ظاہر ہونے کے دن بھی ایسا ہی ہوگا۔
 لوقا ۱۷: ۲۸۔ ۳۰۔ یہ زمانہ موجودہ خراب جہاں کہلاتا ہے۔ گو کہ اسی
 زمانے کے مشرق وسطیٰ میں کلیسیا یہودیوں اور غیر قوموں کی عدالت ہو گئی۔
 ان دنوں کی عدالت کے مشرق وسطیٰ میں کلیسیا اٹھائی جائے گی اور مسیح کے تخت
 عدالت کے سامنے کھڑی ہوگی تاکہ اپنے کاموں کا بدلہ پاسے جو اُس سے یرون
 کے وسیلے سے گئے ہیں۔ ۱۰: ۵۔ یہودیوں کے لئے بڑی مصیبت
 ہوگی جو کہ یقیناً کی مصیبت کہلاتی ہے۔ یرمیاہ ۲۰: ۴۔ دانیال ۱: ۱۲
 مصیبت کے وقت مخالفت مسیح با شعی کرے گا لیکن یسوع مسیح اپنے مرنے کے دم
 سے اُس کو یہ یرون کی جنگ میں ہلاک کرے گا۔ شیطان اٹھ کر مرنے میں
 ڈالا جائیگا اور زندہ قوموں کی عدالت ہوگی۔ جب یسوع مسیح اپنے جلال
 میں آئے گا اور اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا اور سب قومیں اُس کے
 سامنے جمع کی جائیں گی۔ تب وہ جھمیروں سے کہے گا کہ میری بادشاہت
 میں داخل ہو۔ اور یہودیوں سے کہے گا کہ میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ
 میں چلے جاؤ۔ یہودی لوگ مسیح کی طرف بھرنے گئے۔ اس طرح موجودہ
 زمانہ کا آخر ہوگا۔

ساتواں زمانہ

ہزار سالہا بادشاہت کا زمانہ

بائبل سکھاتی ہے کہ موجودہ زمانہ کے بعد ایک ایسا مبارک زمانہ آئے گا
 ہے جب خداوند یسوع مسیح اپنی زمین کے ساتھ اس دنیا میں ایک ہزار
 برس تک بادشاہی کریگا۔ یہ حکومت راستی اور سچائی اور ایمان داری کی حکومت
 ہوگا جس طرح پانی سے سمندر بھر اٹھو اٹھو ہے۔ اسی طرح زمین سے اٹھو اٹھو
 یسوع مسیح کے جلال کی شہنشاہی سے منظور ہوگی۔ لیسعیہ ۱۱: ۹۔
 جتھو ۲: ۱۰۔ شیطان گرفتار ہوگا۔ اس زمانے کے آخر میں شیطان چھوڑ دیا
 جائے گا اور وہ ان قوموں کو جو زمین کے چاروں طرف موجود ہوں گی گمراہ کر کے لڑائی
 کے لئے جمع کرنے کو نکلے گا۔ جس طرح شیطان گذرے نعلوں میں کا میاب ہوا۔ اسی
 طرح اس زمانے میں ہوگا۔ لیکن شکست کھائیگا۔ وہ حیوان اور چھوٹا بھی
 ہوگا۔ دور وہ رات دن ابد الابد خدا باد میں رہے گا۔ مکاشفہ ۲۰: ۱۰۔
 زمین اور آسمان پر کے کام حل جائیں گے اور آسمان آگ سے پگھل جائیں
 گے۔ لیکن اُس کے وعدے کے موافق۔ ہم نے آسمان اور نئی زمین کا
 انتظار کرتے ہیں جن میں راستبازی مہی رہیگی۔ ۲۔ پطرس ۱: ۱۰-۱۳

سوالات

- ۱۔ بائع اعدان کا بعد از کب شروع ہوا؟
- ۲۔ بائع اعدان کا زمانہ کیسا تھا؟
- ۳۔ بائع اعدان کا زمانہ کتنے برس رہا؟
- ۴۔ بائع اعدان کا زمانہ کس طرح سے ختم ہوا؟
- ۵۔ دو مہینہ زمانہ کب شروع ہوا؟
- ۶۔ دو مہینہ زمانہ کتنے برس رہا؟
- ۷۔ پہلے زمانے میں کسی شخص نے پہلے وزن کی قربانی چڑھائی؟
- ۸۔ قانون کی قربانی کیسی تھی؟
- ۹۔ کس طرح سے قانون کو معلوم ہوا کہ خدا نے اس کی قربانی قبول نہیں کی؟
- ۱۰۔ پہلے قانون کی قربانی کب قبول کیا گیا؟
- ۱۱۔ کتنے برس تک آدم، حوکت اور نوح اس زمانے کے لوگوں کے درمیان رہے تھے؟
- ۱۲۔ اس زمانے کا سب سے بڑا گناہ کیا تھا؟
- ۱۳۔ کس طرح وہ زمانہ ختم ہو گیا؟

- ۱۴۔ تیسرا زمانہ کب شروع ہوا؟
- ۱۵۔ تیسرا زمانہ کتنے برس تک رہا؟
- ۱۶۔ نوح کی سرطوفان کے وقت کتنے برس تھے؟
- ۱۷۔ جوہد خدا نے نوح سے نام کب اس کا نشان کیا ہے؟
- ۱۸۔ طوفان کے بعد انسان کو کھانے کے واسطے کون سی چیز دی گئی؟
- ۱۹۔ وہ زمانہ کس طرح سے ختم ہو گیا؟
- ۲۰۔ چنے ہوئے خاندان کا زمانہ کب سے شروع ہوا؟
- ۲۱۔ یہ زمانہ کتنے برس تک رہا؟
- ۲۲۔ بلی کی پرانندگی کے بعد نوح کی اولاد کس کی پرستار ہو گئی؟
- ۲۳۔ ابراہیم کا پیدائش کی جگہ کہاں تھی؟
- ۲۴۔ کس طرح یہ زمانہ ختم ہو گیا؟
- ۲۵۔ شریعت کا زمانہ کتنے برس تک رہا؟
- ۲۶۔ موسیٰ کا جانشین کون ہوا؟
- ۲۷۔ یسوع کی موت کے بعد بنی اسرائیل پر کس نے حکومت کی؟
- ۲۸۔ قاضی لوگ کتنے برس تک بنی اسرائیل پر حکومت کرتے رہے؟
- ۲۹۔ بنی اسرائیل کا پہلا بادشاہ کون تھا؟
- ۳۰۔ بنی اسرائیل کا دوسرا بادشاہ کون تھا؟
- ۳۱۔ بنی اسرائیل کا تیسرا بادشاہ کون تھا؟
- ۳۲۔ حائل نے کتنے برس تک بادشاہت کی؟
- ۳۳۔ داؤد نے کتنے برس تک بادشاہت کی؟
- ۳۴۔ سلیمان نے کتنے برس تک بادشاہت کی؟

۳۵۔ سینیان کی موت کے بعد اُن کی بادشاہت کا کیا حال ہوا؟
 ۳۶۔ اسرائیل کی بادشاہت مسیح کی پیدائش سے پیشتر کتنے برسوں

تک قائم رہی؟

۳۷۔ یہوذا کی بادشاہت اسرائیل کی بادشاہت سے کتنے برس زیادہ

قائم رہی تھی؟

۳۸۔ کتنے برس یہودی لوگ بابل کی اسیری میں رہے تھے؟

۳۹۔ کس طرح سے شریعت کا زمانہ ختم ہوا تھا؟

۴۰۔ فضل کا زمانہ کب شروع ہوا؟

۴۱۔ خدا کے انتظام کا مطلب فضل کے زمانے میں کیا ہے؟

۴۲۔ کس طرح سے فضل کا زمانہ ختم ہوا؟

۴۳۔ ہزار سالہ بادشاہت کا زمانہ کب شروع ہوگا؟

یہ زمانہ کس طرح ختم ہوگا؟

۴۴۔ یہ زمانہ کس طرح ختم ہوگا؟